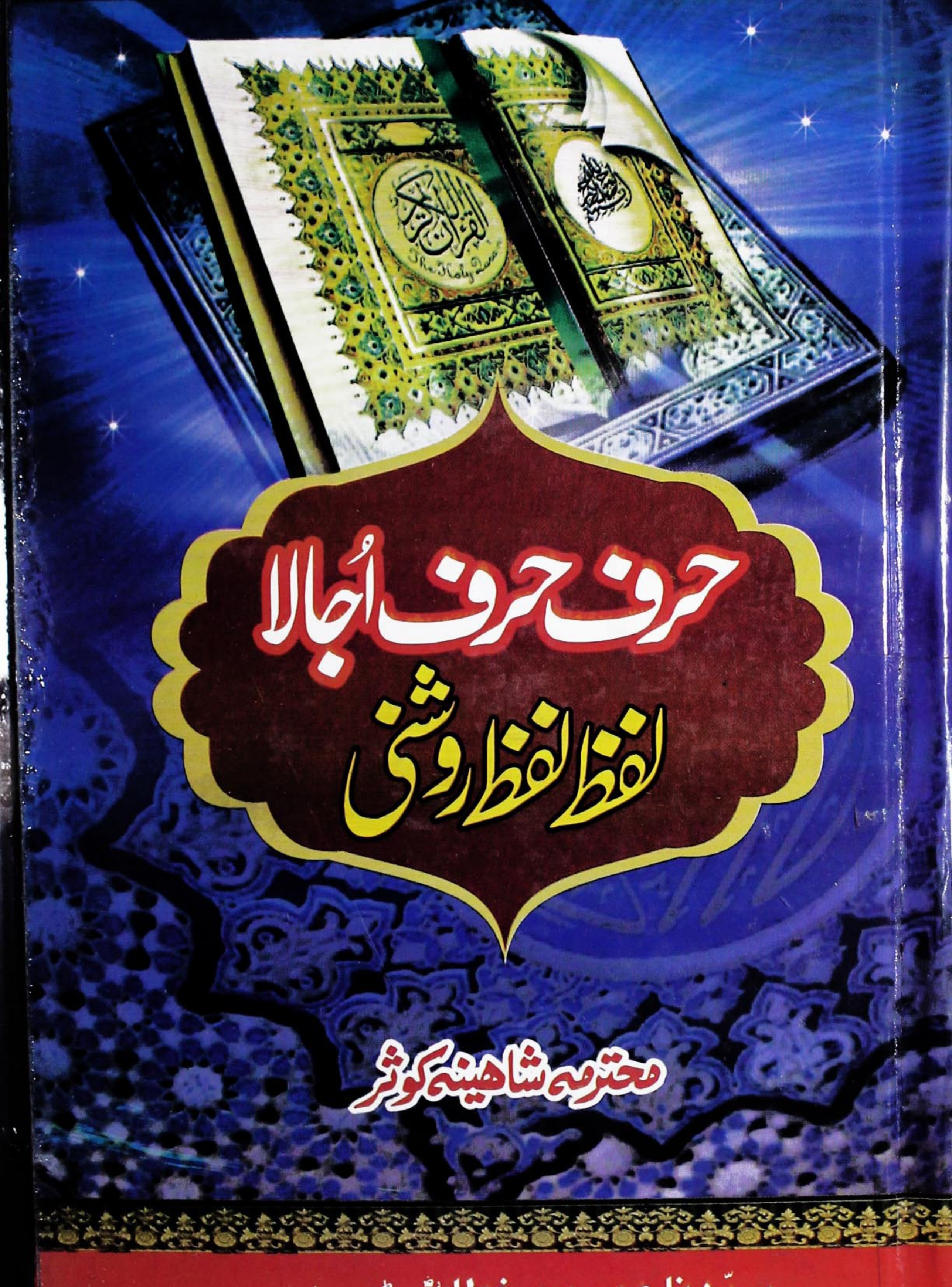

حرف حرف اُجالا
لفظ لفظ روشنی

محترمہ شاھینہ کوثر

سیّدنا عمر بن خطابؓ (ٹرسٹ) (رجسٹرڈ)
594۔جے ٹو بلاک جوہر ٹاؤن لاہور

Marfat.com

Marfat.com

سیّدنا عمر بن خطابؓ (ٹرسٹ) (رجسٹرڈ)
594۔جے ٹو بلاک جوہر ٹاؤن لاہور

Marfat.com

Marfat.com

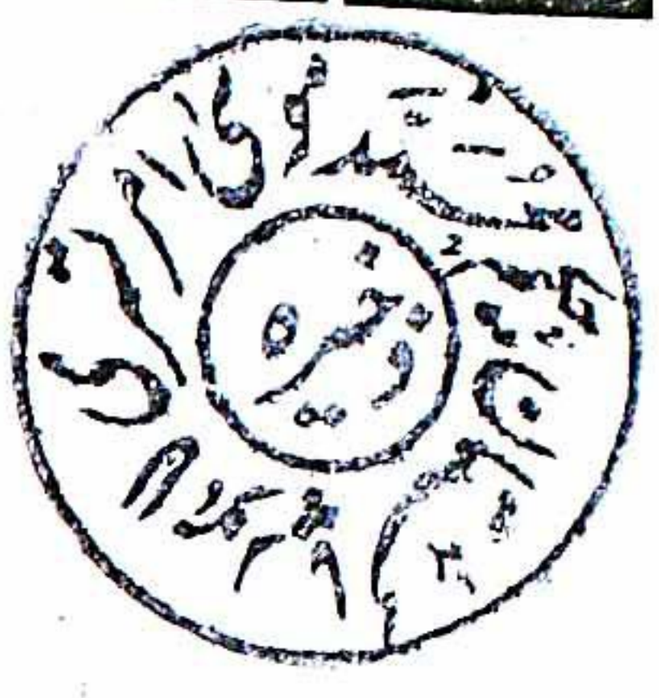

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حرف حرف اُجالا

لفظ لفظ روشنی

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ

عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى

اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قرآن حکیم کی روشنی میں ایک نیک دل خاتون کے قلم سے نکلے

نورِ اسلام، سنہرے حروف اور راہِ ہدایت کا مثالی مجموعہ

جو ہر سطح کے قارئین کے لئے راہنما ہے

حرفِ اُجالا

لفظ لفظ روشنی

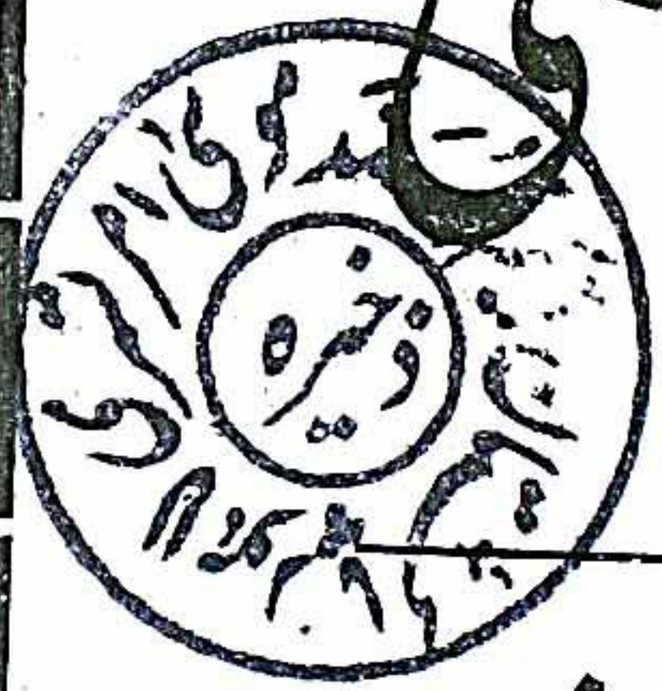

از

محترمہ شاہینہ کوثر

سیدنا عمر بن خطاب ٹرسٹ (رجسٹرڈ)

J2-594_جوہر ٹاؤن لاہور

0332-4658564

Marfat.com

182067

(جملہ حقوق محفوظ ہیں)

نام کتاب ..... حرف حرف اُجالا، لفظ لفظ روشنی

تالیف ..... محترمہ شاہینہ کوثر

پروف ریڈنگ ..... مولانا غلام محمد تونسوی

مولانا حافظ غلام یٰسین قادری

سرورق ..... اسلامک میڈیا

اشاعت باراوّل ..... ربیع الاول ۱۴۳۵ھ/جنوری 2014ء

صفحات 432

ہدیہ ..... -/430 روپے

نوٹ: ہم نے اپنی بساط کے مطابق کتاب کی پروف ریڈنگ کے حوالے سے کوشش کی ہے کہ کسی طرح کی کوئی غلطی شاملِ کتاب نہ ہو لیکن اگر بشری کمزوریوں کے سبب کوئی غلطی چھپ جائے تو ہم اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اُس کی معافی کے خواستگار ہے اور اپنے قارئین سے ملتمس ہے کہ کسی کلیرکل غلطی پر مطلع ہونے کی صورت میں ہمیں بھی آگاہ کریں تاکہ اُس کو آئندہ ایڈیشن میں درست کر دیا جائے۔ جزاکم اللہ تعالیٰ فی الدرین

سیدنا عمر بن خطاب ٹرسٹ (رجسٹرڈ)

J2-594۔جوہر ٹاؤن لاہور

0332-4658564

Marfat.com

حسن ترتیب

عنوانات	صفحہ نمبر
حمد و ثناء اور مدحت و نعت ﷺ	52
پیش لفظ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔محترمہ شاہینہ کوثر	53
پیشوائی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔حضرت پیر سید محمد فاروق القادری	57
تقریظ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔حضرت محقق العصر مولانا مفتی محمد خان قادری	60
پیغام ۔۔۔۔۔۔۔حضرت پیر میاں عبدالخالق قادری بھرچونڈی شریف	61
تقدیم ۔۔۔۔۔۔۔۔مولانا ملک محبوب الرسول قادری	63
احوالِ واقعی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔قاری غلام یٰسین قادری	67

فصل ۱

دعائے قنوت	71
سورۃ رحمٰن	73
قرآن میں انسانوں کے عروج و زوال کی داستانیں	75
قوم نوح علیہ السلام کا زوال	77
غرور و تکبر	77
قوم عاد کا زوال	79
طاقت پر گھمنڈ	79

فصل ۲

قوم ثمود کا زوال	81
تعلیمات رسول سے بغاوت	81

Marfat.com

قوم لوط کا زوال	83
فحاشی اور بے حیائی کی انتہا	83
آل فرعون کا زوال	85
محکوموں پر ظلم و جبر	85

فصل ۳

حضرت یوسف علیہ السلام کا اعزاز	87
تقویٰ اور صلہ رحمی	87

فصل ۴

قوم یونس علیہ السلام کا عروج	89
توبہ اور خلوص کے ساتھ ایمان	89
بنو اسرائیل کا عروج	90
صبر و استقامت	91
حضرت طالوت کی فتح	92
اللہ تعالیٰ پر بھروسہ اور استقامت	93
ذوالقرنین کی فتوحات	94
عدل وانصاف	95
گلدستہ درود شریف	96
سورۃ الفاتحہ	96
درود ابراہیمی	97
سورہ بقرہ کی چند آیات کا ترجمہ	97
انسان کے لئے ایک مچھر کی مثال	98
جادو ٹونہ گناہ کبیرہ ہے ایک مومن کے لیے وہ تو صرف اللہ پر یقین رکھتا ہے	99

Marfat.com

جو اللہ پر یقین کامل رکھتا ہے وہ صبر کرتا ہے	99
اللہ کی آیتوں کے بدلے دنیاوی نفع نہ لو	100
جولوگ فقر و فاقہ ، رنج، سختی میں ثابت قدم رہتے ہیں وہی سچے ایماندار مسلمان ہیں	100
اللہ مناسب دعا ضرور قبول کرتا ہے۔	101
حیض کے وقت اپنی بیویوں کے قریب مت جاؤ۔ اللہ صاف لوگوں کو پسند کرتا ہے	101
شریعت کے موافق عورتوں کی نسبت مرد (آدمی) کا رُتبہ بلند ہے (مرد کو فوقیت اور برتری)	102
سائل کا دل نہ دکھاؤ حیثیت کے مطابق اس کی کچھ نہ کچھ مدد ضرور کرو دکھادے کی خیرات نہ دو	102
خیرات سے گناہوں کا کفارہ	103
دعا آخر سورۃ البقرہ	103

فصل ۵

دیدار سرکار عالم ﷺ	104
سورۃ عمران کی چند آیات کا ترجمہ	104
پرہیزگاری اختیار کرو اللہ تمہارے سابقہ گناہ بخش دے گا جو کچھ دنیا میں کرو گے وہی آخرت میں ملے گا	105
اللہ تمہارا پروردگار ہے اس کی عبادت کرو	106
حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو کافروں کی گندگی سے دور رکھنا اور اپنی طرف زندہ اٹھا لینا اور اپنی رحمت کے لئے خاص کرنا	106
اسلام کے علاوہ اور دین کی کوئی حیثیت نہیں اللہ ہٹ دھرم اور ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا	107
لوگو اپنی پسندیدہ چیزیں اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور نیکی میں سبقت لے جاؤ	107
اے ایمان والو اللہ کی رسی (اسلام) کو مضبوطی سے تھامے رکھو اور آپس میں پھوٹ نہ ڈالو	108

Marfat.com

کچھ لوگ لوگوں کی ہدایت کے لئے چنے گئے	109
اللہ کے دین پر ثابت قدم رہنا اور راتوں کو اٹھ کر سجدے کرنا اور نیک کام میں سبقت لے جانا	109
ایماندار اور مومنین کے سوا غیروں کو اپنا راز دار نہ بناؤ	109
محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں خدا نہیں	110

فصل ۲

اللہ نیکی کرنے والوں کو اپنا دوست رکھتا ہے	110
لوگوں کے لئے ایک خوش خلق نرم دل پیغمبر بھیجا ان کے ایمان کو مضبوط کرنے کے لئے	111
مومن انسان اللہ کی خوشنودی کا پابند ہوتا ہے	111
جو لوگ اپنے مال و دولت میں بخل سے کام لیتے ہیں یہی مال قیامت میں طوق بنا کر ان کے گلے میں پہنایا جائے گا	111
دنیا دھوکے اور فریب کے سوا کچھ بھی نہیں ہر انسان نے موت کا ذائقہ چکھنا ہے	112
مسلمانو مال اور جانوں سے ضرور تمہارا امتحان لیا جائے گا	112
اٹھتے بیٹھتے غرض ہر حالت میں اللہ کا ذکر اور اس کی حمد و ثنا کرو	113
اللہ نیک کاروں کا اجر غارت نہیں کرتا	114
صلوۃ والرؤف الرحیم	114
سورۃ نساء کی چند آیات کا ترجمہ	114
نیک بخت عورت اپنے شوہر کی تابعداری کرتی ہے اور اپنی ذات کو شوہر کی امانت سمجھتی ہے	115
ماں باپ، قرابت دار، یتیم، محتاج، پڑوسی کا ان کو حق دو اللہ تکبر کرنے والے کو اپنا دوست نہیں رکھتا	116
اللہ ہرگز اپنے بندوں پر ظلم نہیں کرتا بلکہ ایک نیکی کا اجر دوگنا عطا کرتا ہے	116
ایماندار نشہ کی حالت میں نماز کے قریب مت جاؤ اللہ پاک صاف لوگوں کو پسند کرتا ہے	116

Marfat.com

فصل ۷

مشرک کی بخشش نہیں	117
لوگوں کی امانتیں امانت رکھنے والوں کے حوالے کر دو اور جب فیصلہ کرو تو انصاف کے ساتھ کرو	117
اگر اللہ کا فضل و کرم انسانوں پر نہ ہوتا تو سب شیطان کے پیروکار ہوتے	118
جہاد کا حکم	118
ایک دوسرے کو سلام کیا کرو	118
جو شخص بُرا کام کرے اور اپنے نفس پر ظلم کرے تو مغفرت پر اللہ اس کے گناہ معاف کر دے گا	118
مشرک انسان کی بخشش نہیں	119
جس نے نفاق سے توبہ کی اور خود کو درست کر لیا تو یہ لوگ بھی جنت میں مومنین کے ساتھ ہوں گے	119
چمکتا نور قرآن پاک انسان کے لئے راہ ہدایت کا سرچشمہ	120
درود اعلیٰ صلوۃ ناصری میں لکھا ہے	120
سورۃ مائدہ (مدینہ) کی چند آیات کا ترجمہ	120
اللہ نے دین اسلام کو پسند کیا اور تم میں سے ایک پیغمبر کو بھیج کر تمہیں مکمل ایمان سے آشنا کیا	120
اللہ پاک صاف لوگوں کو پسند کرتا ہے	121
اللہ کی خوشنودی کے واسطے قرض حسنہ دیتے رہو اللہ تمہارے گناہ تم سے دور کر دے گا	121
قرآن راہ نجات ہے	122

فصل ۸

آخر الزماں حضرت محمد ﷺ	122

Marfat.com

پیغام کا روشن نمونہ اور نجات کا ذریعہ	122
چور کی سزا	123
اللہ اپنے پیغمبر کو لوگوں کی شر سے محفوظ رکھتا ہے	123
حضرت عیسیٰ مسیح کو خدا کا بیٹا ماننا مشرک جہنم واصل ہو گا۔	123
مومن انسان ہی حق بات کو سمجھتا ہے	124
شراب اور جوا مسلمان پر حرام ہے	124
حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو خدا سمجھنا قیامت میں اللہ یکتا اس بات کی تصدیق کر دے گا	125
سورۃ انعام کی چند آیات کا ترجمہ	125
اللہ کی آیات کو جھٹلانا اور پھر ان کا مذاق اڑانا	125
اللہ کے پیغمبر کا مذاق اُڑانا	126
ظالم کی نجات نہیں	126
ہٹ دھرم کی اللہ ہدایت نہیں کرتا	126
اب کاہے کا پچھتاوا جب سر سے نکل گیا پانی جب چڑیاں چگ گئیں کھیت اب پچھتانا فضول ہے	127
اللہ کے محبوب کو صدمہ دینا اور ہر طرح کی اذیت دے کر ستانا	127
چرند پرند سب کی جماعتیں ہیں اور یہ اللہ کے حضور پیش کئے جائیں گے	128
جو ہدایت حاصل نہیں کرتا تو ان کی کارستانیوں پر دنیاوی نعمتوں کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں	128
نیک لوگ اللہ کی خوشنودی کے طلب گار ہوتے ہیں	129
جو انسان نادانی میں آ کر کوئی خطا یا گناہ کرے اور پھر توبہ کرے تو اللہ اسے بخش دے گا	129
اللہ نیند میں روح قبض کر لیتا ہے	130

Marfat.com

فصل ۹

قرآن کے ذریعے وقتاً فوقتاً ہدایت کا پیغام دیتے رہو	130
سب کچھ چھوڑ کر تنہا اللہ کے پاس جانا ہے	131
نورانی قلب کی شناخت	132
جن کو اللہ راہ ہدایت دے اس کا سینہ اسلام کی دولت (نور) سے کشادہ کر دیتا ہے	132
فضول خرچ اللہ کا دوست نہیں	132
جو چیزیں انسان پر حرام ہیں وہ یہ ہیں	133
نیکی کا دس گناہ زیادہ ثواب اور بدی کا اتنا	134
سورۃ اعراف کی چند اہم آیات کا ترجمہ	134
پیغمبروں کو گواہ بنانا اعمال کا تولا جانا	134
شیطان کا کام ہر صورت انسان کو گمراہ کرنا ہے	135
سب سے افضل لباس پرہیز گاری کا ہے	135
آدم کی اولاد پیغمبروں کی اطاعت اور فرمانبرداری کرو	136
ہم انسان کو اس کی طاقت سے بڑھ کر تکلیف نہیں دیتے	136
ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے جو لوگوں کو اللہ کے راستے سے روکتے ہیں	136
دین اسلام کو کھیل تماشا مت بناؤ دنیا دھوکہ اور فریب کے سوا کچھ بھی نہیں	137
لوگو اپنے اللہ سے گڑگڑا کر چپکے چپکے دعائیں مانگو اور حد سے زیادہ تجاوز نہ کرو	137

فصل ۱۰

متکبر اور گنہگار لوگوں پر اللہ کا عذاب	138
گمراہ اور متکبر لوگوں کو اللہ ہدایت نہیں دیتا اللہ کی آیتوں سے غفلت برتنے والے کا دل سخت ہوتا ہے	138
اللہ کی کتاب کو مضبوطی سے پکڑے رکھو	139
نفسانی خواہش کے تابعدار مت بنو	139

Marfat.com

حضرت محمد ﷺ کو سچا پیغمبر بنا کر بھیجا گیا ہے	139
قرآن حقیقت کی دلیل ہے ایمانداروں کے واسطے ہدایت اور رحمت	140
سورۃ انفال کی چند آیات کا ترجمہ	140
جنگ بدر میں اللہ تعالیٰ نے ایک ہزار فرشتوں سے غیبی مدد کی تاکہ مسلمانوں کے دل مطمئن ہو جائیں	141
مال اور اولاد انسان کے لئے آزمائش ہیں	141
اللہ تمہارے لئے آخرت کی بھلائی کا خواہاں ہے	142
درود اسم اعظم	142
سورۃ توبہ کی چند آیات کا ترجمہ	142
اللہ کی آیات کے بدلے دنیاوی قیمت مت لو	142
تمہارے والدین یا بہن بھائی ایمان کے بدلے کفر پر تمہیں ترجیح دیں تو ان کو اپنا خیر خواہ مت سمجھو	143
اور جو لوگ سونا چاندی جمع کرتے ہیں اور خدا کی راہ میں خرچ نہیں کرتے تو ان کو دردناک عذاب کی خوش خبری سنا دو	143
آخرت کی نسبت دنیا کی زندگی اور اس کا عیش و آرام بہت تھوڑا ہے	143

فصل ⑪

دنیاوی مال و دولت تو عارضی اور فانی ہے	144
منافق مرد اور منافق عورتیں ایک دوسرے کے باہم جنس ہیں جہنم ان کا ٹھکانہ ہے اور اللہ کی لعنت الگ	144
جس نے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی مخالفت کی ان کا ٹھکانہ جہنم کی آگ ہے	145
ایماندار مرد اور ایماندار عورتیں ایک دوسرے کے دوست ہیں جو ان کو بُرے کاموں سے روکتے ہیں اور اچھے کام کا حکم دیتے ہیں	145

Marfat.com

ایمانداروں مردوں اور ایماندار عورتوں سے بہشت کا وعدہ اور سب سے بڑھ کر اللہ کی خوشنودی	145
منافقوں کے لئے اگر اللہ کا پیغمبر ۷۰ بار بھی مغفرت کی دعا مانگے تو بھی اللہ ان کو نہیں بخشے گا	146
جنہوں نے اپنی جانوں سے جہاد کیا یہی لوگ فلاح اور کامیابی پانے والے ہیں	146
کمزور اور بیمار لوگوں کا جہاد پر جانے پر کوئی گناہ نہیں گناہ ان پر ہے جو باوجود صاحب حیثیت اور صحت مند ہونے کے ان کو اپنے بچوں بیوی کے ساتھ رہنا پسند آیا	147
نفاق پر ڈٹ جانا ان کے لئے دنیا و آخرت دونوں میں سزا ہے	147
پیغمبر کی دعا لوگوں کے حق میں اطمینان کا باعث ہے	148
اللہ کے خوف اور خوشنودی کی بنیاد پر رہنے والے پاک صاف اور پرہیزگار لوگوں کو اللہ دوست رکھتا ہے	148
اللہ کی حمد و ثنا کرنے والوں کو جنت کی خوشخبری سنا دو	149
نا سمجھ لوگوں کے دلوں کو اللہ خود پلٹ دیتا ہے	149
ہمارا پیغمبر ایمانداروں پر حد درجہ شفیق اور مہربان ہے	150
فتنہ اور تنگی دور کرنے کے لئے درود شریف	150
سورۃ یونس کی چند اہم آیات کا مختصر ترجمہ	150
مشکل اور تنگی کی وقت اللہ کو پکارنا اور اچھے حالات میں اللہ سے فراموش ہو جانا	150
دنیاوی زندگی کی مثل پانی کے بلبلے جتنی ہے	151
اللہ نیک راہ دکھاتا ہے جو ہمیں نیک راستہ دکھائے اس کے حکم کی پیروی کرو	151

فصل ۱۲

تمہارا عمل تمہارے ساتھ اور ہمارا عمل ہمارے ساتھ	152
دنیا کا قیام گویا گھڑی بھر ہے	153

Marfat.com

دنیا کے تمام خزانے بھی گناہوں کا فدیہ نہیں ہو سکتے	153
اللہ تعالیٰ کی آیتوں کو جھٹلانے کا انجام	153
اللہ سے موسیٰ علیہ السلام کی عرض	154
مرتے وقت توبہ قبول نہیں ہوتی فرعون کا ڈوبنا اور ان کا انجام	154

فصل ۱۳

درود حل مشکلات	155
سورۃ ہود کا ترجمہ	155
ہر جاندار کو اللہ رزق دیتا ہے	155
آسمان اور زمین چھ دن میں پیدا ہوئے تاکہ اپنے بندوں کو آزمائے کہ اچھی کارگزاری والا کون ہے	155
بے شک انسان نہ شکرا ہے	156
جو شخص دنیا کی زندگی آرام و آسائش کا طلب گار ہوتا ہے تو اللہ رب العزت اُسے دنیا میں ہی اسے بے شمار دولت اور دنیاوی نعمتوں سے نوازتا رہتا ہے	156
حضرت اسحاق کی پیدائش اللہ کی پیغمبر پر خاص عنایت	157
نیک بخت لوگوں پر ایک خاص عنایت اور جنت کا وعدہ	157
راتوں کو اٹھ کر اللہ کی عبادت (سجدے) کیا کرو بے شک نیکیاں گناہوں کو دور کر دیتی ہیں اللہ سے بڑھ کر کوئی چاہت کے قابل نہیں	158
درود خاص	158

فصل ۱۴

سورۃ یوسف کی چند آیات کا ترجمہ	158
بے شک شیطان آدمی کا کھلا دشمن ہے	158
زلیخاہ کا عاشق ہونا	159

Marfat.com

حضرت یوسف علیہ السلام کی عصمت و پاکیزگی پر دودھ پیتے بچے کی گواہی	159
کچھ عورتیں مکار اور چالباز ہوتی ہیں	160
حضرت یوسف علیہ السلام کے حسن پر عورتوں کا ہاتھ کاٹنا	160
حضرت یوسف علیہ السلام کی اللہ کی بارگاہ میں عرض	161
حضرت یوسف علیہ السلام کی پاکدامنی کی گواہی	161
بے شک انسان کو اس کا نفس برابر بُرائی کی طرف اکساتا ہی ہے مگر جس پر اس کی پروردگار کی مہربانی اور کرم ہو تو وہ بُرائی سے محفوظ رہتا ہے	162
نیک کاروں کا اجر ہم ضائع نہیں کرتے بلکہ اپنی خاص رحمت اور کرم اس پر نوازتے ہیں اور اسے دنیا میں بھی ایک مقام دیتے ہیں	162
حضرت یعقوب علیہ السلام کی بیٹوں پر خاص تاکید اللہ کی ذات پر کامل یقین اور بھروسہ رکھنا ہی ایمان ہے	163

فصل ۱۵

اللہ جسے چاہتا ہے اُس کے درجات بلند کرتا ہے	163
حضرت یوسف علیہ السلام کے ہجر میں حضرت یعقوب علیہ السلام کا غم میں نڈھال اور بیمار ہو جانا اور آنکھوں کی بینائی سے محروم ہو جانا	163
حضرت یعقوب علیہ السلام کا پھر بینا ہو جانا	164
حضرت یوسف علیہ السلام کی اللہ سے دعا	164
(درود قرآنی)	164
سورۃ رعد کی چند آیات کا ترجمہ	165
زمین و آسمان، چاند ستارے، دن رات، پہاڑ اور دریا پھلوں کھیتوں کی پیدائش اور ان کی بناوٹ پر غور و فکر کرنا کہ یہ سب رب کی نشانیاں ہیں اس طرح اللہ کی عظمت کی بڑھائی بیان کرنا	165

Marfat.com

جب تک خود انسان اپنی ذات کی اصلاح یا درستی کی کوشش نہ کرے اللہ اس کی حالت نہیں بدلتا	166
اللہ کی ذات سے منکر ہونے والوں کا انجام	166
ہر چیز اللہ کی حمد و ثناء بیان کرتی ہے اور اس کے آگے سجدہ کرتی ہے جس کا دل اور آنکھ دونوں روشن ہیں وہی مومن ہیں۔	166
اللہ ظالم اور کافر لوگوں کا مدد گار نہ ہو گا چاہے وہ پوری دنیا کے خزانے دے	167
قرآن نور ہے اور جو اندھیرے سے نکال کر روشنی کی طرف لے آتا ہے اور جو لوگ اللہ کی خوشنودی اور رحمت کے طلب گار ہیں وہ صبر کرتے ہیں اور پابندی سے نماز ادا کرتے ہیں۔ اور رشتوں کا بھرم رکھتے ہیں	167
درود برائے مغفرت	168

فصل ۱۶

سورۃ ابراہیم کی چند آیات کا ترجمہ	169
جب تک اللہ کا پیغمبر کسی قوم کے اللہ کا پیغام نہ لے کر جائے اس وقت تک اللہ کسی انسان کو گمراہ نہیں کرتا	169
مومنوں کو اللہ پر بھروسہ رکھنا چاہئے	169
مومنوں پر پروردگار کا سلام ہو گا	169
اللہ لوگوں کے لئے مثالیں بیان کرتا ہے تاکہ نصیحت پکڑیں، ناپاک کی مثال	170
بے شک انسان ناشکرا ہے	170
حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا	170
بے شک اللہ زبردست بدلہ لینے والا ہے گنہگاروں کا انجام	171
قرآن پاک اللہ کا پیغام ہے تاکہ لوگ اس سے نصیحت و عبرت حاصل کریں	171
سورۃ فجر کی چند اہم آیات کا ترجمہ	172

Marfat.com

انسانوں اور جنوں کی تخلیق	172
ابلیس کا نافرمان ہونا	172
بدر راہ لوگوں کو گناہوں پر آمادہ کرنا لیکن خالص مومن بندوں پر اس کی دسترس نہیں	173
اللہ کی رحمت سے مایوس ہونا کفر ہے	173
حضرت لوط علیہ السلام کی گنہگار قوم پر عذاب کا نازل ہونا	173
حضرت لوط علیہ السلام کا اپنی قوم سے مخاطب ہونا	174
حضرت لوط علیہ السلام کی قوم پر عذاب کی صورت میں کنکر اور پتھروں کی بارش	174
ہر وقت اللہ کی تسبیح اور خوبیاں بیان کرو اور اس کی عبادت میں لگے رہو	175
سورۃ نحل کی چند آیات کا ترجمہ	175
دفع نسیان کا نسخہ	175

فصل ۵

انسان اور جانوروں کی پیدائش	175
اللہ تعالیٰ نے انسان کے لئے ان گنت نعمتیں عطا فرمائیں اے نادان انسان تم اللہ کی کن کن نعمتوں کا شکر ادا کرو گے۔ اس کی نعمتوں کا جتنا بھی شکر ادا کرو کم ہے	176
متکبر انسان کا انجام	177
نیک کار اور پرہیزگاروں کے لئے دنیا میں بھی بھلائی ہے اور آخرت میں بھی ایک اچھا صلہ (بہشت ہے)	177
اللہ کے لئے بیٹیاں تجویز کرتے ہو جو ان سے پاک ہے اور اپنے لئے بیٹے پسند کرتے ہو جب کوئی بیٹی کے پیدا ہونے کی خبر سنتا ہے تو اس کا رنگ سیاہ ہو جاتا ہے اور اپنے قوم کے لوگوں سے چھپتا پھرتا ہے	178
اگر اللہ لوگوں کو ان کے ظلم کے (اعمال) سبب پکڑنے لگے تو کسی جاندار کو زندہ نہ رکھتا مگر وہ ایک وقت تک مہلت دیتا ہے	179

Marfat.com

قرآن مومنوں کے لئے خاص ہدایت اور رحمت ہے۔ خالص دودھ، کھجور انگور اور اللہ کی طرف سے بے شمار رزق ان میں قدرت کی نشانیاں ہیں	179
شہد امراض کی شفا ہے	180
قیامت کے وقت کی مدت پلک جھپکنا سے بھی پہلے ہے	180
جب اللہ سے عہد کرو تو اس کو پورا کرو	180
جب قرآن پڑھو تو شیطان مردود سے پناہ مانگ لیا کرو	181
جولوگ اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں رکھتے اللہ ان کی ہدایت نہیں کرتا	181
دنیا سے رغبت رکھنے والے لوگ سراسر خسارے میں ہیں اللہ ان کے دلوں، کانوں اور آنکھوں پر غفلت کی مہر لگا دیتا ہے	181
جولوگ نادانی اور کم عقلی سے کوئی بُرا کام کر بیٹھیں اور پھر اپنے کئے کی معافی مانگیں تو اللہ کو بڑا بخشنے والا مہربان پائیں گے	182
اللہ جو ہدایت پر ہیں ان کو بھی جانتا ہے اور جو اس کے راستے سے بھٹک گیا ان سے بھی خوب واقف ہے	182
گیارہ ہزار درود کے برابر درود شریف حافظ یسوطی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ اس درود ب کا ایک مرتبہ پڑھنا گیارہ ہزار مرتبہ پڑھنے کے برابر ہے	183

فصل ۱۸

سورۃ بنی اسرائیل کی چند آیات کا ترجمہ	183
جب تک اللہ کسی قوم پر اپنا پیغمبر نہ بھیج دے عذاب نہیں دیا کرتا	183
والدین کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آنا	183
فضول خرچ شیطان کا بھائی ہے	184
اپنی استعداد (اوقات) حیثیت کے بڑھ کر کسی کی مدد نہ کرو یہ نہ ہو کہ خود خالی ہاتھ بیٹھ جاؤ۔ اور پھر پچھتاؤ	184

Marfat.com

مفلسی کے ڈر سے اولاد کو قتل نہ کرو ان کو اور تم کو رزق ہم دیتے ہیں اور زنا کے قریب مت جاؤ یہ بہت بڑا گناہ ہے	184
یتیم کے مال کے قریب مت جاؤ عہد کو پورا کرو ناپ تول میں کمی نہ کرو کان، آنکھ اور دل سب کی ضرور باز پرس ہو گی	185
زمین پر تن کر تکبر سے مت چلو	185
اے محبوب جب تم قرآن پڑھتے ہو جو آخرت پر یقین نہیں رکھتے تمہارے اور ان کے درمیان گہرا پردہ ال دیتے ہیں	186
تھوہر کے درخت کو جس پر قرآن میں لعنت کی گئی	186
جو شخص (دین سے غافل) ہو کر دنیا میں اندھا بنا رہے آخرت میں بھی اندھا ہی اُٹھایا جائے گا	186

فصل ۱۹

نماز تہجد کی فضیلت اور اہمیت	187
جس کو اللہ ہدایت دے وہی ہدایت یافتہ ہے	187
قرآن برحق کتاب ہے مومن انسان جب سنتے ہیں جو سجدے میں گر پڑتے ہیں	188
سورۃ کہف کی چند آیات کا ترجمہ	188
لوگوں کو آزمائش کے واسطے اس دنیا میں بھیجا گیا کہ کون کتنے اچھے عمل کرتا ہے	188
مومن بندے صرف اللہ کی خوشنودی کے طلب گار ہوتے ہیں صبر کرتے ہیں دنیا کے آرائش کے طلب گار، دنیا کو پسند کرتے ہیں	189
جہنم کا تذکرہ اور اس کی کیفیت	189
مومنوں کا اجر جنت اور دودھ کی نہریں	189
دنیاوی زندگی کی مثال بارش کے پانی کی سی ہے	190
مال اور اولاد دنیا کی جھوٹی زندگی کی زینت ہیں اور نیکیاں ہمیشہ کے لئے اچھی اور پیدار	190

Marfat.com

فصل ۱۹

حضرت موسیٰ علیہ السلام کے سوالوں کا اور اُن کی حقیقت کا جواب	191
پیغمبر بھی ایک انسان ہے	191
سورۃ مریم کی چند آیات کا ترجمہ	192
حضرت زکریا و یحییٰ علیہ السلام کا قصہ اور حضرت زکریا علیہ السلام پر اللہ کی خاص عنایت نیک فرزند کی صورت میں	192
تمام جہانوں کی بادشاہی اللہ کے ہاتھ میں ہے وہ کسی بھی وقت کچھ بھی کر سکتا ہے ناممکن کو ممکن بنا دیتا ہے تاکہ لوگ عبرت حاصل کرنے کے اللہ کی حمد و ثنا کریں اور اس کی وحدانیت کا یقین کریں	193
حضرت بی بی مریم علیہا السلام کا قرآن پاک میں تذکرہ اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ولادت	194
قدرت کی نشانیاں	194

فصل ۲۰

بچپنے میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی لوگوں سے گفتگو ماں کی پاکیزگی کی گواہی	195
اللہ کے خاص بندوں پر اس کی خاص عنایت نبوت سے سرفراز کرنا اور ان سے راز و نیاز کی باتیں کرنا	195
جہنم پر سے ہر شخص کو گزرنا ہوگا	196
جس نے اللہ کی آیتوں سے انکار کیا ہے اسے قیامت میں مال اور اولاد نہیں ملے گا	197
اللہ یکتا ہے اس کی کوئی اولاد نہیں اتنی سخت بات اللہ کے لئے بکتے ہو	197
چھ لاکھ درود شریف کا ثواب	198
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مشقت عبادت میں ممانعت	198
اللہ چھپے بہت چھپے بھید کو بھی جانتا ہے	199

Marfat.com

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی اللہ کی بارگاہ میں دعا	199
فرعون اور موسیٰ علیہ السلام کی باتیں	199
مجرم (گنہگار) کا ٹھکانہ دوزخ او رمومن (نیک انسان) کا ٹھکانہ جنت اور اس کی آسائش	200
دنیا یا قبر میں رہنے کی مدت اور لوگوں کا اظہار خیال (اندازہ)	200

فصل ۲۰

قرآن کی حقیقت (منکر لوگوں) کا انجام	201
وحی میں جلدی نہ کرو حضرت محمد ﷺ کی دعا	201
جس نے اللہ رب العزت کے یاد سے منہ پھیر لیا قیامت میں وہ اندھا بنا کر اٹھایا جائے گا	201
دنیاوی زندگی کی عارضی سکونت اور اس کی آسائش بے معنی جب کہ اللہ کی محبت اور اس کا ثواب کہیں زیادہ پائیدار ہے خود بھی نماز کے پابند رہو اور دوسروں کو بھی نماز پڑھنے کا حکم دو۔ (صبر کی تلقین)	202
ایک پسندیدہ درود شریف	203
سورۃ انبیاء کی چند آیات کا ترجمہ	203
اللہ کی بات کو ہنسی اور مذاق میں اُڑا دینا اور پھر کانا پھوسی کرنا سچ تو یہ ہے کہ یہی لوگ غفلت میں ہیں	203
نافرمان اور سرکش لوگوں کا انجام	204
حق بات پر ثابت قدم رہنا اور باطل کا سر کچلنا فرشتوں کی مدح	204
روزے محشر میں اللہ رب العزت کسی کے ساتھ ناحق حق تلفی نہیں کرے گا اس کے عمل کے حساب سے اس کے ساتھ انصاف کیا جائے گا	204
اللہ کے خاص پیغمبر اور ان کی صفات کا ذکر اور رب کا ان پر خاص کرم اور رحمت	205

Marfat.com

حضرت محمد ﷺ کو سارے جہاں کے لوگوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا گیا ہے	207

فصل ۲۲

خزینہ فضائل و برکات	207
سورۃ حج کی چند آیات کا ترجمہ	207
قیامت ایک بڑی سخت چیز ہے (نفسانفسی کا عالم)	207
جس نے شیطان کو اپنا دوست بنایا وہ گمراہ ہو گیا	208
اے بندے اللہ کی ذات سے بدگمان مت ہو دنیا آخرت میں اللہ جائز بات ضرور سنتا ہے اللہ پر غصہ کرنا یا بدگمان ہونا سخت حماقت ہے	208
جس کو اللہ اس کے اعمال کے حساب سے ذلیل رسوا کرے اسے کوئی عزت نہیں دے سکتا (کافروں) کا انجام جو اللہ کی ذات سے منکر ہیں	209

فصل ۲۳

شرک بہت بڑا گناہ ہے جس کی بخش نہیں	210
اللہ کے خاص بندوں کی مدح اور بہشت کی خوشخبری	210
اللہ کی راہ میں ستائے جانے والے مومنوں کی ضرور اللہ مدد کرے گا	210
پیغمبروں کو ناحق جھٹلانے والوں کا انجام	211
ان کفار کے کان جن کے ذریعے سچی باتیں سنتے ہیں ان کی آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں بلکہ ان کے سینے میں جو دل ہیں وہ اندھے ہو جایا کرتے ہیں	211
قیامت کا ایک دن ہزار برس کے برابر ہے	212
قیامت کے روز صرف خاص اللہ رب العزت کی حکومت ہو گی	212
جو دین اسلام کے راستے میں ناحق ستائے رلائے گئے اللہ ان مظلوم کی ضرور مدد کرے گا	212
بے شک انسان بڑا ہی ناشکرا ہے	213

182067 ~~144567~~

Marfat.com

اللہ برحق ہے یکتا ہے زمین و آسمان سب کا مالک صرف اللہ ہے لوگوں کو اپنی نعمتوں سے نوازتا ہے	213
خالص مومنین کی صفات	213
(سورۃ مومنون کی چند آیات کا ترجمہ)	214
فرمان حبیب رب العالمین ﷺ وہ شخص بخیل ہے جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔	214
انسان کی تخلیق اور اس کی بناوٹ	214
زیتون کا درخت اُگایا جس سے تیل نکلتا ہے انگوروں اور کھجوروں کے درخت اُگائے اے انسان تم اپنے رب کی کس کس نعمت کا شکر ادا کرو گے	215
حضرت صالح علیہ السلام کی قوم کا انجام ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے	215
جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں یہی لوگ آگے بڑھ جانے والے ہیں اور یہی جنت کے مالک ہیں	216
تبلیغ رسالت کی اُجرت اللہ کے پاس ہے اور اللہ بہتر روزی دینے والا ہے	216
بعد کے پچھتاوے سے اچھا ہے اب نیک اعمال کرلے	217
زمین پر رہنے کی مدت (کاش) یہی بات اس دنیا میں سمجھ لے	217

فصل ۱۵

حضرت محمد ﷺ کی دعا اپنی امت کے لئے	218
درود ہزارہ	218
سورۃ نور کی چند آیات کا ترجمہ زنا کی سزا	218
پاک دامن عورتوں پر تہمت لگانے والے کی سزا کے لئے ۸۰ کوڑے مارو پھر جب تک چار گواہ پیش نہ کریں ان کی گواہی مت قبول کرو	219
نیک شعار بیوی پر شوہر کا الزام لگانا (لعان کا حکم اور طریقہ)	219

Marfat.com

ایمانداروں میں بدکاری کا چرچا پھیلانے والے لوگوں کو آخرت میں دردناک عذاب سہنا ہوگا	220
اے ایمانداروشیطان کے قدم یا قدم مت چلو وہ یقیناً تمہیں بدکاری کا راستہ دکھائے گا اگر اللہ کا فضل و کرم اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو کوئی بھی انسان پاک صاف نہ ہوتا بے شک اللہ اپنے بندوں پر بہت مہربان ہے	220
بے شک جو لوگ ایماندار عورتوں پر تہمت یا الزام لگاتے ہیں پس ان پر دنیا اور آخرت میں لعنت ہے اور بڑا سخت عذاب ہے	221
گندی عورتیں گندے مردوں کے لئے اور گندے مرد گندی عورتوں کے لئے اور پاک عورتیں پاک مردوں کے لئے موزوں ہیں اور پاک مرد پاک عورتوں کے لئے	221
واقعہ افک	222
حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا پر تہمت لگانا	222
بغیر اجازت کسی کے گھر نہ جاؤ	227
ایماندار مرد اور ایماندار عورتیں اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں اور اپنی نظریں نیچی رکھیں	227
لونڈیاں جو پاک دامن رہنا چاہتی ہیں ان کو حرام کاری پر مت مجبور کرو	228
جتنی بھی مخلوقات آسمان اور زمین میں چرند، پرند، انسان، فرشتے جن، سب اللہ کی تسبیح کرتے ہیں	228

فصل

ہر جاندار پانی سے پیدا ہوا ہے	229
حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کرو۔ اللہ کی اطاعت اور فرمانبرداری کرو	229
حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے	230
بوڑھی عورتیں ننگے سر رہ سکتی ہیں	230

Marfat.com

آپس میں پکارنے کی طرح عام الفاظ میں رسول ﷺ کو نہ پکارو	230
اللہ ہو اکبر	231
سورۃ فرقان کی چند آیات کا ترجمہ	231
درود پاک کی فضیلت اور اس کا کا اجر	231
جہاں ذکر اللہ وہاں ذکر محمد ﷺ یہ محبت ہے شراکت نہیں محبت سے اگر میں منہ موڑوں یہ کفر ہے ایمان تقاضا نہیں	233
ظالم کفار راہ راست پر آہی نہیں سکتے جو رسول اللہ ﷺ پر غلط پھبتیاں اڑاتے ہیں مذاق کرتے ہیں ۔قرآن پاک پر شک کرنا	233
جہنم والوں کی حالت	234
قیامت کا تذکرہ اور کفار کی حسرت سرکش گنہگار لوگوں کا انجام	234

فصل ❖

روز محشر میں ظالم لوگوں کا پچھتاوا	235
(قرآن ہر حساب سے انسان کو یہ احساس دلا رہا ہے کہ دنیا صرف امتحان ہے تاکہ انسان راہ راست پر آجائے)	235
جس نے اپنے نفس کی پیروی کی اس کا کہنا مت مانو	235
آسمان و زمین چھ روز میں پیدا ہوئے	236
خاص مومنین کی صفات جو راتیں سجدے اور قیام میں کاٹ دیتے ہیں جو فضول خرچی نہیں بلکہ اوسط درجہ رکھتے ہیں جو نہ قتل کرتے ہیں اور نہ زنا	236
نیک بندوں کی صفت جنہوں نے گناہ سے توبہ کی اللہ ان کی برائیوں کو نیکیوں میں بدل دے گا جنہوں نے سچے دل سے اپنے رب کی طرف رجوع کیا	237
درود پاک کی کچھ برکات	237
قرآن مجید کے فضائل	237

Marfat.com

سورۃ الشعراء کی چند آیات کا ترجمہ	238
حضرت محمد ﷺ کا کفار کے لئے غم زدہ ہونا	238
حضرت موسیٰ علیہ السلام کو فرعون اور ان کی قوم کے پاس جانے کا حکم اور ان کو ایمان کی دعوت دینا، نبوت عطا کرنا، ہارون کو وزیر مقرر کرنا	238
معجزات دیکھ کر جادوگروں کا اللہ کی ذات پر ایمان لے آنا اور اس کی واحدنیت کا یقین رکھنا	239
نافرمانوں کی سزا بنی اسرائیل پر نعمتوں کی فراوانی فرعون اور اس کے ساتھیوں کا انجام	240
حضرت ابراہیم کی دعائیں	241
بعد کے پچھتاوے سے بہتر یہ کہ اب کچھ کرتے اب بھی وقت ہے کچھ نہیں بگڑا	241

فصل ۱۶

حضرت نوح علیہ السلام کی قوم کا انجام	242
قوم عاد نے اپنے وقت کے پیغمبروں کو جھٹلایا جب حضرت ہود علیہ السلام نے اپنی قوم کو نصیحت کی	242
حضرت ہود علیہ السلا کی قوم کا انجام	243
حضرت صالح علیہ السلام کا اپنی قوم کو نصیحت کرنا اور اللہ واحد کا یقین دلانا	243
حضرت صالح علیہ السلام کی قوم کا انجام	244
حضرت لوط علیہ السلام کا اپنی قوم کو نصیحت کرنا اور ان کی نافرمانی پر ان کا عبرت ناک انجام	244
حضرت شعیب علیہ السلام کی نصیحت کی نافرمانی پر ان کی قوم پر عذاب	245
قرآن کی حقیقت	246
جب تک ہم کسی پیغمبر کو اس کی قوم کے پاس حق کا پیغام نہ سنا دیں عذاب نازل نہیں کرتے ہم ظالم نہیں	246

Marfat.com

حضرت محمد ﷺ کی فہمائش	247
قرآن پاک میں دل کی بار بار تکرار خرد نے کہہ بھی دیا خرد نے کر بھی دیا لاالہ تو کیا حاصل	247
دل و نگاہ مسلمان نہیں تو کچھ بھی نہیں	247
سورۃ نمل کی چند آیات کا ترجمہ قرآن ایمانداروں کے لئے ہدایت ہے	252
اللہ کے کرشمے اور ان کی کاریگری	252
ایسے گروہ جو اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا کرتے تھے ایک الگ ٹولیوں کے صورت میں اللہ کے سامنے حاضر ہوں گے	253
قیامت کا منظر	254
معلومات قرآن پاک	254
(خوشبو)	255
سورۃ قصص کی چند آیات کا ترجمہ	256
فرعون بیٹوں کو زبح کرا دیتا اور بنی اسرائیل کی بیٹیوں کو زندہ رکھتا تھا بے شک وہ مفسدوں سے تھا	256
فرعون کا خود کا خدا کہنا بے شک فرعون نے روئے زمین میں ناحق سر اٹھایا بے شک وہ ظالموں میں تھا	256
قرآن کو برحق اور ٹھیک ماننا	257
بے شک نیک اعمال والے جاہلوں کی صحبت کے خواہاں نہیں اللہ نیک لوگوں کو منزل مقصود تک پہنچاتا ہے	257
دنیاوی فائدے چند روزہ ہیں ایک ایک عمل کا اللہ کے آگے جواب دہ ہونا ہے۔	258
روز محشر میں جسے وہ اللہ یکتا ہے کو چھوڑ کر بتوں کی پوجا کرتے تھے وہ حساب کے وقت کچھ بھی جواب نہ دے سکیں گے مشرک انسان کی بخشش نہیں جس نے [illegible] کے ساتھ دوسروں کو شریک کیا وہ سخت گھاٹے میں رہے	258

Marfat.com

محمد ﷺ ان لوگوں کو کہو کہ اگر اللہ تاقیامت تک تمہارے سروں پر رات چھپائے رکھے تو اللہ کے سوا کون ہے جو دن اور روشنی لائے اس طرح قیامت تک تمہارے سروں پر برابر دن رہے اور تم آرام نہ کرسکو تو اللہ کے سوا کون ہے جو رات کو لے آئے کیا تم اتنا بھی شکر نہیں کرتے	260
قارون کا قصہ جسے اللہ تعالیٰ نے اپنی دولت دی تھی کہ اُس کی چابیاں جماعت کی جماعت کو اٹھانا دو بھر ہو جاتا تھا اسے اپنی دولت پر بہت گھمند تھا	261
قارون نے کہا یہ دولت اللہ نے نہیں دی مجھے بلکہ علم کیمیا کی وجہ سے مجھے حاصل ہوئی ہے	261
قارون اپنی قوم کے سامنے اپنی دولت کے بل بوتے پر بڑی ٹھاٹھ باٹھ کے ساتھ نکلا تاکہ جولوگ دنیاوی دھن دولت کے طلب گار ہیں مجھے دیکھ کر رشک کریں	262
مومنین کی نصیحت قارون کی تباہی، تکبر کا انجام، لوگوں کے لئے عبرت و نصیحت، اللہ جو کرتا ہے بہتر کرتا ہے	262
جتنی انسان کے پاس دولت ہے اتنا حساب کتاب ہے۔ سرکش اور نافرمان کا انجام تباہی کے سوا کچھ بھی نہیں (صبر کا اجر)	262
اللہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں وہی پاک ذات عبادت کے قابل ہے اللہ تعالیٰ کے سوا ہر شے فنا ہوگی	263
سورۃ عنکبوت کی چند آیات کا ترجمہ	265
ایمانداروں کی آزمائش	265
کہ کوئی کتنا اپنے ایمان پر ثابت قدم رہتا ہے۔ کھرے اور کھوٹے کو الگ الگ کرنا	265
اللہ سارے جہاں کی عبادت سے بے نیاز ہے جو انسان اللہ کی عبادت کرتا ہے تو اپنی ہی آخرت سنوارتا ہے	265
والدین سے نیک برتاؤ کرنے کا حکم اس وقت ان کا کہنا نہ مانو جب وہ تمہیں کفر پر مجبور کریں۔ کیونکہ ان کو اور تم کو سب کو اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے	266

Marfat.com

فصل ❖

منافقین کے خیالات اور ارادے	266
اللہ کی آیتوں اور قیامت کے منکر ہونے والوں کا انجام	267
آگ کا گل گلزار ہو جانا حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اللہ نے بچا لیا مشرک لوگوں کا ٹھکانہ جہنم کی آگ کے سوا کچھ بھی نہیں	267
جس طرح مکڑی کا گھر کمزور ہے اسی طرح ان کے جھوٹے خدا بھی کمزور ہیں اور خود کفار بھی کمزور ہیں	268
بے شک نماز برائی اور بے حیائی کے کاموں سے روکتی ہے	268
ہر نفس نے ایک نہ ایک دن موت کا زائقہ چکھنا ہے جنہوں نے مصیبتوں اور تکلیفوں پر صبر کیا اور صرف اللہ کی ذات پر بھروسہ کیا وہی بہشت کے مالک ہوں گے	268

فصل ❖

کچھ نصیحت آموز باتیں	269
سورۃ روم کی چند آیات کا ترجمہ	271
ہر وقت اللہ کی پاکیزگی بیان کرو	271
عورت کو مرد کے لئے سکون کا ذریعہ بنایا مرد اور عورت میں ایک دوسرے کے لئے محبت پیدا کر دی	271
زبان اور رنگوں کا اختلاف بھی اس کی قدرت سے ہے	271
سود کی مذمت اللہ سود کو مٹاتا ہے اور زکوۃ (خیرات) کو بڑھاتا ہے	272
مومنین پر اللہ کی خاص عنایات	272
اے حضرت محمد ﷺ تم ان کو راہ راست پر لا سکتے ہو جو دل سے میری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں	273
صنف نازک کا قتل (قاری بشیر احمد جھنگیل)	273

Marfat.com

فصل ۲۱

سورۃ لقمان کی چند آیات کا ترجمہ	278
قرآن پاک حکمت والی کتاب ہے	278
اللہ نے لقمان کو حکمت عطا کی	278
حضرت لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت، شرک نہ کرنا یہ بہت بڑا گناہ ہے جس کی معافی نہیں	278
والدین کا مقام اور ان کا درجہ ماں کا مقام۔ والدین کی ہر طرح سے فرمانبرداری کرو سوائے اس کے اگر وہ تمہیں اللہ کے راستے سے روکیں اور کفر پر مجبور کریں یہ کہا نہ مانو مگر دنیاوی کاموں میں ان کے ساتھ رویہ اچھا رکھو	279
اللہ بڑا باریک بین ہے	279
بیٹا صبر اور برداشت سے کام لو خود بھی نماز پڑھو اور لوگوں کو بھی نماز کی تلقین کرو تکبر مت کرو کیونکہ اللہ زمین پر اکڑ کر چلنے والوں کو اپنا دوست نہیں رکھتا اپنی چال اور آواز میں میانہ روی اختیار کرو	280
دنیا کے جتنے بھی درخت ہیں قلم بن جائیں اور سمندر سیاہی ہو جائیں یہ ختم ہو جائیں گے لیکن اللہ کی باتیں ختم ہو جائیں گے لیکن بے شک وہ ہر وقت تعریف کے قابل ہے	280
قیامت میں نہ بیٹا باپ کے کام آئے گا نہ باپ بیٹے کے پر انسان اپنے نیک اعمال کے عوض بخشا جائے گا بے شک یہ دنیا دھوکا ہے فریب ہے	281
غیب کا علم صرف اللہ رب العزت جانتا ہے	281

فصل ۲۲

مسائل و فضائل : رمضان المبارک	282
فضائل رمضان	282
رمضان المبارک کے استقبال میں جنت کی آرائش	283

Marfat.com

مسائل روزہ	283
سورۃ سجدہ کی چند آیات کا ترجمہ	285
بے شک قرآن سارے جہاں کے پروردگار کی طرف سے اتارا ہوا پیغام ہے جو بالکل برحق ہے تاکہ لوگ اس کے ذریعہ ہدایت حاصل کریں	285
انسان کی ابتدائی خلقت مٹی سے ہوئی پھر نسل انسانی کو بڑھانے کے لئے ایک معمولی نطفہ حقیر پانی سے اس کی بناوٹ کی گئی تاکہ انسان خود پر تکبر نہ کرے	286
قیامت میں گنہگاروں کی حالت جب اللہ اپنے محبوب سے فرمائے گا عذاب کے دیکھنے کے بعد انسان کا پچھتانا	286
مومنین کے صفات جب انہیں اللہ کی آیتیں یاد دلائی جاتی ہیں تو وہ اللہ کی حمد و ثناء تسبیح ادا کرنے لگے اور سجدوں میں گر پڑے ان کے پہلو بستروں پر آشنا نہیں ہوتے بلکہ وہ اللہ کے عذاب کے خوف سے اُٹھ کھڑے ہوتے ہیں اور راتوں کو عبادت کرتے ہیں	287
نیکو کار اور بدکار لوگ برابر نہیں ہو سکتے	288
سحر و افطار	288
(حقیقت)	289
نفس فرضیت	289
معتکف کے لئے مختصر دستور العمل	290
سورۃ احزاب کی چند آیات کا ترجمہ	291
ہم نے کسی انسان کے سینے میں دو دل پیدا نہیں کئے کہ وہ ایک وقت میں دو ارادے کر سکے ظہار سے بیوی ماں نہیں ہو جاتی۔ لے پاک بیٹوں کو ان کے اصلی باپوں کے نام سے پکارو، یا دینی بھائی کہو	292
حضرت محمد ﷺ امت کے مہربان باپ اور ان کی بیبیاں امت کی مائیں	292

Marfat.com

فصل ◆

مومنین کا امتحان، ملحقہ جنگ خندق	293
ازواج نبی کریم ﷺ کے لیے اللہ رب العزت کا خطاب	293
حضرت محمد ﷺ کی بیویوں اور اہل بت کے لئے پردے کا خصوصی حکم کیونکہ پیغمبر کی بیویاں عام عورتوں کی سی نہیں۔	294
مومن مرد اور مومنہ عورتوں کی صفات اور ان کا اجر	295
حضرت محمد ﷺ کا بی بی زینب سے نکاح	295
زید بن حارث رضی اللہ عنہ کا نکاح حضرت زینب کے ساتھ زید بن حارث کا زینب کو طلاق دینا، تاکہ یہ ثابت ہو جائے منہ بولے بیٹے حقیقی بیٹے کی شکل اختیار نہیں کر سکتے اور نہ ہی بیوی کو ماں کہہ دینے سے وہ تمہاری ماں بن جاتی ہے	295
اللہ اپنے محبوب حضرت محمد ﷺ پر درود پاک بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے بھی درود سلام بھیجتے ہیں اے ایمانداروتم بھی درود پاک بھیجا کرو	296
جو بکثرت اللہ کو یاد کرتے ہیں اور صبح و شام اس کی تسبیح بیان کرتے ہیں ان مومنین پر بھی اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں	296
پیغمبر کے گھر میں بغیر اجازت کے نہ جایا کرو۔ پردے کا حکم، پیغمبر کی بیبیاں دوسروں پر حرام ہیں	297
قیامت کا علم صرف اللہ کو ہے کافروں پر اللہ کی لعنت اور جہنم کا عذاب	298

فصل ◆

موسیٰ علیہ السلام اللہ کے نزدیک ایک رودار پیغمبر تھے	298
بے شک انسان اپنے حق میں بڑا نادان ہے	299
حدیث مبارکہ	299
سورۃ سبا کی چند آیات کا ترجمہ	300

Marfat.com

اللہ بڑا باریک بین ہے خواہ چھوٹی سے چھوٹی چیز ہو یا بڑی سب واضح روشن کتاب میں محفوظ ہیں	300
حضرت داؤد علیہ السلام کے ساتھ پہاڑ بھی اللہ کی عبادت کرتے ہیں	301
حضرت داؤد علیہ السلام پرندوں کی بولی سمجھتے تھے لوہے کو ان کے واسطے نرم کر دیا تھا	301
حضرت سلیمان علیہ السلام کے لئے ہوا ان کے تابع کر دی تھی ان کی صبح کی منزل ایک ماہ کی اور شام کو بھی ایک ماہ کی جنوں کو بھی ان کے تابع کر دیا تھا۔ تانبے کو پگھلا کر ان کا چشمہ جاری کر دیا	301
حضرت سلیمان علیہ السلام کی موت عصا کو گھن لگ جانا	302
قیامت کا وقت مقرر ہے نہ تم اس سے ایک گھڑی پیچھے رہ سکتے ہو اور نہ ہی آگے بڑھ سکتے ہو	302
اللہ جس کے لئے چاہتا ہے روزی کشادہ کرتا ہے اور جس کے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے	303
پیغمبر تبلیغ رسالت کی کوئی دنیاوی اجرت نہیں لیتا	303
نماز کی فرضت اور اہمیت	303
(خود کو پکا جنتی سمجھا)	304
بے وقت کر کے نماز پڑھنا منافق کی نماز ہے	304
عورتوں کو نماز کی خصوصی تاکید	305
بے نمازی اور ترک نماز یعنی نماز میں کوتاہی برتنے والوں کا حشر	305
شادی اور دوسرے خوشی کے موقعوں پر عورتوں کی غفلت	306
سورۃ فاطر کی کچھ آیات کا ترجمہ	308
فرشتوں کے متعدد پر ہوتے ہیں	308
اپنی رحمت کے دروازے اللہ جس پر کھول دے اسے کوئی نہیں روک سکتا اور جس چیز کو روک لے اسے کوئی بند نہیں کر سکتا	308

Marfat.com

پیغمبر کو جھٹلانے کا انجام بے شک شیطان تمہارا دشمن ہے وہ تمہیں جہنم کی طرف بلاتا ہے	309
مومن نیکو کار کبھی گمراہ لوگوں کے برابر نہیں ہو سکتے	309
ہر شخص ہر وقت اللہ کا محتاج ہے	310
روز محشر میں کوئی انسان دوسرے انسان کا بوجھ نہیں اٹھائے گا ہر انسان اپنے اعمال کے ساتھ جائے گا	310
اللہ سے پس علماء ہی ڈرتے ہیں ہم نے قرآن کا وارث پیغمبروں اور علماء کو بنایا	310
اگر اللہ دنیا میں ان کے کرتوتوں کی سزا دیتا کسی انسان کو باقی نہ چھوڑتا مگر اللہ لوگوں کو مہلت دیتا ہے کہ اب بھی وقت ہے نیک اعمال کر لیں	311

فصل ◆

سورۃ یٰسین شریف کی فضیلت	312
سورۃ یٰسین کی چند آیات کا ترجمہ	313
قرآن کی قسم کہ حضرت محمد ﷺ دین کے بالک سیدھے راستے پر ہیں لوگوں کو عذاب خدا سے ڈرانے والے ہیں	313
جہنمیوں کی حالت اب پچھتانا بے کار ہے	314
قیامت کے دن انسان کے ہاتھ پر گواہی دیں گے گناہوں کی گواہی آنکھ، دل، جلد، کان اور ہاتھ پاؤں گواہی دیں گے منکر لوگوں کے منہ پر مہر لگا دیں گے	314
جب انسان پر بڑھاپا آتا ہے تو ہم ان میں دوبارہ بچپنا ڈال دیتے ہیں	315
انسان کو ہم نے ایک حقیر معمولی نطفے سے پیدا کیا تاکہ وہ اپنی اوقات میں رہے اور تکبر نہ کرے اور گمراہ نہ ہو	315
اللہ جس چیز کا حکم دیتا ہے وہ فوراً ہو جاتی ہے بیشک وہ بڑی شان والا ہے	315

فصل ◆

نماز تہجد کی اہمیت اور فضیلت	316

Marfat.com

سورۃ صفت کی چند آیات کا ترجمہ	318
بہشت کی کیفیت نیک اور برگزیدہ بندوں کا انعام قدرت کی طرف سے	319
جہنم میں تھوہر کا ایک خاص قدرت درخت ہے جو جہنمیوں کے واسطے ہو گا یہی ان کی مہمانی ہو گی	319
نیکی کرنے والوں کے جزائے خیر قدرت کی طرف سے ان پر سلام ہی سلام	320
آیات نمبر ۷۶ تا ۱۲۱ تک کی چند آدمیوں کا زکر سورۃ صفت پارہ ۲۳ میں ارشاد فرمایا	320
باپ کے خواب پر بیٹے کا اللہ کی راہ میں قربان ہونا صبر کا امتحان : نیک بندوں پر قدرت کی طرف سے سلام کا تحفہ	320

فصل ۲۳

حضرت محمد ﷺ اور ان کی آل پر اللہ کی طرف سے سلام ہی سلام	321
جب حضرت یونس علیہ السلام کو پتہ چلا کہ میری قوم پر عذاب نازل ہو رہا ہے تو وہ اپنی قوم سے نکل بھاگے تو یہ بات اللہ رب العزت کو بہت بُری لگی ۔تو سزا کی صورت میں اللہ نے ان کو کافی عرصہ مچھلی کے پیٹ میں رکھا جب وہ اپنے کئے پر پچھتائے تو اللہ سے توبہ کی ۔تو اللہ نے ان کی خطا معاف کر کے دوبارہ ایک لاکھ سے زائد لوگوں کی طرف سے پیغمبر بنا بھیجا	322
جنات بھی اللہ کے بندے ہیں فرشتوں اور آئمہ کا اقرار عبودیت	323
یکتا اللہ کے سوائی کوئی عبادت کے لائق نہیں	323
شیطان نے تکبر کیا اور گھاٹا اٹھانے والوں میں سے ہو گیا تکبر کا انجام تباہی کے سوا کچھ بھی نہیں	323
کلام سارے جہاں کے لئے نصیحت ہے	324
سورۃ ص کے کچھ آیتوں کا ترجمہ	324
حضرت داؤد علیہ السلام کا امتحان	324

Marfat.com

حضرت سلیمان علیہ السلام کا امتحان اللہ سے بڑھ کر دنیا اور مال کو فوقیت مت دو	325
حضرت ایوب علیہ السلام کا امتحان بے شک وہ ہمارے صابر بندوں میں سے تھا	326

فصل ۱۶

کچھ نصیحت آموز سنہری باتیں	327
سورۃ زمر کی چند آیات کا ترجمہ	328
اللہ کی کوئی اولاد نہیں وہ یکتا واحد زبرست مالک ہے	328
کیا جو شخص رات کو کھڑے کھڑے اللہ کی عبادت کرتا ہوتا ہو ناشکرے انسان کے برابر ہو سکتا ہر گز نہیں نصیحت تو بس ایماندار لوگ حاصل کرتے ہیں۔ صبر کرنے والوں کو بھرپور بدلہ دیا جائے گا	328
جس کا سینہ اور دل اللہ نے اسلام کی محبت کے لئے کشادہ کر دیا ہے کیا وہ گمراہوں کے برابر ہو سکتا ہے ہر گز ایسے افسوس تو ان لوگوں پر ہے جن کے دل اللہ کی یاد سے غافل اور سخت ہو گئے ہیں	329
اللہ رب العزت جس کو گمراہ کرے تو اس کو کوئی راہ پر لانے والا نہیں اور جس شخص کی اللہ ہدایت کرے اسے کوئی گمراہ کرنے والا نہیں	329
نیند بھی ایک قسم کی موت ہے	330
غلطیاں مومن بندوں سے بھی ہو جاتی ہیں لیکن اے انسان اللہ کی رحمت سے نا امید مت ہو بے شک توبہ کے بعد وہ کل گناہوں کو بخشنے والا ہے	330
بعد کا پچھتاوا بے کار ہے اب بھی کچھ نہیں بگڑا اے انسان نیک اعمال کر کے اپنی آخرت سنوار لے۔ قرآن تیری ہر طرح سے رہبری کر رہا ہے	331
اللہ کی قدر کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤ وہ پاکیزہ اور برتر ہے گویا زمین اس کی مٹھی میں ہوگی اور آسمان اس کے داہنے ہاتھ میں لپٹے ہوں گے اور جس وقت صور پھونکا جائے گا زمین پروردگار کے نور سے جگ مگا اٹھے گی پیغمبر اور گواہ حاضر کئے جائیں گے انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا	331

Marfat.com

دعا کی فضیلت اور اہمیت	332
قبولیت دعا کا کیا مطلب ہے	332
روزہ دار کی دعا	333
سورۃ مومن کی چند آیات کا ترجمہ	334
فرشتوں کی تعریف : مومنوں کے لئے بخشش کی دعائیں مانگنا	334
فرعون کے لوگوں میں سے ایک شخص جو اپنے ایمان کو چھپائے پھرتا تھا	335
فرعون راہ راست سے روک دیا گیا۔ دنیا کی زندگی کا سامان چند دن کا ہے اور آخرت کا گھر ہمیشہ کا ہے	335
فرعون کی قوم کو قبر میں بھی جلایا جارہا ہے	336
صبح شام اللہ کی تسبیح بیان کر کے اپنی امت کے گناہوں کی معافی مانگو	336
اللہ سے دعا مانگو مناسب دعا اللہ ضرور سنتا ہے جو لوگ میری عبادت میں تکبر کرتے ہیں وہ عنقریب جہنم واصل ہوں گے	337
سزا کے وقت توبہ بے کار ہے	337

فصل ۴۰

انسان کے نفس کی قسمیں	337
سورۃ حم کی چند آیات کا ترجمہ	338
اوروں کو خدا کا ہم سر بنانا زمین و آسمان سب اللہ کے حکم کے پابند ہیں	339
رشتے ناطے تو ایک طرف روز محشر میں ہمارے اپنے اعضاء بھی ہمارے خلاف گواہی دیں گے تو اے انسان اب بھی کچھ نہیں بگڑا اب بھی وقت ہے خود کو سدھارئے اور آخرت کی فکر کر	339
مومن سے وعدہ ان کی نیکیوں کا اجر	340
متکبر لوگوں کا انجام	341

Marfat.com

بُرائی کا بدلہ بھلائی سے کرو تا کہ جو تمہارے دشمن تھے تمہارے احسان اور جھکاؤ کی وجہ سے تمہارے دوست بن جائیں جس طرح تم ان کے خیر خواہاں ہو	341
قرآن از سر تا پا ہدایت اور ہر مرض کی شفا ہے	342
بے شک انسان اللہ کا ناشکرا اور احسان فراموش ہے	342
شرک اور (شرک کی اقسام) قرآن کیا کہتا ہے	342
صرف ایک اللہ کی عبادت کرو	343
درویشوں اور پیروں کی کمائی حرام ہے اور یہ بھی شرک ہے	343
قبروں اور مزاروں پر جا کر دعا مانگنا مرادیں مانگنا یہ بھی شرک کی ایک قسم ہے مومن تو اللہ پر بھروسہ رکھتا ہے	344
غیر اللہ کے نام کا کھانا حرام ہے فال نکلوانا یا کتاب کھول کر حال معلوم کرنا حرام ہے شرک ہے	344
سورۃ شوریٰ کی چند آیات کا ترجمہ	345
فرشتے ہر وقت اللہ کی تعریف کرتے ہیں	345
اللہ کی ہیبت بہت سخت ہے اور جو لوگ زمین میں ان کے گناہوں کی معافی مانگتے ہیں	345
اللہ تعالیٰ نے زمین پر سب کو جوڑا جوڑا بنایا	345
اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے اپنی بارگاہ میں برگزیدہ کر لیتا ہے	345
اپنے اعمال کا دنیا میں بدلہ لو یا آخرت میں اگر وہ دنیا میں جنت چاہتا ہے تو اللہ اُسے ہر دنیاوی آسائش دیتا ہے	346
اللہ تعالیٰ جھوٹ کو نیست و نابود اور حق سچ کو ثابت کر کے رہتا ہے	346
یہ مال و دولت دنیا کا چند روزہ سامان ہے نیک اعمال اس سے کہیں بہتر اور دیر پا ہیں	346
بُرائی کا بدلہ بُرائی ہے مگر جو شخص معاف کر دے تو اس کا اجر اللہ دے گا	347

Marfat.com

ظالم لوگوں کا پچھتاوا	347
انسان اپنے ہی کرتوتوں کی بدولت اپنے بد اعمالوں کی وجہ سے مات کھا جاتا ہے اس پر بھی اللہ بہت کچھ معاف کر دیتا ہے بے شک انسان بڑا ناشکرا ہے	348
اللہ جسے چاہتا ہے بیٹیاں دیتا ہے اور جسے چاہے بیٹے اور جس کو چاہتا ہے بانجھ رکھتا ہے بے شک وہ بڑا واقف کار بادشاہ ہے	348
قرآن ایک نور ہے	348

فصل ❖

معلومات حضرت محمد ﷺ وقت حضرت محمد ﷺ آخری کلام	349
سورۃ زخرف کی چند آیات کا ترجمہ	349
بیٹی کی پیدا ہونے کی خبر سن کر انسان پریشان ہو جاتا اور اس کا چہرہ سیاہ ہو جاتا ہے اور تاؤ پیچ کھانے لگتا ہے	349
فرشتوں کو اللہ کی بیٹیاں سمجھنا	349
جو اللہ کی یاد سے غافل ہو جاتا ہے تو اللہ اس کے ساتھ ایک شیطان کو مقرر کر دیتا ہے	350
قیامت میں مومنین کی حالت اور ان کا اجر جنت کی نعمتوں کی صورت میں	350
شب قدر کی اہمیت قرآن پاک کو شب قدر میں نازل کیا گیا	351
قیامت کے دن کوئی دوست کسی دوست کے کام نہ آئے گا بے شک اللہ رحم فرمانے والا ہے	351
قیامت میں تھوہر کا درخت گنہگاروں کا کھانا ہو گا	351
ملائکہ کے متعلق کچھ معلومات	352
سورۃ جاثیہ کی چند آیات کا ترجمہ	354
کافر اور متکبر لوگوں کا انجام جو اللہ کی آیتوں کا مذاق اڑاتے تھے اور برابر کفر پر اڑے رہتے تھے	354

Marfat.com

قرآن ہدایت ہے	354
بنی اسرائیل کی فضیلت اور مقام (نعمتوں کی فراوانی)	355
یہ قرآن لوگوں کے لئے دلیلیوں کا مجموعہ ہے	355
جن لوگوں نے نفسانی خواہش کو اپنے تابع بنا دیا ہے ان کی پیروی مت کرو۔ پھر اللہ تعالیٰ ان کو جان کر گمراہی میں چھوڑ دیتا ان کے دلوں، کانوں اور آنکھوں پر پردہ ڈال دیتا ہے۔ پھر اللہ کے سوا کون ہے جو ان کی ہدایت کرے	355
لوگوں کا نامہ اعمال ان کے سامنے رکھ دیا جائے گا	356
روز محشر میں ان کی کرتوتوں کی بُرائیاں ان پر ظاہر ہو جائیں گی	356

فصل ۲۱

درود شریف دراصل نعت حضرت محمد ﷺ ہی ہے	357
سورۃ احقاف کی چند آیات کا ترجمہ	359
قیامت میں جھوٹے معبود ان کے دشمن ہوں گے اور ان کی پرستش سے انکار کریں گے	359
قرآن عربی زبان میں نازل کیا گیا یہ نیکیو کاروں کے لئے ہدایت اور خوش خبری ہے	360

فصل ۲۲

صبر کی تلقین	360
حضرت محمد ﷺ آپ پر قربان	361
نعت	361
کی محمد ﷺ سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں۔۔۔۔۔ یہ جہاں چیز ہے کیا لوح و قلم تیرے ہیں	362
سورۃ محمد ﷺ کی چند آیات کا ترجمہ	362
جو لوگوں کو اللہ کے راستے سے روکتے ہیں اللہ نے ان کے اعمال اکارت کر دیئے	362

Marfat.com

ہدایت یافتہ اور گمراہ لوگ برابر نہیں	362
بہشت میں مومنین کے لئے تین قسم کی نہریں ہوں گی	363
اے میرے ایماندار بندو اپنے گناہوں کی معافی مانگتے رہو	363
اللہ نے ان پر لعنت کی ہے جو راہ ہدایت معلوم ہو جانے کے بعد بھی کفر کی طرف پلٹ گئے	363
دنیاوی زندگی کھل تماشے کے سوا کچھ بھی نہیں جو مال میں بخل کرتا ہے اور اسے اللہ کی راہ پر خرچ نہیں کرتا تو اپنا ہی گھاٹا اٹھاتا ہے اللہ تو بے نیاز ہے	364
نعت ﷺ	365
سورۃ فتح کی چند آیات کا ترجمہ	365
مشرک مرد اور مشرک عورتوں کی خصلت منافق مرد اور منافق عورتوں پر اللہ کا غضب	365
محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں مومنین کی علامت	366
نعت حضرت محمد ﷺ	366

فصل ۱۴

سورۃ حجرات کی چند آیتوں کا ترجمہ	368
پیغمبر خدا کے ساتھ اونچی آواز میں باتیں نہ کرو ورنہ تمہارے سب اعمال ضائع ہو جائیں گے اور تم کو خبر بھی نہ ہو گی مومنوں کو ہدایت کہ اللہ کے نبی ﷺ سے پہلے اُن کے فرمان سے ہٹ کر بات نہ کرو	368
پیغمبر کے گھر باہر سے آوازیں مت لگاؤ یہ بے عقلی لئے، پیغمبر جب خود باہر ہو تب بات کرو یہ بات اللہ کو سخت ناگوار گزرتی ہے	368
بنا تحقیق کیے کچھ نہ کر بیٹھو	369
دو گروہ اگر کسی معمولی بات پر آپس میں لڑیں تو ان کی صلح کرا دو اور انصاف سے کام لو	369

Marfat.com

ایک ایماندار دوسرے ایماندار مرد کی ہنسی نہ اڑائے اور نہ عورتیں ایسی حرکت کریں جن کا تم مذاق اڑا رہے ہو ممکن ہے وہ اللہ کے نزدیک اچھے ہوں اور نہ ہی ایک دوسرے کو کسی بات کا طعنہ دو اور بدگمانی اور غیبت سے بچے رہو کیونکہ بدگمانی گناہ ہے اور غیبت اللہ کے نزدیک سخت ناپسندیدہ عمل ہے	369
انسان کی شناخت کے لئے قبیلے اور برادریاں بنائی گئی اللہ کے نزدیک عزت دار وہی ہے جو ایمان والا اور پرہیزگار ہے	370
ایمان اور اسلام میں فرق صرف کہہ دینے سے انسان مسلمان نہیں ہو جاتا جب تک وہ دل سے ایمان نہ لائے ۔ اور اپنے ایمان پر ثابت قدم رہے	370
اللہ نے تم پر احسان کیا اور ایمان سے آراستہ کیا	371
نعت ﷺ	371
سورۃ ق کی چند آیات کا ترجمہ	372
بے شک محمد ﷺ پیغمبر ہیں اور حق پیغام دینے والے ہیں	372
ہم انسان کے شہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہیں اور جو کچھ تم لوگ کر رہے ہو ہمارے فرشتے لکھ رہے ہیں	372
ناشکرے سرکش انسان کا انجام صرف دوزخ ہے	373
نماز تہجد کی تاکید اور اس کے فضیلت	373
جہنم خود گنہگاروں کو آواز دے کر بلائے گی	374
نعت ﷺ	374

فصل ۴۴

سورۃ ذرایات کی چند آیات کا ترجمہ	375
جو عبادت کی وجہ سے راتوں کو کم سوتے تھے اور اپنے مال میں مانگے اور نہ مانگنے والوں دونوں کا حصہ تھا یہی لوگ جنت میں باغوں، چشموں کے مالک ہوں گے	375

Marfat.com

اللہ اپنے نیک بندوں پر اپنی خاص عنایت کرتا ہے وہ کسی بھی وقت کچھ بھی نہیں کرسکتا بے شک سارے جہاں کی بادشاہی اور اختیار اللہ کے ہاتھ میں ہے	375
بدکار اور گنہگار منکر قوموں کا انجام پر بھی قدرت خدا کی نشانیاں ہیں تاکہ انسان عبرت حاصل کرے اور انہیں پڑھ کر اپنی آخرت سنوارے	376
نصیحت صرف مومنین کے دلوں پر اثر کرتی ہے	377
سورۃ طور کی چند آیات کا ترجمہ	377
بہشت کی نعمتوں کا ذکر	378
محمد ﷺ تم ان کو برابر نصیحت کئے جاؤ محمد ﷺ نہ مجنوں ہے نہ دیوانہ بلکہ اللہ کا پیغمبر اور لوگوں کو عذاب سے ڈرانے والا ہے	378
بار بار صبر کی تلقین اور رات کے وقت اللہ کی حمد وثنا اور تسبیح پڑھنے کی تاکید	378
نعت ﷺ	378

فصل ❖

سورۃ نجم کی چند آیات کا ترجمہ	379
پیغمبر خدا گمراہ ہیں اور نہ بہکے ہوئے وہ اپنی نفسانی خواہش سے کچھ نہیں بولتے بلکہ جو وحی جبرائیل علیہ السلام کے ذریعہ بھیجی جاتی ہے اس کے پابند ہیں	379
کیا جس چیز کی انسان تمنا کرے وہ اسے ضرور ملتی ہے	380
اللہ کی یاد سے دور ہونے والے دنیاوی محبت اور آسائشوں کے طلب گار ہمیشہ کے لئے بھٹک گئے	380
صغیرہ گناہوں کو اللہ بخش دے گا حد سے زیادہ تجاوز کرنے والے کو اللہ پسند نہیں کرتا	380
محمد ﷺ ڈرانے والا ایک پیغمبر ہے تو تم کیوں آخرت سے بے خبر بیٹھے ہو	381
نعت ﷺ	381
سورۃ قمر کی چند آیات کا ترجمہ	382

Marfat.com

قیامت بڑی سخت اور تلخ چیز ہے	382
معجزہ القمر کافروں نے یہ معجزہ دیکھا تو اسے زبردست جادو سمجھا پھر بھی ایمان نہ لائے	382
نعت ﷺ	382

فصل ◆

سورۃ واقعہ کی چند اہم آیات کا ترجمہ	383
قیامت میں لوگوں کی تین قسمیں ہونگی	383
بے شک قرآن بڑے مرتبے کا ہے	383
موت کے وقت بھی انسان اللہ کے قریب ہوتا ہے نہ کہ دنیاوی رشتے	383
اللہ کے صفات اللہ ہر وقت تمہارے ساتھ ہے	384
قیامت میں مومنین اور منافقین کا مکالمہ مومنین کے آگے پیچھے جائیں بائیں نور ان کے ساتھ ہوگا	384
دنیا صرف کھیل تماشا اور ظاہری دھوکا ہے مال اولاد یہ سب دنیا کی آرائش ہیں	385
مومنین جو خالص اللہ اور اس کے رسول ﷺ پر سچے دل سے ایمان لائے صدیقوں اور شہیدوں کے درجوں میں ہوں گے	386
خالص نیت سے اللہ کو قرض حسنہ دیتے رہو تاکہ اس کا صلہ جنت میں پاؤ	386
لوہے کو انسانوں کے فائدے اور بچاؤ کے لئے بنایا گیا	386
نعت رسول مقبول ﷺ	386

فصل ◆

سورۃ مجادلہ کی چند آیات کا ترجمہ	387
بیوی کو ماں کہنے سے وہ مائیں نہیں ہو جاتیں مائیں تو بس وہی ہیں جو ان کو جنتی ہیں	387
ظہار کا حکم	387
سرگوشی اللہ سخت ناپسند کرتا ہے خاص کر جب اللہ کے رسول ﷺ کے خلاف کوئی سرگوشی ہو۔ رسول اللہ سے سرگوشی میں صدقہ کا حکم	388

Marfat.com

نعت (ب)	388
کفار و منافقین کی تشبیہ	389
اگر ہم اس قرآن کو کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو اللہ کے ڈر سے پھٹ جاتا	389
نعت	389
سورۃ ممتحنہ کی چند آیات کا ترجمہ	390
قیامت کے روز سگے ناطے اولاد کام نہیں آئے گی بلکہ اپنے نیک اعمال ساتھ دیں گے	390
ایماندار عورتوں کے لئے ایماندار مرد اور کافر مردوں کے لے کافر عورتیں	390
نعت ﷺ	391
سورۃ صف کی چند آیات کا ترجمہ	391
اللہ بدکار اور نافرمان لوگوں کو منزل مقصود تک نہیں پہنچایا جو پیغمبر کو ناحق اذیت دیتے ہیں	392
حضرت محمد ﷺ کی نبوت کی پیشن گوئی توریت اور انجیل میں	392
ایمانداروں کو لئے بہترین تجارت	392
سورۃ جمعہ کی چند اہم آیات کا ترجمہ: ظالم لوگوں کی مثل گدھے کی سی ہے جس پر بڑی بڑی کتابیں لدی ہوں اور وہ یہ سمجھتے ہیں کہ میں نے وزن اٹھایا ہائے منکر لوگوں کی کیا ہی بُری مثل ہے	393
نمازِ جمعہ کی فضیلت اور اس کی اہمیت	393
اللہ بہتر رزق دینے والا ہے	393
نعت ﷺ	394
فصل ۞	
سورۃ منافقون کی چند آیات کا ترجمہ	394

Marfat.com

منافقین کی حالت ظاہر اور باطن اللہ خوب جانتا ہے کہ دل سے کون ایمان لائے	394
جو مال اور اولاد کی محبت میں آ کر اللہ سے غافل ہو گا وہی گھاٹے میں ہے بعد کے پچھتاوے سے بہتر ہے اب کچھ کرلو کیونکہ مرنے کے بعد اللہ مہلت نہیں دے گا	395
سورۃ تغابن کی چند آیات	395
جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرتا ہے تو اللہ بھی اس کے قلب کی ہدایت کرتا ہے	395
اے ایمانداروبعض بیویاں اور اولاد تمہاری دشمن ہیں جو تمہیں اللہ کے قرب سے دور کرتے ہیں اور اگر تم ان کو معاف کردو تو اللہ بخشنے والامہربان ہے اور اللہ کو قرض حسنہ دیتے رہو اس طرح اللہ تمہارے گناہ بخش دے گا	396
ایک نصیحت آموز واقعہ	396
سورۃ طلاق کی چند آیات کا ترجمہ: مطلقہ حاملہ عورتوں کو خرچ دیتے رہو بچے کے دودھ کی مدت تک اللہ نے جس کو جتنا دیا ہے اس سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا	397
نعت رسول مقبول ﷺ	398
سورۃ تحریم کی آیات کا ترجمہ: قسموں کے توڑ ڈالنے کا کفارہ مقرر ہے	399
اللہ جبرائیل تمام نیک ایماندار انسان اور کل فرشتے رسول اللہ ﷺ کے مددگار ہیں پیغمبر کے لئے نیک عورت کا انتخاب	400
کافروں کی عبرت کے واسطے نوح کی بیوی (واہلہ) اور حضرت لوط علیہ السلام کی بیوی (واہلہ) کی مثال	400

فصل ◆

مومنین کے لئے مثال	401
عمران کی بیٹی مریم جو اللہ کی فرمانبردار تھی جس نے اپنی عوت وعصمت اور شرم گاہ کو ہر برائی سے محفوظ رکھا	401

Marfat.com

سورۃ ملک کی چند آیات کا ترجمہ	401
اللہ کی قدرت جس نے زندگی اور موت کو پیدا کیا یہ دیکھنے کے لئے کون ہے جو اچھے عمل کے ساتھ اللہ کے پاس آنے کا خوف رکھے اور نیک اعمال کے ساتھ اس دنیا سے رخصت ہو	401
جہنم میں دوزخیوں کی حالت	402
آسمان پر پرندوں کی اڑان پر سب قدرت کے کرشمے ہیں	402
(ق) نعت ﷺ	402

فصل ۴۰

سورۃ قلم کی چند آیات کا ترجمہ	403
بے شک اے محمد ﷺ آپ اعلیٰ اخلاق کے درجہ پر فائز ہو	403
زلیل اوقات عیب جو اعلیٰ درجہ کا چغل خور مال میں بخیل حد سے بڑھنے والا گنہگار بدذات مال اور بیٹے رکھتا جب اللہ کا کلام اس کے سامنے پڑھا جاتا ہے تو یہ بول اٹھتا ہے یہ اگلوں کے افسانے ہیں	403
جھٹلانے والوں کا انجام چند روزہ دنیا میں عیش کر لیں گے بے شک اللہ کی تدبیر مضبوط ہے	404
سورۃ الحاقہ کی چند آیات کا ترجمہ	404
عاد اور ثمود قوم کی ہلاکت آٹھ دن لگاتار تیز آندھی کی صورت میں عذاب	404
قیامت میں بدکار اور منکر لوگوں کی حالت	405
پرہیزگاروں کے لئے نصیحت بے شک قرآن برحق ------	405
نعت ﷺ	406
سورۃ معارج کی آیتوں کا ترجمہ	406
کوئی دوست کسی دوست کے کام نہ آئے گا دنیا کے سارے رشتے بطور فدیہ دیں تو بھی اسے عذاب سے چھٹکارا نہ ملے گا	406

Marfat.com

بے شک قیامت کا عذاب بہت سخت ہے جس نے غفلت میں آ کر مال جمع کیا اور دین سے منہ موڑا بے شک انسان بڑا لالچی ہے	406
سورۃ نوح کی چند آیات کا ترجمہ	407
پیغمبر نے جب انہیں ہدایت کی طرف بلایا اور کہا اپنے گناہوں کی معافی مانگو تو انہوں نے اپنے کانوں میں انگلیاں دے ڈالی اور اکڑ بیٹھے	407
چاند کی روشنی کو نور اور سورج کو روشن چراغ بنایا	408
سورۃ جن کی چند آیات کا ترجمہ	408
مسجدیں خاص اللہ کی عبادت کے لئے ہیں اور حضرت محمد ﷺ اللہ کے پیغمبر اور بندے ہیں نہ وہ بُرائی کا کچھ اختیار رکھتے ہیں اور نہ بھلائی کا وہ صرف اللہ کا پیغام پہنچانے والے ہیں	408
نعت ﷺ	409
سورۃ مزمل کی چند آیات کا ترجمہ	409
قرآن کو باقاعدہ ٹھہر ٹھہر کر پڑھنے کا حکم بے شک رات کو اُٹھنا خوب نفس کا پامال کن ٹھکانے سے زکر کا وقت ہے	409
حضرت محمد ﷺ کو صبر کی تلقین بے شک کافر لوگوں کا ٹھکانہ دوزخ ہے	410
سورۃ مدثر کی چند آیات کا ترجمہ	410

فصل ۵۱

قرآن سراسر نصیحت ہے	410
اہل بہشت کا دوزخ والوں سے سوال	410
نعت ﷺ	411
سورۃ قیامت کی چند آیات کا ترجمہ	412
اے محمد ﷺ جلدی یاد کرنے میں اپنی زبان کو حرکت نہ دو اس اس کا جمع کر دینا اور پڑھوا دینا یقینی ہمارے زمہ ہے	412

Marfat.com

انسانی فطرت	413
کیا انسان تو یہ جانتا ہے کہ ایسے ہی چھوڑ دیا جائے گا تف ہے تجھ پر پھر تف ہے	413
صبح و شام اللہ کی تسبیح کرو بے شک لوگ دنیا کی چند روزہ زندگی کو پسند کرتے ہیں اور آخرت کو بھلائے بیٹھے ہیں	413
نعت ﷺ	414
سورۃ نبا کی چند آیات کا ترجمہ	414
اللہ تعالیٰ کے احسانات اپنے بندوں پر اے انسان تم اپنے رب کی کس کس نعمت کا شکر ادا کرے گا	414
سورۃ نازعات کی چند آیتوں کا ترجمہ	415
فرعون کی سرکشی پر بھی اللہ نے موسیٰ علیہ اسلام کو فرعون کے پاس بھیجا تاکہ کسی طرح ہدایت پر آجائے پر اس نے جھٹلایا تو اللہ نے اس دنیا میں بھی عذاب میں گرفتار کیا آخرت کا عذاب تو یقینی ہے یہ واقعہ عبرت ہے	415
اللہ سے ڈرنے کا صلہ	415
نعت ﷺ	415
سورۃ عبس کی چند آیات کا ترجمہ	416
بے شک انسان ناشکرا ہے	416
سورۃ تکویر کی چند آیات کا ترجمہ	416
قیامت کے حالات	416
قرآن ایک معزز فرشتہ جبرائیل کی زبان کا پیغام ہے اور سب فرشوں کا سردار ہے	417
سورۃ انفطار کا ترجمہ	417
اے انسان اللہ کے بارے میں کس چیز نے دھوکے میں ڈال رکھا ہے	417
نعت ﷺ	418

Marfat.com

سورۃ مطففین کی چند آیات کا ترجمہ	418
گنہگاروں کا نامہ اعمال سجین میں رکھا جاتا ہے نیکوں کا نامہ اعمال علیین میں رکھا جاتا ہے	418
ناپ تول میں کمی کی مذمت بڑے سخت دن میں اٹھائے جائیں گے	420
سورۃ بروج کی چند آیات کا ترجمہ	420
جن لوگوں نے ایماندا مرد اور ایماندار عورتوں کو دنیا میں تکلیفیں دیں آخرت میں ان کے لئے جہنم ہے	420

فصل ◆

سورۃ اعلیٰ کی چند آیات کا ترجمہ	420
سمجھاتے رہو جو اللہ کا خوف دل میں رکھتا ہے سمجھ جائے گا اور منکر بد بخت پہلوتہی کرے گا۔ دنیا کے مقابلے میں آخرت کہیں دیرپا اور بہتر ہے	420
سورۃ فجر کی چند آیات کا ترجمہ	421
بے شک اللہ رب العزت انسان کو ہر طریقے سے آزماتا ہے خود انسان اپنی نافرمانیوں کی وجہ سے خسارے میں ہے	421
نعت ﷺ	421
سورۃ بلد کی چند آیات کا ترجمہ: انسان مشقت اور آزمائش کے لئے اس دنیا میں آیا ہے اور اس کو اچھی اور بُری دونوں راہیں بتا دیں۔ مال آزمائش ہے	422
سورۃ لیل کی چند آیات کا ترجمہ	422
اللہ کی خوشنودی کے لئے مال کو اللہ کی راہ میں دینا	422

فصل ◆

سورۃ ضحیٰ کا ترجمہ	423
حضرت محمد ﷺ پر اللہ کے احسانات	423
انسان کو بہت ہی محنت اور سلیقہ سے تخلیق کیا گیا	423

Marfat.com

سورۃ عادیات کی چند آیات کا ترجمہ	424
انسان مال کا سخت حریص ہے	424
سورۃ قاریہ کا ترجمہ۔میدان حشر کا نظارا	424
بے شک مال کی رغبت انسان کو اللہ کی محبت سے غافل کر دیتی ہے	424
بے شک انسان خسارے میں ہے مگر حق اور سچ بات کہنے والے فائدے میں رہیں گے	425
مال کا حریص چغل خور حطمہ میں ڈالا جائے گا	425
ان نمازیوں کے لئے تباہی ہے جو نماز صرف دکھانے کے واسطے پڑھتے ہیں اور برتنے کا عام استعمال کی چیزیں بھی نہیں دیتے جو یتیموں مسکینوں کو دھکے دیتے ہیں	425
نبی کریم ﷺ کے آخری ایام	426
سورۃ النصر پارہ 30 میں فرمایا: اللہ واحد ہے اس کا کوئی شریک نہیں نہ وہ کسی سے جنا گیا اور نہ ہی اس کی کوئی اولاد ہے	426
(اختتامیہ) قرآن اور ہماری زندگی	427

نوٹ: ہم نے اپنی بساط کے مطابق کتاب کی پروف ریڈنگ کے حوالے سے کوشش کی ہے کہ کسی طرح کی کوئی غلطی شاملِ کتاب نہ ہو لیکن اگر بشری کمزوریوں کے سبب کوئی غلطی چھپ جائے تو ہم اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اُس کی معافی کے خواستگار ہے اور اپنے قارئین سے ملتمس ہے کہ کسی کلیرکل غلطی پر مطلع ہونے کی صورت میں ہمیں بھی آگاہ کریں تاکہ اُس کو آئندہ ایڈیشن میں درست کر دیا جائے۔ جزاکم اللہ تعالیٰ فی الدرین

Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِنَّ هَذَا الۡقُرۡآنَ يَهۡدِىۡ لِلَّتِىۡ هِىَ اَقۡوَمُ وَ يُبَشِّرُ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ الَّذِيۡنَ يَعۡمَلُوۡنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمۡ اَجۡرًا كَبِيۡرًا ۔ (سورہ بنی اسرائیل :۹)

"بے شک یہ قرآن ہدایت پر چلنے کی وہ راہ دکھاتا ہے جو سب راستوں سے سیدھی راہ ہے۔ جو بہت بندوست سے بھر پور حفاظت والا راستہ ہے اور یہ قرآن ایمان والوں کو بشارت والا حکم سناتا ہے ایمان والو نیک عمل کئے جاؤ۔ تب خوب بڑا اجر اور مرتبہ تم کو مل کر رہے گا۔"

حمد وثناء

کریما به بخشائے برحال ما — که هستم اسیرِ کمندِ هوا
نداریم غیر از تو فریاد رس — توئی عاصیاں را خطا بخش و بس
نگهدار مارا زِراهِ خطا — خطا در گزار و صوابم نما

(حضرت شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ)

مدحت ونعت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

زرحمت کن نظر برحالِ زارم یا رسول اللہ — غریبم بے نوایم خاکسارم یا رسول اللہ
زداغِ ہجر تو کے دل فگارم یا رسول اللہ — بہار صد چمن درسینہ دارم یا رسول اللہ
توئی تسکین دل آرامِ جاں صبر و قرارمن — رخِ پرنور جان بے قرارم یا رسول الہ
توئی مولائے من آقائے من والیٔ جان من — توئی دانی کہ جز تو کس ندارم یا رسول اللہ
دمِ آخر نمائی جلوۂ دیدار جانی را — زلطفِ تو ہمیں امید وارم یا رسول اللہ

Marfat.com

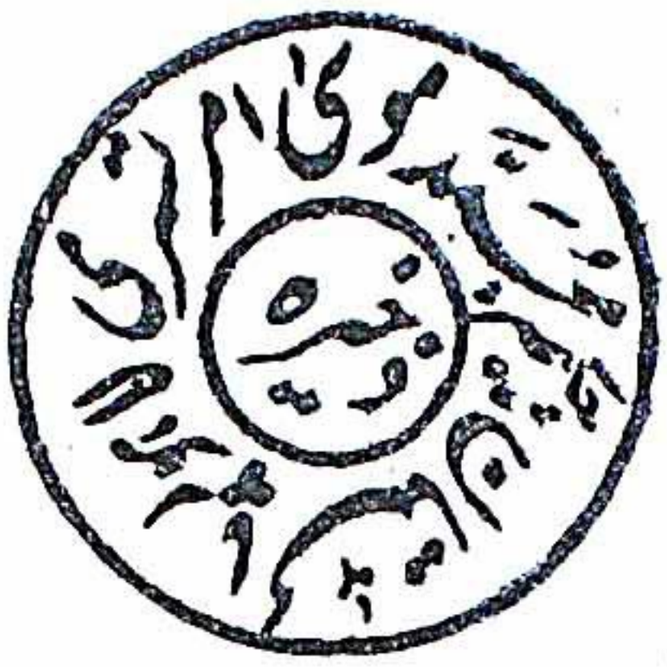

پیش لفظ

سورۃ تین میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا: انجیر، زیتون، اور طور سینا کی قسم یاد فرما کر۔ بے شک ہم نے انسان کو اچھی صورت پر بنایا پھر اُسے ہر نیچی سے نیچی حالت کی طرف پھیر دیا مگر جو دنیا کی آرائش اور زینت سے ہٹ کر اپنے ایمان پر ثابت قدم رہے اور اچھے کام کیے اُن کے لیے آخرت میں بے حد ثواب ہے تو اب اے انسان! کیا چیز تجھے انصاف کے جھٹلانے کا باعث ہے؟ کیا اللہ سب حاکموں سے بڑھ کر حاکم نہیں؟ کیا وہ اس لائق نہیں کہ ہر وقت اُس کی بندگی کی جائے اُس کے آگے سر جھکایا جائے؟ پھر تیری نگاہ ادھر ادھر کیوں ہے؟ کس مقصد کے لیے تجھے بنایا گیا ہے اور کہاں جا رہا ہے؟ کیا تیرے جینے کا مقصد بس یہ رہ گیا ہے کھانا، پینا اور پھر سو جانا؟ نیز اگر کوشش کرنی ہے تو فقط دولت کے حصول کے لیے تاکہ دنیا میں میرا نام ہو، مقام ہو، گاڑی ہو، محلات، کوٹھیاں ہوں، معاشرے میں اگر نام (ناک) اونچا ہو تو اس حوالے سے کبھی تم نے اے انسان یہ نہیں سوچا کہ جس کی چاہ کی اُمید میں تو اتنی تگ دو (جستجو) کر رہا ہے کیا یہ تیرے ساتھ قبر میں ساتھ جائیں گے؟ کیا یہ تیرے اعمال کا وزن ہلکا کریں گے؟ کیوں تو یہ بھول گیا ہے کہ

Marfat.com

تیرا یہاں آنے کا مقصد کیا ہے؟ کیا تو اللہ کے (قانون) قرآن مجید کی پابندی کر رہا ہے؟ وہ راستہ کون سا ہے کہ جس پر چلنے سے ہم اللہ کی خوشنودی کے حق دار ہوں گے؟ جنت کے حق دار ہوں گے؟ اللہ تعالیٰ نے ہماری رہنمائی کے لیے کم و بیش ایک لاکھ تیس ہزار پیغمبروں کے بعد حضرت محمد ﷺ کو معبوث فرمایا اور اُن پر اپنی کتاب قرآن مجید کو نازل فرمایا جس میں ہمارے لیے زندگی گزارنے کا مکمل لائحہ عمل ہے۔ جس میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اے انسان عقل، سوچ، سمجھ اچھے اور بُرے کی پہچان دے کر اور تجھے مختار کر کے میں نے تجھے دنیا میں بھیجا دونوں راستے تیرے سامنے رکھے اب تیری مرضی ہے کہ تو جو راستہ اختیار کرے۔ ازل سے لے کر ابد تک شیطان اور اولاد آدم تیرے دشمن ہیں۔ شیطان تمہیں اپنے ساتھ ملانے اور پیروکار بنانے کے لیے ورغلائے گا اگر تو اُس کے ورغلانے میں آ کر بھٹک گیا تو گویا تو میرے راستے سے بھٹک گیا اور اگر میرے آخری پیغمبر حضرت محمد رحمتِ دو جہاں سید المرسلین ﷺ کی تعلیم اور قرآن مجید پڑھ کر اس کے احکام پر نہ چلا تو گویا تو میرا راستہ بھول گیا اور نافرمان، سرکش انسان کی فہرست میں شامل ہو گیا اگر تم نے میرے محبوب حضرت محمد ﷺ کے راستے کو اپنا لیا اُن کی سیرت پر عمل کیا۔ قرآن مجید پڑھ کر اُس کے احکام پر عمل کیا تو گویا تم نے اپنا راستہ جنت کی طرف موڑ دیا کیونکہ شیطان کا راستہ تو صرف دوزخ کا راستہ ہے اُس کے وعدے سب جھوٹے ہیں قرآن کریم اللہ تعالیٰ کی آخری سچی اور پاک کتاب ہے جس میں انسان کے لیے قیامت تک مکمل لائحہ عمل اور راہنمائی ہے قرآن مجید چونکہ عربی زبان میں نازل ہوا اور چونکہ

Marfat.com

ہم پاکستانی ہیں یہ ہماری مادری اور خطے کی زبان نہیں ہے اس لیے ہم اس کو تب ہی سمجھ سکتے ہیں جب ہم اس اپنی زبان میں ترجمہ کے ساتھ پڑھیں گے قرآن مجید کو پڑھنا ہمارے لیے باعث رحمت و برکت ہے اور اس پر عمل کرنا ہمارے لیے ذریعۂ نجات ہے ہمیں سیدھے راستے پر چلنے کے لیے اور اپنی زندگی کو بہترین بنانے کے لیے احکامِ خداوندی پر عمل کرنے کے لیے قرآن مجید کو ترجمہ کے ساتھ پڑھ کر سمجھنے کی کوشش کرنی ہے کیونکہ اسی سے ہم اپنی دنیا اور آخرت سنوار سکتے ہیں تاکہ قیامت کے دن جب اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہوں تو ہم شرمندہ نہ ہوں زیر نظر کتاب کی ترتیب "لفظ لفظ روشنی حرف حرف اُجالا" میں اُمت مسلمہ کے لیے قرآن پاک کے مسائل کو موضوع کے اعتبار سے ایک جگہ جمع کرنے کی کوشش کی گئی ہے کیونکہ قرآن پاک میں تمام مسائل مختلف مواقع پر مختلف انداز میں بیان فرمائے گئے ہیں تاکہ پڑھنے والوں کے لیے سمجھنے میں آسانی ہو۔ مثال کے طور پر شیطان کا اللہ تعالیٰ کے حکم کی نافرمانی کرتے ہوئے آدم کو سجدہ کرنے کے بجائے اللہ سے سوال کرنا، آدم کی تخلیق، موسیٰ علیہ السلام کا قصہ یا دوسرے پیغمبروں کے حالات یا انسان کے لیے دنیا میں رہتے ہوئے اٹھنا، بیٹھنا، شادی، غمی، خوشی کے احکامات کی پیروی، مختلف مواقع پر مختلف انداز میں بیان فرمائے اور پورے مسائل قرآن پاک میں درج ہیں۔ جس پر عمل پیرا ہو کر ہم اللہ تعالیٰ کے فرمانبردار بندے بن سکتے ہیں اور رحمت دو جہاں نورِ مجسم حضرت سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اُمتی کہلا سکتے ہیں اس میں حقوق اللہ کے ساتھ حقوق العباد کی بھی تاکید فرما دی گئی ہے زیر نظر کتاب کی تحریر میں آیت نمبر سورۃ نمبر اور پارہ نمبر

Marfat.com

درج کر کے صرف عام فہم اُردو طرزِ تحریر اختیار کیا گیا ہے تا کہ پڑھنے والے آسانی سے سمجھ سکیں کسی مسئلہ کو بوقت ضرورت جاننے کے لیے ورق گردانی کرنے کی بجائے موضوعات کی فہرست کے ذریعہ متعلقہ مسئلہ پڑھ کر استفادہ کیا جاسکتا ہے ترتیب میں قرآن پاک کا ترجمہ اور ساتھ ساتھ ضرورت محسوس کرتے ہوئے احادیث اور کہیں کہیں لغت سے استفادہ کر کے اس کے مواد کو بھی اہم سمجھتے ہوئے درج کر دیا گیا ہے۔کتاب کی ترتیب میں سہواً کوئی غلطی اس ادنیٰ انسان سے ہوگئی ہو تو اللہ تعالیٰ مجھے معاف فرمائے اور قارئین سے بھی گزارش ہے کہ میرے لیے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ میری اس کوشش کو قبول فرماتے ہوئے اس کو بخشش کا ذریعہ بنا دے۔آمین

دُعا گو و دُعا جو

شاہینہ کوثر

Marfat.com

پیشوائی

آبروئے قلم و قرطاس

حضرت صاحبزادہ پیر سید محمد فاروق القادری
سجادہ نشین: خانقاہ قادریہ شاہ آباد شریف گڑھی اختیار خاں (رحیم یار خاں)

قرآن مجید، جہاں اپنے اسلوبِ بیان اور زبان کے اعتبار سے ایک مستقل معجزہ ہے، ٹھیک وہاں اصحاب دانش و بینش اور اربابِ غور و فکر کے لیے اِس کی تعلیمات بھی اپنی جامعیت، ندرت اور دنیا کو پرامن شاہراہِ حیات فراہم کرنے کے اعتبار سے اعجازی شان کی حامل ہیں۔ قرآن مجید کی تعلیمات اپنی عالمگیر صداقتوں کی بنا پر اپنی انفرادی حیثیت تسلیم کرائے بغیر نہیں رہتیں۔ ساری دنیا کے نامور فصحاء کے میدانِ کلام مخصوص ہوتے ہیں، وہ جوں ہی اپنے مخصوص موضوع سے باہر نکلتے ہیں، ان کی مہارت لڑکھڑانے لگتی ہے۔ قرآن مجید اپنے اسلوب اور طرزِ انشاء کا خود موجد ہے۔ کلام الملوك ملوك الكلام کے مطابق نہ وہ کسی کا مقلد ہے اور نہ آج تک کوئی اس کے اسلوب کی تقلید کر سکا ہے۔۔۔ وہ ہنساتا ہے، رلاتا ہے، موعظت و عبرت کے نقشے دکھاتا ہے۔۔۔ اقوام و افراد کے عروج و زوال کے فلسفے سے بحث کرتا ہے، انفرادی زندگی کی بے ثباتی اور ناپائیداری کا مرقع کھینچ کر اس سے عدل، انصاف، مساوات، ہمدردی، محبت، نرمی، درگزر، معافی اور انفاق فی سبیل اللہ کا جذبہ ابھارتا ہے۔۔۔ وہ ایک دوسرے سے

Marfat.com

ملتے وقت سلام کے آداب سے لے کر نکاح، طلاق، وراثت، طہارت، عبادات، حکومت سازی اور معمولی آدابِ معاشرت تک بیان کرتا ہے۔۔۔۔ان ساری تفاصیل میں نہ اس کا اسلوب بیان متاثر ہوتا ہے اور نہ اس کے اعجازی اندازِ بیان میں کمی آتی ہے۔ وہ غافل روحوں کو جھنجھوڑتا اور دلوں کے مضراب چھیڑتا ہے۔

نکاح، طلاق اور وراثت کے خشک مسائل ہوں یا بندے اور رب کے درمیان عشق ومحبت کے تعلق اور والہانہ واردات کا ذکر، یہ ممکن ہی نہیں کہ قرآن مجید سمجھ کر پڑھنے والے کے دل میں رقت، طبیعت میں عاجزی اور آنکھوں میں آنسو کے قطرے پیدا نہ ہوں۔

چھوٹا منہ بڑی بات والا معاملہ ہے، قرآن مجید نے آداب معاشرت، آداب معیشت، عبادات اور معاملات دینی کے بارے میں جو سیدھے، عام فہم اور آسان اصول دیئے ہیں، آج کی انتہائی متمدن، ترقی یافتہ اور روشن خیال قوموں کے افراد کم از کم چند ایسے اصولوں کی نشاندہی تو کرائیں، جسے جدید دنیا نے دو دو، چار کی طرح غلط اور غیر مہذب قرار دیا ہو؟۔۔۔لے دے کے چند اسلامی حدود پر بعض لوگ کھلے اور بعض دبے انداز میں نکتہ چینی کرتے ہیں، مگر یہ بات ابھی متنازعہ ہے کہ انسانیت کے لیے زیادہ مفید کون سا نظریہ ہے:

"بھیڑیوں کو بکریوں کے ریوڑ پر چھوڑ دینا یا انہیں ختم کر کے ریوڑ کو بچانا۔"

اللہ تعالیٰ عزیزہ محترمہ شاہینہ کوثر صاحبہ کو جزائے خیر دے انہوں

Marfat.com

نے قرآن کریم کے حوالے سے نہایت مثبت کام کیا ہے۔ وہ قوم کو قرآن کی صحبت میں سوچ اور فکر کے تمام زاویے درست کرنے کی ترغیب دیتی ہیں۔ بڑی محنت سے انہوں نے یہ کارِ خیر سرانجام دیا ہے اللہ تعالیٰ انہیں اس کی بہتر جزا عطا فرمائے۔ میرے دیرینہ دوست ملک محبوب الرسول قادری حفظہ اللہ تعالیٰ ہمیشہ اہل علم کی تلاش و جستجو میں رہتے ہیں اور ان کے قدر دان ہیں وہ دنیا بھر میں دور دراز بسنے والے قلم برادری کے درمیان رابطے کا بہترین ذریعہ ہیں ان کا ادارہ اسلامک میڈیا، اہل سنت کا بہترین اشاعتی ادارہ ہے ہمیں ان کا ساتھ دینا چاہیئے اور اعلیٰ معیار کے ساتھ دینی لٹریچر کے فروغ میں اپنا کردار ادا کرنا چاہیئے آخر میں محترمہ شاہینہ کوثر کو دُعاؤں کے ساتھ دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

Marfat.com

تقریظ

صاحب فضل قدیر، مترجم تفسیر کبیر
محقق العصر حضرت مفتی محمد خان قادری
بانی و شیخ الجامعہ: جامعہ اسلامیہ لاہور

اللہ تعالیٰ نے مخلوق کی ہدایت و رہنمائی کے لئے انبیاء و مرسلین پر کتابیں نازل فرمائیں اور تاجدار ختم نبوت حضور خاتم الانبیاء والمرسلین ﷺ کو "اُم الکتاب" قرآن مجید فرقان حمید عطا کیا۔ مسلمان کے لیے یہ کتاب مکمل نصابِ حیات ہے اور زندگی کے ہر شعبہ میں راہنمائی فراہم کرتا ہے۔ صبح قیامت تک اس کی محافظت اللہ تعالیٰ کے ذمۂ کرم پر ہے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ مخلوق خدا اس سے کس قدر استفادہ اور خیر حاصل کرتی ہے۔

قرآن کریم پر ہر دور میں خوب کام ہوا ہے یہ موضوع امت مسلمہ کا پسندیدہ موضوع ہے اور تاریخ اسلام کا سنہرا باب ہے۔ اب محترمہ شاہینہ کوثر صاحبہ نے بھی اپنی بساط کے مطابق اسی موضوع پر قلم اٹھایا ہے جو یقیناً سعادتِ دارین ہے میں نے اس کو جستہ جستہ مقامات سے دیکھا اور سماعت بھی کیا یقینا ایک مفید کام ہے۔ اللہ پاک اس خدمت کو قبول فرما کر محترمہ مولفہ کو اس کی بہتر جزا عطا فرمائے اور اس کام کو نئی نسل کے لئے نفع اور خیر کا باعث بنائے۔ آمین

اسلام کا ادنیٰ خادم

(مفتی) محمد خان قادری

Marfat.com

پیغام

عظیم روحانی پیشوا، امیر اہل سنت، مخدوم و محترم

حضرت میاں عبدالخالق قادری

مرکزی امیر: مرکزی جماعت اہل سنت پاکستان

سجادہ نشین: خانقاہِ عالیہ قادریہ بھرچونڈی شریف، سندھ

قرآن کریم اُم الکتاب ہے اور کتب سماوی کا سردار ہے جو اللہ کریم جل جلالہ نے اپنے حبیب کریم خاتم الانبیاء حضور رسالت پناہ سیدنا و مولانا محمد رسول اللہ ﷺ پر نازل کیا۔ یہ مکمل نصابِ حیات ہے اور اس میں کسی طرح کے ابہام یا شک و شبہ کی کوئی گنجائش نہیں۔ یہ رسول اللہ ﷺ کا زندہ معجزہ ہے جو صبح قیامت تک قائم و برقرار رہے گا اس میں کسی طرح کی تبدیلی کا کوئی امکان نہیں۔

قرآن کریم زندگی کا مکمل نصاب فراہم کرتا ہے اور ہر طرح کے جملہ مسائل کا حل اس میں موجود ہے۔ خشک و تر میں کوئی ایسی شے باقی نہیں جس کا بیان قرآن میں موجود نہ ہو۔ حضرت مولائے کائنات امیر المؤمنین سیدنا علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر میرے گھوڑے کی رسی گم ہو جائے تو میں وہ بھی قرآن میں سے تلاش کر لیتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ جس سے بھلائی کا ارادہ فرما لیتا ہے اس کو قرآن کی، حدیث کی، دین کی سمجھ عطا فرما دیتا

Marfat.com

ہے۔سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ٹرسٹ کی طرف سے محترمہ شاہینہ کوثر کی کتاب "حرف حرف اجالا لفظ لفظ روشنی" کا مسودہ دیکھا تو طبیعت باغ باغ ہوگئی۔ دل مچل گیا، دماغ معطر ہوگیا۔ الحمدللہ اس محترمہ خاتون نے قرآن کے نور سے اپنے دل ودماغ کو معطر کر لینے کے بعد اس خوشبو کو سارے معاشرے میں عام کرنے کی سبیل کر دی ہے کتاب لکھنا مشکل کام ہے آسان نہیں اور کتاب الٰہی کے حوالے سے کام کرنا ہر ایک کے بس کی بات نہیں یہ نصیبے کی بات ہے۔ احکامِ الٰہی کو پڑھنا، سمجھنا اور ان کے فروغ کے لئے جدوجہد کرنا پیغمبری مشن کی نصرت ہے اور یہ اللہ پاک کی بارگاہ میں بہت پسندیدہ ہے۔ محترمہ شاہینہ کوثر اس کارِ خیر پر بہت زیادہ مبارکباد اور حوصلہ افزائی کی مستحق ہیں انہیں مبارکباد پیش کرتے ہوئے میری دلی دعا ہے کہ اللہ پاک ان کی اس سعی کو اپنی بارگاہ میں شرفِ قبول بخشے اور دنیا و آخرت میں انہیں اس کی بہتر جزا عطا فرمائے۔ سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ٹرسٹ لاہور بھی مبارکباد کا مستحق ہے محترم قاری غلام یٰسین قادری اوران کے جملہ احباب نے اس کتاب کو شایانِ شان طریقے سے شائع کرنے کا عزم کر لیا ہے تو یہ بھی توفیق خداوندی سے ہی ممکن ہے میرے بھائی گرامی قدر مولانا ملک محبوب الرسول قادری صحافتی اور اشاعتی امور میں طویل تجربہ اور گہری دلچسپی رکھتے ہیں بلکہ وہ ایک مایہ ناز اور کہنہ مشق صحافی ہیں تو ان کی نگرانی میں اس کتاب کا منظر پر آنا خوش آئند ہے فقیر کی دعائیں آپ کی رفیق ہیں ایک مرتبہ پھر محترمہ شاہینہ کوثر اور کتاب کی اشاعت میں جملہ مراحل میں دلچسپی و کام کرنے والے احباب کو مبارکباد اور دُعائیں۔

Marfat.com

تقدیم

نامور دینی صحافی، مدیر: سوئے حجاز و انوارِ رضا

ملک محبوب الرسول قادری

چیئرمین: انٹرنیشنل غوثیہ فورم

قرآن میں ہو غوطہ زن اے مردِ مسلماں

اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب قرآنِ مجید فرقانِ حمید میں ارشاد فرمایا ہے کہ:

اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِيْ لِلَّتِيْ هِيَ اَقْوَمُ ط (بنی اسرائیل:۹)

یعنی بے شک یہ قرآن وہ راہ دکھاتا ہے جو سب سے سیدھی راہ ہے۔

اس وقت ہمارا معاشرتی انحطاط اس امر کا متقاضی ہے کہ فکرِ قرآن سے راہنمائی حاصل کی جائے تاکہ امت کے موجودہ زوال کو اقبال کی راہ نصیب ہو۔ حضرت اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے تو ارشاد فرمایا تھا کہ:

قرآن میں ہو غوطہ زن اے مردِ مسلماں
اللہ کرے تجھ کو عطا جدّتِ کردار

افسوس! ہم نے اس طرف کوئی توجہ نہ دی۔ اسلاف کے طرزِ حیات کو ترک کر دیا۔ راہِ سنت سے ہٹ گئے۔ قرآن اور صاحبِ قرآن صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دوری ہمیں زبوں حالی کی ڈگر پر لے آئی اور حال یہ ہوگیا کہ امت کی کثرت بھی عصری مسائل کا مقابلہ کرنے کے بجائے پسپائی کی راہ پر گامزن ہوگئی۔ عالمی سطح پر پوری ملت، اہل قیادت سے محروم ہوگئی۔ اور۔۔قرآن جو کتابِ

Marfat.com

انقلاب ہے خود اس کی فریاد بقول شاعر یہ ہے کہ ؎

طاقوں میں سجایا جاتا ہوں، آنکھوں سے لگایا جاتا ہوں
تعویذ بنایا جاتا ہوں، دھو دھو کے پلایا جاتا ہوں
جزدان حریر و ریشم کے، اور پھول ستارے چاندی کے
پھر عطر کی بارش ہوتی ہے، خوشبو میں بسایا جاتا ہوں
جس طرح سے طوطا مینا کو کچھ بول سکھائے جاتے ہیں
اس طرح پڑھایا جاتا ہوں، اس طرح سکھایا جاتا ہوں
جب قول و قسم لینے کے لیے تکرار کی نوبت آتی ہے
پھر میری ضرورت پڑتی ہے، ہاتھوں پہ اٹھایا جاتا ہوں
دل سوز سے خالی رہتے ہیں، آنکھیں ہیں کہ نم ہوتی ہی نہیں
کہنے کو میں اِک اِک جلسہ میں پڑھ پڑھ کے سنایا جاتا ہوں
نیکی پہ بدی کا غلبہ ہے، سچائی سے بڑھ کر دھوکا ہے
اِک بار ہنسایا جاتا ہوں، سو بار رلایا جاتا ہوں
یہ مجھ سے عقیدت کے دعوے، قانون پہ راضی غیروں کے
یوں بھی مجھے رسوا کرتے ہیں، ایسے بھی ستایا جاتا ہوں
کس بزم میں مجھ کو بار نہیں، کس بزم میں میری دھوم نہیں
پھر بھی میں اکیلا رہتا ہوں، مجھ سا بھی کوئی مظلوم نہیں

ضرورت اس امر کی ہے کہ قوم پر مسلط اس انحطاط سے نجات حاصل کی جائے اور اس کا راستہ صرف ایک ہے کہ ہم انفرادی اور اجتماعی طور پر قرآن اور صاحب قرآن علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ اپنے تعلقِ غلامی کو

Marfat.com

مضبوط و مستحکم بنائیں۔ قرآن کو پڑھیں، سمجھیں اور اس پر عمل پیرا ہوں۔ قرآن کو سمجھنے کے لئے اس کے معانی و مفاہیم سے آگہی ضروری ہے۔ اس وقت دردِ دل رکھنے والی ایک نیک سیرت اور قرآن کے حوالے سے وسیع مطالعہ و معلومات رکھنے والی خاتون محترمہ شاہینہ کوثر کی کتاب ہمارے سامنے ہے۔ یہ کتاب ''حرف حرف اجالا، لفظ لفظ روشنی'' قرآن کریم کے نور سے مستنیر کتاب ہے احکامِ خداوندی کو قومی زبان اُردو میں پیش کیا گیا ہے تاکہ عوام و خواص کی تفہیم کا اہتمام ہو جائے۔ خواتین اسلام نے ہمیشہ اسلام کی اشاعت و ابلاغ میں گراں قدر خدمات سرانجام دی ہیں بلکہ سب سے پہلے اشاعت و ابلاغ دین کے لئے اول المسلمین خاتونِ اول حضرت سیّدہ طیبہ طاہرہ اُم المؤمنین خدیجۃ الکبریٰ سلام اللہ علیہا کا مال خرچ ہوا۔ آپ رضی اللہ عنہا اپنے زمانے میں سب سے بڑی مالدار، باوقار اور مہذب ترین خاتون تھیں۔ آپ نے اپنا تمام تر مالِ تجارت سرور کائنات رحمت عالم نور مجسم سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مبارک قدموں پر نچھاور کر دیا جو اسلام کی آبیاری ہی کے کام آیا۔ حضرت اُم المؤمنین سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی علمی خدمات اپنی نظیر نہیں رکھتیں وہ عظیم محدّثہ تھیں۔ ذخیرۂ احادیث میں آپ کی مرویات اپنی مثال خود ہیں کائناتی تاریخ میں حضرت سیّدہ مریم اور بنت رسول اللہ حضرت سیّدہ فاطمۃ الزہرا سلام اللہ علیہا کی زریں خدمات کا احاطہ کون کر سکتا ہے؟..... انہی بزرگ ہستیوں کے فیض سے محترمہ باجی شاہینہ کوثر نے اکتسابِ فیض کیا ہے انہوں نے کتاب مبین کو باریک بینی سے پڑھا اور پھر اپنا حاصل مطالعہ جمع کر دیا کہ خدا کے پسندیدہ لوگوں کا معمول و اصول ہوتا ہے۔

Marfat.com

جو سیکھو کسی کو سکھاتے چلو دیئے سے دیئے کو جلاتے چلو

اس عظیم کارنامہ پر جہاں محترمہ باجی شاہینہ کوثر حوصلہ افزائی اور بہت زیادہ مبارکباد کی مستحق ہیں وہاں ان کا یہ عمل معاشرے کی بہو بیٹیوں کے لئے مشعل راہ بھی ہے کہ وہ بھی اپنے اوقات کو قیمتی بنانے کے لئے انہیں قرآن پاک، احادیث مبارکہ اور علومِ اسلامیہ کی طرف صرف کریں۔ اسی سے معاشرہ میں صحت مند قدریں بحال ہوسکتی ہیں اور ملت و امت اپنا کھویا ہوا وقار بحال کرسکتی ہے اور یہی فوز وفلاح اور کامیابی کا راستہ ہے کیونکہ اللہ کریم نے اپنی اس کتاب کے بارے میں خود ہی آغاز ہی کے طور پر یہ ارشاد فرما کر اس کی حیثیت کا تعین فرما دیا اور اس کی ثقاہت کو بھی از خود بیان فرمایا کہ:

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ (البقرہ:۲)

یعنی اس میں کسی طرح کے شک کی گنجائش نہیں اور یہ تقویٰ اختیار کرنے والوں کے لئے پیامِ ہدایت ہے۔

آئیے اپنے رب کے حضور دعا کریں کہ اے ہادیٔ مطلق! ہمیں کتابِ ہدایت و عرفان کے ساتھ مضبوط وابستگی، اس کی روح کی تفہیم اور اسی روح کی روشنی میں فکری شعور نصیب کرے۔ آمین بجاہ سید المرسلین طٰہٰ و یٰسین ﷺ

Marfat.com

احوالِ واقعی

الحمدللہ! اللہ پاک کی توفیق سے ہمیں خدمت قرآن کریم کے مواقع نصیب ہوتے رہتے ہیں اور ہماری قلبی خواہش یہی ہے کہ اللہ کریم اگر ہم سے کچھ خدمتِ قرآن کریم لے لے تو یہی ہمارے لئے توشۂ آخرت اور ذریعۂ نجات ہے۔۔۔۔۔ "حرف حرف اُجالا لفظ لفظ روشنی" محترمہ بہن شاہینہ کوثر کی انتھک محنت اور قرآن کریم کے ساتھ گہرے تعلق کا ثبوت ہے۔ وہ ایک معلمہ ہیں اور اللہ پاک نے ان کے دل میں معاشرے کی اصلاح کی تڑپ پیدا فرما دی ہے۔ وہ قرآن پاک کا گہرا مطالعہ رکھتی ہیں اور اب انہوں نے اپنے مطالعہ کو کتابی صورت میں یکجا کر دیا ہے جو یقیناً ان کی طرف سے صدقۂ جاریہ ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی اس سعی کو قبول فرمائے اوران کو دونوں جہانوں میں اس کارِ خیر کی بہتر جزا عطا کرے۔ میرے دوست محترم مولانا غلام محمد تونسوی صاحب نے اس کی پروف ریڈنگ کے سلسلہ میں میرے ساتھ بہت تعاون فرمایا پھر بھی بشری تقاضے کے پیش نظر اگر کوئی غلطی رہ گئی ہو تو اس سے مطلع ہونے والے احباب سے میری التجا ہے کہ وہ ضرور ہمیں بھی آگاہ فرمائیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح ہو سکے کیونکہ یہ کلام الٰہی کا معاملہ ہے اور بہت حساس مسئلہ ہے۔

Marfat.com

ہمارے محترم دوست اسلامک میڈیا کے چیئرمین مولانا ملک محبوب الرسول قادری نے بہت دلچسپی اور محنت سے اس کتاب کی اشاعت کے سلسلے میں ہمارے ساتھ تعاون کیا۔ اللہ تعالیٰ ان کے علم و عمل، صحت، کاروبار اور جملہ امور میں برکات عطا فرمائے اور جزائے خیر سے نوازے۔ اپنے قارئین سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ پاک ہمارے ادارے سیدنا عمر بن خطاب ٹرسٹ لاہور کے اراکین کو زیادہ سے زیادہ خدمت، محنت اور اخلاص کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ جزا کم اللہ تعالیٰ فی الدارین

خادمِ قرآن
قاری غلام یٰسین قادری
0332-4658564

Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

پیارے بہن بھائیو! انسانوں پر ان کا خالق کا یہ احسان عظیم ہے کے اس نے اپنے حبیب پاک رحمۃ اللعالمین ﷺ کو دنیا میں معبوث فرما کر ان کے وسیلے سے ہدایت کی آخری کتاب قرآن پاک نازل فرمائی اور آپ ﷺ سیدنا محمد رحمت دو جہاں سید المرسلین نور مجسم کی زندگی کو انسان کے لئے مطلوب و مقصود عملی نمونہ بنا کر بھیجا مسلمان چاہے جس خطے میں بھی موجود ہو جیسے بھی حالات سے گزر رہا ہو قرآن پاک سے اس کی عقیدت اور اس کو لانے والے اور بھیجنے والے پر مکمل ایمان و یقین اس کی زندگی کا لازمی حصہ ہی رہتا ہے۔ اس کے دل میں (خوابیدہ) ہی سہی لیکن یہ شعلہ وجزن ہی رہنا ہے کہ وہ اپنے رب کے قریب ہو جائے اور اللہ تعالیٰ اس سے راضی ہو جائیں مگر اس حالت کی خواہش کہ اللہ تعالیٰ آپ پر راضی ہو جائے پہلے اس بات کی متقاضی ہے کہ آپ اللہ تعالیٰ پر ان کے عطا کرہ حالات پر اپنی زندگی پر مکمل طور پر راضی رہ کر دینی اور دنیاوی بہتری کی تمنا اور کوشش کرتے رہیں مایوس کبھی نہ ہوں گلہ نہ کریں صرف کلمہ شکر ہی ادا کریں قرآن پاک عربی زبان میں نازل کیا گیا جو کہ ہم پاکستان میں رہنے والوں کی زبان نہیں اور اس لئے یہ ہمارا مسئلہ رہا ہے کہ زبان سے نہ آشنائی کی بدولت ہم اس مقدس ضابطہ حیات کی تلاوت تو ضرور کرتے ہیں مگر پیغام کے مفہوم اور معانی سمجھ میں نہ آنے کی بدولت ہمارا سینہ اور دل مکمل طور پر منور ہونے سے محروم رہتا

Marfat.com

ہے عموماً عربی سے نا آشنائی کی بدولت قرآن کریم کو مروجہ تراجم اور تفاسیر کی مدد سے سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں اور کما حقہ ان بزرگان دین کی کاوش سے فیض یاب بھی ہوتے ہیں جنہوں نے اس خدمت تراجم اور تفاسیر کو سر انجام دیا ہے ہماری ہر مسلمان کی طرح یہ خواہش تھی کہ کوئی آسان طریقہ ہو کہ عربی کو اردو میں ترجمہ کر کے قرآن پاک کے پیغام کو سمجھیں۔

میری اللہ تعالیٰ سے استدعا ہے کہ وہ اس نور الاسلام کی مدد سے فائدہ مند بنا کر آپ کو قرآن کا شعور بخشے پھر آپ دیکھیں گے کہ نماز و تلاوت (یا ترجمہ) میں جو کچھ پڑھا جائے تو عبادت کے دوران سر جھکائے ہوئے عبادت کا لطف کچھ اور ہی آنے لگتا ہے مجھ پر اللہ رب العزت کا بڑا فضل واحسان ہے کہ اس نے مجھے توفیق عطا فرمائی ہے مجھ عاصی خطا کار سے جو کچھ بھی ہو جائے اور کہیں غلطی کا اندیشہ ہو تو اللہ میری رہبری فرمائے اور میری غلطی کو معاف کر کے بخش دے کیوں کہ انسان کی اوقات خود کچھ نہیں بلکہ اللہ کریم کا ہی فضل و کرم ہے بشر سے غلطی ہونا فطری امر ہے اور اس کا بخش دینا اس کا کرم ہے۔

اللہ اس کاوش کو ہمارے سینوں کی تاریکی اور تنگی دور کرنے میں مدد دے اور ہمارے دلوں کو اپنے نور (قرآن پاک) سے منور فرما دے اللہ آپ کو اہم اور ہمیں مجھے سب کو عمل کی توفیق دے۔ (آمین)

Marfat.com

فصل ۱:

دعائے قنوت

اللھم انا نستعینك
الٰہی ہم تجھ سے مدد چاہتے ہیں

و نستغفرنك ونومن
اور مجھ سے معافی مانگتے ہیں اور مجھ پر ایمان

بك و نتوکل علیك
لاتے ہیں اور تجھ پر بھروسہ رکھتے ہیں

و نثنی علیك الخیر
اور تیری بہت اچھی تعریف کرتے ہیں

و نشکرك ولا نکفرك
اور تیرا شکر کرتے اور تیری ناشکری نہیں کرتے

و نخلاع و نترك من
اور الگ کرتے ہیں اور چھوڑتے ہیں اس شخص کو جو

یفجرك اللھم ایاك
تیری نافرمانی کرے الٰہی ہم تیری ہی

نعبد و لك نصلی

Marfat.com

عبادت کرتے ہیں اور تیرے ہی لئے نماز پڑھتے ہیں

و نسجد و الیك نسعی

اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری طرف دوڑتے ہیں

و نحض و نرجو ا رحمتك

اور خدمت کے لئے حاضر ہوتے ہیں اور تیری رحمت کے امیدوار ہیں

و نخشی عذابك ان

اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں بے شک

عذابك بالکفار ملحق ط

تیرا عذاب کافروں کو ملنے والا ہے

اطعیوا اللہ و اطیعوا الرسول

ترجمہ: تابعداری کرو اللہ کی اور اس کے رسول ﷺ کی آخر الزماں سردارالانبیاء احمد مجتبیٰ محمد و مصطفیٰ۔ سرکار دو عالم رحمت دو جاں سید المرسلین نور مجسم اُن پر لاکھوں درود اور کروڑں سلام۔

Marfat.com

سورۃ رحمن

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے، رحمن نے اپنے محبوب کو قرآن سکھایا انسانیت کی جان محمد ﷺ کو پیدا کیا ماکان و ما کا بیان انہیں سکھایا یا سورج اور چاند حساب سے ہیں اور سبزے اور پیڑ سجدہ کرتے ہیں اور آسمان کو اللہ نے بلند کیا اور ترازو رکھی کہ ترازو میں بے اعتدالی نہ کرو اور انصاف کے ساتھ تعلق قائم کرو اور وزن نہ گھٹاؤ اور زمین رکھی مخلوق کے لئے اس میں میوے اور غلاف والی کھجوریں اور بھس کے ساتھ اناج اور خوشبو کے پھول تو اے جن و انس تم دونوں اپنے رب کی کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے اس نے آدمی کو بنایا مٹی سے جیسے ٹھکیری اور جن کو پیدا فرمایا آگ کے لو کے لبے تو تم دونوں اپنے آپ رب کی کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے دونوں کا رب اور دونوں پچھم کا رب تو تم دونوں اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے اس نے دو سمندر بہائے کہ دیکھنے میں معلوم ہوں ملے ہوئے اور ہے ان میں روک کہ ایک دوسرے پر بڑھ نہیں سکتا تو اپنے رب کی کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے تو اپنے رب کی کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے ان میں سے موتی اور مونگا نکلتا ہے تو اپنے رب کی کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے اور اسی کی ہیں وہ چلنے والیاں کہ دریا میں اٹھی ہوئی ہیں جیسے پہاڑ تو اپنے رب کی کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے زمین پر جتنے ہیں سب کو فنا ہے اور باقی ہے تمہارے رب کی ذات عظمت اور بزرگی والا تو اپنے رب کی کون سی نعمت کو

Marfat.com

جھٹلاؤ گے اس کے منگتے ہیں جتنے آسمان اور زمین میں ہیں اسے ہر دن ایک کام ہے تو اپنے رب کی کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے سب کام نپٹا کر ہم تمہارے حساب کا قصد فرماتے ہیں اے دونوں بھائی گروہ تو اپنے رب کی کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے جن میں وہ انسان کے گروہ اگر تم سے ہو سکے کہ آسمانوں اور زمین کے کناروں سے نکل جاؤ تو نکل جاؤ جہاں نکل جاؤ گے اسی کی سلطنت ہے تو اپنے رب کی کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے تم پر چھوڑی جائے گی بے دھوئیں کی آگ کی لپٹ اور بے لپٹ کا کالا دھواں تو بعد بدلہ نہ لے سکو گے تو اپنے رب کی کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے پھر جب آسمان پھٹ جائے گا تو گلاب کے پھول سا ہو جائے گا جیسے سرخ نہری تو اپنے رب کی کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے تو اس دن گنہگار کی پوچھ نہ ہو گی کسی انسان اور جن سے تو اپنے رب کی کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے مجرم اپنے چہرے سے پہچانے جائیں گے تو اپنے رب کی کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے وہ جہنم جیسے مجرم جھٹلاتے ہیں پھریہ کریں گے اس میں انتہا کے جلتے کھولتے پانی میں تو اپنے رب کی کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے اور جو اپنے رب کے حضور کھڑا ہونے سے ڈرے اس کے لئے دو جنتیں ہیں تو اپنے رب کی کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے بہت سی ڈالوں والیاں تو اپنے رب کی کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے ان میں دو چشمے بہت ہیں تو اپنے رب کی کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے ان میں ہر میوہ دو دو قسم کا تو اپنے رب کی کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے اور ایسے بچھونوں پر تکیہ لگائے جن کا استر قناویز کا اور دونوں کے میوے اتنے جھکے ہوئے کہ نیچے سے چن لو تو اپنے رب کی کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے ان بچھونوں پر وہ

Marfat.com

عورتیں ہیں کہ شوہر کے سوا کسی کو آنکھ اٹھا کر نہیں دیکھتی ان سے پہلے نہ چھوا کسی آدمی اور نہ جن نے تو اپنے رب کی کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے گویا وہ لعل یا قوت اور مونگا ہیں تو اپنے رب کی کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے نیکی کا بدلہ کیا ہے مگر نیکی تو اپنے رب کی کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے اور ان کے سوا دو جنتیں ہیں تو اپنے رب کی کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے نہایت عنبری پانی کی جھلک دے رہی ہیں تو اپنے رب کی کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے ان میں دو چشمے ہیں چھلکتے ہوئے تو اپنے رب کی کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے ان میں میوے اور کھجوریں اور انار ہیں تو اپنے رب کی کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے ان میں عورتیں ہیں عادت کی نیک صورت کی اچھی تو اپنے رب کی کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے حوریں ہیں خیموں میں پردہ نشین تو اپنے رب کی کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے ان سے پہلے نہ لگایا کسی آدمی اور نہ جن نے تو اپنے رب کی کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے تکیہ لگائے ہوئے بستر بچھونوں اور منقش خوبصورت چٹائیوں پر تو اپنے رب کی کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے بڑی برکت والا ہے تمہارے رب کا نام اور جو عظمت اور بزرگی والا۔ (سبحان اللہ)

(سابقہ قوموں)

قرآن میں انسانوں کے عروج و زوال کی داستانیں

اس کائنات کا نظام اللہ تعالیٰ کے احکامات کا پابند ہے اور ان احکامات سے انحراف ہمیشہ تباہی اور بربادی کا پیش خیمہ ثابت ہوا انسانوں کے عروج و زوال کی بھی داستانیں اس ایک بدیہی حقیقت سے وابستہ ہیں

Marfat.com

تاریخ انسانی گواہ ہے کہ جب بھی کسی قوم نے اللہ تعالیٰ کے احکامات سے بغاوت کی تباہی اور بربادی اس قوم کا مقدر قرار پائی اور جس قوم نے اللہ تعالیٰ کی رضا جوئی کے لئے خود کو ان احکامات کا پابند کیا وہ قوم عروج اور نیک نامی کی مستحق قرار پائی۔ گویا عروج و زوال کے تمام اسباب اللہ تعالیٰ کی جانب سے متعین کر دہ ہیں اللہ تعالیٰ نے قرآن حکیم میں متعدد مقامات پر اس حقیقت کی وضاحت و صراحت فرمائی ہے اور سابقہ امتوں کے عروج و زوال کے اسباب پر سیر حاصل گفتگو کرتے ہوئے انسانوں کو غور و فکر کی دعوت دی ہے تاکہ وہ دنیا و آخرت میں انحطاط و زوال سے محفوظ رہتے ہوئے عروج و سرخروئی سے ہمکنار ہو سکیں مسلمان بلاشبہ اللہ تعالیٰ کی پسندیدہ امت ہیں اور قرآن کریم قیامت تک کے لئے آخری کتاب ہدایت ہے موجودہ عالمی منظر نامہ میں اور آج کے حالات کو پیش نظر رکھتے ہوئے ہمیں غور و فکر کرنا چاہئے کہ کہیں امت مسلمہ کا موجودہ انحطاط اور زوال اس نور ہدایت قرآن پاک سے دوری اور غفلت کا نتیجہ تو نہیں کیا ہم اللہ تعالیٰ کی خوش نودی اور حضور ﷺ کی حیات طیبہ کے مطابق اپنی تمام صلاحیتیں بروئے کار لا رہے ہیں یا نہیں کیا وجہ ہے کہ آج ان کا انسان نفسا نفسی کا شکار ہے اپنی ذات تک محدود رگیا ہے اگر فکر ہے تو صرف اپنی جستجو فکر میں رہے دولت کا حصول اس کی کمزوری ہے آخرت سے بے فکر ہے خود کو مٹا کر فنا کر کے بھی دولت کا حصول اس کا مقصد ہے آخرت سے بے خبر ہے پسندیدہ امت ہونے کے باوجود شرمندہ حال ہے نماز اور قرآن کے اہم فریضے کو عام فرض سمجھتا ہے اس فکر کو تو ہمیشہ کے لئے بھول چکا ہے کہ اس نے مرنا بھی ہے اور اپنے پر عمل کا جواب دہ ہونا ہے

Marfat.com

انسان کے قدروں سے نا آشنا ہوتا جارہا ہے انسان سے درندہ کاروپ دھار چکا ہے قتل و غارت عام ہے لوٹ مار عام ہے اپنا وقار بھول چکا ہے اور پھر بڑے فخر سے یہ بھی کہتا ہے کہ میں آخر الزماں حضرت محمد ﷺ کا اُمتی ہوں اپنے بُرے اعمال کو ساتھ لے کر بھی بخشش دیا جاؤں گا۔

قوم نوح علیہ السلام کا زوال

(سورہ ہود آیت نمبر ۲۷)

جواب: میں اس کی قوم کے سردار جنہوں نے اس کی بات ماننے سے انکار کیا تھا تو ہماری نظر میں تو تم اس کے سوا کچھ نہیں ہو بس ایک انسان ہو ہم جیسے اور ہم دیکھ رہے ہیں کہ ہماری قوم میں بس ان لوگوں نے جو ہمارے ہاں کم تر تھے ہے سوچے سمجھے تمہاری پیروی اختیار کرلی ہے اور ہم کوئی چیز بھی ایسی نہیں چاہتے جس میں تم لوگ ہم سے کچھ بڑھے ہوئے ہو بلکہ ہم تو تمہیں جھوٹا سمجھتے ہیں۔

غرور و تکبر

حضرت نوح علیہ السلام پہلے نبی ہیں جن کے کو رسول بنایا گیا آپ علیہ السلام کو آدم ثانی بھی کہا جاتا ہے کیوں کہ آپ علیہ السلام کے بعد نسل انسانی آپ علیہ السلام ہی کی اولاد سے جاری رہی آپ علیہ السلام آپ علیہ السلام کی رسالت کا دور تقریباً چار ہزار سال قبل مسیح ہے قرآن کریم میں آپ علیہ السلام کا اور آپ علیہ السلام کی قوم کا ذکر ۴۳ جگہ آیا ہے البتہ تفصیلی ذکر سورۃ اعراف ہود مومنوں اشعرائ، قمر اور سورہ نوح میں بیان ہوا ہے حضرت نوح علیہ السلام نے ۹۵۰ء برس تک اپنی قوم کو

Marfat.com

تبلیغ کی آپ علیہ السلام کی قوم بت پرستی کے شرک میں مبتلا تھی حضرت نوح علیہ السلام نے قوم کو توحید کی دعوت دی اور صاف فرمایا کہ میرے پیشِ نظر تمہاری خیر خواہی ہے میں تم سے کسی اجر کا اطلب گار نہیں ہوں حضرت نوح علیہ السلام کی دعوت پر صرف چند ایسے لوگ ایمان لائے جو معاشرے کے غریب اور نادار طبقات میں سے تھے قوم کی اکثریت اور سرداروں نے غرور و تکبر سے حضرت نوح علیہ السلام کی درویشی اور ان پر ایمان لانے والوں کی غربت کا مذاق اڑایا حضرت نوح علیہ السلام کی بیوی اور ایک بیٹا کنعان بھی ایمان لانے سے محروم رہے البتہ ان کے تین بیٹے حضرت سام حضرت حام اور حضرت یافث ایمان لے آئے جب حضرت نوح علیہ السلام کی قوم سرکشی کی انتہا تک پہنچ گئی تو آپ علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے مدد کی درخواست کی اللہ تعالیٰ نے حضرت نوح علیہ السلام کو ایک کشتی بنانے کا حکم دیا اس کے بعد اللہ تعالیٰ کے حکم سے ایک تنور پر پانی اُبلنا شروع ہوا اور آسمان سے بارش برستی رہی اللہ تعالیٰ کے حکم پر حضرت نوح علیہ السلام تمام اہل ایمان اور تمام مخلوقات کا ایک ایک جوڑا لے کر کشتی میں سوار ہو گئے زمین سے ابلنے اور آسمان سے برسنے والے پانی کی اس قدر کثرت ہوئی کہ زبردست طوفان آگیا اس طوفان میں حضرت نوح علیہ السلام کی بیوی اور کافر بیٹے سمیت تمام قوم ہلاک ہو گئے حضرت نوح علیہ السلام اور ان کے ساتھ کشتی میں سوار تمام اہل ایمان بچا لئے گئے اور ان سے نسل انسانی آگے بڑھتی رہی۔

(دوسروں کو کم تر سمجھنا تکبر ہے اور ایسا کرنے والا جنت سے محروم رہیں گے) (مسلم)

Marfat.com

قوم عاد کا زوال

(سورۃ حمٰ السجدہ ۔ آیت ۱۵)

عاد کا یہ حال تھا کہ وہ زمین میں کسی حق کے بغیر بڑے بن بیٹھے اور کہنے لگے کون ہے ہم سے زیادہ زور آور ان کو یہ نہ سوجھا کہ جس خدا نے ان کو پیدا کیا وہ ان سے زیادہ زور آور ہے اور وہ ہماری آیات کا انکار ہی کرتے رہے آخر کار (ہم) نے چند منحوس دنوں میں سخت طوفانی ہوا ان پر بھیج دی تاکہ انہیں دنیا ہی کی زندگی میں زلت اور رسوائی کے عذاب کا مزہ چکھا دیں اور آخر کا عذاب تو ان سے بھی زیادہ رسوا کن ہو گا وہاں کوئی ان کی مدد کرنے والا نہ ہو گا۔

طاقت پر گھمنڈ

قوم عاد حضرت نوح علیہ السلام کے بیٹے سام کی نسل تھی قوم عاد کی طرف اللہ تعالیٰ نے حضرت ہود علیہ السلام کو رسول بنا کر بھیجا حضرت ہود علیہ السلام کے رسالت کا زمانہ تقریباً دو ہزار پانچ سال قبل مسیح ہے ان کا علاقہ یمن کے قریب تھا جسے احقاف کہا جاتا ہے قرآن پاک میں صراحت کے ساتھ قوم عاد کا ذکر سورۃ اعراف، ہود اور الشعراء، حٰمٓ سجدہ اور احقاف، ذاریات، القمر میں ہے اس قوم کو اللہ تعالیٰ بڑی جسمانی قوت دی زمین کے وسیع علاقوں پر ان کی بستیاں تھیں جہاں زراعت اور پانی کی فراوانی تھی یہ قوم بت پرست کے شرک میں مبتلا تھی مزید یہ کہ انہیں اپنے جسمانی طاقت اور وسیع حکومت پر بڑا گھمنڈ تھا انہوں نے اپنے تکبر کی بنا پر دعویٰ کیا تعامن واشد ومن قوۃ کون ہم میں سے قوت میں زیادہ ہے حضرت ہود علیہ السلام نے قوم کو دعوت دی کہ صرف اللہ تعالیٰ

Marfat.com

کی عبادت کریں اور معبود ان باطل کی بے بسی اُن پر واضح کی آپ علیہ السلام نے قوم پر بار بار واضح کیا کہ میں صرف تمہاری خیر خواہی چاہتا ہوں اور تم سے کسی مال و دولت کا طلب گار نہیں ہوں قوم کی اکثریت سے حضرت ہود علیہ السلام کا مذاق اڑایا ان کو کم عقل قرار دیا اور حقارت سے ان کی تعلیمات کو جھٹلایا انہوں نے حضرت ہود علیہ السلام کو ڈرایا کہ تم نے ہمارے معبودوں کی نفی کی ہے لہٰذا تم پر ہمارے معبودوں کی طرف سے نحوست آ کر رہے گی حضرت ہود نے بڑی دلسوزی سے خبردار کیا کہ اگر تم نے میری بات نہ مانی تو تم پر اللہ تعالیٰ کا عذاب آئے گا اللہ تعالیٰ تمہیں مٹا کر کسی اور قوم کو زمین میں حکومت دے گا اور تم اللہ تعالیٰ کا کچھ بھی نہ بگاڑ سکو گے قوم نے حضرت ہود علیہ السلام کو بڑے تکبر سے چیلنج دیا لے آؤ وہ عذاب جس سے تم ہمیں ڈراتے ہو پھر اللہ تعالیٰ کا فیصلہ آ گیا۔ ایک بڑا گاڑھا بادل قوم عاد کی بستیوں کی طرف نمودار ہوا وہ خوش ہوئے کہ شاید ہم پر بارش برسے گی لیکن یہ اصل میں عذاب کا پیش خیمہ تھا اس بادل کے ساتھ ہی تیز اور شدید ہوا کے جھونکے آئے شروع ہوئے جو شے اس ہوا کے سامنے آئی ہوا نے اسے اٹھا کر پھینک دیا آٹھ دن اور سات راتیں یہ ہوا مسلسل چلتی رہی حال یہ ہوا کہ قوم عاد کے بڑے بڑے گھر تو موجود رہے لیکن ان کے بسنے والے ختم ہو گئے قوم عاد کی لاشیں اس طرح بکھری پڑی ہوئی تھیں جیسے کھجور کھوکھلے تنے کٹے ہوئے پڑے ہوں اللہ تعالیٰ نے حضرت ہود علیہ السلام اور ان کے ساتھ اہل ایمان کو اس عذاب سے محفوظ رکھا۔

(دنیا کی کسی نعمت پر نہ اتراؤ اترانے والے اللہ کو ناپسند ہیں)

(سورہ قصص آیت نمبر ۷۶)

Marfat.com

فصل ۴:

قوم ثمود کا زوال

ثمود نے اپنی سرکشی کی بنا پر جھٹلایا جب اس قوم کا سب سے زیادہ شقی آدمی بپھر کر اٹھا تو اللہ کے رسول ﷺ نے ان لوگوں سے کہا کہ خبردار اللہ تعالیٰ کی اونٹنی کو (ہاتھ نہ لگانا) اور اس کے پانی پینے (میں مانع نہ ہونا) مگر انہوں نے اس کی بات کو جھوٹا قرار دیا اور اونٹنی کو مار ڈالا آخر کار ان کے گناہ کی پاداش میں ان کے رب نے ان پر ایسی آفت توڑی کہ ایک ساتھ سب کو پیوند خاک کر دیا اور اللہ تعالیٰ کو (اپنے اس فعل کے) کسی بُرے نتیجے کو کوئی خوف نہیں ہے۔ (سورۃ الشمس۔ آیت ۱۱۔۱۵)

تعلیمات رسول سے بغاوت

قوم ثمود اُن اہل ایمان کی نسل سے تھی جو قوم عاد پر سے عذاب سے محفوظ رہے تھے قوم ثمود کو عاد ثانی بھی کہا جاتا ہے اس قوم کی طرف حضرت صالح علیہ السلام کو رسول بنا کر بھیجا گیا حضرت صالح علیہ السلام کو عہد رسالت تقریباً دو ہزار قبل مسیح ہے اس قوم کی بستیاں مکہ شمال میں مدین کے قریب تھیں قرآن کریم میں صراحت کے ساتھ قوم ثمود کا ذکر سورۃ اعراف، ہود، حجرات، بنی اسرائیل، شعرا، نمل، حم السجدہ، النجم قمر الحاقہ، الشمس میں آیا ہے اس قوم کو اللہ نے فن تعمیر میں خصوصی مہارت عطا فرمائی تھی یہ صحراؤں میں بڑے شاندار محل تعمیر کرتے تھے اور پہاڑوں کو تراش کر کئی کمروں کے مکانات بنائے تھے بدقسمتی سے اس قوم نے بھی الہ تعالیٰ کی نعمتوں کو فراموش کر دیا اور بت

Marfat.com

پرستی کے شرک میں مبتلا ہوگئی حضرت صالح علیہ السلام نے قوم کو نعمتیں یاد دلائیں اور ان پر واضح کیا کہ شرک میں مبتلا ہوگئی آپ علیہ السلام نے کہا ہمارا خالق مالک اللہ ہے تمام نعمتیں دینے والا اللہ ہے ان کی قوم نے حضرت صالح علیہ السلام سے مطالبہ کیا کہ وہ کوئی معجزہ دکھا کر اپنی صداقت ظاہر کریں حضرت صالح علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی اور اللہ تعالیٰ نے ایک پہاڑ میں سے زندہ اونٹنی کو برآمد کیا اس اونٹنی کو ناقۃ اللہ یعنی اللہ تعالیٰ کی اونٹنی کا نام دیا گیا حضرت صالح علیہ السلام نے قوم کو خبردار کیا کہ ان کا مطالبہ پورا ہوگیا ہے اب اللہ تعالیٰ کی اونٹنی کا خاص خیال رکھنا اور اسے اللہ تعالیٰ کی زمین پر چرنے اور پانی پینے سے نہ روکنا اگر تم نے اس کے خلاف کوئی اقدام کیا تو اللہ تعالیٰ کے عذاب سے مستحق ہو جاؤ گے قوم نے کچھ عرصہ تو اونٹنی کو برداشت کیا لیکن پھر اپنے ایک بدبخت شخص کو تیار کیا کہ وہ اونٹنی کو ہلاک کر دے اس بدبخت نے اونٹنی کو ہلاک کر دیا حضرت صالح علیہ السلام نے اس واقعہ پر بڑے افسوس کا اظہار کیا اور قوم کو آگاہ کر دیا کہ اب تین روز کے اندر تم پر اللہ تعالیٰ کا عذاب آجائے گا قوم کے سرداروں سے مشورہ کیا کہ رات کو چھپ کر حضرت صالح علیہ السلام پر حملہ کر کے انہیں شہید کر دیا جائے پھر راتوں رات اس قوم پر اللہ تعالیٰ کا عذاب آیا عذاب کی صورت یہ تھی کہ ایک آتش فشاں کے پھٹنے سے زوردار دھماکہ ہوا اس کے بعد زلزلہ آیا سوائے اہل ایمان کے پوری قوم ہلاک ہوگئی ان کی لاشیں گھروں میں اوندھی پڑی ہوئی تھیں حضرت صالح علیہ السلام نے ان کی لاشوں کو خطاب کر کے فرمایا کہ میں نے تم کو اللہ تعالیٰ کا پیغام دیا تھا اور تمہاری خیر خواہی چاہی تھی لیکن افسوس تم لوگ خیر خواہوں کو

Marfat.com

پسند نہیں کرتے تھے۔

(اللہ کے رسول کے احکامات پر عمل کرو تا کہ تم پر رحم کیا جائے)

(سورۃ نور آیت ۵۔۶)

قومِ لوط کا زوال

اور لوط کو ہم نے پیغمبر بنا کر بھیجا، پھر یاد کرو جب اس نے اپنی قوم سے کہا کیا تم ایسے بے حیا ہو گئے ہو کہ وہ فحش کام کرتے ہو جو تم سے پہلے دنیا میں کسی نے نہیں کیا؟ تم عورتوں کو چھوڑ کر مردوں سے اپنی خواہش پوری کرتے ہو حقیقت یہ ہے کہ تم بالکل ہی حد سے گزر جانے والے لوگ ہو۔

(سورہ لاعراف ۔ آیت : ۸۰۔۸۱)

فحاشی اور بے حیائی کی انتہا

قوم لوط سدوم اور عامورہ کی بستیوں میں آباد تھی یہ بستیاں تباہ ہو کر تقریباً سطح سمندر سے چار سو کلو میٹر نیچے چلی گئیں اور یہاں سمندر کا پانی چڑھ آیا اس علاقہ کو اب بحر مردار کہا جاتا ہے اس قوم کی طرف سے حضرت ابراہیم کے عہد رسالت اٹھارہ سو سال قبل مسیح ہے قرآن پاک قوم لوط علیہ السلام کا ذکر سورہ اعراف، ہود، حجر، انبیاء، شعرا، نمل، عنکبوت، صافات، ذرایات اور قمر میں آیا ہے یہ قوم اخلاقی اعتبار سے انتہائی پستیوں میں گہری ہوئی تھی خاص طور پر اس قوم نے ایک خبیث عمل یعنی ہم جنس پرستی کی ابتداء کی۔ تاریخ انسانی میں ان سے پہلے ایسا غلیظ کام کسی نے نہ کیا تھا وہ یہ بے ہودہ حرکت پر عام محفلوں میں انجام دیتے تھے حضرت لوط علیہ السلام نے اس قوم کو ہم جنس پرستی کا کروہ فعل

Marfat.com

ترک کرنے کی نصیحت کی قوم نے اس کے جواب میں بڑے طنزیہ انداز میں کہا کہ حضرت لوط علیہ السلام اور اس کے گھر والے بڑے پاکیزہ لوگ ہیں لہٰذا ان کو اپنی بستیوں سے نکال باہر کرو جب یہ قوم اپنی اس برائی میں حد سے بڑھنے لگی تو عذاب کا فیصلہ آ گیا اللہ تعالیٰ نے چند فرشتوں کو خوبصورت لڑکوں کی صورت میں حضرت لوط علیہ السلام کے پاس بھیجا۔ قوم کو اطلاع ملی کہ چند خوبصورت لڑکے حضرت لوط علیہ السلام کے پاس مہمان کے طور پر آئے ہیں قوم دیوانہ وار حضرت لوط علیہ السلام کی طرف بُرے ارادے سے دوڑی حضرت لوط علیہ السلام نے بہت سمجھایا لیکن قوم نے کوئی بات بھی ماننے سے انکار کر دیا فرشتوں نے حضرت لوط علیہ السلام سے کہا کہ وہ اپنے گھر والوں کو لے کر بستی سے نکل جائیں حضرت لوط علیہ السلام کی بیوی قوم کے ساتھ ہمدردی رکھتی تھی لہٰذا وہ قوم کے ساتھ عذاب میں گرفتار ہوئی حضرت لوط علیہ السلام اور ان کے گھر والوں کے جانے کے بعد فرشتوں نے قوم کے ان افراد کے جانے کے بعد فرشتوں نے قوم کے ان افراد کی طرف اشارہ کیا جو انہیں پکڑنا چاہتے تھے اس سے وہ اندھے ہو گئے اس کے بعد اس قوم کی بستیوں کو اکٹھا کر الٹ دیا گیا اور پھر ایسی تیز آندھی چلی جس میں کنکریاں قوم کے افراد پر برسیں اور پوری قوم تباہی سے دوچار ہوگئی اس قوم کی بدبختی کی یہ حالت تھی کہ سوائے حضرت لوط علیہ السلام کے گھر والوں کو ایک گھر بھی نیک لوگوں پر مشتمل نہ تھا۔

(تم مجھے اپنی زبان اور عصمت کی حفاظت کی ضمانت دو میں تمہیں جنت کی ضمانت دیتا ہوں) (بخاری)

Marfat.com

آل فرعون کا زوال

(سورۃ القصص ۔ آیت ۴)

واقعہ یہ ہے کہ فرعون نے زمین میں سرکشی کی اور اس کے باشندوں کو گروہوں میں تقسیم کر دیا ان میں سے ایک گروہ کو وہ زلیل کرتا تھا اس کے لڑکوں کو قتل کرتا تھا اور اس کی لڑکیوں کو جیتا رہنے دیتا تھا فی الواقع ومفسد لوگوں میں سے تھا۔

محکوموں پر ظلم و جبر

آل فرعون مصر میں آباد تھے ان کی اصلاح کے لئے اللہ تعالیٰ نے اپنے جلیل القدر پیغمبر حضرت موسیٰ علیہ السلام کو بھیجا حضرت موسیٰ علیہ السلام کا دور رسالت چودہ سو چھتیس قبل مسیح ہے قرآن پاک میں آل فرعون کا زکر بہت کثرت سے آیا ہے جن سورتوں میں ان کا تذکرہ وضاحت سے آیا ہے ان میں سورہ اعراف ، یونس ، زخرف، دخان اور نازعات شامل ہیں ۔ آل فرعون نے بنو اسرائیل کو غلام بنا لیا تھا وہ ان سے اپنے کاموں کے لئے مشقت کراتے تھے اُن پر طرح طرح سے ظلم کرتے تھے فرعون کو نجومیوں نے اس کے ایک خواب کی تعبیر یہ بتائی تھی کہ عنقریب بنو اسرائیل سے ایک لڑکا پیدا ہو گا جو تمہارے اقتدار کے لئے خطرہ بن جائے گا فرعون نے اس خطرے کے سدباب کے لئے حکم دیا کہ بنو اسرائیل میں ایک لڑکا پیدا ہونے کیا کہ ہر بچے کو قتل کر دیا جائے اور لڑکیوں کو زندہ رکھا جائے اسی دوران حضرت موسیٰ علیہ السلام کی ولادت ہوئی لیکن اللہ تعالیٰ نے نہ صرف حضرت موسیٰ علیہ السلام کو محفوظ رکھا بلکہ فرعون کے محل میں ہی آپ کی پرورش

Marfat.com

فرمائی۔حضرت موسیٰ علیہ السلام اور آپ کے بھائی حضرت ہارون علیہ السلام کو نبوت سے سرفراز کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ نے آپ کو فرعون کے پاس دعوت حق دینے کے لئے بھیجا اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو دو خاص معجزات بھی عطا فرمائے ایک ان کی لاٹھی اژدھا یعنی سانپ بن جاتی تھی دوسرا ان کا ہاتھ دیکھنے والوں کے لئے روشن ہو جاتا تھا۔فرعون نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعوت حق کو جھٹلایا اور ان کے معجزات کو جادو قرار دیا اس نے جادوگر کو بلا کر حضرت موسیٰ علیہ السلام سے مقابلہ کروایا اس مقابلے میں جادوگر ہار گئے اور انہوں نے تسلیم کیا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے جو نشانیاں دکھائی ہیں وہ جادو نہیں بلکہ معجزات ۔پس تمام جادوگر دل سے ایمان لے آئے اب فرعون نے بنو اسرائیل پر ظلم و ستم کا پرانا سلسلہ دوبارہ شروع کر دیا اور ان کے لڑکوں کو زبح کرنے لگا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے فرعون کے ظلم وستم کے خلاف فریاد کی اللہ تعالیٰ نے ان کی فریاد سن لی اور ایک رات حضرت موسیٰ علیہ السلام کو حکم دیا کہ وہ اپنی قوم کو لے کر مصر سے نکل جائیں فرعون نے ان کا پیچھا کیا راستے میں ایک دریا تھا حضرت موسیٰ علیہ السلام اور ان کی قوم کو تو اللہ تعالیٰ نے معجزے سے دریا عبور کرا دیا فرعون اور اس کے لشکر دریا میں غرق ہو گئے۔عین غرق ہوتے وقت فرعون نے توبہ کی اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کی تعلیمات پر ایمان لانے کا اقرار کیا لیکن جب موت سامنے آجائے تو توبہ کا دروازہ بند ہو جاتا ہے اللہ تعالیٰ نے فرعون اور اس کے لشکر کو غرق کر دیا۔

(تم لوگوں پر رحم کرو آسمان والا تم پر رحم کرے گا)

Marfat.com

فصل ۳:

حضرت یوسف علیہ السلام کا اعزاز

(سورہ یوسف آیات ۵۶۔۵۷)

اس طرح ہم نے اس سر زمین میں یوسف علیہ السلام کے لئے اقتدار کی راہ ہموار کی ۔ وہ مختار تھا کہ اس میں جہاں چاہے اپنی جگہ بنائے ہم۔ اپنی رحمت سے جس کو چاہتے ہیں نوازتے ہیں نیک لوگوں کا ہمارے ہاں مارا نہیں جاتا اور آخرت کا اجر اُن لوگوں کے لئے زیادہ بہتر ہے جو ایمان لے آئے اور خدا ترسی کے ساتھ کام کرتے رہے۔

تقویٰ اور صلہ رحمی

حضرت یوسف علیہ السلام کا زمانہ نبوت تقریباً ۱۶۱۰ء قبل مسیح ہے آپ علیہ السلام حضرت یعقوب علیہ السلام کے صاحبزادے تھے آپ علیہ السلام میں بچپن ہی سے رشد و سعادت کا آثار انتہائی نمایاں تھے۔ اسی وجہ سے آپ علیہ السلام حضرت یعقوب علیہ السلام کی توجہات کا خاص مرکز تھے آپ علیہ السلام کے بڑے بھائیوں کو اس پر حسد ہوا اور انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک اندھے کنوئیں میں ڈال دیا قافلے کا حضرت یوسف علیہ السلام کے کنوئیں کے پاس گزر ہوا اور انہوں نے آپ علیہ السلام کو کنوئیں سے نکال کر ایک غلام کی حیثیت سے ساتھ لے لیا قافلے مے مصر جا کر آپ کو فروخت کر دیا آپ کو مصر کے ایک اعلیٰ عہدیدار اور عزیز مصر نے خرید لیا عزیز مصر کے ہاں مملکت کے اہم مسائل پر غور و فکر کے اجلاس ہوتے تھے جن میں ایک خادم کی حیثیت سے شرکت نے آپ کی امور مملکت

Marfat.com

کے اسے سے فکری تربیت میں اہم کردار ادا کیا آپ علیہ السلام نے اپنے حسن اخلاق سے بہت جلد عزیز مصر کی نگاہ اور گھر میں ایک مقام پیدا کیا اللہ تعالیٰ نے حضرت یوسف علیہ السلام کو علم وحکمت کی نعمتوں سے خوب نوازا اس کے ساتھ ساتھ آپ علیہ السلام کی سیرت کردار انتہائی پاکیزہ تھی اور اللہ تعالیٰ نے آپ علیہ السلام کو ظاہری حسن سے بھی مزین فرمایا تھا عزیز مصر کی بیوی آپ علیہ السلام کی طرف مائل ہوگئی اور اس عورت نے آپ علیہ السلام کو دعوت گناہ دی لیکن آپ علیہ السلام نے اپنے دامن کو اللہ تعالیٰ کے توفیق کے سہارے اس گناہ عظیم سے پاک وصاف رکھا بعد ازاں مصر کے اعلیٰ خاندانوں کی کئی خواتین آپ علیہ السلام کو اپنی طرف متوجہ کرتی رہیں لیکن اللہ تعالیٰ نے آپ علیہ السلام کی حفاظت فرمائی۔ سرداران مصر نے آپ علیہ السلام کو قید خانہ میں ڈال دیا۔ قید خانہ میں بھی آپ علیہ السلام نے اپنے اعلیٰ اخلاق اور عالمانہ وعظ ونصیحت سے ایک اثر قائم کر دیا قید خانہ میں موجود بادشاہ کے دو خادمین نے خواب دیکھے اور آپ علیہ السلام نے انہیں خوابوں کی تعبیر بتائی جو بالکل درست ثابت ہوئی ان خادمین میں ایک کو دوبارہ بادشاہ کے دربار میں ساقی کی خدمات انجام دینے کا موقع ملا بعد ازاں بادشاہ نے بھی ایک خواب دیکھا جس کی تعبیر بتانے سے بادشاہ کے مصاحبین قاصر تھے ساقی نے بادشاہ سے حضرت یوسف علیہ السلام کا ذکر کیا آپ علیہ السلام نے بادشاہ کو خواب کی تعبیر بتائی بادشاہ بہت متاثر ہوا اور اس نے آپ علیہ السلام کو دربار میں طلب فرمایا آپ کی درخواست پر بادشاہ نے تحقیق کی اور ثابت ہوا کہ آپ علیہ السلام کو ناحق قید خانہ میں رکھا گیا ہے بادشاہ آپ علیہ السلام کے عالم اور سیرت کردار سے بہت متاثر ہوا اور اس نے آپ علیہ السلام کو مصر میں

Marfat.com

ایک منصب پر مقرر کر دیا بھائیوں نے آپ علیہ السلام کو کنوئیں میں ڈالا تھا لیکن آپ علیہ السلام کے اعلیٰ سیرت و کردار نے آپ علیہ السلام کو وقت کی ایک عظیم مملکت کے اعلیٰ منصب پر پہنچا دیا (میرے رب نے مجھے حکم دیا ہے۔ کہ میں اس سے جُڑوں جو مجھ سے تعلق قطع کرے)۔

فصل ۴:

قوم یونس علیہ السلام کا عروج

(سورۃ یونس۔ آیت ۹۸)

پھر کیا ایسی کوئی مثال ہے کہ اگر ایک بستی عذاب دیکھ کر ایمان لائی ہو اور اس کا ایمان اس کے لئے نفع بخش ثابت ہوا ہوا؟ یونس علیہ السلام کی قوم کے سوا (اس کی کوئی نظیر نہیں) وہ قوم جب ایمان لے آئی تھی تو البتہ ہم نے اس پر دنیا کی زندگی میں رسوائی کا عذاب ڈال دیا تھا اور اس کو ایک مدت تک زندگی سے بہرہ مند ہونے کا موقع دیا تھا۔

توبہ اور خلوص کے ساتھ ایمان

حضرت یونس علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے تقریباً ۸۵۰ء قبل مسیح میں عراق کے شہر نینوا میں آباد آشوری قوم کی طرف بھیجا۔ یہ قوم شرک اور کئی طرح کی برائیوں میں ملوث تھی۔ حضرت یونس علیہ السلام طویل عرصہ تک قوم کو وعظ و نصیحت کے ذریعہ ایمان لائے اور اصلاح کی دعوت دیتے رہے۔ قوم نے آپ علیہ السلام کی دعوت کی طرف کوئی توجہ نہ دی اور اللہ کی نافرمانی میں مشغول رہی۔

Marfat.com

حضرت یونس علیہ السلام نے قوم کو عذاب کی آمد سے خبردار کیا اور وہ خود قوم کی روش پر ناراض ہو کر اللہ تعالیٰ کی اجازت ملنے سے پہلے ہی ہجرت کر گئے اس لئے اللہ تعالیٰ نے آپ کو ایک امتحان سے گزارا۔ ایک کشتی میں سفر کے دوران آپ کو ایک مچھلی نے نگل لیا حضرت یونس علیہ السلام کو اپنی عجلت کا احساس ہوا اور آپ نے اللہ تعالیٰ سے عرض کی لا الہ الا انت سبحنك انی کنت من الظلمین : اے اللہ تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں تو پاک ہے بے شک میں ہی ظالموں سے ہوں اللہ تعالیٰ نے آپ علیہ السلام کی توبہ قبول فرمائی اور مچھلی نے اللہ کے حکم سے آپ علیہ السلام کو ساحل پر اُگل دیا۔ اس وقت آپ علیہ السلام خاصے کمزور اور مضمحل تھے اللہ تعالیٰ نے ایک خاص پھل دیا جس سے کمزوری کو دور کیا اور پھر سے صحت عطا فرمائی دوسری طرف حضرت یونس علیہ السلام کی ہجرت کے بعد قوم کو اپنی غلطی کا احساس ہوا۔ قوم نے عذاب کے خوف سے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں توبہ کی اور سچے دل سے ایمان لے آئی اللہ تعالیٰ نے قوم کو معاف کر دیا اور اس پر سے عذاب کو ٹال دیا۔ قوم تلاش کرتے کرتے حضرت یونس علیہ السلام تک پہنچ گئی اس کے بعد انہوں نے حضرت یونس علیہ السلام کی تعلیمات پر عمل کیا اور ایک مدت تک اللہ تعالیٰ نے انہیں اپنی نعمتوں سے سرفراز فرمایا۔ (بے شک گناہ سے سچی توبہ کرنے والا ایسا ہے جیسے اس نے گناہ کیا ہی نہیں)

بنو اسرائیل کا عروج

(سورۃ اعراف آیت نمبر ۱۳۷)

اور ان کی جگہ ہم نے ان لوگوں کو جو کمزور بنا کر رکھے گئے تھے۔

Marfat.com

اس سر زمین کے مشرق و مغرب کا وارث بنا دیا جسے ہم نے برکتوں سے مالا مال کیا تھا اس طرح بنو اسرائیل کے حق میں ٹھہرے رب کا وعدہ خیر خواہ ہوا کیوں کہ انہوں نے صبر سے کام لیا تھا اور فرعون اور اس کی قوم کا وہ سب کچھ برباد کر دیا گیا جو وہ بناتے اور چڑھاتے تھے۔

صبر و استقامت

فرعون کا بنواسرائیل پر ظلم وستم جب اپنی انتہا تک پہنچ گیا تو اللہ تعالیٰ نے ایک معجزے کے ذریعہ بنو اسرائیل کو صحراء سینا میں پہنچا دیا اور فرعون اور اس کے لشکروں کو دریا میں غرق کر دیا صحرائے سینا میں اللہ تعالیٰ نے بنو اسرائیل پر بے شمار نعمتیں نازل فرمائیں بادل ان پر سایہ فگن رہتے آسمان سے من وسلوی نازل ہوتے رہے پانی کے بارہ مشمے ایک ہی چٹان سے ظاہر ہوئے ان مادی نعمتوں کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ نے انہیں تورات کی صورت میں ایک روحانی نعمت بھی عطا فرمائی حضرت موسیٰ علیہ السلام نے بنو اسرائیل کو اس حقیقت سے آگاہ کیا کہ اللہ تعالیٰ کی کتاب صرف تلاوت کے لئے نہیں بلکہ اس لئے عطا کی گئی ہے کہ اس کے احکامات پر عمل کر کے اپنی زندگی کو سنوارا جائے فلسطین کی سرزمین ہمارے آباؤ اجداد کی سرزمین ہے لیکن اس پر ایک مشرک قوم قابض ہے ہمیں اس مشرک قوم سے جہاد کر کے فلسطین کی مقدس زمین کو آزاد کرانا چاہئے اور تورات کی تعلیمات پر مبنی عادالانہ معاشرہ قائم کرنا چاہیے۔ بدقسمتی سے بنو اسرائیل پر قوم فرعون کی غلامی کے اثرات کی وجہ سے بزدلی طاری تھی اور انہوں نے حضرت موسیٰ علیہ السام سے صاف کہہ دیا کہ آپ اور آپ کے رب جا کر جنگ کیجئے ہم تو یہاں بیٹھے ہیں۔

Marfat.com

اللہ تعالیٰ نے اس بزدلی کی بنو اسرائیل کو سزا دی اور چالیس برس تک وہ صحرا میں بھٹکتے رہے ۔اس عرصہ میں بنو اسرائیل کی ایک نئی نسل پل کر جوان ہوگئی جس نے صحرا کی آزاد فضا میں پرورش پائی اور وہ غلامی کے اثرات سے پاک تھی اس نسل پر فلسطین پر قابض مشرکین کے خلاف جہاد کا جذبہ عام و کمال موجود تھا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے حضرت یوشع بن نون کی قیادت میں ایک لشکر ترتیب دیا تاکہ فلسطین کو مشرکین سے آزاد کرنے کے لئے جنگ کی جائے لشکر کی روانگی سے قبل حضرت موسیٰ علیہ السلام انتقال فرما گئے اور حضرت یوشع بن نون کو اللہ تعالیٰ نے نبوت سے سرفراز فرمایا اور آپ کی قیادت میں بنو اسرائیل نے فلسطین پر قابض مشرکین کے خلاف جہاد کیا مشرکین نے سخت مقابلہ کیا لیکن رفتہ رفتہ وہ شکست سے دو چار ہوئے اور بنو اسرائیل فلسطین کے تمام علاقوں پر قابض ہوتے چلے گئے س طرح اللہ تعالیٰ کا پسندیدہ فرمان بنو اسرائیل کے حق میں پورا ہوگیا۔

(اللہ کی خصوصی مدد ڈٹ جانے والوں کے لئے کافی ہے ۔

(سورۃ القبرہ آیت ۱۵۳)

حضرت طالوت کی فتح

(سورۃ البقرہ آیت نمبر ۲۳۹)

پھر جب طالوت لشکر لے کر چلے تو اس نے کہا کہ ایک دریا پر اللہ تعالیٰ کی طرف تمہاری آزمائش ہونے والی ہے جو اس کا پانی پیئے گا وہ میرا ساتھی نہیں میرا ساتھی صرف وہ ہے جو اس سے پیاس نہ بجھائے ہاں ایک

Marfat.com

آدھ چلو کوئی چاہے مگر ایک گروہ قلیل کے سوا وہ سب اس دریا سے سیراب ہوئے پھر جب طالوت اور اس کے ساتھی مسلمان دریا پار کر کے آگے بڑھے تو انہوں نے طالوت سے کہہ دیا کہ آج ہم میں جالوت اور اس کے لشکر سے مقابلہ کرنے کی طاقت نہیں ہے لیکن جو لوگ یہ سمجھتے تھے کہ انہیں ایک دن اللہ سے ملنا ہے انہوں نے کہا ایسا ہوا ہے کہ ایک قلیل گروہ وہ اللہ کے اذن سے ایک بڑے گروہ پر غالب آ گیا ہے اللہ صبر کرنے والوں کا ساتھی ہے۔

اللہ تعالیٰ پر بھروسہ اور استقامت

بنو اسرائیل کو اللہ تعالیٰ نے حضرت یوشع بن نون کی قیادت میں فلسطین پر اقتدار اور غلبہ عطا کیا تھا کہ بنو اسرائیل اپنی اخلاقی ساکھ برقرار نہ رکھے سکے اور برائیوں میں ملوث ہو گئے اب ایک بار پھر مشرکین ان پر غالب ہو گئے اور انہوں نے بنو اسرائیل کو فلسطین کی مقدس سرزمین سے نکال باہر کیا بنو اسرائیل کو اپنی غلطیوں کو احساس ہوا اور انہوں نے اس وقت کے نبی حضرت سموئیل سے درخواست کی کہ ہمارے لئے ایک بادشاہ مقرر کر دیں تاکہ ہم اس کی قیادت میں مشرکین کے خلاف جہاد کریں حضرت سموئیل نے بتایا کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت طالوت کو بادشاہ مقرر کیا ہے حضرت طالوت اپنے ساتھ بنو اسرائیل کو لے کر مشرکین کے مقابلہ کے لئے نکلے ساتھیوں کے نظم کا اندازہ لگانے کے لئے انہوں نے امتحان لیا ساتھیوں سے کہا کہ آگے ایک نہر آرہی ہے اس میں سے صرف ایک چلو پانی پینے کی اجازت ہے جس نے زیادہ پانی پیا وہ ہمارے ساتھ جنگ میں شریک نہ ہو سکے گا

Marfat.com

اب جن ساتھیوں نے حضرت طالوت کا حکم مانا آپ کو لے کر آگے بڑھے۔ مشرکین کا لشکر تعداد میں کئی گنا زیادہ تھا جس کی قیادت جالوت کر رہا تھا حضرت طالوت کے بعض ساتھیوں نے کہا کہ ہمارے لئے جالوت اور اس کے لشکروں کا مقابلہ ممکن نہیں ایسے میں حضرت طالوت کے حقیقی مومن ساتھیوں نے کہا کر بار بار ایسا ہوا ہے کہ چھوٹی جماعتیں بڑی جماعتوں عالیٰ کی مدد ہے حضرت طالوت کے لشکر نے اللہ سے دعا کی کہ اے اللہ ہمیں استقامت عطا فرما ہمارے قدموں کو جما دے اور ہمیں کافر قوم پر فتح عطا فرما اللہ تعالیٰ نے مدد کی اور حضرت طالوت کا لشکر فتح یاب ہوا ۱۶ سال تک فلسطین پر حضرت طالوت خلیفہ رہے ان کے بعد ۴۰ سال کی حضرت داؤد اور پھر ۴۰ سال تک حضرت سلیمان کی خلافت رہی۔

(جو اللہ پر بھروسہ کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لئے کافی ہے اور وہاں سے رزق دیتا ہے جہاں سے گمان تک نہ ہو) (الطاق آیت ۲۔۳)

ذوالقرنین کی فتوحات

(سوۃ الکہف ۔آیت ۸۶ تا ۸۸)

حتی کہ جب وہ غروب آفتاب کی حد تک پہنچ گیا تو اس نے سورج کو ایک کالے پانی میں ڈوبتے دیکھا اور وہاں اسے ایک قوم ملی ہم نے کہا اے ذوالقرنین تجھے یہ اختیار بھی حاصل ہے کہ ان کو تکلیف پہنچائے اور یہ بھی کہ ان کے ساتھ نیک رویہ اختیار کرے اس نے کہا جو ان میں سے ظلم کرے گا ہم اس کو سزا دیں گے پھر وہ اپنے رب کی طرف پلٹایا جائے گا اور وہ

Marfat.com

اسے اور زیادہ سخت عذاب دے گا جو ان میں سے ایمان لائے گا اور نیک عمل کرے گا اس کے لئے اچھی جزا ہے اور ہم اس کو نرم احکام دیں گے۔

عدل وانصاف

اکثر مفسرین اس بات پر متفق ہیں کہ ذوالقرنین ایران کے بادشاہ کیخسرو کا لقب تھا یہ انتہائی نیک اور عادل بادشاہ تھے انہوں نے ۵۲۹ قبل میں ایران کی عظیم سلطنت قائم کی اس سے قبل ایران دو بڑی ریاستوں پارس اور میڈیا میں تقسیم تھا کیخسرو نے دونوں کو یکجا کیا اور علامت کے طور پر اپنے تاج میں دو سینگ لگوائے عربی میں سینگ کو قرن کہتے ہیں تاج میں دو سینگوں کی وجہ سے ان کا لقب ذوالقرنین یعنی دو سینگوں والا یہ دو سینگ اس بات کا اظہار تھے کہ کنچسرو نے دو ریاستوں کو ضمن کر کے ایران کی مملکت قائم ہے۔قرآن پاک میں سورہ کہف ذوالقرنین کی تین مہمات کا زکر کرتی ہے ان کی پہلی مہم مغرب کی طرف تھی انہوں نے ایراق پر حملہ کر کے وہاں سے مکدانیوں کی غلامی سے بنواسرائیل کو آزاد کرایا جنہوں نے پھر یروشلم جا کر ہیکل سلیمانی کی دوبار تعمیر کی ان کی دوسری مہم مشرق کی طرف تھی جہاں وہ ساحل مکران تک آئے ان کی تیسری مہم شمال کی طرف تھی جہاں وہ داغستان کے علاقے دربند تک گئے اس علاقہ میں لوگوں نے یاجوج ماجوج کی یلغار سے بچنے کے لئے ذوالقرنین سے ایک دیوار تعمیر کرنے کی درخواست کی ذوالقرنین نے لوہے کی تختیوں کو پگھلے ہوئے تانبے سے جوڑ کر یہ دیوار بنائی یہ دیوار دربند میں آج بھی شکستہ حالت میں موجود ہے جس کی لمبائی ۵۰ میل اور بلندی ۲۹ فٹ اور چوڑائی ۱۰ فٹ ہے۔

Marfat.com

(عدل کرنے والا حاکم روز قیامت اللہ کے عرش کے سایہ میں ہو گا)

هو الذين ينزل على عبده آيت بيت كيخرجكم من
الفلمت الى النور و ان الله بكم لرء وف رحيم

ترجمہ: وہی تو اللہ ہے جو کہ اپنے بندے پر صاف صاف اور مکمل آیتیں نازل کرتا ہے (یعنی نبی کریم ﷺ پر) تا کہ وہ تم کو اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف سیدھے راستے پر لائے بے شک اللہ تم پر نہایت شفقت کرنے والا مہربان ہے)

(آیت ۹ سورۃ الحدید پارہ ۲۷)

بسم الله الرحمن الرحيم

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے۔

لا اله الا اله محمد رسول الله

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں محمد اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں۔

گلدستہ درود شریف

فرمان باری تعالیٰ:

ان الله و ملئكة يصلون على النبى يا ايها الذين امنوا
صلو عليه و سلموا تسليما

درود سلام پڑھنے سے اللہ کریم کے حکم کی تعمیل ہوتی ہے

(القرآن)

سورۃ الفاتحہ

اللہ کے نام سے شروع کرتی ہوں (۔کرتا ہوں) جو بڑا مہربان رحم والا ہے۔

Marfat.com

سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جو سارے جہاں کا پالنے والا. بڑا مہربان رحم والا ہے اور روزِ جزا کا حاکم ہے (اللہ) ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد چاہتے ہیں تو ہم کو سیدھی راہ پر ثابت قدم رکھ اُن کی راہ پر جنہیں تو نے (اپنی) نعمت عطا کی ہے نہ اُن کی راہ جن پر تیرا غضب ڈھایا گیا ہے اور گمراہوں کی۔

درود ابراہیمی

اللھم صلی علی محمد و علی ال محمد کما صلیت علی ابراھیم و عل آل ابراھیم انك حمید مجید اللھم بارك علی محمد و علی ال محمد کما برکت علی ابراھیم و علی ال ابراھیم انك حمید مجید

حدیث مبارکہ جو مجھ پر درود پڑھنا بھول گیا وہ جنت کی راہ بھول گیا۔

سورہ بقرہ کی چند آیات کا ترجمہ

جن کے دل غافل ان پر ہدایت بے اثر

بے شک جن لوگوں نے کفر اختیار کیا ان کے لئے برباد ہے (اے رسول ﷺ) خواہ تم انہیں ڈراؤ یا نہ ڈراؤ وہ ایمان نہیں لائیں ان کے دلوں پر اوران کے کانوں پر اللہ نے (مہر) نشانی لگا دی ہے کہ (یہ ایمان نہ لائیں گے) اور ان کی آنکھوں پر پردہ پڑا ہوا ہے اور انہیں کے لئے بڑا عذاب ہے اور بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو زبان سے تو کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان لائے حالانکہ وہ دل سے ایمان نہیں لائے اللہ کو اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے دھوکا دیتے ہیں حالانکہ وہ آپ اپنے کو دھوکا

Marfat.com

دیتے ہیں اور کچھ .....نہیں رکھتے ان کے دلوں میں مرض تھا .....اب اللہ نے ان کے مرض کو اور بڑھا دیا اور چونکہ وہ لوگ جھوٹ بولا کرتے تھے اس لئے ان پر تکلیف دہ عذاب ہے۔

(آیت نمبر ٦ تا ١٠)

انسان کے لئے ایک مچھر کی مثال

آیت نمبر ٢٦ سورہ بقرہ پارہ ١ میں فرمایا۔

بے شک اللہ مچھر یا اس سے بھی بڑھ کر حقیر چیز کی کوئی مثل بیان کرنے میں نہیں ۔۔۔۔پس جو لوگ ایمان لا چکے ہیں وہ تو بایقین جانتے ہیں کہ یہ مثال) بالکل ٹھیک ہے اور ان کے پروردگار کی طرف سے ہے وہ لوگ جو کافر ہیں بول اٹھتے ہیں کہ اللہ کا اس مثل سے کیا مطلب ہے ایسی مثل سے اللہ بہتروں کو گمراہی میں چھوڑ دیتا ہے اور ایسی ہی مثل سے بہتیروں کی ہدایت کرتا ہے مگر گمراہی میں چھوڑتا بھی ہے تو ایسے بدکاروں کو (انسان کا دل پتھر سے بھی زیادہ سخت ہے)۔

آیت نمبر ٧٤ پارہ ١ سورۃ بقرہ میں اللہ فرماتا ہے پھر اس کے بعد تمہارے دل سخت ہو گئے پس وہ مثل پتھر کے (سخت) تھے یا اس سے بھی زیادہ کرخت کیوں کہ پتھروں میں بعض تو ایسے ہوتے ہیں کہ ان سے نہریں جاری ہو جاتی ہیں اور بعض ایسے ہوتے ہیں کہ ان میں دراڑ پڑ جاتی ہے اور ان میں سے پانی نکلنے پڑتا ہے اور بعض پتھر تو ایسے بھی ہوتے ہیں کہ اللہ کے خوف سے گر پڑتے ہیں اور جو کچھ تم کر رہے ہو اللہ اس سے غافل نہیں ہے۔

Marfat.com

جادو ٹونہ گناہ کبیرہ ہے

ایک مومن تو صرف اللہ پر یقین رکھتا ہے

آیت نمبر ۱۰۳ سورہ بقر پارہ ایمں اللہ فرماتا ہے۔

اور اس منتر کے پیچھے پڑ گئے جس کو سلیمان کے زمانہ سلطنت میں شیاطین چبا کرتے تھے حالانکہ سلیمان نے کفر اختیار نہیں کیا لیکن شیطانوں نے کفر اختیار کیا کہ وہ لوگوں کو جادو سکھایا کرتے تھے اور وہ چیزیں جو ہاروت و ماروت دونوں فرشتوں پر بابل میں نازل کی گئی تھیں حالانکہ یہ دونوں فرشتے کسی کو سکھاتے نہ تھے جب تک یہ نہ کہہ دیتے کہ ہم دونوں فقط ذریعہ آزمائش ہیں پس تو (اس پر عمل کرے) بے ایمان نہ ہو جانا اس پر بھی ان سے وہ (ٹوٹکے) سیکھتے تھے جن کی وجہ سے میاں بیوی میں تفرقہ ڈال دیں حالانکہ بغیر اذن خداوندی وہ اپنی ان باتوں سے کسی کو ضرر نہیں پہنچا سکتے تھے اور یہ لوگ ایسی باتیں سیکھتے تھے جو خود انہیں کو نقصان پہنچاتی تھیں اور کچھ نفع نہ پہنچاتی تھیں باوجود یہ کہ وہ یقینا جان چکے تھے کہ جو شخص ان (برائیوں) کا خریدار ہو اور ہ آخرت میں بے نصیب ہے اور بلاشبہ وہ معاوضہ بہت ہی بُرا ہے جس کے بدلے انہوں نے اپنی جانوں کو بیچا۔ کاش سمجھے ہوتے اور اگر وہ ایمان لاتے اور جادو وغیرہ سے بچ کر پرہیز گار بنتے تو اللہ کی درگاہ سے جو ثواب ملتا وہ اس سے کہیں بہتر ہوتا کاش یہ لوگ (اتنا تو) سمجھتے۔

جو اللہ پر یقین کامل رکھتا ہے وہ صبر کرتا ہے

آیت نمبر ۱۵۷ سورہ بقرہ پارہ ۲ میں اللہ فرماتا ہے۔

Marfat.com

اور ہم تمہیں کچھ خوف اور بھوک سے اور مالوں اور جانوں اور پھلوں کی کمی سے ضرور آزمائیں گے اور اے رسول ﷺ اپنے صبر کرنے والوں کو کہ جب ان پر کوئی مصیبت آ پڑی تو وہ بول اٹھتے ہم تو اللہ ہی کے ہیں اور ہم اس کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں (میرا محبوب) خوشخبری دے دو کہ انہیں لوگوں پر ان کے پروردگار کی طرف سے عنائتیں ہیں اور رحمت اور یہی لوگ ہدایت یافتہ ہیں۔

اللہ کی آیتوں کے بدلے دنیاوی نفع نہ لو

آیت نمبر ۱۷۴ سورہ بقرہ پارہ ۲ میں اللہ اپنے محبوب رسول ﷺ نے فرماتا ہے بے شک جو لوگ ان باتوں کو جو اللہ نے کتاب (قرآن) میں نازل کی ہیں چھپائے ہیں اور اس کے بدلے تھوڑی سی (دنیاوی نفع) لے لیتے ہیں یہ لوگ بس انگاروں سے اپنا پیٹ بھرتے ہیں اور قیامت کے دن اللہ ان سے بات کرے گا نہیں اور انہیں گناہوں سے پاک کرے گا اور ان کے لئے درد ناک عذاب ہے۔

جو لوگ فقر و فاقہ ، رنج ، سختی میں ثابت قدم رہتے ہیں

وہی سچے ایماندار مسلمان ہیں

آیت نمبر ۱۷۶ تا ۱۷۷ سورۃ بقرہ پارہ ۲ میں اللہ فرماتا ہے۔
یہ اس لیے کہ اللہ نے برحق کتاب نازل کی اور بے شک جن لوگوں نے کتاب خدا میں ردو بدل کی وہ لوگ بڑے پرے درجے کی مخالفت میں ہیں نیکی کچھ یہی تھوڑی ہے کہ نماز میں اپنے منہ پورب یا پچھم کی طرف کرلو

Marfat.com

بلکہ نیکی تو اس کی .....جو اللہ اور روزِ آخرت اور فرشتوں (اور اللہ کی) کتابوں، پیغمبروں پر ایمان لائے اور اُس کی الفت میں اپنا مال قرابت داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور پردیسیوں اور مانگنے والوں اور لونڈی غلام کے (گلو خلاصی) میں صرف کرے اور پابندی سے نماز پڑھے اور زکوٰۃ دیتا رہے اور جب کوئی عہد کیا تو اپنے قول کے پورے ہیں اور فقر و فاقہ، رنج، سختی اور کٹھن کے وقت ثابت قدم رہے یہی لوگ وہ ہیں جو (دعویٰ ایمان) میں سچے نکلے اور یہی لوگ پرہیز گار ہیں۔

اللہ مناسب دعا ضرور قبول کرتا ہے

آیت نمبر ۱۸۶ سورۃ بقرہ پارہ ۲ اللہ نے فرمایا ہے۔ اے رسول ﷺ جب میرے بندے میرا حال تم سے پوچھیں تو کہہ دو کہ میں ان کے پاس ہوں اور جب کوئی مجھ سے کوئی دعا مانگتا ہے تو میں ہر دعا کرنے والے کی دعا سن لیتا ہوں اور جو مناسب ہو تو قبول کرتا ہوں پس انہیں چاہئے کہ میرا بھی کہا مانیں اور مجھ پر ایمان لائیں تاکہ وہ سیدھی راہ پر آجائیں۔

حیض کے وقت اپنی بیویوں کے قریب مت جاؤ۔ اللہ صاف لوگوں کو پسند کرتا ہے

آیت نمبر ۲۲۲۔ ۲۲۳ سورۃ بقرہ پارہ ۲ میں۔

اللہ اپنے محبوب سے مخاطب ہوتا ہے۔ اے رسول تم سے لوگ حیض کے بارے میں پوچھتے ہیں تم ان سے کہہ دو کہ یہ نجاست اور گندگی کی بیماری ہے تو ایام حیض میں تم عورتوں سے الگ رہو اور جب تک وہ پاک نہ ہو

Marfat.com

جائیں ان کے پاس نہ جاؤ پس جب وہ پاک ہو جائیں تو جدھر سے تمہیں اللہ نے حکم دیا ہے ان کے پاس جاؤ بے شک اللہ توبہ کرنے والوں اور ستھرے لوگوں کو پسند کرتا ہے تمہاری بیبیاں (گویا) تمہاری کھیتی ہیں تم اپنی کھیتی میں جس طرح چاہو آؤ اور اپنی آئندہ (کی بھلائی کے واسطے) (اعمال صالح) بے شگی بھیجو اور اللہ سے ڈرتے رہو اور یہ بھی سمجھ رکھو کہ تم کو اس کے سامنے جانا ہے۔

شریعت کے موافق عورتوں کی نسبت مرد (آدمی) کا رُتبہ بلند ہے (مرد کو فوقیت اور برتری)

آیت نمبر ۶۲۸ سورۃ بقرہ پارہ ۲ میں فرمایا اور شریعت کے موافق عورتوں کا مردوں پر سب کچھ حق ہے جو مردوں کا عورتوں پر ہے ہاں البتہ مردوں کو (فضیلت میں) عورتوں پر فوقیت ضرور ہے اور اللہ زبردست حکمت ملا ہے۔

سائل کا دل نہ دکھاؤ حیثیت کے مطابق اس کی کچھ نہ کچھ مدد ضرور کرو دکھاوے کی خیرات نہ دو

آیت نمبر ۲۶۴ پارہ ۳ سورۃ بقرہ میں فرمایا۔

سائل کو نرمی سے جواب دے دینا اور اس کے اصرار پر نہ جھڑکنا اسے درگزر کرنا اس خیرات سے کہیں بہتر ہے جس کے بعد سائل کو ایذا پہنچے اور اللہ شے سے بے پروا اور بردبار ہے اے ایماندار اپنی خیرات کو احسان جتانے اور مسائل کو ایذا دینے کی وجہ سے اس شخص کی طرح اکارت مت کرو جو اپنا مال

Marfat.com

محض لوگوں کے دکھانے کے واسطے خرچ کرتا ہے ۔ اور اللہ اور روضہ آخرت پر ایمان نہیں رکھتا۔ تو اس کی خیرات کو مثل چٹان کی سی ہے۔ جس پر کچھ خاک پڑی ہوئی ہو۔ پھر اس پر زور شور کا بڑے بڑے قطروں والا مینہ برسے ۔ اور اس کو مٹی بہا کے چکنا چپڑا چھوڑ جائے۔ ریا کار اپنی خیرات یا اس کے ثواب میں سے جو اانہوں نے کی ہے۔ کسی چیز پر قبضہ نہ پائیں گے ۔ اور اللہ کافروں کو ہدایت کر کے منزل مقصود تک نہیں پہنچایا کرتا۔

خیرات سے گناہوں کا کفارہ

آیت نمبر ۲۷۰ تا ۲۷۳ سورہ البقرہ پارہ ۳۔

اگر خیرات کو ظاہر میں دو تو یہ ظاہر کر کر دینا بھی اچھا ہے۔ اور اگر اس کو چھپاؤ اور حاجت مندوں کو دو تو یہ چھپا کر دینا تمہارے حق میں زیادہ بہتر ہے۔ ایسا کر دینے کو اللہ تمہارے گناہوں کا کفارہ کر دے گا اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے خبردار ہے ۔ اے رسول ﷺ ! ان کا منزل مقصود تک پہنچانا تمہارا فرض نہیں تمہارا کام صرف راستہ دکھانا ہے ۔ مگر ہاں جس کو چاہے اللہ منزل مقصود تک پہنچا دے اور لوگو ! تم جو کچھ نیک کام میں خرچ کرو گے تو اپنے لئے اور تم تو اللہ کی خوشنودی کے سوا اور کام میں خرچ کرتے ہی نہیں ۔ اور جو کچھ تم نیک کام میں خرچ کرو گے قیامت میں تم کو بھرپور واپس ملے گا اور تمہارا حق نہ مارا جائے گا۔

دعا آخر سورۃ البقرہ

آیات نمبر ۲۵۸ تا ۲۸۶۔

کسی کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا اس نے اچھا کام کیا

Marfat.com

تو اپنے نفع کے لئے اور بُرا کام کیا تو اس کا وبال اسی پر پڑے گا۔ اے میرے اللہ ! اگر ہم بھول جائیں یا غلطی کریں تو ہماری گرفت نہ کرا لے ہمارے پروردگار ! ہم پر ویسا بوجھ نہ ڈال جیسا کہ ہم سے اگلے لوگوں پر بوجھ ڈالا تھا۔ اے ہمارے پاک پروردگار ! اتنا بوجھ جس کے اٹھانے کی ہمیں طاقت نہ ہو ہم سے نہ اٹھوا اور ہمارے قصوروں سے درگزر کر اور ہمارے گناہوں کو بخش دے اور ہم پر رحم فرمایا گناہوں کو بخشش دے اور ہم پر رحم فرمایا تو ہی ہمارا مالک ہے تو ہی کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد کر۔ آمین

فصل ۵:

دیدار سرکار عالم ﷺ

اللهم صل و سلم و بارك على سيدنا و مولينا
محمدن النبى الامى الحبيب العالى القدر العظيم
الجاه و على اله و صحبيه و سلم

بزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شب جمعہ اس دور کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا۔ قوت کے وقت سرکار دو عالم ﷺ کی زیارت کرے گا اور قبر میں داخل ہوتے وقت بھی دیکھے گا کہ سرکار اسے اپنے رحمت بھرے ہاتھوں سے اتار رہے ہیں۔

سورۃ عمران کی چند آیات کا ترجمہ

آیات نمبر ۱۳۔ ۱۴ سورۃ عمران پارہ ۳ میں فرمایا۔

Marfat.com

دنیا کی عارضی مرغوب چیزوں میں دل نہ لگاؤ لوگوں کو ان مرغوب چیزیں مثلاً بیویوں اور بیٹوں اور سونے چاندی کے بڑے بڑے لگے ہوئے ڈھیروں اور عمدہ عمدہ گھوڑوں اور مویشیوں اور کھیتی کے ساتھ الفت بھلی کر کے دکھا دی گئی ہے یہ سب دنیاوی زندگی کے (چند روزہ) قائدے ہیں اور ہمیشہ کا اچھا ٹھکانہ تو اللہ ہی کے ہاں ہے اے رسول ﷺ ان لوگوں سے کہو کہ کیا میں تم کو ان سب چیزوں سے بہتر چیز بتا دوں جن لوگوں نے پرہیزگاری اختیار کی ان کے لئے ان کے پروردگار کے ہاں بہشت کے وہ باغات ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں اور وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے اور اس کے ان کے لئے صاف ستھری بیبیاں ہیں اور سب سے بڑھ کر اللہ کی خوشنودی ہے۔

پرہیزگاری اختیار کرو اللہ تمہارے سابقہ گناہ بخش دے گا جو کچھ دنیا میں کرو گے وہی آخرت میں ملے گا

آیات نمبر ۳۱۔ ۳۲ میں ملے گا۔

اور اس دن کو یاد رکھو جس دن ہر شخص جو کچھ اس نے دنیا میں نیکی کی ہے اور جو کچھ بڑائی کی ہے اس کو موجود پائے گا اور آرزو کرے گا کہ کاش اس کی بدی اور اس کے درمیان زمانہ دراز حائل ہو جاتا ہے اور اللہ تم کو اپنے ہی سے ڈراتا ہے اور اللہ اپنے بندوں پر بڑا شفیق ہی ہے اے رسول ان لوگوں سے کہہ دو کہ اگر تم اللہ کو دوست رکھتے ہو تو میری پیروی کرو کہ اللہ بھی تم کو دوست رکھے گا اور تم کو تمہارے گناہ بخش دے اور اللہ بڑا بخشنے والا

Marfat.com

مہربان ہے۔

اللہ تمہارا پروردگار ہے اس کی عبادت کرو

آیات ۵۱۔

بے شک اللہ ہی میرا اور تمہارا پروردگار ہے اس کی عبادت کرو (کیونکہ) یہی نجات کا سیدھا راستہ ہے۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو کافروں کی گندگی سے دور رکھنا اور اپنی طرف زندہ اٹھا لینا

آیت نمبر ۵۵ پارہ ۳۰ میں فرمایا۔

جب عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا ااے عیسیٰ میں ضرور تمہاری (ارضی سکونت) کا مدت پوری کروں گا اور تم کو اپنی طرف اٹھاؤں گا اور کافروں سے تم کو پاکیزہ رکھوں گا اور جن لوگوں نے تمہاری پیروی کی ان کو قیامت تک کافروں پر غالب رکھوں گا پھر تم سب کو میری طرف لوٹ کر آنا ہے تب اس دن جن باتوں میں تم جھگڑتے تے ان کا تمہارے درمیان فیصلہ کر دوں گا۔

اپنی رحمت کے لئے خاص کرنا

آیت نمبر ۷۳۔ ۷۴ آل عمران پارہ ۳ میں فرمایا۔

اے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ان سے کہہ دو کہ فضل و کرم اللہ کے ہاتھ میں ہے وہ جس کو چاہے دے اور اللہ بڑی گنجائش والا اور ہر شے کو جانتا ہے جس کو چاہے اپنی رحمت کے لئے خاص کر لیتا ہے اور اللہ بڑا فضل (و کرم) والا ہے۔

Marfat.com

اسلام کے علاوہ اور دین کی کوئی حیثیت نہیں اللہ ہٹ دھرم اور ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا

آیات نمبر ۸۵ تا ۸۹ میں فرمایا۔

اور جو شخص اسلام کے سوا کسی اور دین کی خواہش کرے تو اس کا دین ہرگز قبول نہ کیا جائے اور وہ آخرت میں سخت گھاٹے میں رہے گا (بھلا) اللہ اپنے لوگوں کی کیوں کر ہدایت کرے گا جو ایمان ان کے بعد پھر کافر ہو گئے حالانکہ وہ اقرار کر چکے تھے کہ پیغمبر (آخر الزماں) برحق ہیں ان کے پاس روشن معجزے بھی آ چکے تھے اور اللہ ایسے ہٹ دھرمی کرنے والے لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا ایسے لوگوں کی سزا یہ ہے کہ ان پر اللہ اور فرشتوں اور (دنیا جہاں کے) سب لوگوں کی پھٹکار ہے اور وہ ہمیشہ اسی پھٹکار میں رہیں گے اور نہ ان کے عذاب میں تخفیف کی جائے گی اور نہ ان کو مہلت دی جائے گی مگر ہاں جس لوگوں نے اس کے بعد تو توبہ کی اور اپنی خرابی کی اصلاح کر لی تو البتہ اللہ بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔

لوگو اپنی پسندیدہ چیزیں اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور نیکی میں سبقت لے جاؤ

آیت نمبر ۹۳ سورۃ عمران پارہ ۴ میں فرمایا۔

لوگو جب تک تم اپنی پسندیدہ چیزوں میں سے کچھ راہ خدا میں خرچ نہ کرو گے ہرگز نیکی کے درجہ پر فائز نہیں ہو سکتے اور تم کوئی سی چیز بھی خرچ کرو اللہ اس کو ضرور جانتا ہے تورات کے نازل ہونے کے قبل

Marfat.com

یعقوب نے جو چیزیں اپنے اوپر حرام کرلی تھیں ان کے سوا بنی اسرائیل کے لئے سب کھانے حلال تھے (اے رسول ﷺ ان یہود سے) کہو کہ اگر تم (اپنے دعوے میں) سچے ہو تو تو توریت لے آؤ اور اس کو (ہمارے سامنے) پڑھو۔

اے ایمان والو اللہ کی رسی (اسلام) کو مضبوطی سے تھامے رکھو

اور آپس میں پھوٹ نہ ڈالو

آیات نمبر ۱۰۲ تا ۱۰۴ سورۃ عمران پارہ ۴ میں فرمایا۔

اے ایمان والو ! اللہ سے ڈرو جتنا اس سے ڈرنے کا حق ہے۔ اور تم دین اسلام کے سوا کسی اور دین پر ہرگز نہ مرنا۔ اور تم سب کے سب مل کر اللہ کی رسی مضبوطی سے تھام لو اور آپس میں پھوٹ نہ ڈالو اور اپنے حال زار پر اللہ کے احسان کو یاد کرو۔ جب تم آپس میں ایک دوسرے کے دشمن تھے ۔تو اللہ نے تمہارے دلوں میں ایک دوسرے کی الفت پیدا کی اور تم اس کے فضل سے آپس میں بھائی بھائی ہو گئے ۔ اور تم گویا سلگتی ہوئی آگ کی بھٹی دوزخ کے لب پر کھڑے تھے اور گمراہی چاہتے تھے ۔ کہ اللہ نے تم کو اس سے بچا لیا۔ تو اللہ اپنے احکام یوں واضح بیان کرتا ہے ۔تاکہ تم راہ راست پر آجاؤ۔ اور تم میں سے ایک گروہ ایسے لوگوں کا بھی ہونا چاہئے ۔ جو لوگوں کو نیکی کی طرف بلائیں ۔ اور اچھے کام کا حکم دیں اور بُرے کاموں سے روکیں۔ اور ایسے ہی لوگ آخرت میں اپنی دلی مراد پائیں گے۔

Marfat.com

کچھ لوگ لوگوں کی ہدایت کے لئے چنے گئے

آیت نمبر ۱۱۰ آل عمرن پارہ ۴ میں فرمایا۔

تم کیا اچھے گروہ ہو کہ لوگوں کی ہدایت کے واسطے پیدا کئے گئے اور لوگوں کے اچھے کام کا تو حکم کرتے ہو اور بُرے کاموں سے روکتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔

اللہ کے دین پر ثابت قدم رہنا اور راتوں کو اٹھ کر سجدے کرنا اور نیک کام میں سبقت لے جانا

اور یہ لوگ بھی سب کے سب یکساں نہیں ہیں (بلکہ) اہل کتاب سے کچھ لوگ تو ایسے ہیں کہ اللہ کے دین پر اس طرح ثابت قدم ہیں کہ راتوں کو اللہ کی آیتیں پڑھا کرتے ہیں اور برابر سجدے کیا کرتے ہیں اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہیں اور اچھے کام کا تو حکم کرتے ہیں اور بُرے کاموں میں دوڑ پڑتے ہیں اور یہی لوگ تو نیک بندوں میں سے ہیں اور وہ جو کچھ بھی نیکی کریں گے اس کی ہرگز ناقدری نہ کی جائے گی اور اللہ پرہیزگاروں سے خوب واقف ہے۔

ایماندار اور مومنین کے سوا غیروں کو اپنا راز نہ بناؤ

آیت نمبر ۱۱۸ آل عمران پارہ ۴ میں فرمایا۔

اے ایماندار اور اپنے مومنین کے سوا غیروں کو اپنا راز دار نہ بناؤ (کیونکہ) یہ غیر لوگ تمہاری برباد میں کچھ اٹھا نہیں رکھیں گے (بلکہ) جتنا تم زیادہ تکلیف میں پڑو گے اتنا ہی لوگ خوش ہوں گے دشمنی کو ان کے

Marfat.com

منہ سے ٹپکی پڑتی ہے اور جو (بغض وحسد) ان کے دلوں میں بھرا ہے اور وہ کہیں اس سے بڑھ کر ہے ہم نے تم سے (اپنے) احکام صاف صاف بیان کردیئے ہیں اگر تم سمجھ رکھتے ہو۔

محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں خدا نہیں

آیت نمبر ۱۱۴ آل عمران پارہ ۴ میں فرمایا۔

اور محمد ﷺ تو صرف رسول ہیں (خدا نہیں) ان سے پہلے اور بھی بہتیرے پیغمبر گزر چکے ہیں پھر کیا اگر (محمد ﷺ) انتقال کر جائیں یا شہید ہو جائیں تو تم الٹے پاؤں (اپنے کفر کی طرف) پلٹ جاؤ گے اور جو الٹے پاؤں پھرے گا یہی تو سمجھ تو ہرگز اللہ کا کچھ بھی نہیں بگاڑے گا اور عنقریب اللہ فکر کرنے والوں کو اچھا بدلہ دے گا۔

فصل ۶:

اللہ نیکی کرنے والوں کو اپنا دوست رکھتا ہے

آیت نمبر ۱۴۷۔۱۴۸ سورۃ عمران پارہ ۴ میں فرمایا۔

ان کا قول اس کے سوا کچھ نہ تھا کہ دعائیں مانگنے کے لئے اسے ہمارے پالنے والے ہمارے گناہ اور اپنے کاموں میں ہماری زیادتیاں معاف فرما اور (دشمنوں کے مقابلہ میں) ہم کو ثابت قدم رکھ اور کافروں کے گروہ پر ہم کو فتح دے تو اللہ نے ان کو دنیا میں بدلہ (دیا) اور آخرت میں اچھا بدلہ عنایت فرمایا اور اللہ نیکی کرنے والوں کو دوست رکھتا (ہی) ہے۔

Marfat.com

لوگوں کے لئے ایک خوش خلق نرم دل پیغمبر بھیجا
ان کے ایمان کو مضبوط کرنے کے لئے

آیت نمبر ۱۵۹ سورۃ آل عمران پارہ ۴ میں فرمایا۔

تو اے رسول ﷺ یہ بھی اللہ کی ایک مہربانی ہے کہ تم نرم دل سردار ان کو ملا اور تم اگر اور سخت دل ہوتے تب تو یہ لوگ (خدا جانے کب کے) تمہارے گرد سے تتر بتر ہو گئے ہوتے پس (اب بھی) ان سے درگزر فرماؤ اور ان کے لئے مغفرت کی دعا مانگو اور ان سے کام کاج میں مشورہ کر لیا کرو اس پر جب کسی کام کو ٹھان لو اللہ ہی پر بھروسہ رکھو کیونکہ جو لوگ اللہ پر بھروسہ کرتے ہیں اللہ ان کو ضرور دوست رکھتا ہے۔

مومن انسان اللہ کی خوشنودی کا پابند ہوتا ہے

آیت نمبر ۱۶۲ سورۃ ال عمران پارہ ۴ میں فرمایا۔

(بھلا) جو شخص اللہ کی خوشنودی کا پابند ہو گیا وہ اس شخص کے برابر ہو سکتا ہے جو اللہ کے غضب میں گرفتار ہو اور جس کا ٹھکانہ جہنم ہے اور وہ کیا بُرا ٹھکانہ ہے۔

جو لوگ اپنے مال و دولت میں بخل سے کام لیتے ہیں یہی مال قیامت میں طوق بنا کر ان کے گلے میں پہنایا جائے گا

آیت نمبر ۱۸۰ سورۃ آل عمران پارہ ۴ میں فرمایا۔

اور جن لوگوں کو اللہ نے اپنے فضل و کرم سے کچھ دیا ہے اور پھر (بخل) کرتے ہیں وہ ہرگز اس خیال میں نہ رہیں کہ یہ ان کے لئے (کچھ)

Marfat.com

بہتر ہو گا بلکہ یہ ان کے حق میں بدتر ہے (کیونکہ) جس (مال) کا بخل کرتے ہیں عنقریب یہی قیامت کے دن اس کا طوق بنا کر ان کے گلے میں پہنایا جائے گا سارے آسمان اور زمین کی میراث اللہ ہی کی ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو الہ اس سے خبردار ہے۔

دنیا دھوکے اور فریب کے سوا کچھ بھی نہیں

ہر انسان نے موت کا ذائقہ چکھنا ہے

مسلمانو مال اور جانوں سے ضرور تمہارا امتحان لیا جائے گا

آیت نمبر ۱۸۵ تا ۱۸۶ سورۃ آل عمران پارہ ۴ میں فرمایا۔

ہر جان (ایک نہ ایک دن موت کا مزہ چکھے گی اور تم لوگ قیامت کے دن (اپنے کیے کا) پورا پورا بدلہ بھر پاؤ گے پس جو شخص جہنم سے ہٹا دیا گیا اور بہشت میں پہنچا دیا گیا پس وہی کامیاب ہوا اور دنیا کا چند روز زندگی دھوکے کی ٹٹی کے سوا کچھ بھی نہیں (مسلمانو) تمہارے مالوں اور تمہاری جانوں کا تم سے ضرور امتحان لیا جائے گا اور جن لوگوں کو تم سے پہلے کتاب خدا دی جا چکی ہے ان سے اور مشرکین سے بہت سی دکھ (درد) کی باتیں تمہیں ضرور سننی پڑیں گی او را گر تم (ان مصیبتوں کو) جھیل جاؤ گے اور پرہیزگاری اختیار کرتے رہو گے تو بے شک یہ بڑی ہمت کا کام ہے۔

اٹھتے بیٹھتے غرض ہر حالت میں اللہ کا

ذکر اور اس کی حمد و ثنا کرو

آیات نمبر ۱۹۱ تا ۱۹۴ سورۃ آل عمران پارہ ۴ میں فرمایا۔

Marfat.com

جو لوگ اٹھتے بیٹھتے کروٹ لیتے غرض (ہر حال میں) اللہ کا ذکر کرتے ہیں اور آسمانوں اور زمین کی بناوٹ میں غور و فکر کرتے ہیں اور بے ساختہ کہہ اٹھتے ہیں کہ خداوند تو نے اس کو بے کار پیدا نہیں کیا تو پاک و پاکیزہ ہے پس ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچا اے ہمارے پالنے والے جب ہم نے ایک آواز لگانے والے (پیغمبر) کو سنا کہ وہ ایمان کے واسطے یوں پکارتا تھا کہ اپنے پرودگار پر ایمان لاؤ تم ہم ایمان لائے پس اے ہمارے پالنے والے ہمارے گناہ بخش دے اور ہماری برائیوں کو ہم سے دور کر دے اور ہمیں نیک کاموں کے ساتھ دنیا سے اٹھائے اور اے پالنے والے اپنے رسولوں کی معرفت جو کچھ ہم سے وعدہ کیا ہے ہمیں دے او رہمیں قیامت کے دن رسوا نہ کر کہ تو وعدہ خلافی کرتا ہی نہیں تو ان کے پروردگار نے ان کی دعا قبول کر لی۔

اللہ نیک کاروں کا اجر غارت نہیں کرتا

آیت نمبر ۱۹۸ تا ۲۰۰۔سورۃ آل عمران پارہ ۴ میں فرمایا۔

مگر جن لوگوں نے اپنے پروردگار کی پرہیزگاری اختیار کی ان کے لئے (جنت میں) وہ باغات میں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں اور وہ ہمیشہ اسی میں رہیں گے یہ اللہ کی طرف سے ان کی دعوت ہے اور جو (سازو سامان) اللہ کے ہاں ہیں وہ نیک کاروں کے واسطے (دنیا سے) کہیں بہتر ہے اور اہل کتاب میں سے کچھ لوگ تو ایسے ضرور ہیں جو اللہ پر اور جو کتاب تم پر نازل ہوئی اور جو (کتاب) ان پر نازل ہوئی (سب پر)

Marfat.com

ایمان رکھتے ہیں اور اللہ کے آگے سر جھکائے ہوئے ہیں اور اللہ کی آیتوں کے بدلے تھوڑی سی قیمت (دنیاوی فائدے) نہیں لیتے ایسے ہی لوگوں کے واسطے ان کے پروردگار کے ہاں اچھا بدلہ ہے بے شک اللہ بہت جلد حساب کرنے والا ہے اے ایماندار (دین کی تکلیفوں کو) جھیل جاؤ دوسروں کو برداشت کی تعلیم دو اور جہاد کے لے کمریں کس لو اور اللہ ہی سے ڈرو تاکہ تم اپنی دلی مرادیں پاؤ۔

صلوۃ والرؤف الرحیم

یہ درود شریف بزرگ ترین الفاظ سے ہے اسے باکثرت پڑھنا چاہئے۔

اللھم صلی و سلم و بارك علی سیدنا محمدن الرؤف الرحیم ذی الخلق العظیم و علی آله و اصحابه و ازواجه فی کل لحظة عدد کل حادث و قدیم

سورۃ نساء کی چند آیات کا ترجمہ

بدکار عورت کی سزا

آیات نمبر 14-15 تا 17 سورۃ نساء پارہ 4 میں فرمایا۔

اور جو تمہاری عورتوں میں سے جو عورتیں بدکاری کریں تو ان کی بدکاری پر اپنے لوگوں میں سے چار کی گواہی لو پھر اگر چاروں گواہ اس کی تصدیق کریں تو (ان کی سزا یہ ہے) کہ ان کو گھروں میں بند رکھو یہاں تک کہ موت آجائے یا اللہ ان کی کوئی راہ نکالے اور تم لوگوں میں جن سے

Marfat.com

بدکاری سرزد ہوئی ان کو مارو پیٹو پھر اگر وہ دونوں اپنی حرکت سے توبہ کریں اور اصلاح کریں تو ان کو چھوڑ دو بے شک اللہ بڑا توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے (مگر) اللہ کی بارگاہ میں تو توبہ تو صرف ان ہی لوگوں کی (ٹھیک) ہے جو نادانستہ بُری حرکت کر بیٹھیں اور پھر جلدی سے توبہ کر لیں تو البتہ اللہ بھی ایسے لوگوں کی توبہ قبول کرلیتا ہے اور اللہ تو بڑا جاننے والا حکیم ہے۔

نیک بخت عورت اپنے شوہر کی تابعداری کرتی ہے اور اپنی ذات کو شوہر کی امانت سمجھتی ہے

آیت نمبر 34 سورۃ نساء پارہ 5 میں فرمایا۔

مردوں کا عورتوں پر قابو ہے کیوں کہ (ایک تو) اللہ نے بعض آدمیوں کو بعض آدمیوں پر فضیلت دی ہے اور اس کے علاوہ چونکہ بعض آدمیوں نے (عورتوں پر) اپنا مال خرچ کیا ہے پس نیک بخت بیبیاں تو شوہر کی تابعداری کرتی ہیں (اور) اس کی پیٹھ پیچھے جس طرح اللہ نے حفاظت کی وہ بھی ہر چیز کی حفاظت کرتی ہیں اور وہ عورتیں جن کے ناشرہ (سرکش) ہونے کا تمہیں اندیشہ ہو تو (پہلے) انہیں سمجھاؤ اور اس پر نہ مانیں کہ تم ان کے ساتھ سونا چھوڑ دو اور (اس پر بھی نہ مانیں تو) مارو پس اگر وہ تمہاری مطیع ہو جائیں تو بھی ان کے نقصان کی راہ نہ ڈھونڈو۔ اور اللہ تو ضرور سب سے برتر بزرگ ہے۔

Marfat.com

ماں باپ، قرابت دار، یتیم ، محتاج، پڑوسی کا ان کو حق دو اللہ تکبر کرنے والے کو اپنا دوست نہیں رکھتا

آیت نمبر 36 سورۃ نساء پارہ 5 میں فرمایا۔

اور اللہ کی عبادت کرو اور کسی کو اس کا شریک نہ بناؤ اور ماں باپ اور قرابت داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور رشتہ دار پڑوسیوں اور اجنبی پڑوسیوں اور پہلو میں بیٹھنے والے مصاحبین اور پردیسیوں اور اپنے زرخرید لونڈی غلام کے ساتھ احسان کرو بے شک اللہ اکڑ کے چلنے والوں پر اور شیخی بازوں کو دوست نہیں رکھتا وہ لوگ جو خود تو بخل کرتے ہیں اور لوگوں کو بھی بخل کا حکم دیتے ہیں اور جو مال اللہ نے اپنے فضل و کرم سے انہیں دیا ہے اسے چھپاتے ہیں اور ہم نے تو کفران نعمت کرنے والوں کے واسطے سخت ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

اللہ ہر گز اپنے بندوں پر ظلم نہیں کرتا بلکہ ایک نیکی کا اجر دوگنا عطا کرتا ہے

آیت نمبر 40 سورۃ نساء پارہ 5 میں فرمایا۔

اللہ تو ہر گز ذرہ برابر بھی ظلم نہیں کرتا بلکہ اگر کوئی نیکی ہو تو اس کو دوگنا کرتا ہے اور اپنی طرف سے بڑا ثواب عطا فرماتا ہے۔

ایماندار و نشہ کی حالت میں نماز کے قریب مت جاؤ اللہ پاک صاف لوگوں کو پسند کرتا ہے

آیت نمبر 43 سورۃ نساء پارہ 5 میں فرمایا۔

Marfat.com

اے ایمانداروتم نشہ کی حالت میں نماز کے قریب نہ جاؤ تا کہ جو کچھ منہ سے کہو سمجھو بھی اور نہ جنابت کی حالت میں یہاں تک کہ غسل کرو مگر راہ کی رواداری میں (جب غسل ممکن نہیں ہے تو البتہ ضرورت نہیں ہے) بلکہ اگر تم مریض ہو (اور پانی نقصان کرے) یا سفر میں ہو یا تم میں سے کسی کو پاخانہ نکل آئے یا عورتوں سے صحبت کی ہو اور تم کو پانی نہ میسر ہو (کہ طہارت کرو) تو پاک مٹی پر تیمم کرلو اور اپنے منہ اور ہاتھوں پر مٹی بھرا ہاتھ پھیر لو بے شک اللہ معاف کرنے والا اور بخشنے والا ہے۔

فصل ۶:

مشرک کی بخشش نہیں

آیت نمبر 48 میں سورۃ نساء پارہ 5 میں فرمایا۔

اللہ اس (جرم) کو تو البتہ معاف نہیں کرتا ہے کہ اس کے ساتھ شرک کیا جائے ہاں اس کے سوا جو گناہ ہو جس کو چاہے معاف کر دے اور جس نے (کسی کو) اللہ کا شریک بنایا تو اس نے بڑے گناہ کا طوفان باندھا۔

لوگوں کی امانتیں امانت رکھنے والوں کے حوالے کر دو اور جب فیصلہ کرو تو انصاف کے ساتھ کرو

آیت نمبر 85 سورۃ نساء پارہ 5 میں فرمایا۔

اے ایمانداروں اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ لوگوں کی امانتیں امانت رکھنے والوں کے حوالے کر دو اور جب لوگوں کے باہمی جھگڑوں کا فیصلہ کرنے لگو تو

Marfat.com

انصاف سے فیصلہ کرو اللہ تم کو کیا ہی اچھی نصیحت کرتا ہے اس میں تو شک نہیں اللہ (سب کی) سنتا (اور سب کچھ) دیکھتا ہے۔

اگر اللہ کا فضل و کرم انسانوں پر نہ ہوتا تو سب شیطان کے پیروکار ہوتے۔ جہاد کا حکم

آیت نمبر 84 سورۃ نساء پارہ 5 میں فرمایا۔

مسلمانو اگر تم پر اللہ کا فضل (و کرم) اور اس کی مہربانی نہ ہوتی تو چند آدمیوں کے سوا تم سب کے سب شیطان کی پیروی کرنے لگتے پس (اے رسول ﷺ) تم اللہ کی راہ میں جہاد کرو اور تم اپنی ذات کے سوا اور کسی نے ذمے دار نہیں ہو اور ایمانداروں کو (جہاد کی) ترغیب دو۔

عنقریب اللہ کافروں کی ہیئت روک دے گا اور اللہ کی ہیئت سب سے زیادہ ہے اور اس کی سزا بہت سخت ہے۔

ایک دوسرے کو سلام کیا کرو

آیت نمبر 86 سورۃ نساء پارہ 5 میں فرمایا۔

اور جب تمہیں کسی طرح کوئی شخص سلام کرے تو تم بھی اس کے جواب میں اس سے بہتر طریقہ سے سلام کرو یا وہی لفظ جواب میں کہہ دو بے شک اللہ ہر چیز کا حساب کرنے والا ہے۔

جو شخص بُرا کام کرے اور اپنے نفس پر ظلم کرے تو مغفرت پر اللہ اس کے گناہ معاف کر دے گا

آیت نمبر 111 سورۃ نساء پارہ 5 میں فرمایا۔

Marfat.com

اور جو شخص کوئی بُرا کام کرے یا کسی طرح اپنے نفس پر ظلم کرے اس کے بعد اللہ سے اپنی مغفرت کی دعا مانگے تو اللہ کو بخشنے والا مہربان پائے گا اور جو شخص گناہ کرتا ہے تو اپنا ہی نقصان کرتا ہے تو اللہ ہر چیز سے واقف اور بڑی تدبیر والا ہے۔

مشرک انسان کی بخشش نہیں

آیات نمبر 115 تا 116 سورۃ نساء پارہ 5 میں فرمایا۔

اور جو شخص راہ راست کے ظاہر ہونے کے بعد رسول ﷺ سے سرکشی کرے اور مومنین کے طریقے کے سوا کسی اور راہ پر چلے اور جدھر وہ پھر گیا ہے ہم بھی ادھر ہی پھیر دیں گے اور (آخر) اسے جہنم میں جھونک دیں گے اور وہ تو (بہت ہی) بُرا ٹھکانہ ہے اللہ بے شک اس کو نہیں بخشتا کہ اس کا کوئی اور شریک بنایا جائے ہاں اس کے سوا (جو گناہ ہو) جس کو چاہے بخش دے اور جس نے کسی کو اللہ کو شریک بنایا وہ تو بس بھٹک کے بہت دور جا پڑا۔

جس نے نفاق سے توبہ کی اور خود کو درست کر لیا تو یہ لوگ بھی جنت میں مومنین کے ساتھ ہوں گے

آیات نمبر 146 تا 147 سورۃ نساء پارہ 5 میں فرمایا۔

مگر (ہاں) جن لوگوں نے (نفاق) سے توبہ کر لی اور اپنی حالت درست کر لی اور اللہ سے لگے لپٹے رہے اور اپنے دین کو محض اللہ کے واسطے نرا کھرا کر لیا تو یہ لوگ مومنین کے ساتھ (جنت میں) ہوں گے اور مومنین کو

Marfat.com

اللہ عنقریب ہی بڑا اجر عطا فرمائے گا او رتم نے اللہ کا شکر کیا اور اس پر ایمان لاتے تو اللہ تم پر عذاب کر دے کیا کرے گا اللہ تو خود شکر کرنے والوں کا قدر دان اور واقف کار ہے۔

چمکتا نور قرآن پاک انسان کے لئے راہ ہدایت کا سر چشمہ

آیت نمبر 174-175 سورۃ نساء پارہ 5 میں فرمایا۔

اے لوگو ! اس میں تو شک ہی نہیں کہ تمہارے پروردگار کی طرف سے دین حق کی دلیل آچکی اور ہم تمہارے پاس ایک چمکتا ہوا نور نازل کر چکے ہیں پس جو لوگ اللہ پر ایمان لائے اور اسی سے وابستہ رہے تو اللہ بھی انہیں عنقریب ہی اپنی رحمت اور فضل کے بے خداں باغ میں پہنچا دے گا۔ اور انہیں اپنی حضوری کا سیدھا راستہ دکھا دے گا۔

درود اعلیٰ صلوۃ ناصری میں لکھا ہے

کہ یہ درود شریف پڑھنے والا بد امنی، راہزنی خوف ، حادثات اور چوری وغیرہ سے محفوظ رہے گا۔

صل علی سیدنا محمد کما ینبغی الصلوۃ علیہ

سورۃ مائدہ (مدینہ) کی چند آیات کا ترجمہ

اللہ نے دین اسلام کو پسند کیا او رتم میں سے ایک پیغمبر کو بھیج کر تمہیں مکمل ایمان سے آشنا کیا

آیت نمبر 3 سورۃ مائدہ پارہ 6 میں فرمایا۔

آج میں نے تمہارے دین کو کامل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت پوری

Marfat.com

کر دی. اور تمہارے (اس دین) اسلام کو پسند کیا پس جو شخص بھوک میں مجبور ہو جائے اور گناہ کی طرف مائل بھی نہ ہو (اور کوئی حرام چیز کھائے) تو اللہ بے شک بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔

اللہ پاک صاف لوگوں کو پسند کرتا ہے

آیات نمبر 6 تا 7 سورۃ مائدہ پارہ 6 میں فرمایا۔

اللہ تو یہ چاہتا ہی نہیں کہ تم پر کسی طرح کی تنگی کرے بلکہ وہ چاہتا ہے کہ پاک و پاکیزہ کر دے اور تم پر اپنی نعمت پوری کرے تا کہ تم شکر گزار بن جاؤ اور جو احسانات اللہ نے تم پر کئے ہیں ان کو اور اس عہد (و پیمان) کو یاد کرو جس کا تم سے پکا اقرار کر چکا ہے جب تم نے یہ کہا تھا کہ ہم نے (احکام اللہ کو) سنا اور دل سے مان لیا اور اللہ سے ڈرتے رہو کیوں کہ اس میں ذرا بھی شک نہیں کہ اللہ دلوں کے اسرار سے بھی باخبر ہے۔

اللہ کی خوشنودی کے واسطے قرض حسنہ دیتے رہو اللہ تمہارے گناہ تم سے دور کر دے گا

آیت نمبر 16 سورۃ مائدہ پارہ 6 میں فرمایا۔

اور اللہ (کی خوشنودی کے واسطے) لوگوں کو قرض حسنہ دیتے رہو تو میں بھی تمہارے گناہ تم سے ضرور دور کر دوں گا اور تم کے ان (پرے بھرے) باغوں میں جا پہنچاؤں گا جن کے درختوں کے نیچے نہریں جاری ہیں پھر تم میں سے جو شخص اس کے بعد بھی انکار کرے تو یقینا وہ راہ راست سے بھٹک گیا۔ پس ہم نے ان کی عہد شکنی کی وجہ سے ان پر لعنت کی اور ان

Marfat.com

کے دلوں کو (گویا) ہم نے خود سخت بنا دیا۔

قرآن راہ نجات ہے

آیت نمبر 15 تا16 سورۃ مائدہ پارہ 6 میں فرمایا۔

تمہارے پاس تو اللہ کی طرف سے ایک (چمکتا ہوا نور ﷺ) اور صاف صاف بیان کرنے والی کتاب (قرآن) آ چکی ہے جولوگ اللہ کی خوشنودی کے پابند ہیں ان کو تو اس کے ذریعہ سے نجات کی ہدایت کرتا ہے اور اپنے حکم سے (کفر) کی تاریکی سے نکال کر ایمان کی روشنی میں لاتا ہے اور انہیں راہ راست پر پہنچا دیتا ہے۔

فصل ۵:

آخرالزماں حضرت محمد ﷺ

پیغام کا روشن نمونہ اور نجات کا ذریعہ

آیت نمبر 20 سورۃ مائدہ پارہ 6 میں فرمایا۔

ہمارا رسول تمہارے پاس آیا جو احکام خدا کو صاف صاف بیان کرتا ہے تا کہ تم کہیں یہ نہ کہہ بیٹھو کہ ہمارے پاس نہ تو کوئی خوشخبری دینے والا پیغمبر آیا اور نہ عذاب خدا سے ڈرانے والا تو یہ نہیں کہہ سکتے کیوں کہ یقیناً تمہارے پاس خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا (پیغمبر) آ گیا اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

Marfat.com

چور کی سزا

آیات نمبر 38 سورۃ مائدہ پارہ 6 میں فرمایا۔

اور چور خواہ مرد ہو یا عورت تم ان کے کرتوت کی سزا میں ان کا (داہنا) ہاتھ کاٹ ڈالو یہ (ان کی سزا) اللہ کی طرف سے ہے اور اللہ زبردست حکمت والا ہے۔

اللہ اپنے پیغمبر کو لوگوں کی شر سے محفوظ رکھتا ہے

آیت نمبر 67 سورۃ مائدہ پارہ 6 میں فرمایا۔

اے رسول ﷺ جو حکم تمہارے پرودگار کی طرف سے تم پر نازل کیا گیا ہے پہنچا دو اور اگر تم نے ایسا نہ کیا تو سمجھ لو کہ تم نے اس کا کوئی پیغام ہی نہیں پہنچایا اور تم ڈرو نہیں اللہ تم کو لوگوں کے شر سے محفوظ رکھے گا اللہ ہرگز کافروں کو منزل مقصود تک نہیں پہنچائے گا۔

حضرت عیسیٰ مسیح کو خدا کا بیٹا ماننا مشرک جہنم واصل ہو گا۔

آیت نمبر 72 تا 74 سورۃ مائدہ پارہ 6 میں فرمایا۔

جو کچھ یہ لوگ کر رہے ہیں اللہ تو دیکھتا ہے اس کے قائل ہیں کہ مریم کے بیٹے عیسی خدا ہیں وہ سب کافر ہیں حالانکہ مسیح علیہ السلام نے خود یوں کہہ دیا تھا کہ بنی اسرائیل صرف اس اللہ کی عبادت کرو جو ہمارا اور تمہار پالنے والا ہے کیونکہ یاد رکھو جس نے اللہ کا شریک بنایا اس پر اللہ نے بہشت کو حرام کر دیا ہے اور اس کا ٹھکانہ جہنم ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں جو لوگ اس کے قائل ہیں کہ خدا تین میں ایک (ٹھہرا) ہے وہ یقیناً کافر ہو گئے خدائے

Marfat.com

یکتا کے سوا کوئی معبود نہیں اور یہ لوگ پکا کرتے ہیں اگر اس سے باز نہ آئے تو جو لوگ اس میں سے کافر کے کافر رہ گئے ان پر ضرور درد ناک عذاب نازل ہو گا تو یہ لوگ اللہ کی بارگاہ میں توبہ کیوں نہیں کرتے اپنے قصوروں کی معافی کیوں نہیں مانگتے حالانکہ اللہ تو بڑا بخشنے والا مہربان ہے مریم کے بیٹے مسیح علیہ السلام تو پس ایک رسول ہیں۔

مومن انسان ہی حق بات کو سمجھتا ہے

آیات 83 تا 85 سورۃ مائدہ پارہ 6 میں فرمایا۔

اور تو دیکھتا ہے کہ جب یہ لوگ (اس) قرآن کو سنتے ہیں جو ہمارے رسول پر نازل کیا گیا ہے تو ان کی آنکھوں سے بے ساختہ (چھلک) کر آنسو جاری ہو جاتا ہے کیونکہ انہوں نے حق کو پہچان لیا ہے۔ اور عرض کرتے ہیں کہ ہمارے پالنے والے ہم تو ایمان لا چکے ہو (رسول کی) تصدیق کرنے والوں کے ساتھ تمہیں بھی لکھ رکھ اور ہم کو کیا ہو گیا ہے کہ ہم اللہ اور جو حق بات ہمارے پاس آ چکی ہے اس پر تو ایمان نہ لائیں اور پھر اللہ سے یہ امید رکھیں کہ وہ اپنے نیک بندوں کے ساتھ ہمیں بہشت میں پہنچا ہی دے گا تو اللہ نے انہیں ان کے صدق دل سے عرض کرنے کے صلہ میں انہیں وہ ہرے بھرے باغات عطا فرمائے جن کے درختوں کے نیچے نہریں جاری ہیں اور وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے اور صدق دل سے نیکی کرنے والوں کا یہی عوض ہے۔

شراب اور جوا مسلمان پر حرام ہے

آیت نمبر 90 سورۃ مائدہ پارہ 7 میں فرمایا۔

Marfat.com

اے ایماندار و شراب اور جو اور بت اور پاسے تو بس ناپاک (برے) شیطانی کام ہیں تو تم لوگ اس سے بچے رہو تا کہ تم فلاح پاؤ۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو خدا سمجھنا قیامت میں اللہ یکتا اس بات کی تصدیق کر دے گا

آیت نمبر 115 سورۃ مائدہ پارہ 7 میں فرمایا۔

اور وہ وقت بھی یاد کرو جب قیامت میں عیسیٰ سے اللہ فرمائے گا کہ کیوں مریم کے بیٹے عیسیٰ کیا تم نے لوگوں سے یہ کہہ دیا تھا کہ اللہ کو چھوڑ کر مجھ کو اور میری ماں کو خدا بنا لو عیسیٰ عرض کریں گے سبحان اللہ میری توبہ مجال نہ تھی کہ میں ایسی بات منہ سے نکالوں جس کا مجھے کوئی حق نہ ہو اگر میں نے کہا ہوگا تو تجھ کو ضرور معلوم ہو گا کیونکہ تو میرے دل کی سب بات جانتا ہے ہاں البتہ میں تیری بات نہیں جانتا کیونکہ اس میں تو شک ہی نہیں کہ تو ہی غیب کی باتیں خوب جانتا ہے ہاں البتہ میں تیرے جی کی بات نہیں جانتا۔

سورۃ انعام کی چند آیات کا ترجمہ

اللھم صلی علی محمد و انزلہ المقعد عندك یوم القیامۃ

شفاعت رسول ﷺ حضرت رویضع بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص اس درود شریف کو پڑھے اس کے لئے میری شفاعت واجب ہوجاتی ہے۔

اللہ کی آیات کو جھٹلانا اور پھر ان کا مذاق اڑانا

آیت نمبر 5 سورۃ انعام پارہ 7 میں فرمایا۔

Marfat.com

اور ان لوگوں کا عجب حال ہے کہ ان کے پاس اللہ کی آیات میں سے جب کوئی آیت آئی تو بس یہ لوگ ضرور اس سے منہ پھیر لیتے تھے چنانچہ جب ان کے پاس قرآن برحق آیا تو اس کو بھی جھٹلایا تو یہ لوگ جس کے ساتھ مسخرا پن کر رہے ہیں اس کی حقیقت انہیں عنقریب ہی معلوم ہو جائے گی۔

اللہ کے پیغمبر کا مذاق اُڑانا

آیت نمبر 10 سورۃ انعام پارہ 7 میں فرمایا۔

اے رسول ﷺ تم تنگ دل نہ ہو تم سے پہلے بھی پیغمبروں کے ساتھ مسخرا پن کیا گیا ہے پس یہ لوگ مسخرا پن کر رہے ہیں ان کو اس عذاب نے جس کی یہ لوگ ہنسی اُڑاتے ہیں گھر لیا۔

ظالم کی نجات نہیں

آیت نمبر 21 سورۃ انعام پارہ 7 میں فرمایا۔

اور جو شخص اللہ پر جھوٹ باندھے یا اس کی آیتوں کو جھٹلاتے اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا اور ظالموں کو ہرگز نجات نہ ہوں گی۔

ہٹ دھرم کی اللہ ہدایت نہیں کرتا

آیت نمبر 25 سورۃ انعام پارہ 7 میں فرمایا۔

اور بعض ان میں سے ایسے بھی ہیں جو تمہاری باتوں کی طرف کان لگائے رہتے ہیں اور ان کی ہٹ دھرمی اس حد کو پہنچی ہے کہ گویا ہم نے خود ان کے دلوں پر پردے ڈال دیئے ہیں اور ان کے کانوں میں بہرہ پن کر دیا ہے کہ اسے سمجھ نہ سکیں اور اگر وہ (خدائی) کے معجزے بھی دیکھ لیں

Marfat.com

تب بھی ایمان نہ لائیں گے۔ یہاں تک کہ ہٹ دھرمی پہنچی کہ جب تمہارے پاس تم سے الجھتے ہوئے آنکلتے ہیں تو کفار قرآن کو لے کر کہہ بیٹھتے ہیں کہ بھلا اس میں رکھا ہی کیا ہے۔

اب کاہے کا پچھتاوا جب سر سے نکل گیا پانی جب چڑیاں چگ گئیں کھیت اب پچھتانا فضول ہے

آیت نمبر 27-28 سورۃ انعام پارہ 7 میں فرمایا۔

اے رسول ﷺ ان لوگوں کو اس وقت دیکھتے تو کرتے جب جہنم کے کنارے لاکھڑے کئے جائیں تو اسے دیکھ کر کہیں گے اے کاش ہم دنیا میں پھر دوبارہ لوٹا دیئے جاتے اور اپنے پروردگار کی آیتوں کو نہ جھٹلاتے اور ہم مومنین سے ہوتے مگر ان کی آرزو پوری نہ ہو گی بلکہ جو (بے ایمانی) پہلے سے چھائے تھے آج اس کی حقیقت ان پر کھل گئی۔

اللہ کے محبوب کو صدمہ دینا اور ہر طرح کی اذیت دے کر ستانا

آیت نمبر 34 سورۃ انعام پارہ 7 میں فرمایا۔

ہم خوب جانتے ہیں کہ ان لوگوں کی بک بک تم کو صدمہ پہنچاتی ہے تو تم کو سمجھنا چاہئے کہ یہ لوگ تم کو نہیں جھٹلاتے بلکہ یہ ظالم (حقیقتاً) اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے ہیں اور تم سے پہلے بھی بہترے رسول جھٹلائے جا چکے ہیں تو انہوں نے اپنے جھٹلانے جانے اور اذیت و تکلیف پر صبر کیا یہاں تک کہ ہماری مدد ان کے پاس آئی اور اللہ کی باتوں کو بولنے والا کوئی نہیں ہے اور پیغمبروں کے حالات تو تمہارے پاس پہنچ ہی چکے ہیں۔

Marfat.com

چرند پرند سب کی جماعتیں ہیں اور یہ اللہ کے حضور پیش کئے جائیں گے

آیت نمبر 38 سورۃ انعام پارہ 7 میں فرمایا۔

زمین میں جو چلنے پھرنے والے (حیوان) یا اپنے پروں سے اڑنے والا پرندہ ہے ان کی بھی تمہاری طرح جماعتیں ہیں اور سب کے سب لوح محفوظ میں موجود ہیں ہم نے کتاب (قرآن) میں کوئی بات فرد گذاشت نہیں کی پھر سب سب کے سب (چرند ہوں یا پرند) اپنے پروردگار کے حضور میں لائے جائیں گے۔

جو ہدایت حاصل نہیں کرتا تو ان کی کارستانیوں پر دنیاوی نعمتوں کے دروازے کھول دیئے

آیات نمبر 42 تا 47 سورۃ انعام پارہ 7 میں فرمایا۔

پھر جب نافرمانی کی تو ہم نے ان کو سختی اور تکلیف میں گرفتار کیا تا کہ وہ لوگ ہماری بارگاہ میں گڑ گڑائیں تو جب ان کے سر پر ہمارا عذاب آ کھڑا ہوا تو وہ لوگ کیوں نہیں گڑ گڑا رہے کہ ہم عذاب دفع کر دیئے مگر ان کے دل تو سخت ہو گئے تھے اور ان کی کارستانیوں کو شیطان نے آراستہ کر دکھایا تھا اور جس کی انہیں نصیحت کی گئی تھی جب اس کو بھول گئے تو ہم نے ان پر ڈھیل دینے کے ہر طرح کی دنیاوی نعمتوں کے دروازے کھول دیئے یہاں تک کہ جو نعمتیں ان کو دی گئی تھی جب ان کو پا کر خوش ہوئے تو ہم نے انہیں ناگہاں سے ڈالا اور اس وقت وہ نا امید ہو کہ رہ گئے پھر ظالم لوگوں کی

Marfat.com

جڑ کاٹ دی گئی اور سارے جہانوں کے مالک اللہ کا شکر ہے (کہ قصہ پاک ہوا) اے رسول ﷺ ان سے پوچھو تو کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ اگر خدا تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں لے لے اور تمہارے دلوں پر مہر کر دے تو اللہ کے سوا اور ان کون معبود ہے پھر تمہیں یہ نعمتیں واپس دے دیکھو تو ہم کس طرح اپنی دلیلیں بیان کرتے ہیں اور اس پر بھی وہ لوگ منہ موڑے جاتے ہیں۔

نیک لوگ اللہ کی خوشنودی کے طلب گار ہوتے ہیں

آیت نمبر 52 سورۃ انعام پارہ 7 میں فرمایا۔

اور اس قرآن کے ذریعے سے تم ان لوگوں کو ڈراؤ جو اس بات کا خوف رکھتے ہیں کہ وہ اپنے اللہ کے سامنے جمع کیا جائیں گے اور یہ سمجھتے ہیں کہ ان کا اللہ کے سوا نہ کوئی سر پرست ہے اور نہ کوئی سفارش کرنے والا تاکہ یہ لوگ پرہیزگار بن جائیں اور اے رسول جو لوگ صبح شام اپنے پروردگار سے اس کی خوشنودی کا تمنا میں دعائیں مانگا کرتے ہیں ان کو اپنے پاس سے نہ دھتکار ورنہ ان کے جوابدہی تمہارے زمہ ہے اور نہ تمہاری (حساب و کتاب) کی جوابدہی کچھ ان کے ذمہ ہے تاکہ تم انہیں بتاؤ تو تم ظالموں کے رہ جاؤ گے۔

جو انسان نادانی میں آ کر کوئی خطا یا گناہ کرے اور پھر توبہ کرے تو اللہ اسے بخش دے گا

آیت نمبر 52 سورۃ انعام پارہ 7 میں فرمایا۔

بے شک تم میں سے کوئی شخص نادانی سے کوئی گناہ کر بیٹھے اس کے

Marfat.com

بعد پھر توبہ کرے اور اپنی حالت کی اصلاح کرے تو اللہ اس کا گناہ بخش دے گا وہ یقینی بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔

اللہ نیند میں روح قبض کر لیتا ہے

آیت نمبر (60) سورۃ انعام پارہ 7 میں فرمایا۔

وہ ہی اللہ ہے جو تمہیں رات کو نیند میں ایک طرح پر دنیا سے اٹھا لیتا ہے اور جو کچھ تم نے دن کو کیا ہے جانتا ہے پھر تمہیں دن کو اٹھا کھڑا کرتا ہے تاکہ زندگی کی وہ معیاد جو اس کے علم میں معین ہے پوری کی جائے پھر تو آخر تم سب کو اسی کی طرف لوٹنا ہے جو کچھ تم دنیا میں بھلا یا بُرا کرتے ہو تمہیں بتا دے گا۔

فصل ۹:

قرآن کے ذریعے وقتاً فوقتاً ہدایت کا پیغام دیتے رہو

آیت نمبر 70 سورۃ انعام پارہ 7 میں فرمایا۔

جن لوگوں نے اپنے دین کو کھیل اور تماشا بنا رکھا ہے اور دنیا کی زندگی نے انہیں دھوکے میں ڈال رکھا ہے ایسے لوگوں کو چھوڑو اور موقعہ سے قرآن کے ذریعے سے ان کو نصیحت کرتے رہو ایسا نہ ہو کوئی شخص اپنے کرتوت کی بدولت مبتلائے بلا ہو جائے کیوں کہ اس وقت تو اللہ کے سوا اس کا نہ کوئی سرپرست ہو گا نہ سفارشی اور اگر وہ اپنے گناہ کے عوض سارے جہاں کا بدلہ بھی دے تو بھی ان میں سے ایک نہ لیا جائے گا جو لوگ اپنی کرنی کی

Marfat.com

بدولت مبتلائے بلا ہوئے ۔ پس ان کو پینے کے لئے کھولتا ہوا گرم پانی ملے گا اور ان پر درد ناک عذاب ہو گا۔

آیات نمبر 71 تا 73 سورۃ انعام پارہ 7 میں فرمایا۔

ہمیں تو حکم دیا گیا ہے کہ ہم سارے جہاں کے پروردگار اللہ کے فرمانبردار بندے ہیں اور یہ کہ پابندی سے نماز پڑھا کرو او اسی سے ڈرتے رہو وہی تو اللہ ہے جس کے حضور میں تم سب کے سب حاضر کئے جاؤ گے وہی تو خدا ہے جس نے ٹھیک ٹھیک آسمان و زمین پیدا کئے اور جس دن کہتا ہے کہ ہوجا تو فوراً ہو جاتا ہے اس کا قول سچا ہے جس دن وہ پھونکا جائے گا اس دن خاص اللہ کی بادشاہت ہو گی وہی غیب حاضر سب کا جاننے والا ہے اور وہی دانا واقف کار ہے۔

سب کچھ چھوڑ کر تنہا اللہ کے پاس جانا ہے

آیت نمبر 94 سورۃ انعام پارہ 7 میں فرمایا۔

آخر تم ہمارے پاس اسی طرح تنہا آئے (نا) جس طرح ہم نے تم کو پہلی بار پیدا کیا تھا اور جو مال و دولت ہم نے تم کو دیا تھا وہ سب اپنے پس پشت چھوڑ آئے اور تمہارے ساتھ تمہارے ان سفارش کرنے والوں کو بھی نہیں دیکھتے جن کو تم خیال کرتے تھے کہ وہ تمہارے پرورش وغیرہ میں ہمارے ساجھے دار ہیں اب تو تمہارے باہمی تعلقات منقطع ہو گئے جو کچھ تم خیال کرتے تھے وہ سب تم سے غائب ہو گئے۔

Marfat.com

نورانی قلب کی شناخت

جن کو اللہ راہ ہدایت دے اس کا سینہ اسلام
کی دولت سے کشادہ کر دیتا ہے

آیات نمبر 125 تا 127 سورۃ انعام پارہ 8 میں فرمایا۔

تو اللہ جس شخص کو راہ راست دکھلانا چاہتا ہے اس کے سینے کو اسلام کی دولت کے واسطے صاف اور کشادہ کر دیتا ہے اور جس کو گمراہی کی حالت میں چھوڑنا چاہتا ہے اس کے سینہ کو تنگ اور دشوار گزار کر دیتا ہے گویا اس کے لئے آسمان پر چڑھتا ہے جو لوگ ایمان نہیں لائے اللہ ان پر بُرائی کو اس طرح مسلط کرتا دیتا ہے۔ اور اے رسول ﷺ! یہ اسلام تمہارے پروردگار کا بنایا ہوا سیدھا راستہ ہے۔ عبرت حاصل کرنے والوں کے واسطے ہم نے اپنی آیات تفصیلاً بیان کر دیئے ہیں۔ ان کے واسطے ان کے پروردگار کے یہاں امن اور چین کا گھر بہشت ہے اور دنیا میں کو کارگزاریاں انہوں نے کی تھی کا سرپرست ہو گا۔

فضول خرچ اللہ کا دوست نہیں

آیت نمبر 42 سورۃ انعام پارہ 8 میں فرمایا۔

خبر دار فضول خرچی نہ کرو کیوں کہ وہ اللہ فضول خرچوں سے ہرگز الفت نہیں رکھتا ہے اور چارپایوں میں سے کچھ نہ بوجھ اٹھانے والے بڑے اور کچھ زمین سے لگے ہوئے چھوٹے چھوٹے پیدا کئے۔ اللہ نے جو تمہیں روزی دی ہے اس میں سے کھاؤ اور شیطان کے قدم بہ قدم نہ چلو کیوں کہ وہ

Marfat.com

یقیناً تمہارا کھلا دشمن ہے۔

جو چیزیں انسان پر حرام ہیں وہ یہ ہیں

آیات نمبر 151-153 سورۃ انعام پارہ 8 میں فرمایا۔

اے رسول ﷺ! ان سے کہہ دو کہ آؤ جو چیزیں اللہ نے پر حرام کی ہیں وہ تمہیں پڑھ کر سناؤ وہ یہ کہ کسی چیز کو اللہ کا شریک نہ بناؤ ، ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرو، مفلسی کے خوف سے اپنی اولاد کو نہ مار ڈالنا کیوں کہ ان کو اور خود تم کو رزق دینے والے ہم ہیں اور بدکاریوں کے قریب نہ جاؤ خواہ وہ ظاہر ہوں یا پوشیدہ اور کسی جان والے کو جس کے قتل کو اللہ نے حرام کیا ہے نہ مار ڈالنا مگر کسی حق کے عوض میں یہ وہ باتیں ہیں جن کا اللہ نے تمہیں حکم دیا ہے تاکہ تم لوگ سمجھو اور یتیم کے مال کے قریب بھی نہ جاؤ لیکن اس طریقے پر کہ اس کے حق میں بہتر ہو یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کی حد کو پہنچ جائے اور انصاف کے ساتھ ناپ اور تول پورا کیا کرو ہم کسی شخص کو اس کی طاقت سے بڑھ کر تکلیف نہیں دیتے اور چاہے کچھ ہو مگر جب بات کہو تو انصاف سے اگرچہ وہ جس کے خلاف کہو تمہارا عزیز ہی کیوں نہ ہو اور اللہ کے عہد و پیمان کو پورا کرو یہ وہ باتیں ہیں جن کا اللہ نے تمہیں حکم دیا ہے۔ تاکہ تم عبرت حاصل کرو اور یہ بھی سمجھ لو کہ یہیں میرا سیدھا راستہ ہے اسی پر چلے جاؤ اور دوسرے راستوں پر نہ چلو کہ وہ تم کو اللہ کے راستے سے تتر بتر کر دیں گے یہ وہ باتیں ہیں جن کا خدا نے تمہیں حکم دیا ہے۔ تاکہ تم پرہیزگار ہو۔

Marfat.com

نیکی کا دس گناہ زیادہ ثواب اور بدی کا اتنا

آیات نمبر 160 سورۃ انعام پارہ 8 میں فرمایا۔

اس کی رحمت تو دیکھو۔ جو شخص نیکی کرے گا تو اس کو اس کا دس گناہ ثواب عطا ہو گا اور جو شخص بدی کرے گا اس کو بس اتنی ہی سزا دی جائے گی اور وہ لوگ کسی طرح ستائے نہیں جائیں گے۔

اللھم صل علی محمد کلما ذکرہ الذاکرون و کلما غفل عن ذکرہ القافلون

درود شریف :

شافعی رحمۃ اللہ علیہ ، امام اسماعیل ابراہیم مدنی نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کو خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ اللہ پاک نے آپ سے کیا معاملہ کیا۔ انہوں نے فرمایا اس درود شریف کی برکت سے مجھے تعظیم و احترام کے ساتھ بہشت میں لے جایا گیا۔

سورۃ اعراف کی چند اہم آیات کا ترجمہ

پیغمبروں کو گواہ بنانا اعمال کا تولا جانا

آیات نمبر 8 تا 9 سورہ اعراف پارہ 8 میں فرمایا۔

پھر ہم تو ضرور ان لوگوں سے جن کی طرف پیغمبر بھیجے گئے تھے ہر چیز کا سوال کریں گے اور خود پیغمبروں سے بھی ضرور پوچھیں گے پھر ہم ان سے حقیقت حال خوب سمجھ بوجھ کے دہرائیں گے اور ہم کچھ غائب تو تھے نہیں اور اس دن اعمال کا تولا جانا بالکل ٹھیک ہے پھر تو جن کے نیک اعمال کے

Marfat.com

پلے بھاری ہوں گے تو وہی لوگ فائدہ المدام ہوں گے اور جن کے (نیک اعمال) کے پلے ہلکے ہوں گے تو انہیں لوگوں نے ہماری آیات سے نافرمان کرنے کی وجہ سے یقیناً اپنا آپ نقصان کیا۔

شیطان کا کام ہر صورت انسان کو گمراہ کرنا ہے

آیات نمبر 17 تا 18 سورہ اعراف پارہ 8 میں فرمایا۔

فرمایا تجھے مہلت دی گئی کہنے لگا چونکہ تو نے میری راہ عاری تو میں بھی تیری سیدھی راہ پر بنی آدم کے گمراہ کرنے کے لئے تاک میں بیٹھوں گا تو نہیں پھر ان کے آگے سے اور ان کے پیچھے سے اور ان کے داہنے سے اوران کے بائیں سے غرض ہر طرف سے ان پر آپڑوں گا اور ان کو بہکاؤں گا اورتو ان میں سے بہتیروں کو شک گزار نہیں پائے گا اللہ نے فرمایا یہاں سے بُرے حال میں ہو راندہ نکل جا ان لوگوں میں سے جو تیرا کہا مانے گا تو میں یقیناً تم اور ان سب کے جنم سے بھر دوں گا۔

سب سے افضل لباس پرہیز گاری کا ہے

آیت نمبر 26 سورہ اعراف پارہ 8 میں فرمایا۔

اے آدم کی اولاد ہم نے تمہارے لیے پوشاک نازل کی جو تمہارے ستر کو چھپاتی ہے اور زینت کے کپڑے اور اس کے علاوہ پرہیز گاری کا لباس ہے اور یہ سب لباسوں سے بہتر ہے یہ لباس بھی اللہ کی قدرت کی نشانیاں میں سے ہے تاکہ لوگ نصیحت و عبرت حاصل کریں۔

Marfat.com

آدم کی اولاد پیغمبروں کی اطاعت اور فرمانبرداری کرو

آیات 34 تا 36 سورہ اعراف پارہ 8 میں فرمایا۔

اے اولاد آدم جب تم میں سے ہمارے پیغمبر پاس آئیں اور تم سے ہمارے احکام بیان کریں تو ان کی اطاعت کرنا کیوں کہ جو شخص پرہیزگاری اور نیک کام کرے گا تو ایسے لوگوں پر نہ تو قیامت میں کوئی خوف ہو گا اور نہ وہ پریشان غم زدہ ہوں گے اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے سرتابی کر بیٹھے وہی لوگ جہنمی ہیں کہ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

ہم انسان کو اس کی طاقت سے بڑھ کر تکلیف نہیں دیتے

آیت نمبر 42 سورہ اعراف پارہ 8 میں فرمایا۔

اور جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور اچھے اچھے کام کئے ہم تو کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف دیتے ہی نہیں یہی لوگ جنتی ہیں کہ وہ ہمیشہ جنت میں ہی رہا کریں گے۔

ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے جو لوگوں کو اللہ کے راستے سے روکتے ہیں

آیات نمبر 44 تا 45 سورہ اعراف پارہ 8 میں فرمایا۔

اور جنتی لوگ جہنم والوں سے پکار کر کہیں گے ہم نے تو بے شک جو ہمارے پروردگار نے ہم سے وعدہ کیا تھا ٹھیک ٹھیک پا لیا تو کیا تم نے بھی جو تم سے تمہارے پروردگار نے وعدہ کیا تھا ٹھیک پایا یا نہیں اہل جہنم کہیں گے کہ ہاں پایا ایک منادی ان کے درمیان ندا کرے گا کہ ظالموں پر اللہ کی

Marfat.com

لعنت ہے جو اللہ کی راہ سے لوگوں کو روکتے ہیں اور اس میں (خواہ مخواہ) کبھی پیدا کرنا چاہئے تھے اور وہ روز آخرت سے انکار کرتے تھے۔

دین اسلام کو کھیل تماشا مت بناؤ دنیا دھوکہ اور فریب کے سوا کچھ بھی نہیں

آیات نمبر 51 تا 52 سورہ اعراف پارہ 8 میں فرمایا۔

جن لوگوں نے اپنے دین کو کھیل تماشا بنا لیا تھا اور دنیا کی چند روزہ زندگی نے ان کو فریب دیا تھا تو ہم بھی آج (قیامت) میں انہیں (قصداً) بھول جائیں گے جس طرح یہ لوگ (ہماری) آج کی حضوری کو بھولے بیٹھے تھے اور ہماری آیتوں سے انکار کرتے تھے حالانکہ ہم نے ان کے پاس (رسول کی معرفت) کتاب بھی بھیج دی ہے جسے ہر طرح سے تفصیل وار بیان کر دیا ہے اور وہ ایماندار لوگوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔

لوگو اپنے اللہ سے گڑ گڑا کر چپکے چپکے دعائیں مانگو اور حد سے زیادہ تجاوز نہ کرو

آیات 51 تا 52 سورہ اعراف پارہ 8 میں فرمایا۔

لوگو اپنے پروردگار سے گڑا گڑا کر اور چپکے چپکے دعا کرو اور حد سے زیادہ تجاوز کرنے والوں کو (اللہ) ہرگز دوست نہیں رکھتا اور زمین میں اصلاح کے بعد فساد نہ کرتے پھرو اور عذاب کے خوف سے اور رحمت کی آس لگا کے اللہ سے دعائیں مانگو کیوں کہ نیکی کرنے والوں سے اللہ کی رحمت یقینا قریب ہے۔

Marfat.com

فصل ۱۰:

متکبر اور گنہگار لوگوں پر اللہ کا عذاب

آیت نمبر 38 سورہ اعراف پارہ 8 میں فرمایا۔

تب ہم نے ان پر پانی کے طوفان اور ٹڈیوں اور جوؤں اور مینڈکوں اور خون کا عذاب بھیجا کہ سب جداجدا (ہماری قدرت کی) نشانیاں تھیں اس پر بھی وہ لوگ تکبر ہی کرتے رہے اور وہ لوگ گنہگار تو تھے ہی۔

گمراہ اور متکبر لوگوں کو اللہ ہدایت نہیں دیتا اللہ کی آیتوں سے غفلت برتنے والے کا دل سخت ہوتا ہے

آیات نمبر 146 تا 147 سورہ اعراف پارہ 8 میں فرمایا۔

جولوگ اللہ کی زمین پر ناحق اکڑتے پھرتے ہیں ان کو اپنی آیتوں سے بہت جلد پھیر دوں گا خود ان کا دل سخت ہے کہ اگر دنیا کے سارے معجزے بھی دیکھ لیں تو بھی یہ ان پر ایمان نہیں لائیں گے اور اگر سیدھا رستہ دیکھ بھی لیں تو بھی اپنی راہ نہ بنائیں گے اور گمراہی کی راہ دیکھ لیں گے تو جھٹ پٹ اس کو اپنا طریقہ بنالیں گے یہ کج روی اس سبب سے ہوئی کہ ان لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلا دیا اور ان سے غفلت کرتے رہے اور جن لوگوں نے بھی ہماری آیتوں کو اور آخرت کی حضوری کو جھٹلایا ان کا سب کیا کرایا اکارت ہوگیا ان کو بس ان ہی کے اعمال کی جذا یا سزا دی جائے گی جو وہ کرتے تھے۔

Marfat.com

اللہ کی کتاب کو مضبوطی سے پکڑے رکھو

آیت نمبر 70 سورہ اعراف پارہ 8 میں فرمایا۔

اور جو لوگ اللہ کی کتاب (قرآن پاک) کو مضبوطی سے پکڑے ہوئے ہیں اور پابندی سے نماز پڑھتے ہیں انہیں اس کا ثواب ضرور ملے گا کیوں کہ ہم ہرگز نیکو کاروں کا ثواب برباد نہیں کرتے۔

نفسانی خواہش کے تابعدار مت بنو

آیات 175 تا 177 سورہ اعراف پارہ 8 میں فرمایا۔

اے رسول ! تم ان لوگوں کو اس شخص کا حال پڑھ کر سنا دو جسے ہم نے اپنی آیتیں عطا کی تھی پھر وہ ان سے نکل بھاگا شیطان نے اس کا پیچھا پکڑا اور آخر کار وہ گمراہ ہوگیا اور اگر ہم چاہتے تو ہم اس سے انہیں آیتوں کی بدولت بلند مرتبہ کر دیتے مگر وہ تو خود ہی پستی کی طرف جھک پڑا اور اپنی نفسانی خواہش کا تابعدار بن بیٹھا تو اس کی مثل اس کتے کی مثل ہے کہ اگر اس کو دھتکار دو تو وہ بھی زبان نکالے رہے تو اس کو چھوڑ دو تو بھی زبان نکالے رہے یہ مثل ان لوگوں کی ہے جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ قصے ان لوگوں سے بیان کر دو تاکہ یہ لوگ خود بھی غور کریں جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ہے ان کی بھی کیا بری مثل ہے اور اپنی ہی جانوں پر ستم ڈھاتے رہے۔

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سچا پیغمبر بنا کر بھیجا

آیت نمبر 33 سورہ اعراف پارہ 8 میں فرمایا۔

Marfat.com

وہی تو (وہ خدا ہے) جس نے اپنے رسول محمد ﷺ کو ہدایت اور سچے دین کے ساتھ معبوث کر کے بھیجا۔

قرآن حقیقت کی دلیل ہے ایمانداروں کے واسطے ہدایت اور رحمت

آیات نمبر 203-206 سورہ اعراف پارہ 8 میں فرمایا۔

قرآن تمہارے پروردگار کی طرف سے دلیل ہے اور ایماندار ہونے کے واسطے ہدایت اور رحمت ہے لوگ جب قرآن پڑھا جائے تو کان نکال کر سنو اور چپ چاپ رہو۔ تاکہ اس بہانے تم پر رحم کیا جائے اور اپنے پروردگار کو اپنے جی ہی جی میں آواز گڑا گڑا کے ڈر ڈر سے صبح و شام یاد کیا کرو اور اس کی یاد سے بالکل غافل نہ ہو جاؤ۔ بیشک، بیشک جو لوگ (فرشتے وغیرہ) تمہارے پروردگار کی طرف سے مقرب ہیں اور اس کی عبادت سے سرکشی نہیں کرتے۔ اور اس کی تسبیح کرتے ہیں اور اس کو سجدہ کرتے ہیں۔

اللھم صل و سلم بارك علی سیدنا محمد و علی الہ
عدد کمال اللہ و کما یلیق بکمالہ صلوۃ

سیدی احمد الصیادی نے کہا ہے کہ:

یہ اہل طریقت کے الفاظ ہیں جسے ہر نماز کے بعد دس بار پڑھا جاتا ہے اس کے ثواب کی کوئی انتہا نہیں۔

سورۃ انفال کی چند آیات کا ترجمہ

آیات نمبر 1 تا 3 سورۃ انفال پارہ 9 میں فرمایا۔

Marfat.com

اے رسول ﷺ تم سے لوگ انفال (مال غنیمت) کے بارے میں پوچھا کرتے ہیں تو تم کہہ دو کہ انفال مخصوص اللہ اور رسول ﷺ کے واسطے ہے تو اللہ سے ڈرو اور اپنے باہمی معاملات کی اصلاح کرو اور اگر تم سچے ایماندار ہو تو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو سچے ایماندار تو بس وہی لوگ ہیں کہ جب ان کے سامنے اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل دہل جاتے ہیں اور جب ان کے سامنے اس کی آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو ان کے ایمان کو اور بھی زیادہ کر دیتی ہیں او وہ لوگ بس اللہ پر بھروسہ رکھتے ہیں ۔ نماز کو پابندی سے ادا کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

جنگ بدر میں اللہ تعالیٰ نے ایک ہزار فرشتوں سے غیبی مدد کی تاکہ مسلمانوں کے دل مطمئن ہو جائیں

آیات نمبر 9 تا 10 سورۃ انفال پارہ 9 میں فرمایا۔

یہ وہ وقت تھا جب تم اپنے پروردگار سے فرماد کر رہے تھے تو اس نے تمہاری دعا سن لی اور جواب دیا کہ میں تمہاری لگا تار ایک ہزار فرشتے سے مدد کروں گا اور یہ اللہ نے صرف تمہاری خوشی خاطر کے کی تھی تاکہ تمہارے دل مطمئن ہو جائیں اور یاد رکھو کہ مدد خدا کے سوا کسی اور کے پاس سے کبھی نہیں ہوتی بے شک اللہ غالب اور حکمت والا ہے۔

مال اور اولاد انسان کے لئے آزمائش ہیں

آیت نمبر 28 سورۃ انفال پارہ 9 میں فرمایا۔

Marfat.com

اور یقین جانو کہ تمہارے مال اور تمہاری اولاد تمہاری آزمائش کی چیزیں ہیں کہ جو ان کی صحبت میں بھی اللہ کو نہ بھولے وہ دیندار ہے اور یقیناً اللہ کے ہاں بڑی مزدوری ہے۔

اللہ تمہارے لئے آخرت کی بھلائی کا خواہاں ہے

آیت نمبر 67 سورۃ انفال پارہ 9 میں فرمایا۔

تم لوگ تو دنیا کے سازو سامان کے خواہاں ہو اور اللہ تمہارے لئے آخرت کی بھلائی کا خواہاں ہے۔

درود اسم اعظم

اللہ رب محمد صلی علیہ و سلم نحن عباد محمد صلی علیہ و سلما

یہ درود شریف کم از کم سو مرتبہ روزانہ اپنا معمول بنا لیجئے پھر اس کی برکات دیکھئے کہ دین و دنیا کے ہر کام میں کامیابی آپ کے قدم چومے گی۔ ناکامی بادخزاں کبھی دور سے بھی نہیں گزرے گی۔

سورۃ توبہ کی چند آیات کا ترجمہ

اللہ کی آیات کے بدلے دنیاوی قیمت مت لو

آیت نمبر 9 سورۃ توبہ پارہ 10 میں فرمایا۔

اور ان میں بہتیرے تو بدچلن ہیں اور ان لوگوں نے اللہ کی آیتوں کے بدلے تھوڑی سی قیمت دنیاوی فائدے حاصل کر کے لوگوں کو اس کی راہ سے روک دیا بے شک یہ لوگ جو کچھ بھی کرتے تھے بہت ہی بُرا ہے۔

Marfat.com

تمہارے والدین یا بہن بھائی ایمان کے بدلے کفر پر تمہیں ترجیح دیں تو ان کو اپنا خیر خواہ مت سمجھو

آیت نمبر 23 سورۃ توبہ پارہ 10 میں فرمایا۔

اے ایمانداروا گر تمہارے (ماں) باپ اور تمہارے بہن بھائی ایمان کے مقابلہ میں کفر کو ترجیح دیں تو تم ان کو اپنا خیر خواہ نہ سمجھو اور تم میں جو شخص ان سے الفت رکھے گا تو یہی لوگ ظالم ہیں۔

اور جو لوگ سونا چاندی جمع کرتے ہیں اور خدا کی راہ میں خرچ نہیں کرتے تو ان کی دردناک عذاب کی خوش خبری سنا دو

آیات نمبر 34 تا 35 سورۃ توبہ پارہ 10 میں فرمایا۔

اور جو لوگ سونا چاندی جمع کرتے ہیں اور اس کو اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے تو اسے رسول ﷺ ان کو دردناک عذاب کی خوشخبری سنا دو جس دن وہ سونا چاندی جہنم کی آگ میں گرم کیا جائے گا پھر اس سے ان کی پیشانیاں اور ان کے پہلو اور ان کی پشتیں داغی جائیں گی اور ان سے کہا جائے گا یہ وہ ہے جسے تم نے اپنے لئے دنیا میں جمع کر کے رکھا تھا اور اب اپنے جمع کئے کا مزہ چکھو۔

آخرت کی نسبت دنیا کی زندگی اور اس کا عیش و آرام بہت تھوڑا ہے

(جہاد کا حکم)

آیت نمبر 38 سورۃ توبہ پارہ 10 میں فرمایا۔

اے ایمانداروتمہیں کیا ہو گیا ہے کہ جب تم سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کی راہ میں جہاد کے لئے نکلو تو تم کے زمین کی طرف جھکے پڑتے ہو کیا تم آخرت

Marfat.com

کے بہ نسبت دنیا کی چند روزہ زندگی کو پسند کرتے ہو تو سمجھ لو کہ دنیاوی زندگی کا سازو سامان آخرت کے عیش و آرام کے مقابلے میں بہت تھوڑا ہے۔

فصل ۱۱:

دنیاوی مال و دولت تو عارضی اور فانی ہے

آیت نمبر 55 سورۃ توبہ پارہ 10 میں فرمایا۔

اے رسول ﷺ تم کو نہ تو ان کے مال حیرت میں ڈالیں اور نہ ان کی اولاد کیوں کہ اللہ تو یہ چاہتا ہے کہ ان کو آل و مال کی وجہ سے دنیا کی چند روزہ زندگی ہی میں مبتلائے عذاب کرے اور جب ان کی جانیں نکلیں تب بھی وہ کافر کے کافر ہی رہیں۔

منافق مرد اور منافق عورتیں ایک دوسرے کے باہم جنس ہیں جہنم ان کا ٹھکانہ ہے اور اللہ کی لعنت الگ

آیات نمبر 26 تا 28 سورۃ توبہ پارہ 10 میں فرمایا۔

منافق مرد اور منافق عورتیں ایک دوسرے کے باہم جنس ہیں کہ لوگوں کو بُرے کام کا تو حکم کرتے ہیں اور نیک کاموں سے روکتے ہیں اور اپنے ہاتھ اللہ کی راہ میں خرچ کرنے سے بند رکھتے ہیں یہ لوگ اللہ کو بھول بیٹھے تو اللہ نے بھی گویا انہیں بھلا دیا ہے شک منافقین بد چلن ہیں منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں سے اللہ نے جہنم کی آگ کا وعدہ تو کر لیا ہے کہ یہ لوگ ہمیشہ اس میں رہیں گے اور یہی ان کے لئے کافی

Marfat.com

ہے اور اللہ نے ان پر لعنت کی ہے اور انہی کے لئے دائمی عذاب ہے۔

جس نے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی مخالفت کی ان کا ٹھکانہ جہنم کی آگ ہے

آیت نمبر 53 سورۃ توبہ پارہ 10 میں فرمایا۔

کیا یہ لوگ یہ بھی نہیں جانتے کہ جس شخص نے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی مخالفت کی تو اس میں شک ہی نہیں کہ اس کے لئے جہنم کی آگ تیار رکھی ہے جس میں وہ ہمیشہ جلتا بھنتا رہے گا۔

ایماندار مرد اور ایماندار عورتیں ایک دوسرے کے دوست ہیں جو ان کو بُرے کاموں سے روکتے ہیں اور اچھے کام کا حکم دیتے ہیں

آیت نمبر 71 سورۃ توبہ پارہ 10 میں فرمایا۔

اور ایماندار مرد اور ایماندار عورتیں ان میں سے بعض کے بعض رفیق ہیں لوگوں کو اچھے کام کا حکم دیتے ہیں اور بُرے کاموں سے روکتے ہیں اور نماز پابندی سے پڑھتے ہیں اور زکوۃ دیتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی فرمانبرداری کرتے ہیں یہی لوگ ہیں جن پر اللہ عنقریب رحم کرنے گے بے شک اللہ غالب حکمت والا ہے۔

ایمانداروں مردوں اور ایماندار عورتوں سے بہشت کا وعدہ اور سب سے بڑھ کر اللہ کی خوشنودی

آیت نمبر 72 سورۃ توبہ پارہ 10 میں فرمایا۔

Marfat.com

اللہ نے ایماندار مردوں اور ایماندار عورتوں سے بہشت کے ان باغوں کا وعدہ کرلیا ہے جن کے نیچے نہریں جاری ہیں اور وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے عدن کے باغوں عمدہ عمدہ مکانات کا بھی وعدہ فرماتا ہے اور اللہ کی خوشنودی ان سب سے بالاتر ہے یہی تو بڑی اعلیٰ درجہ کی کامیابی ہے۔

منافقوں کے لئے اگر اللہ کا پیغمبر 70 بار بھی مغفرت کی دعا مانگے تو بھی اللہ ان کو نہیں بخشے گا

آیت نمبر 80 سورۃ توبہ پارہ 10 میں فرمایا۔

اے رسول ﷺ خواہ تم ان منافقوں کے لئے مغفرت کی دعا مانگو یا ان کے لئے مغفرت کی دعا نہ مانگو ان کے لئے برابر ہے تم ان کے لئے 70 بار بھی مغفرت کی دعا مانگو گے تو بھی اللہ ان کو ہرگز نہ بخشے گا یہ سزا اس سبب سے ہے کہ ان لوگوں نے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے ساتھ کفر کیا اور اللہ بدکار لوگوں کو منزل مقصود تک نہیں پہنچایا کرتا۔

جنہوں نے اپنی جانوں سے جہاد کیا یہی لوگ فلاح اور کامیابی پانے والے ہیں

آیت نمبر 88 سورۃ توبہ پارہ 10 میں فرمایا۔

مگر رسول ﷺ اور جو لوگ ان کے ساتھ ایمان لائے ہیں ان لوگوں نے اپنے مال اور اپنی اپنی جانوں سے جہاد کیا یہی وہ لوگ ہیں جن کے لئے ہر طرح کی بھلائیاں ہیں اور یہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔

Marfat.com

کمزور اور بیمار لوگوں کا جہاد پر جانے پر کوئی گناہ نہیں گناہ ان پر ہے جو باوجود صاحب حیثیت اور صحت مند ہونے کے باوجود

ان کو اپنے بچوں بیوی کے ساتھ رہنا پسند آیا

آیات نمبر 91 تا 93 سورۃ توبہ پارہ 10 میں فرمایا۔

اے رسول ﷺ جہاد میں نہ جانے کا نہ تو کمزوروں پر کچھ گناہ ہے اور نہ بیماروں پر اور نہ لوگوں پر جو کچھ نہیں پائے کہ خرچ کریں بشرطیکہ یہ لوگ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی خیر خواہی کریں نیکی کرنے والے پر الزام کی کوئی سبیل نہیں اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے اور نہ ہی ان لوگوں پر کوئی الزام ہے جو تمہارے پاس آئے کہ تم ان کے لئے سواری بہم پہنچا دو اور تم نے کہا کہ میرے پاس تو کوئی سواری موجود نہیں کہ تم کو اس پر سوار کروں تو وہ لوگ مجبوراً پھر گئے اور حسرت و افسوس سے اس غم میں کہ اُن کو خرچ میسر نہ آیا ان کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے الزام کی سبیل تو صرف انہی لوگوں پر ہے جنہوں نے باوجود مال دار ہونے کے تم سے جہاد میں نہ جانے کی اجازت چاہی اور ان سے پیچھے رہ جانے والے عورتوں اور بچوں کے ساتھ رہنا پسند آیا اور اللہ نے ان کے دلوں میں گویا مہر کر دی ہے تو یہ لوگ کچھ نہیں جانتے ہیں۔

نفاق پر ڈٹ جانا ان کے لئے دنیا و آخرت دونوں میں سزا ہے

آیت نمبر 101 سورۃ توبہ پارہ 10 میں فرمایا۔

اور (مسلمانو) تمہارے اطراف کے گنوار دیہاتوں میں سے بعض

Marfat.com

منافق بھی ہیں اور خود مدینہ کے رہنے والوں میں سے بھی بعض منافق ہیں جو نفاق پر اکڑ گئے ہیں اے رسول ﷺ تم ان کو نہیں جانتے مگر ہم خوب جانتے ہیں عنقریب ہم دنیا ہی میں ان کو دوہری سزا کریں گے پھر یہ لوگ قیامت میں ایک بڑے عذاب کی طرف لوٹائے جائیں گے۔

پیغمبر کی دعا لوگوں کے حق میں اطمینان کا باعث ہے

آیت نمبر 103 سورۃ توبہ پارہ 10 میں فرمایا۔

اے رسول ﷺ تم ان کے مال کی زکوۃ لو اور اس کے بدولت ان کو گناہوں سے پاک و صاف کر دو اور ان کے واسطے دعا و خیر کرو کیوں کہ تمہاری دعا ان لوگوں کے حق میں اطمینان ہے اور اللہ تو سب کچھ سنتا ہے اور جانتا ہے۔

اللہ کے خوف اور خوشنودی کی بنیاد پر رہنے والے پاک صاف اور پرہیزگار لوگوں کو اللہ دوست رکھتا ہے

آیات نمبر 108 تا 110 تک سورۃ توبہ پارہ 10 میں فرمایا۔

اے رسول ﷺ تم اس مسجد میں کبھی کھڑے بھی ہو وہ مسجد جس کی بنیاد روز زول ہی سے پرہیز گاری پر رکھی گئی ہو۔ وہ ضرور اس کے زیادہ حقدار ہیں کہ تم اس میں کھڑے ہوں کہ نماز پڑھو کیونکہ اس میں وہ لوگ جو پاک پاکیزہ رہنے کو پسند کرتے ہیں اور اللہ بھی پاک و پاکیزہ رہنے والوں کو پسند کرتا ہے اور دوست رکھتا ہے کیا جس شخص نے اللہ کے خوف اور خوشنودی پر اپنی عمارت کی بنیاد ڈال دی ہو وہ زیادہ اچھا ہے یا وہ شخص

Marfat.com

جس نے اپنی عمارت کی بنیاد کو لگا کے لب پر رکھی ہو جس میں داراڑ پر چکی ہو اور گرا چاہتا ہو پھر وہ اسے لے دے کے جہنم کی آگ میں پھٹ پڑے اور ظالم لوگوں کو منزل مقصود تک نہیں پہنچایا کرنا یہ عمارت کی بنیاد جو ان لوگوں نے قائم کی اس کے سبب سے ان کے دلو میں ہمیشہ دھکڑ پکڑ رہے گی یہاں تک کہ ان کے دلوں کے پرخچے اڑ جائیں اور اللہ بڑا واقف کار حکیم ہے۔

اللہ کی حمد و ثنا کرنے والوں کو جنت کی خوشخبری سنا دو

آیت نمبر 112 سورۃ توبہ پارہ 10 میں فرمایا۔

یہ لوگ توبہ کرنے والے عبادت گزار اللہ کی حمد و ثنا کرنے والے اس کی راہ میں سفر کرنے والے رکوع کرنے والے سجدہ کرنے والے نیک کام کا حکم کرنے والے اور بُرے کاموں سے روکنے والے اللہ کی مقرر کر ہوئی حدوں کی نگاہ رکھنے والے ہیں اور ان مومنین کو بہشت (جنت) کی خوشخبری دے دو۔

ناسمجھ لوگوں کے دلوں کو اللہ خود پلٹ دیتا ہے

آیت نمبر 117 سورۃ توبہ پارہ 10 میں فرمایا۔

اور جب کوئی سورۃ نازل کیا گیا تو اس میں سے ایک کی طرف ایک دیکھنے لگا اور یہ کہہ کر کہ تم کو کوئی مسلمان دیکھتا تو نہیں ہے پھر پلٹ جاتے ہیں یہ لوگ کیا پلٹیں گے گویا اللہ نے ان کے دلوں کو پلٹ دیا ہے اس سبب سے کہ یہ بالکل ناسمجھ لوگ ہیں۔

Marfat.com

ہمارا پیغمبر ایمانداروں پر حد درجہ شفیق اور مہربان ہے

آیات نمبر 128 تا 129 سورۃ توبہ پارہ 11 میں فرمایا۔

لوگو تم ہی میں سے ایک رسول ﷺ تمہارے پاس آچکا ہے جس کی شفقت کی یہ حالت ہے کہ اس پر شاق کہ تم تکلیف اٹھاؤ اور اسے تمہاری بہبودی کا ہو گا اور ایمانداروں پر حد درجہ شفیق اور مہربان ہے اے رسول ﷺ اس پر بھی یہ لوگ (تمہارے حکم سے) منہ پھیریں تو تم کہہ دو کہ میرے لئے اللہ کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں میں نے اسی پر بھروسہ رکھا ہے وہی عرش بزرگ کا مالک ہے۔

فتنہ اور تنگی دور کرنے کے لئے درود شریف

یہ درود شریف:

یہ درود پاک مفتی دمشق علامہ حامد ثمر قندی عماری رحمۃ اللہ علیہ سے نقل کیا گیا ہے فتنہ اور تنگی دور کرنے کا بہترین نسخہ ہے۔

اللھم صل و سلم علی سیدنا محمد وقد ضاقت
حیلتی ادرکنی یا رسول اللہ

سورۃ یونس کی چند اہم آیات کا مختصر ترجمہ

مشکل اور تنگی کی وقت اللہ کو پکارنا اور اچھے حالات میں اللہ سے فراموش ہونا

آیت نمبر 12 سورۃ یونس پارہ 11 میں فرمایا۔

Marfat.com

اور انسان کو جب کوئی نقصان چھو گیا بھی تو وہ اپنے پہلو پر لیٹا ہوا یا بیٹھا ہوا یا کھڑا غرض ہر حالت سے ہم کو پکارتا ہے پھر جب ہم اس سے اس کی تکلیف کو دفع کر دیتے ہیں تو ایسا کھسک جاتا ہے کہ گویا اس نے تکلیف سے دفع کرنے کے لئے جو اس کو پہنچی تھی ہم کو پکار ہی نہ تھا جو لوگ زیادتی کرتے ہیں ان کی کارستانیاں یوں ہی انہیں اچھی کر دکھائی گئی ہیں۔

دنیاوی زندگی کی مثل پانی کے بلبلے جتنی ہے

آیت نمبر 24 سورۃ یونس پارہ 11 میں فرمایا۔

دنیاوی زندگی کی مثل تو بس پانی کی سی ہے کہ ہم اسے آسمان سے برسایا پھر زمین کے ساگ جس کو لوگ اور چوپائے کھاتے ہیں اس کے ساتھ مل جل کر نکلے یہاں تک کہ جب زمین نے فصل کی چیزوں سے اپنا بناؤ سنگار کر لیا اور ہر طرح آراستہ ہوگئی اور کھیت کو ایسا صاف کٹا ہوا بنا دیا کہ گویا کل اس میں کچھ تھا ہی نہیں جو لوگ غور و فکر کرتے ہیں ان کے واسطے ہم آیتوں کو یوں تفصیل وار بیان کرتے ہیں۔

(گمان کی پیروی نہ کرو)

اللہ نیک راہ دکھاتا ہے جو ہمیں نیک راستہ دکھائے اس کے حکم کی پیروی کرو

آیات نمبر 35 تا 36 سورۃ یونس پارہ 11 میں فرمایا۔

اے رسول ﷺ ان سے کہو تو کہ شریکوں میں کوئی ایسا بھی ہے جو تمہیں دین کا راستہ دکھا سکے تم ہی کہہ دو کہ اللہ دین حق کا راہ دکھاتا ہے تو جو

Marfat.com

شخص دین کی راہ دکھاتا ہے کہا وہ زیادہ حقدار ہے کہ اس کے حکم کی پیروی کی جائے یا وہ شخص جو دوسرے کی ہدایت تو درکنار خود جب تک دوسرا اس کو راہ نہ دکھائے دیکھ نہیں پاتا اور تم لوگوں کو کیا ہوگیا ہے تم کیسے حکم لگاتے ہو اور ان میں سے اکثر تو بس اپنے گمان پر چلتے ہیں گمان یقین کے مقابلہ میں ہر گز کچھ کام نہیں آسکتا بے شک وہ لوگ جو کچھ بھی کر رہے ہیں اللہ اسے خوب جانتا ہے۔

فصل ۱۲:

تمہارا عمل تمہارے ساتھ اور ہمارا عمل ہمارے ساتھ

آیات نمبر 41 تا 44 سورۃ یونس پارہ 11 میں فرمایا۔

اور اگر وہ تمہیں جھٹلائیں گے تو تم کہہ دو کہ ہمارے لئے ہماری کارگزاری ہے اور تمہارے لئے تمہاری کارستانی جو کچھ میں کرتا ہوں اس کے ذمے دار تم نہیں اور جو کچھ تم کرتے ہو اس سے میں بری ہوں ان میں سے بعض ایسے ہیں کہ تمہاری باتوں کی طرف کان لگائے رہتے ہیں تو کیا وہ تمہاری سن لیں گے ہر گز نہیں اگرچہ وہ کچھ بھی نہ سمجھتے ہوں۔

تم کہیں بہروں کو کچھ سنا سکتے اور بعض ا میں سے ایسے بھی ہیں جو تمہاری طرف دیکھتے ہیں کیا وہ ایمان لائیں گے ہر گز نہیں اگرچہ انہیں کچھ نہ سوجھتا ہو تو تم اندھے کو راہ ۔است دکھاؤ ۔گے اللہ تو ہر گز لوگوں پر کچھ ظلم نہیں کرتا مگر لوگ خود اپنے ' پر اپنی کرتوت سے ظلم کیا کرتے ہیں۔

Marfat.com

دنیا کا قیام گویا گھڑی بھر ہے

آیت نمبر 45 سورۃ یونس پارہ 11 میں فرمایا۔

اور جس دن اللہ ان لوگوں کو اپنی بارگاہ میں جمع کرے گا تو گویا یہ لوگ سمجھیں گے کہ دنیا میں بس گھڑی بھر ٹھہرے اور آپس میں ایک دوسرے کو پہچانیں گے جن لوگوں نے اللہ کی بارگاہ میں حاضر ہونے کو جھٹلایا وہ ضرور گھاٹے میں ہیں اور ہدایت یافتہ نہ تھے۔

دنیا کے تمام خزانے بھی گناہوں کا فدیہ نہیں ہو سکتے

آیت نمبر 54 سورۃ یونس پارہ 11 میں فرمایا۔

دنیا میں جس جس نے (ہماری نافرمانی کر کے) ظلم کیا ہے قیامت کے دن اگر تم خزانے جو زمین میں ہیں اسے مل جائیں تو اپنے گناہ کے بدلے ضرور فدیہ دے نکلے اور جب وہ لوگ عذاب کو دیکھیں گے تو اظہار ندامت کریں گے اور ان میں باہم انصاف کے ساتھ حکم کیا جائے گا اور ان پر زرہ برابر ظلم نہ کیا جائے گا۔

اللہ تعالیٰ کی آیتوں کو جھٹلانے کا انجام

آیت نمبر 74 سورۃ یونس پارہ 11 میں فرمایا۔

اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا ان کو ڈبو مارا پھر غور تو کرو کہ جو عذاب سے ڈرائے جا چکے تھے ان کا کیا خراب انجام ہوا۔ پھر ہم نے نوح کے بعد اور رسولوں کو ان کی اپنی قوم کے پاس بھیجا۔ تو وہ پیغمبر ان کے پاس واضح روشن معجزے لے کر آئے اس پر بھی جس چیز کو وہ پہلے

Marfat.com

پہلے جھٹلا چکے تھے اس پر ایمان نہ لانا تھا نہ لائے۔ ہم یوں ہی حد سے گزر جانے والے کے دل پر مہر لگا دیتے ہیں۔

اللہ سے موسیٰ علیہ السلام کی عرض

آیت نمبر 88 سورۃ یونس پارہ 11 میں فرمایا۔

اور موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی اے ہمارے پالنے والے تو نے فرعون اور اس کے سرداروں کو دنیوی زندگی میں بڑی آرائش اور دولت دے رکھی ہے کیا تو نے یہ سامان اس لئے عطا کیا یہ تاکہ یہ لوگ تیرے راستہ سے لوگوں کو بہکائیں پروردگار تو ان کے مال دولت کو غارت کر دے اور ان کے دلوں پر سختی کر کیونکہ جب تک یہ لوگ تکلیف دہ عذاب نہ دیکھ لیں گے ایمان نہ لائیں گے۔

مرتے وقت توبہ قبول نہیں ہوتی فرعون کا ڈوبنا اور ان کا انجام

آیات نمبر 89 تا 92 سورۃ یونس پارہ 11 میں فرمایا۔

اور ہم نے بنی اسرائیل کو دریا کے اس پار کر دیا پھر فرعون اور اس کے لشکر نے سرکشی کی اور شرارت سے ان کا پیچھا کیا یہاں تک کہ جب وہ ڈوبنے لگا تو کہنے لگا کہ جس اللہ پر بنی اسرائیل ایمان لاتے ہیں میں بھی اس پر ایمان لاتا ہوں اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں فرمانبردار بندوں سے ہوں اب مرنے کے وقت ایمان لاتا ہے حالانکہ تو اس نے پہلے نافرمانی کر چکا اور تو فسادیوں میں تھا تو آج ہم تیری روح کو تو نہیں مگر تیرے بدن کو بچائیں گے تاکہ تو اپنے بعد والوں کے لئے عبرت کا باعث ہو اور اس

Marfat.com

میں تو شک نہیں کر بہتیرے لوگ ہماری نشانیوں سے یقینا بے خبر ہیں۔

فصل ۱۳:

درود حل مشکلات

حضور نبی کریم ﷺ فرماتے ہیں جو شخص میرے نام کے ساتھ ﷺ لکھتا ہے جب تک اس کتاب میں میرا نام رہے گا فرشتے اس کے گناہوں معافی اور رحمت کی دعا کرتے رہیں گے۔

اللھم صلی و سلم و بارك علی سیدنا محمد قد ضاقت حیلتی و ادرکنی یارسول اللہ ط

سورۃ ہود کا ترجمہ

ہر جاندار کو اللہ رزق دیتا ہے

آیت نمبر 6 سورۃ یونس پارہ 12 میں فرمایا۔

اور زمین پر چلنے والوں میں کوئی ایسا نہیں جس کی روزی اللہ کے ذمہ نہ ہو اور اللہ ان کے ٹھکانے اور مرنے کے بعد ان کو سونپنے جانے کی جگہ (قبر) کو بھی جانتا ہے سب کچھ روشن کتاب (لوح محفوظ) میں موجود ہے۔

آسمان اور زمین چھ دن میں پیدا ہوئے تا کہ اپنے بندوں کو آزمائے کہ اچھی کارگزاری والا کون ہے

آیت نمبر 76 سورۃ ھود پارہ 12 میں فرمایا۔

اور وہی تو (مالک) ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن

Marfat.com

میں پیدا کیا اور اس وقت اس کا عرش پانی پر تھا اس نے آسمان و زمین کو اس غرض سے بنایا تا کہ تم لوگوں کو آزمائے کہ تم میں زیادہ اچھی کارگزاری والا کون ہے اور اے رسول ﷺ اگر تم ان سے کہو گے کہ مرنے کے بعد تم سب کے سب دوبارہ قبروں سے اٹھاؤ جاؤ گے تو کافر لوگ ضرور کہہ بیٹھیں گے کہ یہ تو بس کھلا ہوا جادو ہے۔

بے شک انسان نہ شکرا ہے

آیت نمبر 10 سورۃ ھود پارہ 12 میں فرمایا۔

اگر ہم انسان کو اپنی رحمت کا ذائقہ چکھائیں پھر اس کو ہم اس سے چھین لیں تو اس وقت یقیناً بڑا بے آس اور ناشکر ہو جاتا ہے اور ہماری شکایت کرنے لگتا ہے اور اگر ہم تکلیف کے بعد جو اسے پہنچی تھی راحت و آرام کا ذائقہ چکھائیں تو ضرور کہنے لگتا ہے کہ اب تو بس سختیاں مجھ سے رفع ہوگئیں اس میں شک نہیں کہ وہ بڑا خوش ہو جانے والا شیخی باز ہے۔۔

جو شخص دنیا کی زندگی آرام و آسائش کا طلب گار ہوتا ہے تو اللہ رب العزت اس دنیا میں ہی اسے بے شمار دولت اور دنیاوی نعمتوں سے نوازتا رہتا ہے

آیات نمبر 14 تا 15 سورۃ ہود پارہ 12 میں فرمایا۔

جو شخص دنیا کی زندگی اور اس کی رونق کا طالب ہو تو ہم انہیں ان کی کارگزاریوں کا بدلہ دنیا ہی میں پورا پورا بھر دیتے ہیں اور یہ اُن دنیا میں گھاٹے میں نہیں رہیں گے مگر ہاں یہ وہ لوگ ہیں جن کے لئے آخرت میں

Marfat.com

جہنم کی آگ کے سوا کچھ نہیں اور جو کچھ دنیا میں ان لوگوں نے کیا دھرا تھا سب اکارت ہو گیا اور جو کچھ یہ لوگ کرتے ہیں سب ملیا میٹ ہو گیا۔

حضرت اسحاق کی پیدائش اللہ کی پیغمبر پر خاص عنایت

آیات نمبر 72 تا 73 سورۃ ہود پارہ 12 میں فرمایا۔

اور ابراہیم کی بیوی (سارہ) کھڑی ہوئی تھیں وہ یہ خبر سن کر ہنس پڑی تو ہم نے انہیں فرشتوں کے ذریعہ سے اسحٰق علیہ السلام کے پیدا ہونے کی خوشخبری دی اور اسحٰق علیہ السلام کے بعد یعقوب علیہ السلام کی وہ کہنے لگی ہے کیا اب میں بچہ جنمے بیٹھوں گی میں تو بڑھیا ہوں اور میرے خاوند بھی بوڑھے ہیں یہ تو ایک بڑی تعجب خیز بات ہے وہ فرشتے بولے تم اللہ کی قدرت سے تعجب کرتی ہو اے (نبوت) تم پر اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں نازل ہوں اس میں شک نہیں کہ وہ قابل حمد و ثناء بزرگ ہے۔

نیک بخت لوگوں پر ایک خاص عنایت اور جنت کا وعدہ

آیات نمبر 106 تا 108 تک سورۃ ھود پارہ 12 میں فرمایا۔

اور کچھ نیک بخت تو جو لوگ بد بخت ہیں وہ دوزخ میں ہوں گے اور اسی میں ان کی ہائے وائے اور چیخ و پکار ہو گی وہ لوگ جب تک آسمان اور زمین ہے ہمیشہ اسی میں رہیں گے مگر جب تمہارا پروردگار (نجات دینا) چاہے بے شک تمہارا پروردگار جو چاہتا ہے کر کے ہی رہتا ہے اور جو لوگ نیک بخت ہیں وہ تو بہشت میں ہوں گے اور جب تک آسمان و زمین باقی ہیں وہ ہمیشہ اسی میں رہیں گے مگر جب آپ کا پرودگار چاہے سزا دے کر آخر

Marfat.com

میں جنت میں لے جائے یہ وہ بخشش ہے جو کبھی منقطع نہ ہوگی۔

راتوں کو اٹھ کر اللہ کی عبادت (سجدے) کیا کرو بے شک نیکیاں گناہوں کو دور کر دیتی ہیں اللہ سے بڑھ کر کوئی چاہت کے قابل نہیں

آیات نمبر 114 تا115 سورۃ ھود پارہ12 میں فرمایا۔

اور دن کے دونوں کنارے اور کچھ رات گئے نماز پڑھا کرو کیونکہ نیکیاں یقینا گناہوں کو دور کرتی ہیں اور ہماری یاد کرنے والوں کے لئے یہ باتیں نصیحت و عبرت ہیں۔ اور اے رسول ﷺ تم صبر کرو کیونکہ خدا نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

درود خاص

کوئی رنج یا مصیبت آجائے تو صدق دل سے اس درود شریف کو پڑھنے سے ہر قسم کی مصیبتیں، تکلیفیں اور رنج ختم ہو جاتے ہیں۔

صلی اللہ علیک یا محمد نور من نور اللہ رحمۃ اللہ علینا

فصل ۱۴:

سورۃ یوسف کی چند آیات کا ترجمہ

بے شک شیطان آدمی کا کھلا دشمن ہے

آیات نمبر 5-6 سورۃ یوسف پارہ12 میں فرمایا۔

یعقوب نے کہا اے بیٹا! کہیں اپنا خواب اپنے بھائیوں سے نہ

Marfat.com

دہرانا ورنہ وہ لوگ تمہارے لئے مکاری کی تدبیر کرنے لگیں گے۔ اس میں تو شک ہی نہیں کہ شیطان آدمی کا کھلا دشمن ہے جو تم نے دیکھا ہے ایسا ہی ہو گا کہ تمہارا پرودگار تم کو برگزیدہ کرے گا اور تمہیں خوابوں کی تعبیر سکھائے گا جس طرح اس سے پہلے تمہارے دادا پردادا ابراہیم و اسحاق پر اپنی نعمتیں پوری کر چکا ہے۔ اسی طرح تم پر اور یعقوب کی اولاد پر اپنی نعمت پوری کرے گا بے شک تمہارا پرودگار بڑا واقف کار حکیم ہے۔

زلیخاہ کا عاشق ہونا

آیات نمبر 23-24 سورۃ یوسف پارہ 12 میں فرمایا۔

اور جس عورت کے گھر میں یوسف رہتے تھے زلیخاں سے اپنے ناجائز مطلب حاصل کرنے کے لئے خود اسے آرزو کی اور سب دروازے بند کر دیئے اور کہنے لگی لو آؤ یوسف نے کہا معاذ اللہ تمہارے خاوند میرے مالک ہیں انہوں نے مجھے اچھی طرح رکھا ہے ایسا ظلم کیونکر کر سکتا ہوں۔ ایسا ظلم کرنے والے فلاح نہیں پاتے۔ زلیخا نے ان کے ساتھ برا ارادہ کر ہی لیا تھا اگر یہ بھی اپنے پروردگار کی دلیل نہ دیکھ چکے ہوتے تو قصداً کر بیٹھتے ہم نے اس کو یوں بچایا تاکہ اس سے برائی اور بدکاری کو دور رکھیں بے شک وہ ہمارے خالص بندوں سے تھا۔

حضرت یوسف علیہ السلام کی عصمت و پاکیزگی پر دودھ پیتے بچے کی گواہی

آیت نمبر 26-27 سورۃ یوسف پارہ 12 میں فرمایا۔

یوسف نے کہا اس نے مجھ سے میری آرزو کی تھی اور زلیخا ہی کہ کنبے

Marfat.com

والوں ہی سے ایک گواہی دینے والے دودھ پیتے بچے نے گواہی دی کہ اگر ان کا کرتا آگے سے پھٹا ہوا تو یہ سچی اور وہ جھوٹے اور اگر ان کا کرتا پیچھے سے پھٹا ہوا ہو تو وہ جھوٹی اور وہ سچے۔

کچھ عورتیں مکار اور چالباز ہوتی ہیں

آیات نمبر 28 تا 29 سورۃ یوسف پارہ 12 میں فرمایا۔

پھر جب عزیز مصر نے ان کا کرتا پیچھے سے پھٹا ہوا دیکھا تو اپنی بیوی سے کہنے لگا کہ یہ تم بھی لوگوں کے چلتر ہیں اس میں شک نہیں کہ تم لوگوں کے چلتر بڑے غضب کے ہوتے ہیں اور یوسف سے کہا اے یوسف اس کو جانے دو اور اپنی عورت سے کہا کہ تو اپنے گناہ کی معافی مانگ کیونکر بے شک تو ہی از سر تا پا خطاوار ہے۔

حضرت یوسف علیہ السلام کے حسن پر عورتوں کا ہاتھ کاٹنا

آیات نمبر 31 تا 32 سورۃ یوسف پارہ 12 میں فرمایا۔

تو جب زلیخا نے ان کے طعنے سنے تو ان عورتوں کو بلا بھیجا اور ان کے لئے ایک مجلس آراستہ کی اور ان میں سے ہر ایک عورت کے ہاتھ میں ایک چھری اور ایک نارنج دی اور کہہ دیا کہ جب تمہارے سامنے آئے تو کاٹ کے ایک فاش اس کو دینا اور یوسف سے کہا کہ اب ان کے سامنے سے نکل تو جاؤ تو جب ان عورتوں نے اسے دیکھا تو اس کو بڑا حسن پایا تو سب کے سب نے بے خودی میں اپنے اپنے ہاتھ کاٹ ڈالے اور کہنیں لگیں ماشاء اللہ یہ آدمی نہیں ہے یہ تو ہو نہ ہو بس ایک معزز فرشتہ ہے تب زلیخا عورتوں سے بولی کہ بس یہ وہی تو ہے جب کی بدولت تم سب مجھے ملامت کرتی تھیں اور ہاں

Marfat.com

بے شک میں اس سے مطلب حاصل کرنے کی آرزو مند تھی مگر یہ بچا رہا اور جس کا کام کا میں حکم دیتی ہوں اگر نہ کرے گا تو ضرور قید بھی کیا جائے گا اور ذلیل بھی ہو گا۔

حضرت یوسف علیہ السلام کی اللہ کی بارگاہ میں عرض

آیات نمبر 33 تا 34 سورۃ یوسف پارہ 12 میں فرمایا۔

یہ سب باتیں سن کے یوسف نے میری بارگاہ میں عرض کی اے میرے پالنے والے جس بات کی یہ عورتیں مجھ سے خواہش رکھتی ہیں اس کی نسبت قید خانہ مجھے زیادہ پسند ہے اگر ان عورتوں کے قریب مجھ سے دفع نہ فرمائے گا تو مبادا ان کی طرف مائل ہو جاؤں اور جاہلوں سے شمار کیا جاؤں تو ان کے پروردگار نے ان کی سن لی اور ان سے ان عورتوں کے مکر کو دفع کر دیا اس میں شک نہیں کہ وہ بڑا سننے والا واقف کار ہے۔

حضرت یوسف علیہ السلام کی پاکدامنی کی گواہی

آیت نمبر 51 سورۃ یوسف پارہ 12 میں فرمایا۔

چنانچہ بادشاہ نے ان عورتوں کو طلب کیا اور پوچھا کہ جس وقت تم لوگوں نے یوسف سے اپنا مطلب حاصل کرنے کی خود ان سے تمنا کی تھی تو تمہیں کیا معاملہ پیش آیا تھا وہ سب کی سب عرض کرنے لگیں ماشاء اللہ ہم نے یوسف میں تو کسی طرح کی بُرائی نہیں دیکھی تب عزیز مصر کی بیوی زلیخا بول اٹھی اب تو ٹھیک ٹھاک حال سب پر ظاہر ہو ہی گیا اصل بات یہ یہ کہ میں نے خود اس سے اپنا مطلب حاصل کرنے کی تمنا کی تھی بے شک وہ یقیناً سچا ہے۔

Marfat.com

بے شک انسان کو اس کا نفس برابر بُرائی کی طرف اکساتا ہی ہے مگر جس پر اس کی پروردگار کی مہربانی اور کرم ہو تو وہ بُرائی سے محفوظ رہتا ہے

آیات نمبر 53 تا 54 سورۃ یوسف پارہ 12 میں فرمایا۔

اور میں نے اپنے تئیں پاک صاف نہیں کہتا کیونکہ نفس امارہ انسان کو بُرائی ہی سکھاتا رہتا ہے مگر یہ کہ میرا پروردگار رحم کرے بے شک میرا پروردگار بخشنے والا مہربان ہے۔

نیک کاروں کا اجر ہم ضائع نہیں کرتے بلکہ اپنی خاص رحمت اور کرم اس پر نوازتے ہیں اور اسے دنیا میں بھی ایک مقام دیتے ہیں

آیات نمبر 54 تا 56 سورۃ یوسف پارہ 12 میں فرمایا۔

بادشاہ نے حکم دیا کہ اسے میرے پاس لاؤ میں اسے اپنا مصاحب خاص بناؤں گا پھر ان سے گفتگو کی تو کہا کہ آج سے تم ہمارے ہاں صاحب منزلت اور صاحب اعتبار ہو یوسف نے کہا مجھے اس ملک کے خزانوں پر مقرر کر دیجئے کیونکہ میں حفاظت بھی کر سکتا ہوں اور اس کام سے واقف ہوں اس طرح ہم نے یوسف کو ملک مصر میں جگہ دی اور وہ اس ملک میں جہاں چاہتے ہیں کرتے ہیں اور ہم نیک کاروں کے اجر کو ضائع نہیں کرتے۔

Marfat.com

حضرت یعقوب علیہ السلام کی بیٹوں پر خاص تاکید اللہ کی ذات پر کامل یقین اور بھروسہ رکھنا

آیات نمبر 67 تا68 سورۃ یوسف پارہ12 میں فرمایا۔

اور ہدایت کی کہ بیٹا ایک ہی دروازے سے داخل نہ ہونا جدا جدا دروازوں سے حاصل ہونا اور میں اللہ کی تقدیر تو تم سے روک نہیں سکتا بے شک حکم اسی کا ہے اور میں اسی پر بھروسہ رکھتا ہوں اور اہل توکل کو اسی پر بھروسہ رکھنا چاہئے اور جب وہ کہ ان مقامات سے داخل ہوتے جہاں جہاں سے باپ نے ان سے کہا تھا تو وہ پھر اللہ کے حکم کو ذرا بھی ٹال نہیں سکتی تھی ہاں وہ یعقوب کے دل کی خواہش تھی جو انہوں نے پوری کی تھی بے شک وہ صاحب علم تھے کیونکہ ہم نے ان کو علم سکھایا تھا لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

اللہ جسے چاہتا ہے اُس کے درجات بلند کرتا ہے

آیت نمبر 76 سورۃ یوسف پارہ12 میں فرمایا۔

ہم جس کے چاہتے ہیں درجے بلند کرتے ہیں اور ہر علم والے سے دوسرا علم والا بڑھ کر ہے۔

حضرت یوسف علیہ السلام کے ہجر میں حضرت یعقوب علیہ السلام کا غم میں نڈھال اور بیمار ہو جانا اور آنکھوں کی بینائی سے محروم ہو جانا

آیات نمبر 84 تا86 سورۃ یوسف پارہ12 میں فرمایا۔

پھر ان کے پاس چلے گئے اور کہنے لگے ہائے افسوس یوسف (ہائے افسوس) اور رنج و الم میں اس قدر روئے کہ ان کی آنکھیں سفید ہو گئیں اور ان

Marfat.com

کا دل غم سے بھر رہا تھا بیٹے کہنے لگے کہ اگر آپ یوسف کو اسی طرح یاد ہی کرتے رہیں گے تو بیمار ہو جائیں گے یا جان ہی دے دیں گے انہوں نے کہا کہ میں اپنے غم داندوں کا اظہار اللہ سے کرتا ہوں اور اللہ کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

حضرت یعقوب علیہ السلام کا پھر بینا ہو جانا

آیت نمبر 93 سورۃ یوسف پارہ 12 میں فرمایا۔

یہ کرتہ لے جاؤ اور اسے والد صاحب کے منہ پر ڈال دو وہ بینا ہو جائیں اور اپنے تمام اہل و عیال کو میرے پاس لے آؤ۔

حضرت یوسف علیہ السلام کی اللہ سے دعا

آیت نمبر 101 سورۃ یوسف پارہ 12 میں فرمایا۔

(جب یہ سب باتیں ہو پس تو یوسف نے اللہ سے دعا کی اے میرے پروردگار تو نے مجھ کو حکومت سے بہرہ دیا اور خوابوں کی تعبیر کا علم بخشا اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے تو ہی دنیا اور آخرت میں میرا کارساز ہے تو مجھے دنیا سے اپنی اطاعت کی حالت میں اٹھائیو اور آخرت میں اپنے نیک بندوں میں داخل کی جیو (آمین)

(درود قرآنی)

تین مرتبہ صبح و شام یہ درود شریف پڑھنے سے زبردست دینی و دنیاوی کامیابی ملتی ہے۔

اللھم صل علی محمد و الہ و اصحابہ بعدد عاصی

Marfat.com

جمیع القرآن حرفا حرفا و بقدد کل حرف الفا

الفا علیہ السلام

سورۃ رعد کی چند آیات کا ترجمہ

زمین و آسمان ، چاند ستارے، دن رات، پہاڑ اور دریا پھلوں کھیتوں کی پیدائش اور ان کی بناوٹ پر غور وفکر کرنا کہ یہ سب رب کی نشانیاں ہیں اس طرح اللہ کی عظمت کی بڑھائی بیان کرنا

آیات نمبر 2 سے لے کر 4 تک سورۃ رعد پارہ 13 میں فرمایا۔

اللہ وہی تو ہے جس نے ستونوں کے بغیر آسمان جیسا کہ تم دیکھتے ہو اتنے اونچے بنائے پھر عرش پر جا ٹھہرا اور سورج چاند کو کام میں لگا دیا ہر ایک ایک معیاد معین کی تک گردش کر رہا ہے وہی دنیا کے کاموں کا انتظام کرتا ہے اس طرح و اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتا ہے کہ تم اپنے پرودگار کے روبرو جانے کا یقین کرو اور وہی ہے جس نے زمین کو پھیلایا اور اس میں پہاڑ اور دریا پیدا جائے اور ہر طرح کے میووں کی دو دو قسمیں بنائیں وہی رات کو دن کالباس پہناتا ہے غور کرنے کے لئے اس میں بہت سی نشانیاں ہیں اور زمین میں کئی طرح کے قطعات میں ایک دوسرے سے ملے ہوئے اور انگور کے باغ اور کھیتی اور کھجور کے درخت بعض کی بہت سی شاخیں ہوتی ہیں اور بعض کی اتنی نہیں ہوتیں پانی سب کو ایک ہی ملتا ہے اور ہم بعض میووں کو بعض پر لذت میں فضیلت دیتے ہیں اس میں سمجھنے والوں کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں۔

Marfat.com

جب تک خود انسان اپنی ذات کی اصلاح یا درستی کی کوشش نہ کرے اللہ اس کی حالت نہیں بدلنا

آیت نمبر 11 سورۃ رعد پارہ 13 میں فرمایا۔

اس کے آگے پیچھے اللہ کے چوکیدار ہیں جو اللہ کے حکم سے اس کی حفاظت کرتے ہیں اللہ اس نعمت کو جو کسی قوم کو (حاصل) ہے نہیں بدلتا جب تک کہ وہ اپنی حالت کو نہ بدلے اور جب اللہ کسی قوم کے ساتھ کا ارادہ کرتا ہے تو پھر وہ پھر نہیں سکتی اور اللہ کے سوا ان کو کوئی مددگار نہیں ہوتا۔

اللہ کی ذات سے منکر ہونے والوں کا انجام

آیت نمبر 5 سورۃ رعد پارہ 13 میں فرمایا۔

اگر تم عجیب بات سننی چاہو تو کافروں کا یہ کہنا عجیب ہے کہ جب ہم مر کر مٹی ہو جائیں گے تو کیا از سر نو پیدا ہوں گے یہی لوگ ہیں جو اپنے پروردگار سے منکر ہوتے ہیں اور یہی ہیں جن کی گردنوں میں طوق ہوں گے اور یہی اہل دوزخ ہیں کہ ہمیشہ اس میں جلتے رہیں گے۔

ہر چیز اللہ کی حمد و ثناء بیان کرتی ہے اور اس کے آگے سجدہ کرتی ہے جس کا دل اور آنکھ دونوں روشن ہیں وہی مومن ہیں۔

آیات نمبر 15 تا 16 سورۃ رعد پارہ 13 میں فرمایا۔

جتنی مخلوقات آسمانوں اور زمین میں ہے خوشی سے اللہ کے آگے سجدہ کرتی ہے اور ان کے سائے بھی صبح و شام سجدے کرتے ہیں ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کا پروردگار کون ہے کہہ دو کہ اللہ پھر ان سے کہو کہ تم نے اللہ

Marfat.com

کو چھوڑ کر ایسے لوگوں کو کیوں کارساز بنایا ہے جو خود اپنے نفع ونقصان کا بھی کچھ اختیار نہیں رکھتے پوچھو کیا اندھا اور آنکھوں والا برابر ہیں یا اندھیرا اور اجالا برابر ہوسکتا ہے بھلا ان لوگوں نے جن کو اللہ کا شریک مقرر کیا ہے کیا انہوں نے اللہ کی سی مخلوقات پیدا کی ہے جب کے سبب ان کو مخلوقات مشتبہ ہوگئی ہے کہہ دو کہ اللہ ہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور یکتا اور زبردست ہے۔

اللہ ظالم اور کافر لوگوں کا مدد گار نہ ہو گا چاہے وہ پوری دنیا کے خدا نے دیے

آیت نمبر 18 سورۃ رعد پارہ 13 میں فرمایا۔

جن لوگوں نے اللہ کے حکم کو قبول کیا ان کی حالت بہت بہتر ہوگی اور جنہوں نے اس کو قبول نہ کیا اگر روئے زمین کے سب خدا نے ان کے اختیار میں ہوں تو وہ سب کے سب اور ان کے ساتھ اتنے اور نجات کے بدلے میں صرف کر ڈالیں (مگر نجات کہاں) ایسے لوگوں کا حساب بھی بُرا ہوگا اور ان کا ٹھکانہ بھی دوزخ اور بہت بُری جگہ ہے۔

قرآن نور ہے اور جو اندھیرے سے نکال کر روشنی کی طرف لے آتا ہے اور جو لوگ اللہ کی خوشنودی اور رحمت کے طلب گار ہیں وہ صبر کرتے ہیں اور پابندی سے نماز ادا کرتے ہیں۔ اور رشتوں کا بھرم رکھتے ہیں

آیات نمبر 21 تا 24 سورۃ رعد پارہ 13 میں فرمایا۔

بھلا جو شخص یہ جانتا ہے کہ جو شخص تمہارے پروردگار کی طرف سے تم

Marfat.com

پر نازل ہوا ہے حق ہے وہ اس شخص کی طرح ہے جو اندھا ہے اور سمجھتے تو وہی ہیں جو عقل مند ہیں جو اللہ کے عہد کو پورا کرتے ہیں اور اقرار کو نہیں توڑتے اور جن (رشتہ یائے قرابت) کے جوڑنے رکھنے کا اللہ نے حکم دیا ہے ان کو جوڑے رکھتے اور اپنے پروردگار سے ڈرتے رہے اور بُرے حساب سے خوف رکھتے ہیں اور جو پروردگار کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے صبر کرتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں اور جو مال ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتے ہیں اور نیکی سے بُرائی کو دور کرتے ہیں یہی لوگ ہیں جن کے لئے عاقبت کا گھر ہے یعنی ہمیشہ رہنے کے باغات ہیں جن میں وہ داخل ہوں گے اور ان کے باپ دادا اور بیبیوں اور اولاد میں سے جو نیک کار ہوں گے وہ بھی بہشت میں جائیں گے اور فرشتے بہشت کے ہر دروازے سے ان کے پاس آئیں اور کہیں گے تم پر رحمت ہو یہ تمہاری ثابت قدمی کا بدلہ ہی اور عاقبت کا گھر خوب گھر ہے۔

درود برائے مغفرت

تاجدار عالم ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص یہ درود پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

اللھم صل علی سیدنا و مولنا محمد و علی الہ وسلم

Marfat.com

فصل ۱۶:

سورۃ ابراہیم کی چند آیات کا ترجمہ

جب تک اللہ کا پیغمبر کسی قوم کے اللہ کا پیغام نہ لے کر جائے اس وقت تک اللہ کسی انسان کو گمراہ نہیں کرتا

آیات نمبر 2 تا 4 سورۃ ابراہیم پارہ 13 میں فرمایا۔

جو آخرت کی نسبت دنیا کو پسند کرتے ہیں اور اس میں کجی چاہتے ہیں یہ لوگ پرے سرے کی گمراہی میں ہیں اور ہم نے کوئی پیغمبر نہیں بھیجا مگر اپنی قوم کی زبان بولتا تھا تاکہ انہیں احکام اللہ کھول کھول کر بتا دے پھر خدا جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور وہ غالب اور حکمت والا ہے۔

مومنوں کو اللہ پر بھروسہ رکھنا چاہئے

آیت نمبر 12 سورۃ ابراہیم پارہ 13 میں فرمایا۔

اور اللہ ہی پر مومنوں کو بھروسہ رکھنا چاہئے اور ہم کیونکر اللہ پر بھروسہ نہ رکھیں حالانکہ وہ اس نے ہم کو ہمارے دین کے سیدھے راستے بتائے ہیں اور جو تکلیفیں تم ہم کو دیتے ہو اس پر صبر کریں گے اور اہل توکل کو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہئے۔

مومنوں پر پرودگار کا سلام ہو گا

آیت نمبر 23 سورۃ ابراہیم پارہ 13 میں فرمایا۔

اور جو ایمان لائے اور عمل نیک کئے وہ بہشتوں میں داخل کئے

Marfat.com

جائیں گے جن کے نیچے نہریں بہہ رہ ہیں اپنے پروردگار کے حکم سے ہمیشہ ان یں رہیں گے وہاں ان کی صاحب سلامت کا سلام ہو گا۔

اللہ لوگوں کے لئے مثالیں بیان کرتا ہے تا کہ نصیحت پکڑیں،

ناپاک کی مثال

آیات نمبر 26 تا 27 سورۃ ابراہیم پارہ 13 میں فرمایا۔

اور ناپاک بات کی مثال ناپاک درخت کی سی ہے (نہ جڑ مستحکم اور نہ شاخیں بلند) زمین کے اوپر ہی سے اکھیڑ کر پھینک دیا جائے اس کو ذرا بھی قرار نہیں اللہ مومنوں کے دلوں کو پکی بات سے دنیا کی زندگی میں بھی مضبوط رکھتا ہے اور آخرت میں بھی رکھے گا اور اللہ بے انصاف کو گمراہ کر دیتا ہے اور اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

بے شک انسان ناشکرا ہے

آیت نمبر 34 سورۃ ابراہیم پارہ 13 میں فرمایا۔

اور جو کچھ تم نے مانگا سب میں نے تم کو عنایت کیا اور اگر اللہ کے احسان گننے لوگ تو شمار نہ کر سکو گے (مگر لوگ نعمتوں کا شکر نہیں کرتے) کچھ شک نہیں کہ انسان بڑا بے انصاف اور ناشکرا ہے۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا

آیات نمبر 40 تا 41 سورۃ ابراہیم پارہ 13 میں فرمایا۔

اے پروردگار مجھ کو ایسی توفیق عنایت کر کہ نماز پڑھتا رہوں اور میری اولاد کو بھی یہ توفیق بخش اے پروردگار میری دعا قبول فرما اے

Marfat.com

پروردگار حساب (کتاب کے دن مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور مومنوں کو مغفرت کی جیو۔

بے شک اللہ زبردست بدلہ لینے والا ہے گنہگاروں کا انجام

آیات نمبر 47 تا 52 سورۃ ابراہیم پارہ 13 میں فرمایا۔

بے شک اللہ زبردست اور بدلہ لینے والا ہے جس دن یہ زمین سے بدل دی جائے گی اور آسمان بھی بدل دیئے جائیں گے اور سب لوگ خدا نے یگانہ زبردست کے سامنے کھڑے ہوں گے اور اس دن تم گنہگاروں کو دیکھو گے کہ زنجیروں میں جکڑے ہوئے ہیں ان کے کرتے گندھک کے ہوں گے اور ان کے مونہوں کو آگ لپیٹ رہی ہوگی یہ اس لئے کہ اللہ ہر شخص کو اس کے اعمال کا بدلہ دے بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے یہ قرآن لوگوں کے نام سے اللہ کا پیغام ہے تاکہ ان کو اس سے ڈرایا جائے اور تاکہ وہ جان لیں کہ وہی اکیلا معبود ہے اور تاکہ اہل عقل نصیحت پکڑیں۔

قرآن پاک اللہ کا پیغام ہے تاکہ لوگ اس سے نصیحت و عبرت حاصل کریں

آیت نمبر 52 سورۃ ابراہیم پارہ 13 میں فرمایا۔

یہ قرآن لوگوں کے نام اللہ کا پیغام ہے تاکہ ان کو اس سے ڈرایا جائے اور تاکہ وہ جان لیں کہ وہی اکیلا معبود ہے تاکہ اہل عقل نصیحت پکڑیں۔

سورۃ فجر کی چند اہم آیات کا ترجمہ

درود جمالی، حضرت حسن بن رضی اللہ عنہم کا ارشاد ہے کہ جو شخص کسی مہم یا

Marfat.com

پریشانی یا مصیبت میں ہو وہ درود پاک کو ہزار مرتبہ صحبت اور شوق سے پڑھے اللہ تعالیٰ سے دعا کرے رب العزت اس کی مصیبت ٹال دے گا اور ان کو اپنی مراد میں کامیاب کر دے گا وہ درود پاک یہ ہے۔

اللھم صل علی سیدنا محمد و علی الہ و بقدر و جمالہ

انسانوں اور جنوں کی تخلیق

آیات نمبر 27 تا 29 سورۃ حجر پارہ 14 میں فرمایا۔

اور ہم نے انسان کو کھنکھناتے ٹھہرے ہوئے گارے سے پیدا کیا ہے اور جنوں کو اس سے بھی پہلے دھوئیں کی آگ سے پیدا کیا تھا اور جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں کھنکھناتے سڑے ہوئے گارے سے ایک بشر بنانے والا ہوں جب اس کو درست کرلوں اور اس میں اپنی روح پھونک دوں تو اس کے آگے سجدے میں گر پڑنا تو فرشتے سب کے سب سجدے میں گر پڑے مگر شیطان کہ اس نے سجدہ کرنے والوں کو ساتھ ہونے سے انکار کر دیا۔

ابلیس کا نافرمان ہونا

آیات نمبر 32 تا 38 سورۃ حجر پارہ 14 میں فرمایا۔

اللہ نے فرمایا کہ ابلیس تجھے کیا ہوا کہ تو سجدہ کرنے والوں میں شامل نہ ہوا اس نے کہا میں ایسا نہیں ہوں کہ انسان کو جس کو تو نے کھنکھنائے سڑے ہوئے گارے سے بنایا ہے سجدہ کروں اللہ نے فرمایا یہاں سے نکل جا تو مردود ہے اور تجھ پر قیامت کے دن تک مہلت دے جب لوگ مرنے

Marfat.com

کے بعد زندہ کئے جائیں گے فرمایا کہ تجھے مہلت دی جاتی ہے وقت مقرر یعنی قیامت کے دن تک۔

بدر راہ لوگوں کو گناہوں پر آمادہ کرنا لیکن خالص مومن بندوں پر اس کی دسترس نہیں

آیات نمبر 39 تا 42 سورۃ حجر پارہ 14 میں فرمایا۔

اس نے کہا کہ پروردگار جیسا تو نے مجھے رستے سے الگ کیا ہے میں بھی زمین میں لوگوں کے لئے گناہوں کو آراستہ کر دکھاؤں گا اور سب کو بہکاؤں گا ہاں ان میں جو ٹھہرے مخلص بندے ہیں (ان پر قابو چلنا مشکل ہے) اللہ نے فرمایا کہ مجھ تک پہنچنے کا یہی سیدھا راستہ ہے جو میرے مخلص بندے ہیں ان پر تجھے کچھ قدرت نہیں کہ ان کو گناہ میں ڈال سکے ہاں بدراہوں میں سے جو تیرے پیچھے چل پڑے۔

اللہ کی رحمت سے مایوس ہونا کفر ہے

آیات نمبر 55 تا 57 سورۃ حجر پارہ 14 میں فرمایا۔

انہوں نے کہا کہ آپ ﷺ کو سچی خوشخبری دیتے ہیں آپ مایوس نہ ہو جائیے اللہ کی رحمت سے مایوس ہونا گمراہوں کا کام ہے۔

حضرت لوط علیہ السلام کی گنہگار قوم پر عذاب کا نازل ہونا

آیات نمبر 56 سے 66 سورۃ حجر پارہ 14 میں فرمایا۔

پھر کہنے لگے کہ فرشتو تمہیں اور کیا کام ہے انہوں نے کہا ہم ایک گنہگار قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں کہ اس کو عذاب کریں مگر لوط کے گھر والے

Marfat.com

کہ ان سب کو ہم بچا لیں گے البتہ ان کی عورت کہ اس کے لئے ہم نے ٹھہرا دیا ہے کہ وہ پیچھے رہ جائے گی پھر جب فرشتے لوط کے گھر گئے تو لوط نے کہا تم تو نا آشنا سے لوگ ہو وہ بولے کہ انہیں بلکہ ہم آپ کے پاس وہ چیز لے کر آتے ہیں جس میں لوگ شک کرتے تھے اور ہم آپ کے پاس یقینی بات لے کر آئے ہیں اور ہم سچ کہتے ہیں تو آپ کچھ رات رہے اپنے گھر والوں کو نکالیں اور خود ان کے پیچھے چلیں اور آپ میں سے کوئی شخص پیچھے مڑ کر نہ دیکھے اور جہاں آپ کو حکم ہوا وہاں چلے جائیے اور ہم نے لوط کی طرف وحی بھیجی کہ ان لوگوں کی جڑ صبح ہوتے ہوئے کاٹ دی جائے گی۔

حضرت لوط علیہ السلام کا اپنی قوم سے مخاطب ہونا

آیات نمبر 6 تا 7 سورۃ حجر پارہ 14 میں فرمایا۔

لوط نے کہا یہ میرے مہمان پس ان کے بارے میں مجھے رسوا نہ کرنا اور اللہ سے ڈرو اور مجھے بے آبرو نہ کرو وہ بولے کیا ہم نے تم کو سارے جہاں کی حمایت وطرفداری سے منع نہیں کیا انہوں نے کہا اگر نہیں کرنا ہی ہے تو یہ میری قوم کی لڑکیاں ان سے شادی کرلو۔

حضرت لوط علیہ السلام کی قوم پر عذاب کی صورت میں کنکر اور پتھروں کی بارش

آیات نمبر 72 تا 75 سورۃ حجر پارہ 14 میں فرمایا۔

اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمہاری جان کی قسم وہ اپنی مستی میں مدہوش ہو رہے تھے سورج نکلتے نکلتے چنگھاڑ نے آپکڑا اور ہم نے اس شہر کو الٹ کر نیچے کر دیا اور ان پر کھنکر کی پتھریاں برسائیں بے شک اس میں ایک فراست کے لئے

Marfat.com

نشانی ہے۔

ہر وقت اللہ کی تسبیح اور خوبیاں بیان کرو
اور اس کی عبادت میں لگے رہو

آیات نمبر 98 تا 99 سورۃ حجر پارہ 14 میں فرمایا۔

تو ہم اپنے پرودگار کی تسبیح کے لئے اور اس کی خوبیاں بیان کرتے رہو اور سجدہ کرنے والوں میں داخل رہو اور اپنے پروردگار کی عبادت کئے جاؤ یہاں تک کہ تمہاری موت کا وقت آجائے۔

سورۃ نحل کی چند آیات کا ترجمہ
دفع نسیان کا نسخہ

دفع نسیان کے لئے یہ درود شریف مغرب اور عشاء کے درمیان کسی عدد معین کے بغیر پڑھیں۔

اللھم صل علی محمد و الہ کما لا نھایۃ بکماہ
وعَدَد کمالہ

فصل ۱۷:

انسان اور جانوروں کی پیدائش

جانور چرند پرند سب انسان کے لئے پیدا کئے۔

آیات نمبر 4 تا 5 سورۃ نحل پارہ 14 میں فرمایا۔

اسی نے انسان کو نطفے سے پیدا کیا ان میں تمہارے لئے جڑ اول

Marfat.com

اور بہت سے فائدے ہیں اور ان میں سے بعض کو تم کھاتے بھی ہو اور جب شام کو انہیں جنگل سے لاتے ہو اور جب صبح کو جنگل چرانے لے جاتے ہو ان میں تمہاری عزت وشان ہے اور دور دراز شہروں میں جہاں تم رحمت شاقہ کے بغیر پہنچ نہیں سکتے وہ تمہارے بوجھ اٹھا کر لے جاتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے انسان کے لئے ان گنت نعمتیں عطا فرمائیں اے نادان انسان تم اللہ کی کن کن نعمتوں کا شکر ادا کرو گے۔اس کی

نعمتوں کا جتنا بھی شکر ادا کرو کم ہے

آیات نمبر 10 تا17 سورۃ نحل پارہ14 میں فرمایا۔

وہی تو ہے جس نے آسمان سے پانی برسا جسے تم پیتے ہو اور اس سے درخت بھی شاداب ہوتے ہیں جن میں تم اپنے چارپایوں کو چراتے ہو اسی پانی سے وہ تمہارے لئے کھیتی اور زیتون اور کھجور اور انگور اور بے شمار درخت اُگاتا ہے اور ہر طرح کے پھل پیدا کرتا ہے غور کرنے والوں کے لئے اس میں قدرت خدا کی بڑی نشانی ہے اور اس نے تمہارے لئے رات دن اور سورج چاند کو کام میں لگا دیا اور اسی کے حکم سے ستارے بھی کام میں لگے ہوئے ہیں سمجھنے والوں کے لئے اس میں قدرت خدا کی بہت سی نشانیاں ہیں اور جو طرح طرح کے رنگوں کی چیزیں اس نے زمین میں پیدا کیں (سب تمہارے زیر فرمان کر دیں) نصیحت پکڑنے والوں کے لئے اس میں نشانی ہے اور وہی تو ہے جس نے دریا کو تمہارے اختیار میں کیا تاکہ اس میں سے تازہ گوشت کھاؤ اور اس سے زیور موتی وغیرہ نکالو جسے تم پیتے ہو اور

Marfat.com

تم دیکھتے ہو کہ کشتیاں دریا میں پانی کو پھاڑتی چلی جاتی ہیں اور اس لئے بھی دریا کو تمہارے اختیار میں کیا کہ تم اللہ کے فضل سے معاش تلاش کرو اور تا کہ اس کا شکر کرو اور اسی نے زمین پر پہاڑ بنا کر رکھ دیئے کہ تم کو لے کر کہیں جھک نہ جائے اور نہریں اور رستے بنا دیئے تا کہ ایک مقام سے دوسرے مقام تک آسانی سے جا سکو اور راستوں میں نشانات بنا دیئے اور لوگ ستاروں سے بھی راستے معلوم کرتے ہیں تو جو مخلوقات پیدا کرے وہ ویسا ہی جو کچھ بھی پیدا نہ کر سکے تو پھر تم عذر کیوں نہیں کرتے اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کو شمار کرنا چاہو تو گن نہ سکو گے بے شک بخشنے والا مہربان ہے بے شک سبحان اللہ تم اپنے رب کی کس کس نعمت سے انکار کرو گے۔

متکبر انسان کا انجام

آیات نمبر 28 تا 29 سورۃ نحل پارہ 14 میں فرمایا۔

کہ جب فرشتے ان کی روحیں قبض کرنے لگتے ہیں اور یہ اپنے ہی حق میں ظلم کرنے والے ہیں تو مطیع و منعقاد ہو جاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم کوئی بُرا کام نہیں کرتے تھے ہاں جو کچھ تم کیا کرتے تھے اللہ اسے خوب جانتا ہے سو دوزخ کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ ہمیشہ اس میں رہو گے اب تکبر کرنے والوں کا بُرا ٹھکانہ ہے۔

نیک کار اور پرہیزگاروں کے لئے دنیا میں بھی بھلائی ہے اور آخرت میں بھی ایک اچھا صلہ (بہشت ہے)

آیات نمبر 30 تا 31 سورۃ نحل پارہ 14 میں فرمایا۔

Marfat.com

اور جب پرہیز گاروں سے پوچھا جاتا ہے کہ تمہارے پروردگار نے کیا نازل کیا ہے تو کہتے ہیں کہ بہترین کلام جو لوگ نیک کار ہیں ان کے لئے اس دنیا میں بھی بھلائی ہے اور آخرت کا گھر تو بہشت ہی اچھا ہے اور پرہیز گاروں کا گھر بہت خوب ہے وہ بہشت جن میں وہ داخل ہوں گے ان کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی وہاں جو چاہیں گے ان کے لئے میسر ہو گا اللہ پرہیز گاروں کو ایسا ہی بدلا دیتا ہے۔

اللہ کے لئے بیٹیاں تجویز کرتے ہو جو ان سے پاک ہو اور اپنے لئے بیٹے پسند کرتے ہو جب کوئی بیٹی کے پیدا ہونے کی خبر سنتا ہے تو اس کا رنگ سیاہ ہو جاتا ہے اور اپنے قوم کے لوگوں سے چُھپتا پھرتا ہے

آیات نمبر 57 تا 59 سورۃ نحل پارہ 14 میں فرمایا۔

اور یہ لوگ اللہ کے لئے تو بیٹیاں تجویز کرتے ہیں او وہ ان سے پاک ہے اور اپنے لئے بیٹے جو مرغوب دل پسند ہیں حالانکہ جب ان میں سے کسی کو بیٹی کے پیدا ہونے کی خوشخبری ملتی ہے تو اس کا منہ غم کے سبب کالا پڑ جاتا ہے اور وہ اندوہناک ہو جاتا ہے اور وہ اس خبر بد سے لوگوں سے چھپتا پھرتا ہے کہ آیا ذلت برداشت کر کے لڑکی کو زندہ دیکھو یہ تجویز کرتے ہیں بہت بُری ہے۔

Marfat.com

اگر اللہ لوگوں کو ان کے ظلم کے (اعمال) سبب پکڑنے لگے تو کسی جاندار کو زندہ نہ رکھتا مگر وہ ایک وقت تک مہلت دیتا ہے

آیات نمبر 61 سورۃ نحل پارہ 14 میں فرمایا۔

اور اگر اللہ لوگوں کو ان کے ظلم کے سبب پکڑنے لگے تو ایک جاندار کو زمین پر نہ چھوڑے لیکن ان کو ایک وقت مقرر تک مہلت دیئے جاتا ہے جب وہ آجاتا ہے تو ایک گھڑی نہ پیچھے رہ سکتے ہیں اور نہ آگے بڑھ سکتے ہیں۔

قرآن مومنوں کے لئے خاص ہدایت اور رحمت ہے۔

خالص دودھ، کھجور انگور اور اللہ کی طرف سے بے شمار رزق ان میں قدرت کی نشانیاں ہیں

آیات نمبر 64 تا 67 سورۃ نحل پارہ 14 میں فرمایا۔

اور یہ مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے اور اللہ ہی نے آسمان سے پانی برسایا پھر اس سے زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کیا بے شک اس میں سننے والوں کے لئے نشانی ہے اور تمہارے لئے چارپایوں میں بھی عبرت ہے اور ان کے پیٹوں میں جو گوبر اور لہو ہے اس سے ہم تم کو خالص دودھ پلاتے ہیں جو پینے والوں کے لئے خوشگوار ہے اور کھجور اور انگور کے میووں سے بھی تم پینے کی چیزیں تیار کرتے ہو کہ ان سے شراب بناتے ہو اور عمدہ رزق کھاتے ہو جو لوگ سمجھ رکھتے ہو ان کے لئے ان چیزوں میں قدرت کی نشانی ہے

Marfat.com

شہد امراض کی شفا ہے

آیت نمبر 68 سورۃ نحل پارہ 14 میں فرمایا۔

اور تمہارے پروردگار نے شہد مکھیوں کو ارشاد فرمایا کہ پہاڑوں میں اور درختوں میں اور اونچی اونچی چھتریوں میں جو لوگ بناتے ہیں گھر بنا اور ہر قسم کے میوے کھا اور اپنے پروردگار کے صاف رستوں پر چلی جا اس کے پیٹ سے پینے کی چیز نکلتی ہے جس کے مختلف رنگ ہوتے ہیں اس میں لوگوں کے کئی امراض کی شفا ہے بے شک سوچنے والوں کے لئے اس میں بھی نشانی ہے۔

قیامت کے وقت کی مدت پلک جھپکنا سے بھی پہلے ہے

آیت نمبر 77 سورۃ نحل پارہ 14 میں فرمایا۔

اور آسمانوں اور زمین کا علم اللہ ہی کو ہے اور اللہ کے نزدیک قیامت کا آنا یوں ہے جیسے آنکھ کا جھپکنا بلکہ اس سے بھی جلد تر کچھ شک نہیں کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

جب اللہ سے عہد کرو تو اس کو پورا کرو

آیت نمبر 91 سورۃ نحل پارہ 14 میں فرمایا۔

اور جب اللہ سے عہد واثق کرو تو اس کو پورا کرو اور جب پکی قسمیں کھاؤ تو ان کو مت توڑو کہ تم اللہ کو اپنا ضامن مقرر کر چکے ہو اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کو جانتا ہے۔

Marfat.com

جب قرآن پڑھو تو شیطان مردود سے پناہ مانگ لیا کرو

آیت نمبر 98 تا99 سورۃ نحل پارہ14 میں فرمایا۔

اور جب تم قرآن پڑھنے لگو تو شیطان مردود سے پناہ مانگ لیا کرو کہ جو مومن ہیں اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں ان پر اس کا کچھ زور نہیں چاہتا جو اُس کو رفیق بناتے ہیں اور اس کے سبب اللہ کے ساتھ شریک مقرر کرتے ہیں اور جب ہم کوئی آیت کسی آیت کی جگہ بدل دیتے ہیں اور اللہ جو کچھ نازل فرماتا ہے اسے خوب جانتا ہے تو کہتے ہیں کہ تم تو یوں ہی اپنی طرف سے بنالاتے ہو حقیقت یہ ہے کہ ان میں اکثر نادان ہیں۔

جو لوگ اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں رکھتے اللہ ان کی ہدایت نہیں کرتا

آیات نمبر 102 تا106 سورۃ نحل پارہ14 میں فرمایا۔

جو لوگ اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے ان کو اللہ ہدایت نہیں دیتا اور ان کے لئے عذاب الم ہے جھوٹ افتر آ تو وہ وہی لوگ کیا کرتے ہیں جو اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے اور وہی جھوٹے ہیں۔

دنیا سے رغبت رکھنے والے لوگ سراسر خسارے میں ہیں اللہ ان کے دلوں، کانوں اور آنکھوں پر غفلت کی مہر لگا دیتا ہے

آیات نمبر 106 تا109 سورۃ نحل پارہ14 میں فرمایا۔

وہ جو دل کھول کر کفر کرے تو ایسوں پر اللہ کا غضب ہے اور ان کو بڑا سخت عذاب ہو گا یہ اس لئے کہ انہوں نے دنیا کی زندگی کو آخرت کے

Marfat.com

مقابلے میں عزیز رکھا اور اس لئے کہ اللہ کافر لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا یہی لوگ ہیں جن کے دلوں پر اور کانوں پر اور آنکھوں پر اللہ نے مہر لگا رکھی ہے اور یہی غفلت میں پڑے ہوئے ہیں کچھ شک نہیں کہ یہ آخرت میں خسارہ اٹھانے والے ہوں گے۔

جو لوگ نادانی اور کم عقلی سے کوئی بڑا کام کر بیٹھیں اور پھر اپنے کئے کی معافی مانگیں تو اللہ بڑا بخشنے والا مہربان پائیں گے

آیت نمبر 119 سورۃ نحل پارہ 14 میں فرمایا۔

پھر جن لوگوں نے نادانی سے بُرا کام کیا پھر اس کے بعد توبہ کی اور نیکو کار ہو گئے تو تمہارا پروردگار ان کو توبہ کرنے اور نیکہ کار ہو جانے کے بعد ان کو بخشنے والا اور رحمت کرنے والا ہے۔

اللہ جو ہدایت پر ہیں ان کو بھی جانتا ہے اور جو اس کے راستے سے بھٹک گیا ان سے بھی خوب واقف ہے

آیت نمبر 135 سورۃ نحل پارہ 14 میں فرمایا۔

(اے پیغمبر) لوگوں کو دانش اور نیک نصیحت سے اپنے پروردگار کے رستے کی طرف بلاؤ اور بہت ہی اچھے طریقے سے ان کے مناظرہ کرو جو اس کے راستے سے بھٹک گیا تمہارا پروردگار اسے بھی خوب جانتا ہے اور جو رستے پر چلنے والے ہیں اُن سے بھی خوب واقف ہے۔

Marfat.com

گیارہ ہزار درود کے برابر درود شریف حافظ نیسوطی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ اس درود شریف کا ایک مرتبہ پڑھنا گیارہ ہزار مرتبہ پڑھنے کے برابر ہے

اللھم صل علی سیدنا محمد و علی الہ صلاۃ انت لھا اھل و ھو لھا اھل

فصل ۱۸:

سورۃ بنی اسرائیل کی چند آیات کا ترجمہ

جب تک اللہ کسی قوم پر اپنا پیغمبر نہ بھیج دے عذاب نہیں دیا کرتا

آیت نمبر 15 سورۃ بنی اسرائیل پارہ 15 میں فرمایا۔

جو شخص ہدایت کرتا ہے تو اپنے لئے اختیار کرتا ہے اور جو گمراہ ہوتا ہے تو گمراہی کا ضرر بھی اسی کا ہو گا کوئی شخص کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا اور جب تک ہم پیغمبر نہ بھیج لیں عذاب نہیں دیا کرتے۔

والدین کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آنا

آیات نمبر 22 تا 24 سورۃ بنی اسرائیل پارہ 15 میں فرمایا۔

اور تمہارے پروردگار نے ارشاد فرمایا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرتے رہو اگر ان میں سے ایک

Marfat.com

یا دونوں تمہارے سامنے بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو ان کو اُف تک نہ کہنا اور نہ انہیں جھڑکنا اور ان سے بات ادب کے ساتھ کرنا اور عجز ونیاز سے ان کے آگے جھکے رہو اور ان کے حق میں دعا کرو کہ اے پروردگار جیسا انہوں نے مجھے بچپن میں شفقت سے پرورش کیا تو بھی ان پر رحمت فرما۔

فضول خرچ شیطان کا بھائی ہے

آیت نمبر 28 سورۃ بنی اسرائیل پارہ 15 میں فرمایا۔

اور فضول خرچی سے مال نہ اڑاؤ کہ فضول خرچی کرنے والے تو شیطان کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے پرودگار کی نعمتوں کا کفران کرنے والا یعنی نہ شکرا ہے۔

اپنی استعداد (اوقات) حیثیت کے بڑھ کر کسی کی مدد نہ کرو یہ نہ ہو کہ خود خالی ہاتھ بیٹھ جاؤ۔ اور پھر پچھتاؤ

آیات نمبر 28 تا 29 سورۃ بنی اسرائیل پارہ 15 میں فرمایا۔

اور اگر تم اپنے پروردگار کی رحمت کے انتظار میں جس کی تمہیں امید ہو ان مستحقین کی طرف توجہ نہ کرسکو تو ان سے نرمی سے بات کہہ دیا کرو اور اپنے ہاتھ کو نہ گردن سے بندھا ہوا یعنی بہت تنگ کرلو کہ کسی کو کچھ دو ہی نہیں اور نہ بالکل کھول ہی دو کہ سبھی کچھ دے ڈالو اور انجام یہ ہو کہ علامت زدہ اور درماندہ ہو کر بیٹھ جاؤ۔

مفلسی کے ڈر سے اولاد کو قتل نہ کرو ان کو اور تم کو رزق ہم دیتے ہیں اور زنا کے قریب مت جاؤ یہ بہت بڑا گناہ ہے

Marfat.com

آیات نمبر 31 تا32 سورۃ بنی اسرائیل پارہ15 میں فرمایا۔

اور اپنی اولاد کو مفلسی کے خوف سے قتل نہ کرنا کیونکہ ان کو اور تم کو ہم ہی رزق دیتے ہیں کچھ شک نہیں کہ ان کا مار ڈالنا بڑا سخت گناہ ہے اور زنا کے پاس بھی نہ جانا کہ وہ بے حیائی اور بُری راہ ہے۔

یتیم کے مال کے قریب مت جاؤ عہد کو پورا کرو ناپ تول میں کمی نہ کرو کان، آنکھ اور دل سب کی ضرور باز پرس ہو گی

آیات نمبر 34 تا36 سورۃ بنی اسرائیل پارہ15 میں فرمایا۔

اور یتیم کے مال کے پاس بھی نہ پھٹکنا مگر ایسے طریقے سے کہ بہت بہتر ہو یہاں تک کہ وہ جوانی کو پہنچ جائے اور عہد کو پورا کرو کہ عہد کے بارے میں ضرور باز پرس ہو گی اور جب کوئی چیز ناپ کر دینے لگو تو پیمانہ پورا بھرا کرو اور جب تول کر دو تو ترازو سیدھی رکھ کر تولا کرو اور یہ بہت اچھی بات اور انجام کے لحاظ سے بھی بہت بہتر ہے اور اے بندے جس چیز کا تجھے علم نہیں اس کے پیچھے نہ پڑ وکہ کان ،آنکھ اور دل ان سب سے ضرور باز پرس ہو گی۔

زمین پر تن کر تکبر سے مت چلو

آیات نمبر 37 تا38 سورۃ بنی اسرائیل پارہ15 میں فرمایا۔

اور زمین پر اکڑ کر (اور تن کر) مت چل کہ تو زمین کو پھاڑ تو نہیں ڈالے گا اور نہ لمبا ہو کہ پہاڑوں کی چوٹی تک پہنچ جائے گا ان سب عادتوں کی بُرائی تیرے پروردگار کے نزدیک بہت ناپسند ہے۔

Marfat.com

اے محبوب جب تم قرآن پڑھتے ہو جو آخرت پر یقین نہیں رکھتے
تمہارے اور ان کے درمیان گہرا پردہ ال دیتے ہیں

آیات نمبر 45 تا 46 سورۃ بنی اسرائیل پارہ 15 میں فرمایا۔

اور جب تم قرآن پڑھا کرتے ہو تو ہم تم میں اور ان لوگوں میں جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے حجاب پر حجاب کر دیتے ہیں اور ان کے دلوں پر پردہ ڈال دیتے ہیں کہ اسے سمجھ نہ سکیں اور ان کے کانوں میں ثقل پیدا کر کے دیتے ہیں اور جب تم قرآن میں اپنے پروردگار یکتا کا ذکر کرتے تو وہ بدل جائے اور پیٹھ پھیر کر چل دیتے ہیں۔

تھوہر کے درخت کو جس پر قرآن میں لعنت کی گئی

آیت نمبر 60 سورۃ بنی اسرائیل پارہ 15 میں فرمایا۔

جب ہم نے تم سے کہا کہ تمہارا پروردگار لوگوں کو احاط کئے ہوئے ہے اور جو نمائش ہم نے نہیں دکھائی اس کو لوگوں کے لئے آزمائش کیا اور اس طرح تھوہر کے درخت کو جس پر قرآن میں لعنت کی گئی اور ہم انہیں ڈراتے ہیں تو ان کو اس سے بڑی سخت سرکشی پیدا ہوئی ہے۔

جو شخص (دین سے غافل) ہو کر دنیا میں اندھا بنا رہے آخرت
میں بھی اندھا ہی اُٹھایا جائے گا

آیات نمبر 72 تا 73 سورۃ بنی اسرائیل پارہ 15 میں فرمایا۔

اور جو شخص اس دنیا میں اندھا ہو وہ آخرت میں بھی اندھا ہو گا اور نجات کے راستے سے بہت دور اے پیغمبر ﷺ جو وحی ہم نے تمہاری

Marfat.com

طرف بھیجی ہے قریب تھا کہ یہ کافر لوگ اس سے بچا دیں تا کہ تم اس کے سوا اور باتیں ہماری نسبت بنا لو اور اس وقت وہ تم کو دوست بنا لیتے۔

فصل ۱۹:

نماز تہجد کی فضیلت اور اہمیت

آیات نمبر 78 تا 79 سورۃ بنی اسرائیل پارہ 15 میں فرمایا۔

اے محمد ﷺ سورج کے ڈھلنے سے رات کے اندھیرے تک (ظہر، عصر، مغرب، عشاء کی) نماز اور صبح کو قرآن پڑھا کر کیوں کہ صبح کے وقت قرآن کا پڑھنا موجب حضور (ملائکہ) ہے اور بعض حصہ شب میں بیدار ہوا کرو اور مسجد کی نماز پڑھا کرو یہ شب خیزی تمہارے لئے (سبب) زیارت ثواب اور نماز تہجد تم کو نفل ہے قریب ہے کہ اللہ تم کو مقام محمود میں داخل کرے۔

جس کو اللہ ہدایت دے وہی ہدایت یافتہ ہے

آیت نمبر 97 سورۃ بنی اسرائیل پارہ 15 میں فرمایا۔

اور جس شخص کو اللہ ہدایت ے وہی ہدایت یاب ہے اور جن کو گمراہ کرے تو اللہ کے سوا ان کے رفیق نہیں پاؤ گے اور ہم ان کو قیامت کے دن اوندھے منہ اندھے گونگے اور بہرے بنا کر اٹھائیں گے اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے جب اس کی آگ بجھنے کو ہو گی تو ہم ان کو عذاب دینے کے لئے اور بھڑکا دیں گے یہ ان کی سزا ہے اس لئے کہ وہ ہماری آیتوں سے کفر کرتے ہیں۔

Marfat.com

قرآن برحق کتاب ہے مومن انسان جب سنتے ہیں جو سجدے میں گر پڑتے ہیں

آیات نمبر 107 تا110 سورۃ بنی اسرائیل پارہ15 میں فرمایا۔

جب وہ ان کو پڑھ کر سنایا جاتا ہے تو وہ ٹھوڑیوں کے پاس سجدے میں گر پڑتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمارا پروردگار پاک ہے بے شک ہمارے پرودگار کا وعدہ پورا ہو کر رہا اور وہ ٹھوڑیوں کے بل گر پڑتے ہیں اور روئے جاتے ہیں اور اس سے ان کو اور زیادہ عاجزی پیدا ہوتی ہے کہہ دو کہ تم اللہ کے نام سے پکارو یا رحمن کے نام سے جس نام سے پکارو اس کے سب نام اچھے ہیں اور نماز بلند آواز سے پڑھ اور نہ آہستہ بلکہ اس کے بیچ کا طریقہ اختیار کرو۔

سورۃ کہف کی چند آیات کا ترجمہ

اسی برس کے گناہ معاف، حضرت سہل بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص جمعہ کے دن کے بعد اسی مرتبہ درود شریف پڑھے تو اس کے اسی برس کے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

اللھم صل علی محمدن النبی الامی و علی آلہ وسلم

لوگوں کو آزمائش کے واسطے اس دنیا میں بھیجا گیا کہ کون کتنے اچھے عمل کرتا ہے

آیات نمبر 6 تا8 سورۃ کہف پارہ15 میں فرمایا۔

جو چیز زمین پر ہے ہم نے اس کو زمین کے لئے آرائش بنایا ہے تاکہ لوگوں کی آزمائش کریں کہ ان میں کون اچھے عمل کرنے والا ہے اور جو

Marfat.com

چیز زمین پر ہم اس کو نابود کر کے بنجر میدان کر دیں گے۔

مومن بندے صرف اللہ کی خوشنودی کے طلب گار ہوتے ہیں صبر کرتے ہیں دنیا کے آرائش کے طلب گار، دنیا کو پسند کرتے ہیں

آیات نمبر 28 سورۃ کہف پارہ 15 میں فرمایا۔

اور جو لوگ صبح و شام اپنے پروردگار کو پکارتے اور ان کے ساتھ صبر کرتے رہو اور تمہاری نگاہیں ان میں سے گزر کر اور طرف نہ دوڑیں کہ تم آرائش زندگانی دنیا کے خواستگار ہو جاؤ اور جس شخص کے دل کو ہم نے یاد سے غافل کر دیا ہے اور اپنی خواہش کی پیروی کرتا ہے اور اس کا کام حد سے بڑھ گیا ہے اس کا کہا نہ ماننا۔

جہنم کا تذکرہ اور اس کی کیفیت

آیات نمبر 29 سورۃ کہف پارہ 15 میں فرمایا۔

اے محمد ﷺ تم کہہ دو کہ سچی بات (کلمہ توحید) تمہارے پرودگار کی طرف ہو چکی ہے پس جو چاہے مانے اور جو کچھ نہ مانے مگر ہم ظالموں کے لئے وہ آگ (دہکا کے) تیار کر رکھی ہے جس کی قناتیں انہیں گھیر لیں گی اگر وہ لوگ دہائی دیں گے تو ان کی فریاد رسی (کھولتے ہوئے) پانی سے کی جائے گی جو مثل پگھلے ہوئے تانبے کے ہو گا اور منہ کو بھون ڈالے گا کیا برا پانی ہے اور جہنم بھی کیا بری جگہ ہے۔

مومنوں کا اجر جنت اور دودھ کی نہریں

آیات نمبر 30 تا 31 سورۃ کہف پارہ 15 میں فرمایا۔

Marfat.com

اس میں شک نہیں کہ جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور اچھے اچھے کام کرتے رہے تو ہم ہر گز اچھے کام والے کے اجر کو اکارت نہیں کرنے یہی وہی لوگ ہیں جن کے رہنے سہنے کے لئے سدا بہار باغات ہیں ان کے مکانات کے نیچے نہریں جاری ہوں گی وہ ان باغات میں دمکتے ہوئے کنگن کے کنگنوں سے سنوارے جائیں گے اور انہیں بارک ریشم اور بافی کے دھانے جوڑے پہنائے جائیں گے اور تختوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے کیا ہی اچھا بدلہ ہے اور بہشت میں آرائش کی کیسی اچھی جگہ ہے۔

دنیاوی زندگی کی مثال بارش کے پانی کی سی ہے

آیات نمبر 45 تا46 سورۃ کہف پارہ15 میں فرمایا۔

اے محمد ﷺ ان سے دنیا کی زندگی کی مثل بھی بیان کردو کہ اس کی حالت اس پانی کی سی ہے جسے ہم نے آسمان سے برسایا تو زمین کی روئیدگی اس میں مل جل گئی اور آخر ریزہ ریزہ بھوسہ ہو گی کہ اس کو ہوائیں اُڑاتے پھرتی ہیں اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

مال اور اولاد دنیا کی جھوٹی زندگی کی زینت ہیں اور نیکیاں ہمیشہ کے لئے اچھی اور پیدار

آیت نمبر 46 سورۃ کہف پارہ15 میں فرمایا۔

اے رسول اللہ ﷺ مال اور اولاد اس ذرا سی دنیا کی زندگی کی زینت ہیں اور باقی رہنے والی نیکیاں تمہارے پرودگار کے نزدیک ثواب میں اس سے کہیں زیادہ اچھی ہیں اور تمنا آرزو کی راہ سے بھی بہتر ہیں۔

Marfat.com

فصل ۵:

حضرت موسیٰ علیہ السلام کے سوالوں کا اور اُن کی حقیقت کا جواب

آیات نمبر 79 تا 82 سورۃ کہف پارہ 15 میں فرمایا۔

اب جن باتوں پر آپ سے صبر نہ ہو سکا ابھی آپ کو اصل حقیقت بتائے دیتا ہوں وہ کشتی جس میں میں نے سوراخ کر دیا تھا وہ چند غریبوں کی تھی جو دریا میں محنت کر کے گزارا کرتے تھے میں نے چاہا اسے عیب دار بنا دوں کیونکہ ان کے پیچھے ایک ظالم بادشاہ آتا تھا کہ تمام کشتیاں زبردستی بیگار میں پکڑ لیتا تھا اور جو وہ لڑکا تھا (جس کو میں نے مار ڈالا) تو اس کے ماں باپ دونوں سچے ایماندار تھے تو ہم کو یہ اندیشہ ہوا کہ ایسا نہ ہو کہ بڑا ہو کر ان کو بھی اپنے سرکشی اور کفر میں پھنسا دے تو ہم نے چاہا کہ ہم اس کو مار ڈالیں اور ان کا پروردگار اس کے بدلے میں ایسا فرزند عطا فرمائیں جو اس سے پاک نفسی میں اور پاک قرابت میں بہتر ہو اور وہ جو دیوار تھی جسے میں نے کھڑا کر دیا تھا تو وہ نہر دو یتیم لڑکوں کی تھی اور اس کے نیچے ان ہی دونوں لڑکوں کا خزانہ گڑا ہوا تھا اور ان لڑکوں کا باپ ایک نیک آدمی تھا تو تمہارے پروردگار نے چاہا کہ دونوں لڑکے اپنی جوانی کو پہنچیں تو تمہارے پروردگار کی مہربانی سے اپنا خزانہ نکال لیں اور میں نے جو کچھ کیا کچھ اپنے اختیار سے نہیں کیا بلکہ اللہ کے حکم سے یہ حقیقت ہے ان واقعات کی جن پر آپ صبر نہ ہو سکا۔

پیغمبر بھی ایک انسان ہے

آیت نمبر 110 سورۃ کہف پارہ 15 میں فرمایا۔

Marfat.com

اے محمد ﷺ کہہ دو میں بھی تمہارا ایسا ہی (شکل و شباہت میں) ایک آدمی ہوں فرق اتنا ہے کہ میری نوع جدا ہے اور میرے پاس یہ وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود یکتا ہے تو جو شخص آرزو مند ہو اپنے پروردگار کے سامنے حاضر ہونے کا تو اچھے کام کرنے چاہیں اور اپنے پروردگار کی عبادت میں کسی کو شریک نہ کرے۔

سورۃ مریم کی چند آیات کا ترجمہ

(درود نور) حضرت علی کرم وجہہ سے حدیث شریف نقل ہے کہ تمہارا مجھ پر درود پڑھنا دعاؤں کا حفاظت کرنے والا ہے اور تمہارے رب کی رضا کا سبب ہے۔

اللھم صل علی سیدنا محمد نور الانوار و سر الاسرار و سیدنا الابرار

حضرت زکریا و یحییٰ علیہ السلام کا قصہ اور حضرت زکریا علیہ السلام پر اللہ کی خاص عنایت نیک فرزند کی صورت میں

آیات نمبر 2 تا 7 سورۃ مریم پارہ 16 میں فرمایا۔

یہ تمہارے پروردگار کی مہربانی کا ذکر ہے کہ اس نے اپنے خاص بندے زکریا کے ساتھ کی تھی کہ جب زکریا نے اپنے پروردگار کا دھیمی آواز سے پکارا اور عرض کی اے میرے پالنے والے میری ہڈیاں کمزور ہو گئیں اور سر ہے کہ بڑھاپے کی آگ سے بھڑک اٹھا ہے اے میرے پالنے والے میں تیری بارگاہ میں دعا کر کبھی محروم نہیں رہا ہوں میں اپنے مرنے کے بعد

Marfat.com

اپنے وارثوں سے سہما جاتا ہوں کہ مبادا دین کو برباد نہ کریں اور میری بیوہ کی (اُم کلثوم بنت عمران) بانجھ ہے پس تو مجھ کو اپنی بارگاہ سے ایک جانشین (فرزند) عطا فرما جو میری اور یعقوت کی نسل کی میراث کا مالک ہو اور اے میرے پروردگار اس کو اپنا پسندیدہ بنا (اللہ نے فرمایا) ہم تم کو ایک لڑکے کی خوشخبری دیتے ہیں جس کا نام یحییٰ ہو گا اور ہم نے اس سے پہلے کسی کو اس کا ہم نام نہیں پیدا کیا۔

تمام جہانوں کی بادشاہی اللہ کے ہاتھ میں ہے وہ کسی بھی وقت کچھ بھی کر سکتا ہے ناممکن کو ممکن بنا دیتا ہے تاکہ لوگ عبرت حاصل کرنے کے اللہ کی حمد و ثنا کریں اور اس کی وحدانیت کا یقین کریں

آیات نمبر 8 تا 12 سورۃ مریم پارہ 16 میں فرمایا۔

زکریا نے عرض کی کہ یا الٰہی بھلا مجھے لڑکا کیوں کر ہو گا اور حالت یہ ہے کہ میری بیوی تو بانجھ ہے اور میں خود حد سے زیادہ بڑھاپے کو پہنچ گیا ہوں اللہ نے فرمایا ایسا ہی ہو گا تمہارا پرودگار فرماتا ہے کہ یہ بات ہم پر آسان ہے اور تم اپنے کو تو خیال کرو کہ اس سے پہلے تم کو پیدا کیا حالانکہ تم کچھ بھی نہ تھے زکریا نے عرض کی الٰہی میرے لئے کوئی علامت مقرر کر دے حکم ہوا تمہاری پہچان یہ ہے کہ تم تین رات دن برابر لوگوں سے بات نہیں کر سکو گے پھر زکریا اپنے عبادت کے حجرے سے اپنی قوم کے پاس ہدایت دینے کے لئے نکلے تو ان سے اشارہ کیا کہ تم لوگ صبح و شام برابر اس کی تسبیح (و تقدیس) کیا

Marfat.com

کرو غرض یحییٰ پیدا ہوئے اور ہم نے ان سے کہا اے پچھلی کتاب توریت مضبوطی کے ساتھ لو اور ہم نے انہیں بچپن ہی میں اپنی بارگاہ سے نبوت اور رحم دلی اور پاکیزگی عطا فرمائی اور وہ خود بھی پرہیزگار اور ماں باپ کے حق میں سعادت مند تھے اور سرکش نافرمان نہ تھے اور ہماری طرف سے ان پر برابر سلام ہے جس دن پیدا ہوئے اور جس دن مریں گے اور جس دن دوبارہ زندہ اٹھا کھڑے کئے جائیں گے۔

حضرت بی بی مریم کا قرآن پاک میں تذکرہ
اور حضرت عیسیٰ کی ولادت

آیات نمبر 16 تا 21 سورۃ مریم پارہ 16 میں فرمایا۔

قدرت کی نشانیاں

اے محمد ﷺ قرآن میں مریم کا تذکرہ کرو کہ جب وہ اپنے لوگوں سے الگ ہوکر پورب طرف والے مکان میں جا بیٹھی پھر اس نے ان لوگوں کے سامنے پردہ کر لیا تو ہم نے اپنی روح کو ان کے پاس بھیجا تو وہ اچھے خاصے آدمی کی صورت میں ان کے سامنے آکھڑا ہوا کہنے لگیں اگر تو پرہیزگار ہے تو میں تجھ سے اللہ کی پناہ مانگتی ہوں جبرئیل نے کہا میں تو صاف تمہارے پروردگار کا پیغام پر فرشتہ ہوں تاکہ تم کو پاکیزہ لڑکا عطا کروں مریم نے کہا مجھے لڑکا کیوں کہ ہوسکتا ہے حالانکہ کسی مرد نے مجھے چھوا تک نہیں اور نہ میں بدکار ہوں جبرئیل نے کہا ایسا ہی ہوگا تمہارے پروردگار نے فرمایا ہے کہ یہ بات مجھ پر آسان ہے تاکہ اس کو پیدا کر کے لوگوں کے واسطے اپنی

Marfat.com

قدرت کی نشانی قرار دیں اور خاص رحمت کا ذریعہ بنائیں۔

فصل ۲۱:

بچپنے میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی لوگوں سے گفتگو ماں کی پاکیزگی کی گواہی

آیات نمبر 27 تا 32 سورۃ مریم پارہ 16 میں فرمایا۔

پھر مریم اس لڑکے کو اپنی گود میں لئے ہوئے اپنی قوم کے پاس آئیں وہ لوگ کہنے لگے کہ اے مریم تم نے تو یقینا بہت بُرا کام کیا اے ہارون کی بہن نہ تو تیرا باپ ہی بُرا آدمی تھا اور نہ ہی تیری ماں بدکاری تھی یہ تو نے کیا کیا تو مریم نے اس لڑکے کی طرف اشارہ کیا کہ جو کچھ پوچھنا ہے اس سے پوچھ لو وہ لوگ بولے بھلا ہم گود کے بچے سے کیوں کر بات کریں اس پر وہ بچہ قدرت خدا سے بول اٹھا کہ میں بے شک اللہ کا بندہ ہوں مجھ کو اس نے کتاب عطا فرمائی ہے اور مجھ کو نبی بنایا میں کہیں رہوں مجھ کو مبارک بنایا اور مجھ کو جب تک زندہ ہوں نماز پڑھنے زکوۃ دینے کی تاکید کی ہے اور مجھ کو اپنی والدہ کا فرمانبردار بنایا اور مجھ کو سرکش نافرمان نہیں بنایا۔

اللہ کے خاص بندوں پر اس کی خاص عنایت نبوت سے سرفراز کرنا اور ان سے راز و نیاز کی باتیں کرنا

آیات نمبر 49 تا 56 سورۃ مریم پارہ 16 میں فرمایا۔

عرض جب ابراہیم نے ان لوگوں کو، اور جس کی یہ لوگ اللہ کو چھوڑ کر

Marfat.com

پرستش کیا کرتے تھے چھوڑا تو ہم نے انہیں اسحٰق و یعقوب سے اولاد عطا فرمائی اور ہر ایک کو نبوت کے درجہ پر فائز کرنا اور ان سب کو اپنی رحمت سے کچھ عنایت فرمایا اور ہم نے ان کے لئے اعلیٰ درجہ خیر دنیا میں بھی قرار دیا اور اے محمد ﷺ قرآن میں موسیٰ کا بھی تذکرو کرو اس میں شک نہیں کہ وہ برگزیدہ میرا بندہ اور بھیجا ہوا صاحب کتاب و شریعت نبی تھا اور ہم نے ان کو کوہ طور کی داہنی طرف سے آواز دی اور ہم نے انہیں راز ونیاز کی باتیں کرنے کے لئے اپنے قریب بلایا اور ہم نے انہیں اپنی خاص مہربانی سے ان کے بھائی ہارون کو ان کا وزیر بنا کر عنایت فرمایا اور اے محمد ﷺ قرآن میں اسماعیل کا تذکرہ کرو اس میں شک نہیں کہ وہ وعدے کے سچے تھے اور بھیجے ہوئے پیغمبر تھے اور اپنے گھر کے لوگوں کو نماز پڑھنے اور زکوۃ دینے کی تاکید کئے کرتے تھے اور وہ اپنے پروردگار میں پسندیدہ تھے اور قرآن میں ادریس کا بھی تذکرہ کرو اس میں شک نہیں کہ وہ بڑے سچے بندے اور نبی تھے اور ہم نے ان کو بہت اونچی جگہ بہشت میں بلند کر کے پہنچایا یہ انبیاء لوگ جنہیں اللہ نے اپنی نعمت دی آدم کی اولاد سے ہیں۔

جہنم پر سے ہر شخص کو گزرنا ہوگا

آیات نمبر 68 تا 72 سورۃ مریم پارہ 16 میں فرمایا۔

جہنم کے گردا گرد گھٹنوں کے بل حاضر کریں گے پھر ہر گروہ میں سے ایسے لوگوں کو ایک نکال لیں گے جو دنیا میں اللہ سے اوروں کی نسبت اکڑتے پھرتے تھے پھر جو لوگ جہنم میں جھونکے جانے کی زیادہ سزاوار ہیں

Marfat.com

ہم ان سے خوب واقف ہیں اور تم میں سے کوئی ایسا نہیں جو جہنم پر سے ہو کر نہ گزرے کیوں کہ پل صراط اسی پر ہے یہ تمہارے پروردگار کا حتمی اور لازمی وعدہ ہے پھر ہم پرہیز گاروں کو بچائیں گے اور نافرمانوں کو گھٹنے کے بل اسی میں چھوڑ دیں گے۔

جس نے اللہ کی آیتوں سے انکار کیا ہے اسے قیامت میں مال اور اولاد نہیں ملے گا

آیات نمبر 77 تا 80 سورۃ مریم پارہ 16 میں فرمایا۔

اے محمد ﷺ کیا تم نے اس شخص پر بھی نظر کی جس نے ہماری آیتوں سے انکار کیا اور کہنے لگا کہ اگر قیامت ہوئی تو بھی مال اور اولاد ضرور ملے گی کیا اسے غیب کا حال معلوم ہو گیا ہے یا اس نے کوئی عہد و پیمان لے رکھا ہے ہرگز نہیں جو کچھ یہ بکتا ہے سب ہم ابھی سے لکھ لیتے ہیں اور اس کے لئے اور زیادہ عذاب بڑھائے جاتے ہیں اور جو مال و اولاد کی نسبت بک رہا ہے ہم ہی اس کے مالک ہو بیٹھیں گے اور یہ ہمارے پاس تنہا آئے گا۔

اللہ یکتا ہے اس کی کوئی اولاد نہیں اتنی سخت بات اللہ کے لئے بکتے ہو

آیات نمبر 89 تا 91 سورۃ مریم پارہ 16 میں فرمایا۔

(یہودی) لوگ کہتے ہیں کہ اللہ نے عیسیٰ کو بیٹا بنا لیا ہے اے محمد ﷺ تم کہہ دو کہ تم نے اتنی بڑی سخت بات اپنی طرف سے گھڑ کے کہی ہے کہ

Marfat.com

قریب ہے کہ آسمان اس سے پھٹ پڑیں اور زمین شگافتہ ہو جائے اور پہاڑ ٹکڑے ٹکڑے ہو کر گر پڑیں اس بات سے کہ ان لوگوں نے اللہ کے لئے بیٹا قرار دیا ہے حالانکہ اللہ کے لے یہ کسی طرح شایان نہیں کہ وہ کسی کو اپنا بیٹا بنائے۔

چھ لاکھ درود شریف کا ثواب

شیخ الدلائل سید علی بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کی اس درود کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ درود شریف پڑھنے کا ثواب حاصل ہوتا ہے۔

اللھم صل علی سیدنا و مولینا محمد عدد ما فی علمه الله صلوة دائمة بدوام ملك الله۔

سورۃ طہ کی چند آیات کا ترجمہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مشقت عبادت میں ممانعت

آیات نمبر 2 تا 6 سورۃ طہ پارہ 16 میں فرمایا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم نے تم پر قرآن اس لئے نازل نہیں کیا کہ تم اس قدر مشقت اٹھاؤ مگر جو شخص اللہ سے ڈرتا ہے اس کے لئے نصیحت قرار دیا ہے یہ اس ذات کی طرف سے نازل ہوا جس نے زمین اور اونچے اونچے آسمانوں کو پیدا کیا وہ رحمن ہے جو عرش پر آمادہ و مستعد ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے جو کچھ زمین میں ہے جو کچھ ان دونوں کے بیچ میں ہے اور جو کچھ زمین کے نیچے ہے غرض سب کچھ اسی کا ہے۔

Marfat.com

اللہ چھپے .بہت چھپے بھید کو بھی جانتا ہے

آیت نمبر 7 سورۃ طہ پارہ 16 میں فرمایا۔

اور اگر تو پکارا کر بات کرے تو بھی آہستہ کرے تو بھی وہ یقینا بھید اور اس سے زیادہ پوشیدہ چیز کو جانتا ہے۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی اللہ کی بارگاہ میں دعا

آیات نمبر 25 تا 34 سورۃ طہ پارہ 16 میں فرمایا۔

موسیٰ نے عرض کی پروردگار میں تو جانتا ہوں مگر تو میرے لئے میرے سینہ کو کشادہ فرما اور میرا کام میرے لئے آسان کر دے اور میری زبان سے لکنت کی گرہ کھول دو تا کہ لوگ میری بات اچھی طرح سمجھ لیں اور میرے کنبہ والوں میں سے میرے بھائی ہارون کو میرا وزیر بنا دے اس کے ذریعہ سے میری پشت مضبوط کر دے اور میرے کام میں اس کو میرا شریک بنا تا کہ ہم دونوں مل کر کثرت سے تیری تسبیح کریں اور کثرت سے تیری یاد کریں تو تو ہماری حالت دیکھ رہا ہے۔

فرعون اور موسیٰ علیہ السلام کی باتیں

آیات نمبر 50 تا 54 سورۃ طہ پارہ 16 میں فرمایا۔

فرعون نے پوچھا اے موسیٰ آخر تم دونوں کا پروردگار کون ہے موسیٰ نے کہا ہمارا پروردگار وہ ہے جس نے ہر چیز کو اس کے لئے مناسب صورت عطا فرمائی پھر اس نے زندگی بسر کرنے کے طریقے بتائے ہیں فرعون نے پوچھا بھلا اگلے لوگوں کا حال بتاؤ کہ کیا ہوا موسیٰ نے کہا ان

Marfat.com

باتوں کا عمل میرے پروردگار کے پاس ایک کتاب میں لکھا ہوا ہے میرا پروردگار نہ بہکتا ہے نہ بھولتا ہے وہ وہی ہے جس نے تمہارے فائدے کے واسطے زمین کو بچھونا بنایا اور تمہارے لئے اس میں نہریں نکالیں اور اسی نے آسمان سے پانی برسایا یا پھر خدا فرماتا ہے کہ ہم ہی نے اس پانی کے ذریعہ سے مختلف قسموں کی گھاسیں نکالیں تاکہ تم خود بھی کھاؤ اور اپنے چارپایوں کو بھی چراؤ کچھ شک نہیں کہ اس میں عقل مندوں کے واسطے قدرت کی بہت سی نشانیاں ہیں۔

مجرم (گنہگار) کا ٹھکانہ دوزخ اور مومن (نیک انسان) کا ٹھکانہ جنت اور اس کی آسائش

آیت نمبر 74 سورۃ طہ پارہ 16 میں فرمایا۔

اس میں شک نہیں کہ جو شخص مجرم ہو کر اپنے پروردگار کے سامنے حاضر ہو گا تو اس کے لئے یقیناً جہنم دھرا ہوا ہے جس میں نہ وہ مرے گا اور نہ ہی زندہ ہی رہے گا بلکہ سکتا رہے گا اور جو شخص اس کے سامنے ایماندار ہو کر حاضر ہو گا اور اس نے اچھے اچھے کام بھی کئے ہوں گے تو ایسے ہی لوگ ہیں جن کے لیے بڑے بڑے بلند رتبے ہیں اور سدابہار باغات جن کے نیچے نہریں جاری ہیں اور وہ لوگ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔

دنیا یا قبر میں رہنے کی مدت اور لوگوں کا اظہار خیال (اندازہ)

آیات نمبر 101 تا 104 سورۃ طہ پارہ 16 میں فرمایا۔

Marfat.com

جس دن صور پھونکا جائے گا اور ہم اس دن گنہگاروں کی آنکھیں نیلی (اندھی) کر کے اپنے سامنے جمع کریں گے اور آپس میں چپکے چپکے کہتے ہوں گے کہ دنیا یا قبر میں ہم تو گ تو بس دس دن ٹھہرے ہوں گے جو کچھ یہ لوگ اس دن کہیں گے ہم خوب جانتے ہیں جو ان میں سب سے زیادہ ہوشیار ہوگا بول اٹھے گا کہ تم تو بس ایک دن ٹھہرے ہو گے۔

فصل ۴۲:

قرآن کی حقیقت (منکر لوگوں) کا انجام

آیات نمبر 99 تا 100 سورۃ طہ پارہ 16 میں فرمایا۔

اے محمد ﷺ ہم تمہارے سامنے یوں واقعات بیان کرتے ہیں جو گزر چکے ہیں اور ہم نے تمہارے پاس اپنی بارگاہ سے قرآن عطا کیا جس نے اس سے منہ پھیرا وہ قیامت کے دن یقیناً اپنے بُرے اعمال کا بوجھ اٹھائے گا اور اسی حال میں ہمیشہ رہیں گے اور کیا ہی بُرا بوجھ ہے جو قیامت کے دن یہ لوگ اٹھاتے ہوں گے۔

جس نے اللہ رب العزت کے یاد سے منہ پھیر لیا قیامت میں وہ اندھا بنا کر اٹھایا جائے گا

آیات نمبر 124 تا 127 سورۃ طہ پارہ 16 میں فرمایا۔

جس شخص نے میری یاد سے منہ پھیر لیا تو اس کی زندگی بہت تنگی میں بسر ہوگی اور ہم اس کو قیامت کے دن اندھا اٹھائیں گے وہ کہے گا کہ

Marfat.com

ایسی میں (دنیا میں) آنکھ والا تھا تو نے مجھے اندھا کر کے کیوں اٹھایا اللہ فرمائے گا ایسا ہی ہونا چاہئے ہماری آیتیں بھی تو تیرے پاس آئی تھیں تو تو انہیں بھلا بیٹھا اور اس طرح آج تو بھی بھلا دیا جائے گا جس نے حد سے زیادہ تجاوز کیا اور اپنے پروردگار کی آیتوں پر ایمان نہ لایا اس کو ایسا ہی بدلہ دیں گے اور آخرت کا عذاب تو یقینی بہت سخت اور بہت دیرپا ہے۔

دنیاوی زندگی کی عارضی سکونت اور اس کی آسائش بے معنی جب کہ اللہ کی محبت اور اس کا ثواب کہیں زیادہ پائیدار ہے خود بھی نماز کے پابند رہو اور دوسروں کو بھی نماز پڑھنے کا حکم دو۔

(صبر کی تلقین)

آیات نمبر 130 تا 132 سورۃ طہ پارہ 16 میں فرمایا۔

اے محمد ﷺ جو کچھ یہ کفار بکا کرتے ہیں تم اس پر صبر کرو اور آفتاب نکلنے کے قبل اور اس کے غروب ہونے کے قبل اپنے پرودگار کی حمد و ثناء کے ساتھ تسبیح کیا کرو اور کچھ راتوں کے وقتوں میں اور دن کے کناروں میں تسبیح کرو تاکہ تم نہال ہو جاؤ۔ اے رسول ﷺ جو ان میں سے کچھ لوگوں کو دنیا کی اس ذرا سی زندگی کی رونق سے نہال کر دیا ہے تاکہ ہم ان کو اس میں آزمائیں تم اپنی نظریں ادھر نہ بڑھاؤ اور اس سے تمہارے پروردگار کی روزی تو اب کہیں بہتر ہے اور زیادہ سے پائیدار ہے اور اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دو اور تم خود بھی اس کے پابند رہو۔

Marfat.com

ایک پسندیدہ درود شریف

حضرت شیخ المشائخ شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ کے والد بزرگوار نے انہیں یہ درود شریف پڑھنے کو فرمایا شاہ صاحب کو ایک روز حضور ﷺ کی زیارت نصیب ہوئی انہوں نے یہ درود حضور ﷺ کی خدمت میں پڑھا جن کو آپ ﷺ نے پسند فرمایا۔

اللھم صل علی سیدنا محمدن النبی الامی و علی الہ و
علیہ و بارک و سلم

سورۃ انبیاء کی چند آیات کا ترجمہ

اللہ کی بات کو ہنسی اور مذاق میں اُڑا دینا اور پھر کانا پھوسی کرنا سچ تو یہ ہے کہ یہی لوگ غفلت میں ہیں

آیات نمبر 1 تا 4 سورۃ انبیا پارہ 17 میں فرمایا۔

لوگوں کے پاس ان کا حساب کا وقت آ پہنچا اور وہ ہیں کہ غفلت میں پڑے منہ موڑے ہی جاتے ہیں جب ان کے پرودگار کی طرف سے ان کے پاس کوئی نیا حکم آتا ہے تو اسے صرف کان لگا کر سن لیتے ہیں اور پھر ہنسی کھیل اڑاتے ہیں ان کے دل آخرت کے خیال سے بالکل بے خبر ہیں ظالم چپکے چپکے کانا پھوسی کیا کرتے ہیں کہ یہ شخص محمد ﷺ کچھ بھی نہیں بس تمہارا ہی آدمی ہے تو کیا تم دیدہ و دانستہ جادو میں پھنسے ہو کیا کہ میرا پروردگار جتنی آسمان اور زمین میں ہوئی ہیں خوب جانتا ہے اور وہ تو بڑا سننے والا واقف کار ہے۔

Marfat.com

نافرمان اور سرکش لوگوں کا انجام

آیات نمبر 14 تا 15 سورۃ انبیا میں اللہ رب العزت فرماتا ہے۔

وہ لوگ کہنے لگے ہائے ہماری شامت بے شک ہم سرکش تو ضرور تھے غرض تو بار بار یہی کئے جاؤ یہاں تک کہ ہم نے انہیں کٹی ہوئی کھیتی کی طرح بجھائے ٹھنڈا کر کے ڈھیر کر دیا۔

حق بات پر ثابت قدم رہنا اور باطل کا سر کچلنا فرشتوں کی مدح

آیات نمبر 18 تا 20 سورۃ انبیا پارہ 17 میں فرمایا۔

بلکہ ہم تو حق کو نا حق کے سر پر کھینچ مارتے ہیں تو وہ باطل کے سر کو کچل دیتا ہے پھر وہ اس وقت نیست و نابود ہو جاتا ہے اور تم پر افسوس ہے کہ ایسی ایسی نا حق باتیں بنایا کرتے ہوئے حالانکہ جو لوگ (فرشتے) آسمان اور زمین میں ہیں سب اسی کے بندے ہیں اور جو فرشتے اس کی سرکار میں ہیں نہ تو وہ اس کی عبادت کی شیخی کرتے ہیں اور نہ تھکتے ہیں رات اور دن اس کی تسبیح کیا کرتے ہیں اور کبھی کاہلی نہیں کرتے۔

فرشتوں کو اللہ کی بیٹیاں بنانا حالانکہ وہ پاک ذات اسی سے پاک و پاکیزہ ہے۔

روز محشر میں اللہ رب العزت کسی کے ساتھ نا حق
حق تلفی نہیں کرے گا اس کے عمل کے حساب سے
اس کے ساتھ انصاف کیا جائے گا

آیت نمبر 47 سورۃ انبیا پارہ 18 میں فرمایا۔

Marfat.com

اور قیامت کے دن تو ہم بندوں کے بھلے بُرے اعمال تولنے کے لئے انصاف کی ترازوئیں کھڑی کر دیں گے اور پھر تو کسی شخص پر کچھ بھی ظلم نہ کیا جائے گا اور اگر ہم حساب کرنے کے واسطے بہت کافی ہیں۔

اللہ کے خاص پیغمبر اور ان کی صفات کا ذکر اور رب کا ان پر خاص کرم اور رحمت

سورۃ انبیاء کے مختلف آیتوں میں فرمایا ہم نے اے آگ تو ابراہیم پر بالکل ٹھنڈی اور سلامتی کا باعث ہو جا ان لوگوں نے ابراہیم کے ساتھ چالبازی کرنی چاہی تھی تو ہم نے ان سب کو ناکام کر دیا اور ہم ہی نے ابراہیم اور لوط کو سرکشوں سے صحیح و سالم نکال کر اسی سرزمین شام (بیت المقدس) میں جا پہنچایا جس میں ہم نے سارے جہاں کے لئے طرح طرح کی برکت عطا کی تھی اور ہم نے ابراہیم کو انعام میں اسحاق اور یعقوب عنایت فرمایا اور ہم نے سب کو نیک بخت بنایا اور یہ سب کے سب ہماری ہی عبادت کیا کرتے تھے اور لوط علیہ السلام کو بھی ہم نے فہیم سلیم اور نبوت عطا کی اور ہم نے لوط کو اپنی رحمت میں داخل کر لیا اس میں شک نہیں کہ ہو نیکو کار بندوں میں سے تھے ہم نے نوح کو نبوت عطا کی اور ہم نے لوط کو اپنی رحمت میں داخل کر لیا اس میں شک نہیں کہ وہ نیکار بندوں میں سے تجھے ہم نے نوح کو نبوت پر فائز کیا جب انہوں نے ہم کو آواز دی تو ہم نے ان کی دعا سن لی۔ ہم نے سلیمان کو فیصلہ سمجھا دیا اور سب کو ہم ہی نے فہم سلیم اور علم عطا کیا اور ہم ہی نے پہاڑوں کو داؤد کا تابع بنا دیا تھا کہ ان کے ساتھ اللہ کی تسبیح کیا کرتے

Marfat.com

تھے اور پرندوں کو بھی تابع کر دیا تھا اور ہم ہی یہ عجائب کیا کرتے تھے اور ہم ہی نے ان کو تمہاری جنگی پوشش (زریہ) کا بنایا سکھا دیا تاکہ تمہیں وار سے بچائے تو کیا تم اب بھی شکر گزار نہ بنو گے اور ہم ہی نے بڑے زوروں کی ہوا کو سلیمان کا تابع کر دیا تھا ایوب کا قصہ یاد کرو جب انہوں نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ خداوند بیماری تو میرے پیچھے لگ گئی ہے اور تو تو سب رحم کرنے والوں سے کہیں بڑھ کے ہے مجھ پر ترس کھاؤ تو ہم نے ان کا جو کچھ درد تھا دفع کر دیا اور انہیں ان کے لڑکے بالے بلکہ ان کے ساتھ اتنے ہی اور محض اپنی خاص مہربانی اور عبادت کرنے والوں کی عبرت کے واسطے عطا کئے اور اے محمد ﷺ اسمعیل اور ادریس اور ذوالکفل کے واقعات یاد کرو کہ یہ سب صابر بندے تھے اور ہم نے ان سب کو اپنی خاص رحمت میں داخل کر لیا بے شک یہ لوگ نیک بندے تھے اور ذوالنون (یونس کو یاد کرو) جب کہ غصے میں آ کر چلے اور یہ خیال کیا کہ ہم ان پر روزی تنگ نہ کریں گے تو گھٹا ٹوپ اندھیرے میں گھبرا کر چلا اٹھا کہ پروردگار تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو ہر عیب سے پاک و پاکیزہ ہے بے شک میں تو ہم نے ان کی دعا قبول کر لی اور انہیں رنج سے نجات دلائی اور ہم ایمانداروں کو یوں ہی نجات دیا کرتے ہیں اور زکریا کو یاد کرو جب انہوں نے اپنے پروردگار سے دعا کی اور میرے پالنے والے مجھے تنہا نہ چھوڑو تو سب وارثوں سے بہتر ہے تو ہم نے ان کی دعا سن لی اور انہیں یحییٰ جیسا بیٹا عطا کیا اور ہم نے ان کے لئے ان کی بیوی کو اچھی بنا دیا اس میں شک نہیں کہ یہ سب لوگ نیک کاموں میں جلدی کرتے

Marfat.com

تھے اور ہم کو بڑی رغبت اور خوف کے ساتھ پکارا کرتے تھے اور ہمارے آگے گڑا گڑایا کرتے تھے۔

حضرت محمد ﷺ کو سارے جہاں کے لوگوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا گیا ہے

آیت نمبر 108 سورۃ انبیا پارہ 18 میں فرمایا۔

اے محمد ﷺ ہم نے تم کو سارے جہاں کے لوگوں کے حق میں از سر تاپا رحمت بنا کر بھیجا تم کہہ دو کہ میرے پاس تو بس یہی آئی ہے کہ تم لوگوں کا معبود بس یکتا اللہ ہے تو کیا تم اس کے فرمانبردار بندے بنتے ہو۔

فصل ۲۳:

خزینہ فضائل و برکات

یہ درود شریف ہر نماز جمعہ کے بعد مدینہ منورہ کی جانب منہ کر کے سو مرتبہ پڑھنے سے بے شمار فضائل و برکات حاصل ہوتے ہیں۔

صل علی علی النبی الامی و اله صلی الله علیه وسلم
صلوۃ و سلا ما علیك یا رسول الله

سورۃ حج کی چند آیات کا ترجمہ

قیامت ایک بڑی سخت چیز ہے (نفسا نفسی کا عالم)

آیت نمبر 1 سورۃ حج پارہ 17 میں اللہ کا فرمان ہے۔

اے لوگو اپنے پروردگار سے ڈرتے رہو کیوں کہ قیامت کا زلزلہ ایک

Marfat.com

بڑی سخت چیز ہے جس دن تم اسے دیکھ لو گے تو ہر دودھ پلانے والی ڈر کے مارے اپنے دودھ پیتے بچے کو بھول جائے گی اور ساری حاملہ عورتیں اپنے اپنے حمل (دہشت سے) گرا دیں گی اور گھبراہٹ میں لوگ تجھے متوالے معلوم ہوں گے حالانکہ وہ متوالے نہیں ہیں بلکہ اللہ کا عذاب بہت سخت ہے۔

جس نے شیطان کو اپنا دوست بنایا وہ گمراہ ہو گیا

آیت نمبر 2 سورۃ حج پارہ 17 میں فرمایا۔

اور کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو بغیر جانے اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں اور ہر سرکش شیطان کے پیچھے ہو لیتے ہیں جس کی پیشانی کے اوپر خط تقدیر سے لکھا جا چکا ہے کہ جس نے اس سے دوستی کی تو یہ یقیناً اسے گمراہ کر کے چھوڑے گا اور دوزخ کے عذاب تک پہنچا دے گا۔

اے بندے اللہ کی ذات سے بدگمان مت ہو دنیا آخرت میں اللہ جائز بات ضرور سنتا ہے اللہ پر غصہ کرنا یا بدگمان ہونا سخت حماقت ہے

آیت نمبر 15 سورۃ حج پارہ 17 میں اللہ رب العزت فرماتا ہے۔

جو شخص یہ بدگمانی کرتا ہے کہ دنیا اور آخرت میں اللہ اس کی ہرگز مدد نہ کرے گا تو اسے چاہئے کہ آسمان تک ایک رسی تانے اور اپنے گلے میں پھانس ڈال دے پھر کاٹ دے تاکہ گھٹ کے مرجائے پھر دیکھے کہ جو چیز اسے غصہ میں لا رہی تھی اسے اس کی تدبیر دور دفع کر دیتی ہے (یا نہیں)

Marfat.com

جس کو اللہ اس کے اعمال کے حساب سے ذلیل رسوا کرے
اسے کوئی عزت نہیں دے سکتا (کافروں) کا انجام جو اللہ کی
ذات سے منکر ہیں

آیات نمبر 15 تا22 سورۃ حج پارہ 17 میں فرمایا۔

اور جس کو اللہ زلیل کرے پھر اس کو کوئی عزت دینے والا نہیں کچھ شک نہیں کہ اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے یہ دونوں (مومن کافر) دو فریق ہیں آپس میں اپنے پروردگار کے بارے میں لڑتے ہیں غرض جو لوگ کافر ہو بیٹھے ان کے لئے تو آگ کے کپڑے قطع کئے گئے ہیں اور انہیں پہنائے جائیں گے اور ان کے سروں پر کھولتا پانی انڈیلا جائے گا جس کی گرمی سے جو کچھ ان کے پیٹ میں ہے (انتیں وغیرہ) اور کھالیں سب گل جائیں گی اور ان کے مارنے کے لئے لوہے کے گرز ہوں گے کہ جب کے بارے میں چاہیں گے کہ دوزخ سے نکل بھاگیں گے تو گرز مار کے پھر اسی کے اندر دھکیل دیئے جائیں گے اور ان سے کہا جائے گا کہ جلانے والے عذاب کے مزے چکھو۔

فصل ۲۴:

شرک بہت بڑا گناہ ہے جس کی بخش نہیں

آیت نمبر 31 سورۃ حج پارہ 17 میں اللہ کا فرمان ہے۔

نرے کھرے اللہ کے ہو کے رہو اس کا کسی کو شریک نہ بناؤ اور جس

Marfat.com

شخص نے اللہ کا شریک بنایا تو گویا وہ آسمان سے گر پڑا پھر اس کو یا تو درمیان ہی سے کوئی پرندہ اُچک کے لے گیا یا اسے ہوا کے جھونکے نے بہت دور جا پھینکا۔

اللہ کے خاص بندوں کی مدح اور بہشت کی خوشخبری

آیات نمبر 34 تا 35 سورۃ حج پارہ 17 میں فرمایا۔

اے محمد ﷺ ہمارے گڑ گڑانے والے بندوں کو جنت کی خوشخبری دے دو یہ وہ ہیں کہ جب ان کے سامنے اللہ کا نام لیا جاتا ہے تو ان کے دل سہم جاتے ہیں اور جب ان پر کوئی مصیبت آ پڑے تو صبر کرتے ہیں اور نماز پابندی سے ادا کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں دے رکھا ہے اس میں سے اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں۔

اللہ کی راہ میں ستائے جانے والے
مومنوں کی ضرور اللہ مدد کرے گا

آیات نمبر ۳۹ تا ۴۰ سورۃ حج پارہ ۱۷ میں اللہ رب العزت نے فرمایا۔

جن (مسلمانوں) سے کفار لڑا کرتے تھے چونکہ وہ بہت ستائے گئے اس وجہ سے انہیں بھی جہاد کی اجازت دے دی گئی اور اللہ تو ان لوگوں کی مدد پر یقینا قادر و توانا ہے یہ وہ مظلوم ہیں جو بے چارے صرف اتنی بات کہنے کے ہمارا پروردگار اللہ ہے ناحق اپنے گھروں سے نکال دیئے گئے اور اگر اللہ لوگوں کو ایک دوسرے سے دور دفع نہ کرتا رہتا تو گرجے اور یہودیوں کے عبادت خانے اور مجوس کے عبادت خانے اور مسجدیں جن میں کثرت

Marfat.com

سے اللہ کا نام لیا جاتا ہے کب کے کب ڈھائے گئے ہوئے اور جو شخص اللہ کی مدد کرے گا اللہ بھی البتہ اس کی ضرور مدد کرے گا بے شک اللہ ضرور زبردست غالب ہے۔

پیغمبروں کو ناحق جھٹلانے والوں کا انجام

آیات نمبر 42 تا 45 سورۃ حج پارہ 17 میں فرمایا۔

اے محمد ﷺ اگر یہ کفار تم کو جھٹلاتے ہیں تو کوئی تعجب کی بات نہیں ان سے پہلے نوح کی قوم عاد، ثمود اور ابراہیم کی قوم اور لوط کی قوم اور مدین کے رہنے والے اپنے پیغمبروں کو جھٹلا چکے ہیں اور موسیٰ بھی جھٹلائے جا چکے ہیں تو میں نے کافروں کو چند دن ڈھیل دے دی پھر آخر انہیں سے ڈالا تو تم نے دیکھا میرا عذاب کیا تھا غرض کتنی بستیاں کہ ہم نے انہیں برباد کر دیا وہ سرکش پس وہ اپنی چھتوں پر ڈھکی پڑی ہیں اور کتنے بے کار اُجڑے کنوئیں اور کتنے مضبوط بڑے بڑے اونچے محل ویران ہو گئے۔

ان کفار کے کان جن کے ذریعے سچی باتیں سنتے ہیں ان کی آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں بلکہ ان کے لینے میں جو دل ہیں وہ

اندھے ہو جایا کرتے ہیں

آیات نمبر 45 تا 46 سورۃ حج پارہ 17 میں فرمایا۔

کیا یہ لوگ روئے زمین پر چلے پھرے نہیں تا کہ ان کے ایسے دل ہوتے جن سے حق باتوں کو سمجھتے یا ان کے ایسے کان ہوتے جن کے ذریعہ

Marfat.com

سے سچی باتوں کو سنتے کیوں کہ آنکھیں اندھی نہیں ہوا کرتی بلکہ جو دل سینے میں ہیں وہ اندھے ہو جایا کرتے ہیں۔

قیامت کا ایک دن ہزار برس کے برابر ہے

آیت نمبر 48 سورۃ حج پارہ 17 میں فرمایا۔

اے محمد ﷺ سے یہ لوگ عذاب کے جلد آنے کی تمنا رکھتے ہیں اور اللہ تو ہر گز اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرے گا اور بے شک قیامت کا دن تمہارے پروردگار کے نزدیک تمہاری گنتی کے حساب سے ایک ہزار برس کے برابر ہے۔

قیامت کے روز صرف خاص اللہ رب العزت کی حکومت ہو گی

آیات نمبر 56 تا 57 سورۃ حج پارہ 17 میں فرماپا۔

اس دن حکومت تو خاص اللہ ہی کی ہو گی وہ لوگوں کے باہمی اختلاف کا فیصلہ کر دے گا تو جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور اچھے اچھے کام کئے ہیں وہ نعمتوں کے بھرے ہوئے باغات بہشت میں رہیں گے اور جن لوگوں نے کفر اختیار کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا تو یہ وہ کم بخت لوگ ہیں جن کے لئے ذلیل کرنے والا عذاب ہے۔

جو دین اسلام کے راستے میں ناحق ستائے رُلائے گئے اللہ ان مظلوم کی ضرور مدد کرے گا

آیات نمبر 20 تا 21 سورۃ حج پارہ 17 میں فرمایا۔

یہی ہے جو شخص اپنے دشمن کو اتنا ہی ستائے جتنا یہ اس کے ہاتوں

Marfat.com

سے ستایا گیا تھا اس کے بعد اس پر زیادتی کی جائے تو اللہ اس مظلوم کی ضرور مدد کرے گا اللہ بڑا معاف کرنے والا بخشنے والا ہے۔

بے شک انسان بڑا ہی ناشکرا ہے

آیت نمبر 66 سورۃ حج پارہ 17 میں فرمایا۔

اور وہی تو قادر مطلق ہے جس نے تم کو پہی بار ماں کے پیٹ میں جلا اٹھایا پھر وہی تم کو مار ڈالے گا پھر وہی تم کو دوبارہ زندہ کرے گا اس میں شک نہیں کہ انسان بڑا ہی ناشکرا ہے۔

اللہ برحق ہے یکتا ہے زمین و آسمان سب کا مالک صرف اللہ ہے لوگوں کو اپنی نعمتوں سے نوازتا ہے

آیات نمبر 62 تا 65 سورۃ حج پارہ 17 میں فرمایا۔

اس وجہ سے بھی کہ یقیناً اللہ ہی برحق ہے اور اس کے سوجن کو لوگ پکارا کرتے ہیں سب کے سب باطل ہیں اور یہ بھی یقینی ہے کہ اللہ ہی سب سے بلند رتبہ بزرگ ہے کیا تو نے اتنا بھی نہ دیکھا کہ اللہ ہی آسمان سے پانی برساتا ہے تو زمین سرسبز و شاداب ہو جاتی ہے بے شک اللہ بڑا مہربان واقف کار یہ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے عرض سب کچھ اس کا ہے اس میں تو شک ہی نہیں کہ اللہ سب سے بے پروا ہے۔

خالص مومنین کی صفات

آیات نمبر 1 تا 7 سورۃ المومنون پارہ 18 میں فرمایا۔

البتہ وہ ایمان و رستگار ہوئے جو اپنی نمازوں میں اللہ کے سامنے گڑ

Marfat.com

گڑاتے ہیں اور جو بے ہودہ باتوں سے منہ پھیر لیتے ہیں اور جو زکوۃ ادا کرتے ہیں جو اپنی شرم گاہوں کو حرام سے بچاتے ہیں مگر اپنی بیویوں یا زرخرید لونڈیوں سے کہ ان پر الزام نہیں ہو سکتا پس جو شخص اس کے سوا کسی اور طریقہ سے شہوت پرستی کی تمنا کرے تو ایسے ہی لوگ حد سے بڑھ جانے والے ہیں۔

(سورۃ مومنون کی چند آیات کا ترجمہ)

فرمان حبیب رب العالمین ﷺ وہ شخص بخیل ہے جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ و علی الک و اصحابک یا حبیب اللہ ط

انسان کی تخلیق اور اس کی بناوٹ

آیت نمبر 13 سورۃ مومنون پارہ 18 میں فرمایا۔

اور ہم نے آدمی کو گیلی مٹی کے جوہر سے پیدا کیا پھر ہم نے اس کو ایک جگہ (عورت کے رحم) میں نطفہ بنا کر رکھا پھر ہم ہی نے نطفہ کو جما ہوا خون بنایا اور پھر ہم ہی نے خون کو گوشت کا لوتھڑا بنایا پھر ہم ہی نے لوتھڑے کی ہڈیاں بنائیں پھر ہم ہی نے ہڈیوں پر گوشت چڑھایا پھر ہم ہی نے اس کو روح ڈال کر ایک دوسری صورت میں پیدا کیا تو (سبحان اللہ) اللہ بابرکت ہے جو سب بنانے والوں سے بہتر ہے (بے شک)۔

Marfat.com

زیتون کا درخت اُگایا جس سے تیل نکلتا ہے انگوزوں اور کھجوروں کے درخت اُگائے اے انسان تم اپنے رب کی کس کس نعمت کا شکر ادا کرو گے

آیات نمبر 19 تا22 سورۃ مومنون پارہ18 میں فرمایا۔

پھر ہم نے اس پانی سے تمہارے واسطے کھجوروں اور انگوروں کے باغات بنائے کہ ان میں تمہارے واسطے طرح طرح کے بہتیرے میوے پیدا ہوتے ہیں ان میں سے بعض کو تم کھاتے ہو اور ہم ہی نے زیتون کا درخت پیدا کیا جو طور عین سینا سے کثرت سے پیدا ہوتا ہے جس سے تیل بھی نکلتا ہے اور کھانے والوں کے لئے سالن بھی ہے اور اس میں شک نہیں کہ تمہارے واسطے چوپایوں میں بھی عبرت ہے جو کچھ ان کے پیٹ میں ہے اس سے ہم تم کو دودھ پلاتے ہیں اور جانوروں میں تو تمہارے لئے اور بھی بہت سے فائدے ہیں اور انہی میں سے بعض کو تم کھاتے ہو اور انہی جانوروں اور کشتیوں پر چڑھتے بھی ہو۔

حضرت صالح علیہ السلام کی قوم کا انجام ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے

آیات نمبر 38 تا41 سورۃ مومنون پارہ18 میں فرمایا۔

ہو نہ ہو یہ صالح وہ شخص ہے جس نے اللہ پر جھوٹ موٹ طوفان باندھا ہے اور ہم تو کبھی اس پر ایمان لانے والے نہیں صالح نے دعا کی اے میرے پالنے والے چونکہ ان لوگوں نے مجھے جھٹلا دیا تو میری مدد کر اللہ نے فرمایا عنقریب یہی یہ لوگ نادم و پشیمان ہو جائیں گے غرض انہیں یقیناً ایک سخت چنگھاڑ نے لے ڈالا تو ہم نے انہیں کوڑے کرکٹ کا ڈھیر بنا

Marfat.com

چھوڑا پس ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے۔

جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں یہی لوگ آگے بڑھ جانے والے ہیں اور یہی جنت کے مالک ہیں (اللہ اُس کی قوت سے زیادہ انسان کو تکلیف نہیں دیتا)

آیات 85 تا 62 سورۃ مومنون پارہ 18 میں فرمایا۔

اس میں شک نہیں کہ جو لوگ اپنے پروردگار کی دہشت سے لرز رہے ہیں اور جو لوگ اپنے پروردگار کی نشانیوں پر ایمان رکھتے ہیں اور جو لوگ اپنے پروردگار کا کسی کو شریک نہیں بناتے اور جو لوگ اللہ کی راہ میں جو کچھ بھی پڑتا ہے دیتے ہیں اور پھر ان کے دل کو اس بات کا کھٹکا لگا ہوا ہے کہ انہیں اپنے پروردگار کے پاس لوٹ کر جانا ہے یہی لوگ البتہ نیکیوں میں جلدی کرتے ہیں اور بھلائیوں کی طرف دوسروں سے لپک کے آگے بڑھ جاتے ہیں اور ہم تو کسی شخص کو اس کی طاقت سے بڑھ کر تکلیف دیتے ہی نہیں اور ہمارے پاس تو لوگوں کے اعمال کی کتاب ہے جو بالکل ٹھیک حال بتاتی ہے اور ان لوگوں کی ذرا برابر حقی تلفی نہیں کی جائے بلکہ ان کے دل اس کی طرف سے غفلت میں پڑے ہیں اور اس کے علاوہ اس کے بہت سے اعمال ہیں جنہیں یہ برابر کئے جاتے ہیں اور باز نہیں آتے۔

تبلیغ رسالت کی اُجرت اللہ کے پاس ہے اور اللہ بہتر روزی دینے والا ہے

آیات نمبر 72 تا 73 سورۃ مومنون پارہ 18 میں فرمایا۔

Marfat.com

اے محمد ﷺ کیا تم نے ان سے (اپنی رسالت) کی کچھ اجرت مانگتے ہو تو تمہارے پروردگار کی اجرت کہیں اس سے بہتر ہے اور وہ تو سب سے بہتر روزی دینے والا ہے اور تم یقینا ان کو سیدھی راہ کی طرف بلاتے ہو اور اس میں شک نہیں کہ جو لوگ ایمان نہیں رکھتے وہ سیدھی راہ سے ہٹے ہوئے ہیں۔

بعد کے پچھتاوئے سے اچھا ہے اب نیک اعمال کرتے

آیات نمبر 99 تا 101 سورۃ مومنون پارہ 18 میں فرمایا۔

جب ان میں سے کسی کی موت آئی تو کہنے لگے پروردگار تو مجھے ایک بار اس مقام دنیا میں چھوڑ آیا ہوں پھر واپس کر دے تاکہ میں اب کی دفعہ اچھے اچھے کام کروں ہرگز نہیں یہ ایک لغو بات ہے جیسے وہ بک رہا ہے ان کے مرنے کے بعد عالم برزخ ہے (جہاں اس دن تک کہ دوبارہ قبروں سے اٹھائے جائیں رہنا ہو گا پھر جس وقت صور پھونکا جائے گا تو اس دن نہ لوگوں میں قرابت داریاں رہیں گی اور نہ ایک دوسرے کی بات پوچھیں گے۔

زمین پر رہنے کی مدت (کاش)

یہی بات اس دنیا میں سمجھ لے

آیت نمبر 13 سورۃ مومنون پارہ 18 میں فرمایا۔

پھر ان سے پوچھا جائے گا آخر تم زمین پر کتنے برس رہے وہ کہیں گے برس کیسا ہم تو بس پورا ایک دن رہے یا ایک دن سے بھی کم تو تو شمار

Marfat.com

کرنے والوں سے پوچھ اللہ فرمائے گا بے شک تم زمین میں بہت ہی کم ٹھہرے کاش تم اتنی بات بھی دنیا میں سمجھے ہوتے۔

فصل ۲۵:

حضرت محمد ﷺ کی دعا اپنی امت کے لئے

آیت نمبر 118 سورۃ مومنون پارہ 18 میں فرمایا۔

اے محمد ﷺ تم کہو پروردگار تو میری امت کو بخش دے اور ترس کھا اور تو تو سب رحم کرنے والوں سے بہتر ہے۔

درود ہزارہ

حضرت شیخ محی الدین ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے درود شریف کو کثرت سے پڑھنے والا ایک آدمی دیکھا وہ سپین کا لوہار تھا جب میں نے ان سے ملاقات کی اور دعا کے لئے درخواست کی کہ تو مجھ کو عجیب و غریب فائدہ حاصل ہوا۔

اللھم صل علی محمد و علی ال محمد بعدد کل ذرۃ مائۃ الف الف مرہ و بارک وسلم

سورۃ نور کی چند آیات کا ترجمہ زنا کی سزا

آیات نمبر 2 تا 3 سورۃ توبہ پارہ 18 میں فرمایا۔

زنا کرنے والی عورت اور زنا کرنے والے مرد ان دونوں میں سے ہر ایک کو سو سو کوڑے مارو اور اگر تم اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہو تو حکم

Marfat.com

خدا کے نافذ کرنے میں تم کو ان کے بارے کسی طرح کا ترس کا لحاظ نہ ہونے پائے اور ان دونوں کی سزا کے وقت مومنین کی ایک جماعت کو موجود رہنا چاہیئے زنا کرنے والا مرد تو زنا کرنے والی ہی عورت یا مشرکہ سے نکاح کرے گا اور زنا کرنے والی عورت بھی زنا کرے والے مرد ہی یا مشرک سے نکاح کرے گی اور سچے ایمانداروں پر تو اس قسم کی تعلقات حرام ہیں۔

پاک دامن عورتوں پر تہمت لگانے والے کی سزا کے لئے 80 کوڑے مارو پھر جب تک چار گواہ پیش نہ کریں ان کی گواہی مت قبول کرو

آیات نمبر 3 تا 5 سورۃ نور پارہ 18 میں فرمایا۔

اور جو لوگ پاکدامن عورتوں پر تہمت لگائیں پھر اپنے دعوے پر چار گواہ پیش نہ کریں تو انہیں اسی کوڑے مارو اور پھر آئندہ کبھی ان کی گواہی قبول نہ کرو اور یاد رکھو کہ یہ لوگ خود بدکار ہیں مگر ہاں جن لوگوں نے اس کے بعد توبہ کر لی اور اپنی اصلاح کی تو بے شک اللہ بڑا بخشنے واا مہربان ہے۔

نیک شعار بیوی پر شوہر کا الزام لگانا (لعان کا حکم اور طریقہ)

آیات نمبر 6 تا 10 سورۃ نور پارہ 18 میں فرمایا۔

اور جو لوگ اپنی بیویوں پر زنا کا عیب لگائیں اور اس کے ثبوت میں اپنے سوا ان کا کوئی گواہ نہ ہو تو ایسے لوگوں میں سے ایک کی گواہی چار مرتبہ اس طرح ہو گی کہ وہ ہر مرتبہ اللہ کی قسم کھا کر بیان کرے کہ وہ اپنے دعوے میں ضرور سچا ہے اور پانچویں مرتبہ یوں کہیے گا کہ اگر وہ جھوٹ بولتا

Marfat.com

ہے تو اس پر اللہ کی لعنت او رعورت کے سر سے اس طرح سزا ٹل سکتی ہے کہ وہ چار مرتبہ اللہ کی قسم کھا کر بیان کر دے کہ یہ شخص اس کا شوہر اپنے دعوے میں ضرور جھوٹا ہے اور پانچویں مرتبہ بیان کرے گی کہ اگر یہ شخص اپنے دعویٰ میں سچا ہو تو وہ مجھ پر اللہ کا غضب پڑے اور اگر تم پر اللہ کا فضل و کرم اور اس کی مہربانی نہ ہوئی تو دیکھئے کہ تہمت لگانے والوں کا کیا حال ہوتا اور اس میں تو شک ہی نہیں کہ اللہ بڑا توبہ قبول کرنے والا ہے۔

ایمانداروں میں بدکاری کا چرچا پھیلانے والے لوگوں کو آخرت میں دردناک عذاب سہنا ہوگا

آیت نمبر 19 سورۃ نور پارہ 18 میں فرمایا۔

جو لوگ یہ چاہتے ہیں کہ ایمانداروں میں بدکاری کا چرچا پھیل جائے بے شک ان لئے دنیا میں اور آخرت میں دردناک عذاب ہے اور اللہ اصل حال کو خوب جانتا ہے اور تم لوگ نہیں جانتے۔

اے ایمانداروشیطان کے قدم یا قدم مت چلو وہ یقینا تمہیں بدکاری کا راستہ دکھائے گا اگر اللہ کا فضل و کرم اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو کوئی بھی انسان پاک صاف نہ ہوتا بے شک اللہ اپنے بندوں پر بہت مہربان ہے

آیات نمبر 20 تا 22 سورۃ نور پارہ 18 میں فرمایا۔

اور اگر یہ بات نہ ہوتی کہ تم پر اللہ کا فضل (و کرم) اور اس کی

Marfat.com

رحمت ہے اور یہ کہ اللہ اپنے بندوں پر بڑا شفیق و مہربان ہے اے ایمانداروں شیطان کے قدم بقدم نہ چلو اور جو شخص شیطان کے قدم بقدم چلے گا تو وہ یقینا اس کے بدکاری پر بُری بات کرنے کا حکم دے گا اور اگر تم پر اللہ کا فضل (وکرم) اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو تم میں سے کوئی بھی کبھی پاک وصاف نہ ہوتا مگر اللہ تو جسے چاہتا ہے پاک وصاف کر دیتا ہے اور اللہ بڑا سننے والا واقف کار ہے۔

بے شک جو لوگ ایماندار عورتوں پر تہمت یا الزام لگاتے ہیں پس ان پر دنیا اور آخرت میں لعنت ہے اور بڑا سخت عذاب ہے

آیت نمبر 23 سورۃ نور پارہ 18 میں فرمایا۔

بے شک جو لوگ پاک دامن، بے خبر اور ایماندار عورتوں پر زنا کی تہمت لگاتے ہیں ان پر دنیا اور آخرت میں اللہ کی لعنت ہے اور ان پر بڑا سخت عذاب ہو گا جس دن ان کے خلاف ان کی زبانیں اور ان کے ہاتھ اور ان کے پاؤں ان کی کارستانیوں کی گواہی دیں گے۔ اس دن اللہ ان کو ٹھیک ان کا پورا پورا بدلہ دے گا اور جان جائیں گے کہ اللہ برحق اور حق کا ظاہر کرنے والا ہے۔

گندی عورتیں گندے مردوں کے لئے اور گندے مرد گندی عورتوں کے لئے اور پاک عورتیں پاک مردوں کے لئے موزوں ہیں اور پاک مرد پاک عورتوں کے لئے

آیت نمبر 26 سورۃ نور پارہ 18 میں فرمایا۔

Marfat.com

گندی عورتیں گندے مردوں کے لئے مناسب ہیں اور گندے مرد گندی عورتوں کے لئے اور پاک عورتیں پاک مردوں کے لئے موزوں ہیں اور پاک مرد پاک عورتوں کے لئے لوگ جو کچھ ان کی نسبت بکا کرتے ہیں اس سے یہ لوگ بری الذمہ ہیں۔

واقعہ افک

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا پر تہمت لگانا

افک کے معنی ہیں بات کو الٹ پھیر کر کچھ کا کچھ بنا دینا یعنی کسی بات کا پتنگڑ بنا دیا پہلے تفسیر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کسی سفر پر جاتے یا کسی غزوہ پر تشریف لے جاتے تھے تو امہات المومنین رضی اللہ عنہن میں سے قرعہ ڈال کر اس کے مطابق جن کے نام کا قرعہ نکلتا ان کو ساتھ لے جاتے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے روایت کرتے ہیں کہ مولانا مودودی اپنے قرآن کے ترجمہ اور تفسیر تفہیم القرآن میں مولانا فتح محمد جالندھری قرآن اور اس کی تفسیر فتح الحمید میں اور دوسری مفسرین سے واپسی پر مدینہ شریف کی طرف تشریف لے جارہے تھے ایک جگہ رات کو قیام کیا تو صبح کو نماز فجر کے وقت جب سب صحابہ کرام و مجاہدین کوچ کی تیاری کر رہے تھے تو حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بھی تیاری اور نماز کے لئے اٹھی اور رفع حاجت کے گئے جنگل گئیں تو واپسی پڑاؤ یعنی کیمپ کی طرف آئے ہوئے ان کے گلے کا مکنوں کا ہار ٹوٹ کر گر گیا آپ اسے تلاش کرنے میں لگ گئیں یہ واقع پردے کا حکم آنے کے بعد کا تھا میں اونٹ پر سواری کرتی اور

Marfat.com

ہووج یعنی کجاوے میں بیٹھی تھی ہار کی تلاش میں مجھے دیر ہوگئی اتنی دیر میں وہ لوگ آ گئے جو میرے کجاوے کو اونٹ پر کسا کرتے تھے چونکہ میرا جسم دبلا پتلا تھا انہوں نے سمجھ لیا کہ میں ہووج میں سوار ہوگئی ہوں میرے ہووج کو اٹھا کر اونٹ پر کس دیا ہلکا پن ہونے کی وجہ سے ان کو احساس نہ ہوا کہ میں اس میں بیٹھی ہوں سوار ہوئی ہوں یا نہیں انہوں نے سمجھا کہ کہیں میں اس میں سوار ہوں اور باقی قافلہ کے ساتھ اونٹ کو لے کر چل پڑے اندھیرا تھا جب میں وہاں پہنچی جس جگہ ٹھہرے ہوئے تھے تو وہاں سے سب جا چکے تھے اور میں اس خیال سے کہ جب لوگ آگے منزل پر ٹھہریں گے اور مجھے نہیں پائیں گے تو واپس آ کر مجھے لے جائیں گے میں لیٹ گئی اور میری آنکھ لگ گئی یعنی نیند آ گئی حضرت محمد ﷺ جب بھی کہیں یا غزوہ پر جاتے اور راستہ میں رات کو قیام کرتے اور صبح کو کوچ کے وقت کسی ایک صحابی کو قافلے کے بعد آنے کی ہدایت کرے تاکہ تھوڑی روشنی ہونے پر کسی کی کوئی گری پڑی چیز اٹھا کر لے آئے چنانچہ اس دن بھی آخری شب صفوان بن معطل لشکر کے پیچھے نگرانی کے لئے ٹھہر گیا تھا جب وہاں پہنچا جہاں میں ٹھہری ہوئی تھی تو دیکھا کہ شاید کوئی آدمی لیٹا ہوا ہے تو اس نے مجھے دیکھ کر پہچان لیا اور فرمایا کہ ام المومنین صدیقہ میں نے چادر سے گھونگٹ نکال لیا خدا کی قسم (انا اللہ و انا الیہ راجعون) پڑھا اور سمجھ گئے کہ میں لشکر سے پیچھے رہ گئی ہوں انہوں نے اونٹ بٹھایا اور میں اس پر سوار ہوگئی وہ میری سواری کی باگ ہاتھ میں لے کے چلے یہاں تک کہ جلدی جلدی لشکر میں جا پہنچے اور اس وقت

Marfat.com

کی دوپہر کے قریب وقت ہو گیا تھا اور لوگ میرے بارے میں تذکرے کرتے تھے اور جو افترا پردازی کی گئی سو کی گئی اور جو بلا ہو اس ہوا اس طوفان اٹھانے میں مجھ پر الزام تراشی کرنے میں جس نے سب سے زیادہ حصہ لیا وہ عبداللہ بن سلول تھا جس نے لوگوں کو میرے کردار کے متعلق الزام تراشی کر کے برگشتہ کیا اور دل میں طرح طرح کے وسوسے ڈالتا رہا اس دوران مجھے شک تھا کہ جناب رسول پاک ﷺ مجھ سے کچھ کھچے کھچے رہتے تھے اور مجھ سے کوئی پہلے جیس لطف و التفات نہیں فرماتے تھے میں کچھ بیمار سی ہو گی علالت کے دوران آ کر سلام و دعا کے بعد صرف اتنا پوچھتے کہ ہوتا لیکن افترا پردازوں کے بہتان اور شرارت کا کچھ نہیں تھا ایک رات جو قضائے حاجت کے لئے باہر نکلی تو مسطح کی ماں میرے ساتھ تھیں اتفاقاً اس کا پاؤں لڑا کھڑا گیا تو اس نے کہا مسطح تو ہلاک ہو۔ میں نے کہا تم اسے شخص کو بددعا دیتی ہو جو بدر میں شریک ہوا تو اس نے مجھے کہا کہ تم نے نہیں سنا کہ اس نے افتراء پردازی کی ہے میں نے پوچھا مجھے تو معلوم نہیں چنانچہ اس نے سب واقعہ مجھے بتایا مجھے سن کر بہت رنج ہوا ایک تو میں پہلے ہی بیمار تھی یہ واقعہ سن کر اور دکھ ہوا اور جب لوٹ کر گھیر آئی تو رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور میرا حال پوچھا میں نے کہا آپ اجازت بخشش تو میں نے اپنے میکے چلی جاؤں میرا مطلب تھا کہ وہاں اس الزام تراشی کے متعلق (معلوم) بیان کروں آپ نے اجازت دے دی اور میں نے اپنے والدین کے گھر چلی آئی ہاں والدہ سے معلومات حاصل کیں اور اللہ سے رو رو کر دعا کی کہ وحی

Marfat.com

آئے اور رسول اللہ کو اللہ کا نازل ہوا آپ ﷺ نے منورہ کے لئے حضرت علی ابن طالب رضی اللہ عنہ اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کو بلایا اور پوچھا تو اسامہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ ہمیں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوائے نیکی اور بھلائی کے کوئی پتہ نہیں حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا کہ لونڈی بریرہ سے پوچھیں آپ نے بریرہ کو بلایا اور پوچھا تو اسامہ نے کہا مجھے قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا میں نے ایسی کوئی بات نہیں دیکھی کہ عائشہ بی بی کے کردار پر شک کیا جائے وہ بھولی بھالی نو عمر لڑکی ہے آپ ﷺ جو اس وقت تک کوئی بات نہ کہتے تھے جب تک اللہ کی طرف سے وحی کے ذریعہ آپ کو آگاہ نہ کر دیا جائے چنانچہ آپ کے حضرت عائشہ سے بھی دریافت کیا تو انہوں نے کہا کہ میرا اللہ آپ کو مجھے صورت حال ضروری بتائے گا میں اپنی پاک دامنی کی قسم کھاتی ہوں کہ مجھے اس سلسلے میں پہلے کوئی خبر نہیں تھی اور میں نے آپ کو سب کچھ بتا دیا جو مسطح کی ماں سے مجھے پتہ چلا تھا اور کہا کہ میں وہی بات کہتی ہوں جو یوسف کے باپ نے کہی تھی کہ میں صبر کروں گا اور یقین سے دل میں بھی کہا کہ میری برأت فرمائے گا اور اللہ ضرور آپ کو میری پاک دامنی کی گواہی دے گا میں اس سے فریاد کرتی ہوں وہ ضرور اس سلسلہ میں آپ ﷺ کو میرے متعلق حالات سے مطلع کرے گا چنانچہ ابھی آپ اس مجلس سے اٹھے بھی نہیں ہی کہ اللہ کی طرف سے وحی نازل ہوئی اور قرآن مجید کی آیت نمبر 10 تا 20 سورۃ نور پارہ 18 ہیں جس میں اللہ نے فرمایا کہ:

ترجمہ: جن لوگوں نے طوفان باندھا تھا اور تہمت لگائی وہ تم میں

Marfat.com

سے ہی ایک جماعت ہے تم اس کو سچا نہ سمجھنا جس شخص نے گناہ کے اس کام میں تہمت گھڑنے میں جتنا حصہ لیا اس کے لئے اتنا ہی وبال ہے جس شخص نے یہ جھوٹا بہتان باندھا اس کو بہت بڑا عذاب ہو گا کہ وہ جھوٹا تم مردوں نے جب سنا تھا اس وقت مومن مردوں اور عورتوں نے نیک گمان کیوں نہ کیا اور یہ نہ کہا کہ یہ جھوٹ ہے اور صریح بہتان ہے وہ لوگ اپنے الزام میں چار گواہ بھی کیوں نہ لائیں اور بغیر دیکھے سوچے سمجھے کیوں یقین کر کے ایک زبان سے دوسری زبان جھوٹ بولی چلی گئی اور تم لوگ اسے معمولی سمجھتے ہو لیکن اللہ کے نزدیک یہ بہت بڑا الزام ہے اور جھوٹا ہے کیوں نہ تم سے سنتے ہی کہہ دیا کہ ہمیں ایسی بات زبان سے نہیں نکالنی چاہئے اور ہمیں جھوٹا الزام لگانا زیب نہیں دیتا یہ تو بہتان عظیم ہے اللہ تم لوگوں کو نصیحت کرتا ہے کہ آئندہ کبھی ایسی حرکت نہ کرنا مومنوں کو اللہ کی ہدایت ہے اگر اللہ کا تم پر فضل ہوتا تو تم بڑے عذاب میں مبتلا ہو جاتے اللہ علم و حکیم ہے اور کھلے چھپے کو جانتا ہے جو لوگ جب تم اپنی زبانوں سے اس کا ایک دوسرے سے زکر کرتے تھے جو جھوٹی تھی اور جس کا تم کو کوئی علم بھی نہیں تھا بلکہ صرف بہتان عظیم تھا ایسے لوگ مومنوں پر فحش اور غلط الزام لگا کر جھوٹی باتوں سے بدنام کرنا چاہتے ہیں وہ لوگ درد ناک عذاب کے مستحق ہیں۔

مومنو شیطان کے نقش قدم پر نہ چلو وہ نیکی کی بجائے بدی ہی سکھاتا ہے اللہ بڑا شفیق مہربان ہے۔

صرف ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے لئے یہ سورۃ نازل

Marfat.com

ہوئی بلکہ جتنی بھی امت مسلمہ کی پاک دامن عورتیں ہیں ان پر ناحق الزام یا تہمت لگانا سخت گناہ ہے قرآن پاک پوری دنیا کے لئے ہدایت کا سرچشمہ ہے نور ہے. قرآن پاک کی ہر بات نصیحت ہے ۔روشنی ہے ۔ اور یہ یقین کرنے والے لوگوں کے لئے از سر تا پا ہدایت اور رحمت ہے۔

بغیر اجازت کسی کے گھر نہ جاؤ

آیت نمبر 27 تا28 سورۃ نور پارہ18 میں فرمایا۔

اے ایمانارو اپنے گھروں کے سوا دوسرے گھرو میں نہ چلے جاؤ یہاں تک کہ ان سے اجازت سے لو اور ان گھروں کے رہنے والوں سے صاحب سلامت کرو یہی تمہارے حق میں بہتر ہے کہ نصیحت اس لئے ہے تاکہ تم یاد رکھو پس اگر تم ان گھروں میں کسی کو پہنچاؤ تو تا وقت یہ تم کو خاص طور پر اجازت نہ حاصل ہو جائے ان میں نہ جاؤ اور اگر تم سے کہا جائے کہ پھر جاؤ تم تم پھر جاؤ یہی تمہارے واسطے زیادہ صفائی کی بات ہے اور تم جو کچھ بھی کرتے ہو اللہ اس سے خوب واقف ہے۔

ایماندار مرد اور ایماندار عورتیں اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں اور اپنی نظریں نیچی رکھیں

آیات نمبر 30 تا 31 سورۃ نور پارہ18 میں فرمایا۔

اے رسول ﷺ ایمانداروں سے کہہ دو کہ اپنی نظروں کو نیچی رکھیں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں یہی ان کے واسطے زیادہ صفائی کی بات ہے یہ لوگ جو کچھ کرتے ہیں اللہ اس سے یقیناً خود واقف ہے اور

Marfat.com

اے رسول اللہ ﷺ ایماندار عورتوں سے بھی کہہ دو کہ وہ بھی اپنی نظریں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں اور اپنے بناؤ سنگار کے مقامات کو کسی پر ظاہر نہ ہونے دیں مگر جو خود بخود ظاہر ہو جاتا ہے اس کا گناہ نہیں۔

لونڈیاں جو پاک دامن رہنا چاہتی ہیں ان کو حرام کاری پر مت مجبور کرو

اور اللہ کے مال سے جو اس نے تمہیں عطا کیا ہے ان کو بھی دو اور تمہاری لونڈیاں جو پاک دامن رہنا چاہتی ہیں ان کو دنیاوی زندگی کے فائدے حاصل کرنے کی غرض سے حرام کاری پر مجبور نہ کرو اور جو شخص ان کو مجبور کرے تو اس میں شک نہیں کہ اللہ ان کی بے بسی کے بعد بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔

جتنی بھی مخلوقات آسمان اور زمین میں چرند، پرند، انسان، فرشتے جن، سب اللہ کی تسبیح کرتے ہیں

آیات نمبر 41 تا 42 سورۃ نور پارہ 18 میں فرمایا۔

اے شخص کیا تو نے اتنا بھی نہیں دیکھا کہ جتنی مخلوقات سارے آسمانوں اور زمین میں ہے اور پرندے پر پھیلانے غرض سب اس کی تسبیح کیا کرتے ہیں سب کے سب اپنی نماز اور اپنی تسبیح کا طریقہ خوب جانتے ہیں اور جو کچھ یہ کیا کرتے ہیں اللہ اس سے خوب واقف ہے اور سارے آسمان و زمین کی سلطنت خاص اللہ ہی کی ہے اور اللہ ہی کی طرف سب کو

Marfat.com

لوٹ کر جانا ہے۔

فصل ۲۶:

ہر جاندار پانی سے پیدا ہوا ہے

آیت نمبر 25 سورۃ نور پارہ 18 میں فرمایا۔

اور اللہ ہی نے تمام زمین پر چلنے والے جانوروں کو پانی سے پیدا کیا ان میں سے بعض تو ایسے ہیں جو اپنے پیٹ کے بل چلتے ہیں اور بعض ان میں سے ایسے ہیں جو چار پایوں پر چلتے ہیں اور بعض ان میں ایسے ہیں جو دریاؤں پر چلتے ہیں اللہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔

حضرت محمد ﷺ کی اطاعت کرو
اللہ کی اطاعت اور فرمانبرداری کرو

آیات نمبر 54 سورۃ نور پارہ 18 میں فرمایا۔

اور بے شک تم جو کچھ کرتے ہو اللہ اس سے خبر دار ہے اے محمد ﷺ تم کہہ دو کہ اللہ کی اطاعت کرو اور رسول ﷺ کی اطاعت کرو اس پر بھی اگر تم سرتابی کرو گے تو بس رسول ﷺ پر اتنا ہی واجب ہے جس کے وہ ذمے دار کئے گئے اور جس کے ذمہ دار تم بنائے گئے ہو تم پر واجب ہے اور اگر تم اس کی اطاعت کرو گے تو ہدایت پاؤ گے اور رسول ﷺ پر تو صرف صاف طور پر احکام کا پہنچانا فرض ہے۔

Marfat.com

حضرت محمد ﷺ کی اطاعت کرو تا کہ تم پر رحم کیا جائے

آیت نمبر 56 سورۃ نور پارہ 18 میں فرمایا۔

اے ایمانارو نماز پابندی سے پڑھا کرو اور زکوۃ دیا کرو اور دل سے رسول اللہ ﷺ اطاعت کرو تا کہ تم پرحم کیا جائے۔

بوڑھی عورتیں ننگے سر رہ سکتی ہیں

آیت نمبر 60 سورۃ نور پارہ 18 میں فرمایا۔

اور بڑی بوڑھی عورتیں جو بڑھاپے کی وجہ سے نکاح کی خواہش نہیں رکھتیں وہ اگر اپنے کپڑے دوپٹہ وغیرہ اتار کر سر ننگا کر ڈالیں تو اس میں ان پر کوئی گناہ نہیں ہے بشرطیکہ آنکھ اپنا بناؤ سنگار دکھانا منظور نہ ہو اور اس سے بچیں تو ان کے لئے اور بہتر ہے اور اللہ تو سب کی سب کچھ سنتا جانتا ہے۔

آپس میں پکارنے کی طرح عام الفاظ میں
رسول ﷺ کو نہ پکارو

آیت نمبر 63 سورۃ نور پارہ 18 میں فرمایا۔

اے ایمانارو جس طرح تم میں سے ایک دوسرے کے نام لے کر بلایا کرتا ہے اس طرح آپس میں رسول ﷺ کو نہ پکارو اللہ ان لوگوں کو خوب جانتا ہے جو تم میں سے آنکھ بچا کے پیغمبر کے پاس سے کھسک جاتے ہیں تو جو لوگ اس کے حکم کی مخالفت کرتے ہیں ان کو اس بات سے ڈرتے رہنا چاہئے کہ ان پر کوئی مصیبت آپڑے یا ان پر کوئی درد ناک عذاب

Marfat.com

نازل ہو۔

اللہ ہو اکبر

سورۃ فرقان کی چند آیات کا ترجمہ

درود پاک کی فضیلت اور اس کا کا اجر

1- ایک دن حضور نبی کریم ﷺ اپنے اقدس سے باہر تشریف لائے میں بھی آپ ﷺ کے پیچھے چل پڑا آپ ﷺ ایک باغ میں تشریف لے گئے اور وہاں نماز پڑھی اور سجدہ فرمایا اور سجدہ اتنا لمبا ہو گیا کہ میں رونے لگ گیا اور خیال کہ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کی روح کو قبض فرما لیا ہے پھر کافی دیر بعد سرکار دو عالم نے سر انور کو اوپر اُٹھایا اور مجھے بلا کر فرمایا مجھے کیا ہوا میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ آپ نے اتنا لمبا سجدہ فرمایا کہ مجھے خیال آیا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول ﷺ کی روح مبارک کو قبض فرما لیا ہے میں آپ ﷺ کو کبھی نہ دیکھ سکوں گا تو حضور ﷺ نے فرمایا مجھ پر میرے رب کریم نے انعام فرمایا تو میں نے سجدہ شکر ادا کیا انعام یہ ہے کہ میری امت میں سے جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود پاک پڑھے گا اللہ اس کے لئے دس نیکیاں لکھ دے گا اور اس سے دس گناہ مٹا دے گا۔

2- حضرت محمد ﷺ کا فرمان عالی شان ہے کہ جس شخص نے مجھ پر دس مرتبہ درود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے جو ایک سو مرتبہ درود پاک پڑھے اللہ اس پر ایک ہزار رحمتیں نازل

Marfat.com

فرماتا ہے اور جو میری محبت اور شوق سے اس سے زیادہ مرتبہ درود پاک پڑھے گا میں روز قیامت اس کا شفیع اور گواہ بنوں گا۔

3- حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے مجھ پر ایک دن میں ایک ہزار مرتبہ درود پاک پڑھا وہ نہیں مرے گا جب تک وہ جنت میں اپنی ٹھہرنے کی جگہ آرام گاہ نہ دیکھ لے۔

4- آقائے دو جہاں حضرت محمد ﷺ کا ارشاد مبارک ہے کہ قیامت کے دن حوض کوثر پر کچھ گروہ ایسے آئیں گے جنہیں میں ان کے درود پاک کے کثرت سے پڑھنے کی وجہ سے پہچانتا ہوں گا۔

5- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مجھ پر درود پاک پڑھنے والوں کو پل صراط پر عظیم الشان نور عطا ہو گا جس کو پل صراط پر نور عطا ہو گا وہ اہل دوزخ سے نہ ہو گا۔

6- رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مجھ پر درود پاک پڑھا کرو کیوں کہ مجھ پر درود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کا کفارہ اور تمہارے باطن کی طہارت ہے اور کوئی مجھ پر ایک ایک بار درود پاک پڑھے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

7- جو شخص درود پاک ہی کو وظیفہ بنائے اس کے دنیا اور آخرت کے سارے کام خود اپنے ذمہ لیتا ہے۔

8- سب سے بڑی نعمت یہ ہے کہ درود پاک کو کثرت سے پڑھنے والے کو رحمت العالمین سید المرسلین حضرت محمد ﷺ کی خواب میں زیارت ہوتی ہے۔

Marfat.com

9- ایک بار درود پاک پڑھنے سے دس گناہ معاف ہوتے ہیں دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں دس درجے بلند ہوتے ہیں اور اس پر دس رحمتیں نازل ہوتی ہیں۔

(سبحان اللہ)

جہاں ذکر اللہ وہاں ذکر محمد ﷺ یہ محبت ہے شراکت نہیں محبت سے اگر میں منہ موڑوں یہ کفر ہے ایمان تقاضا نہیں

ظالم کفار راہ راست پر آ ہی نہیں سکتے جو رسول اللہ ﷺ پر غلط پھبتیاں اڑاتے ہیں مذاق کرتے ہیں۔

قرآن پاک پر شک کرنا

آیات نمبر 4 تا 10 سورۃ فرقان پارہ 18 میں فرمایا۔

اور جو لوگ کافر ہو گئے بول اٹھے کہ یہ قرآن تو نیرا جھوٹ ہے جیسے اس شخص نے اپنے جی میں گھڑ لیا اور کچھ اور لوگوں نے اس افترا پردازی میں اس کی مدد بھی کی ہے تو یقیناً خود ان ہی لوگوں نے ظلم و فریب کیا ہے اور یہ بھی کہا کہ یہ تو اگلے لوگوں کے ڈھکوسلے ہیں جسے اس نے کسی سے لکھوا لیا ہے پس صبح و شام کے سامنے پڑھا جاتا ہے اے محمد ﷺ تم کہہ دو اس کو اس نے نازل کیا ہے جو آسمان و زمین کی پوشیدہ باتوں کو جانتا ہے بے شک وہ بڑا بخشنے والا مہربان ہے اور ان لوگوں نے یہ بھی کہا کہ یہ کیا رسول اللہ ﷺ ہے جو کھانا کھاتا ہے اور بازاروں میں چلتا پھرتا ہے اس کے پاس کوئی فرشتہ کیوں نہیں نازل ہوا تاکہ وہ بھی اس کے ساتھ اللہ کے عذاب سے

Marfat.com

ڈرانے والا ہوتا یا کم سے کم اس کے پاس خزانہ ہی گرا دیا جاتا اس کے پاس کوئی باغ نہیں ہوتا کہ اس سے کھاتا پیتا اور یہ ظالم کفار مومنوں سے کہتے ہیں کہ تم لوگ بس ایسے آدمی کی پیروی کرتے ہیں جس پر جادو کر دیا گیا ہے اے محمد ﷺ ذرا دیکھو تو ان لوگوں نے تمہارے واسطے کیسی کیسی پھبتیاں گھڑی ہیں اور گمراہ ہو گئے تو اب یہ لوگ کسی طرح راہ پر آ ہی نہیں سکتے اللہ تو ایسا بابرکت ہے اگر چاہے تو ایک باغ کیا چیز ہے اس سے بہتر بہتیرے ایسے باغات پیدا کر دے جن کے نیچے نہریں جاری ہوں اور تمہارے واسطے محل بنا دیئے یہ سب کچھ نہیں بلکہ سچ یہ ہے کہ ان لوگوں نے قیامت ہی کو جھوٹ سمجھ لیا ہے اور جس شخص نے قیامت کو جھوٹ سمجھا اسے لئے جہنم کو دہکانے کے لئے تیار کر رکھا ہے۔

جہنم والوں کی حالت

آیات نمبر 12 تا 13 سورۃ فرقان پارہ 18 میں فرمایا۔

کہ جب جہنم ان لوگوں کو دور سے دیکھے گی تو جوش کھائے گی اور یہ لوگ اس کے جوش و خروش کی آواز سنیں گے اور جب یہ لوگ زنجیروں سے جکڑ کر اس کی کسی تنگ جگہ میں جھونک دیئے جائیں گے تو اس وقت موت کو پکاریں گے (اس وقت ان سے کہا جائے گا) آج ایک ہی موت کو نہ پکارو بلکہ بہتیری موتوں کو پکارو مگر اس سے کچھ ہونے والا نہیں۔

قیامت کا تذکرہ اور کفار کی حسرت سرکش گنہگار لوگوں کا انجام

آیات نمبر 21 تا 22 سورۃ فرقان پارہ 18 میں فرمایا۔

Marfat.com

اور جو لوگ قیامت میں ہماری حضوری کی امید نہیں رکھتے کہا کرتے ہیں کہ آخر فرشتے ہمارے پاس کیوں نہیں نازل کئے گئے یا ہم اپنے پروردگار کو دیکھتے ان لوگوں نے اپنی جی میں اپنے کو بہت بڑا سمجھ لیا ہے اور بڑی سرکشی کی ہے جس دن یہ لوگ فرشتوں کو دیکھیں گے اس دن گنہگار کو کچھ خوشی نہ ہو گی اور فرشتوں کو دیکھ کر جو کچھ نیک کام کئے ہیں ہم اس کی طرف توجہ کریں گے تو ہم اس کو گویا اُڑی ہوئی خاک بنا کر برباد کر دیں گے۔

فصل ۲۷:

روز محشر میں ظالم لوگوں کا پچھتاوا

(قرآن ہر حساب سے انسان کو یہ احساس دلا رہا ہے کہ دنیا صرف امتحان ہے تاکہ انسان راہ راست پر آجائے)

آیت نمبر 28 سورۃ فرقان پارہ 19 میں فرمایا۔

اس دن کی سلطنت خاص اللہ ہی کے لئے ہو گی اور وہ دن کافروں پر بڑا سخت ہو گا اور جس دن ظلم کرنے والا اپنے ہاتھ مارے افسوس کے کاٹنے لگے گا اور کہے گا کاش رسول ﷺ کے ساتھ میں بھی دین کا سیدھا راستہ پکڑتا ہائے افسوس کاش میں فلاں شخص کو اپنا دوست نہ بناتا۔

جس نے اپنے نفس کی پیروی کی اس کا کہنا مت مانو

آیت نمبر 42 سورۃ فرقان پارہ 19 میں فرمایا۔

اور کیا تم نے اس شخص کو بھی دیکھا جس نے اپنی نفسانی خواہش کو

Marfat.com

اپنا معبو بنا رکھا ہے تو کیا تم اس کے ذمہ دار ہو سکتے ہو۔

آسمان و زمین چھ روز میں پیدا ہوئے

آیت نمبر 59 سورۃ فرقان پارہ 19 میں فرمایا۔

جس نے سارے آسمان و زمین اور جو کچھ ان دونوں میں ہے چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش کے بنانے پر آمادہ ہوا اور وہ بڑا مہربان ہے تو تم اس کا حال کسی باخبر ہی سے پوچھنا۔

خاص مومنین کی صفات جو راتیں سجدے اور قیام میں کاٹ دیتے ہیں جو فضول خرچی نہیں بلکہ اوسط درجہ رکھتے ہیں جو نہ قتل کرتے ہیں اور نہ زنا

آیات نمبر 44 تا 47 سورۃ فرقان پارہ 19 میں فرمایا۔

اور وہ لوگ جو اپنے پروردگار کے واسطے سجدہ اور قیام میں رات کاٹ دیتے ہیں اور وہ لوگ جو دعا کرتے ہیں کہ پروردگار ہم سے جہنم کا عذاب پھیرے دے کیونکہ اس کا عذاب بہت سخت اور پائیدار ہو گا بے شک وہ بُرا ٹھکانہ اور بُرا مقام ہے اور وہ لوگ کہ جب خرچ کرتے ہیں تو نہ فضول خرچی کرتے ہیں اور نہ تنگی کرتے ہیں اور ان کا خرچ اس کے درمیان اوسط درجہ رکا رہتا ہے اور وہ لوگ جو اللہ کے ساتھ دوسرے معبود کی پرستش نہیں کرتے اور جس جان کو مارنے کو اللہ نے حرام کر دیا ہے اسے ناحق قتل نہیں کرتے اور نہ زنا کرتے ہیں اور جو شخص ایسا کرے گا وہ آپ اپنے گناہ کی سزا بھگتے گا کہ قیامت کے دن کے لئے عذاب دونا کر دیا جائے گا اور اس

Marfat.com

میں ہمیشہ زلیل و خوار رہے گا۔

نیک بندوں کی صفت جنہوں نے گناہ سے توبہ کی اللہ ان کی برائیوں کو نیکیوں میں بدل دے گا جنہوں نے سچے دل سے اپنے رب کی طرف رجوع کیا

آیات نمبر 70 تا 71 سورۃ فرقان پارہ 19 میں فرمایا۔

مگر ہاں جس شخص نے توبہ کی اور ایمان قبول کیا اور اچھے اچھے کام کئے تو البتہ ان لوگوں کی برائیوں کو اللہ نیکیوں میں بدل دے گا اور اللہ تو بڑا بخشنے والا مہربان ہے اور جس شخص نے توبہ کر لی اور اچھے اچھے کام کئے بے شک اس نے اللہ کی طرف سچے دل سے حقیقتاً رجوع کی۔

درود پاک کی کچھ برکات

1- اس سے دعا قبول ہوتی ہے۔

2- مال و اسباب میں برکت ہوتی ہے۔

3- جائز حاجتیں پوری ہوتی ہیں۔

4- اللہ دعائیں قبول کرتا ہے۔

قرآن مجید کے فضائل

قرآن پڑھنا پڑھانا اور تلاوت میں مشغول رہنا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا یا تم میں سے بہترین انسان وہ جو خود قرآن کا پابند ہو اور دوسروں کو بھی قرآن پاک پڑھنے اور سمجھنے کی تلقین کریں۔

Marfat.com

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میری امت کے شریف وہ لوگ ہیں جو قرآن کے حاملین ہیں اور رات کو بیدار رہنے والے ہیں جو راتوں کو اُٹھ کر قیام میں سجدوں میں اپنی رات گزار دیتے ہیں۔

سورۃ الشعراء کی چند آیات کا ترجمہ

حضرت محمد ﷺ کا کفار کے لئے غم زدہ ہونا

آیات نمبر 2 تا سورۃ الشعراء پارہ 19 میں فرمایا۔

یہ واضح روشن کتاب کی آیتیں ہیں اے محمد ﷺ شاید تم اس فکر میں اپنی جان ہلاک کر ڈالو گے کہ یہ کفار مومن کیوں نہیں ہوجاتے اگر ہم چاہیں تو ان لوگوں پر آسمان سے کوئی ایسا معجزہ نازل کریں کہ ان لوگوں کی گردنیں اس کے سامنے جھک جائیں اور لوگوں کا قاعدہ ہے کہ جب ان کے پاس کوئی نئی نصیحت کی بات اللہ کی طرف سے آئی تو یہ لوگ اس سے منہ پھیرے بغیر نہیں رہے ان لوگوں نے جھٹلایا ضرور تو عنقریب ہی انہیں اس عذاب کی حقیقت معلوم ہو جائے گی جس کی یہ لوگ ہنسی اُڑاتے ہیں۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام کو فرعون اور ان کی قوم کے پاس جانے کا حکم اور ان کو ایمان کی دعوت دینا، نبوت عطا کرنا، ہارون کو وزیر مقرر کرنا

آیات نمبر 10 تا 20 سورۃ الشعراء پارہ 19 میں فرمایا۔

جب تمہارے پروردگار نے موسیٰ علیہ السلام کو آواز دی کہ ان ظالم لوگوں

Marfat.com

فرعون کی قوم کے پاس جاؤ ہدایت کرو کیا یہ لوگ میرے غضب سے ڈرتے نہیں۔ موسیٰ نے عرض کی پروردگار میں ڈرتا ہوں کہ وہ لوگ مجھے جھٹلا دیں اور میرا دم رک جائے اور میری زبان اچھی طرح نہ چلے تو تو ہارون کے پاس پیغام بھیج دے کہ میرا ساتھ دے اور اس کے علاوہ ان کا میرے سر ایک دعوائے جرم بھی ہے کہ میں نے ایک شخص کو مار ڈالا تو میں ڈرتا ہوں شاید مجھے یہ لوگ مار ڈالیں اللہ نے فرمایا ہرگز نہیں اچھا تم دونوں ہماری نشانیاں لے کر جاؤ ہم تمہارے ساتھ ہیں اور اچھی طرح سنتے ہیں غرض تم دونوں فرعون کے پاس جاؤ اور کہو ہم سارے جہاں کے پروردگار کے رسول ہیں اور یہ پیغام لائے ہیں کہ آپ بنی اسرائیل کو ہمارے پاس بھیج دیجئے فرعون بولا کیا ہم نے تمہیں یہاں رکھ کر بچپنے میں تمہاری پرورش نہیں کی اور تم اپنی عمر سے برسوں ہم میں رہ چکے ہو اور تم اپنا وہ کام کر گئے جو کر گئے اور تم بڑے ناشکرے ہو موسیٰ نے کہاں ہاں میں نے اس کام کو کیا جب میں حالت غفلت میں تھا پھر جب میں آپ لوگوں سے ڈرا تو بھاگ کھڑا ہوا پھر کچھ عرصے کے بعد میرے پروردگار نے مجھے نبوت عطا کی اور مجھے بھی ایک پیغمبر بنایا۔

معجزات دیکھ کر جادوگروں کا اللہ کی ذات پر ایمان لے آنا اور اس کی واحدنیت کا یقین رکھنا

آیات نمبر 45 تا 50 سورۃ الشعراء میں فرمایا۔

تب موسیٰ نے اپنی چھڑی ڈال دی تو جادوگروں نے جو کچھ بنائے تھے اس کو وہ نگلنے لگی یہ دیکھتے ہی جادوگر لوگ سجدے میں گر پڑے اور کہنے

Marfat.com

لگے ہم سارے جہاں کے پرور دگار پر ایمان لائے جو موسیٰ اور ہارون کا پروردگار ہے فرعون نے کہا قبل اس کے میں تمہیں اجازت دوں تو اس پر ایمان لے آئے بے شک یہ تمہارا بڑا گرو ہے جس نے تم سب کو جادو سکھایا ہے تو تم لوگوں کو اس کا نتیجہ معلوم ہو جائے گا کہ ہم یقینا تمہارے ایک طرف ہاتھ اور دوسری طرف کے پاؤں کاٹ ڈالیں گے اور تم سب کے سب کو سولی دے دیں گے وہ بولے کچھ پروا نہیں ہم کو تو برحال اپنے پرودگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے ہم چونکہ سب سے پہلے ایمان لائے ہیں اس لئے یہ امید رکھتے ہیں کہ ہمارا پروردگار ہماری خطائیں معاف کر دے گا۔

نافرمانوں کی سزا بنی اسرائیل پر نعمتوں کی فراوانی فرعون اور اس کے ساتھیوں کا انجام

آیات نمبر 59 تا 67 سورۃ الشعراء میں فرمایا۔

غرض ہم نے ان لوگوں کو مصر کے باغوں اور چشموں اور خزانوں اور عزت کی جگہ سے یوں نکال باہر کیا جو نافرمانی کرے اسی طرح سزا ہوگی اور آخر ہم نے انہی چیزوں کا مالک بنی اسرائیل کو بنایا غرض ان لوگوں نے سورج نکلتے نکلتے ان کا پیچھا کیا تو جب دونوں جماعتیں اتنی قریب ہوئیں کہ ایک دوسرے کو دیکھنے لگیں تو موسیٰ کے ساتھ ہراساں ہو کر کہنے لگے اب تو ہم پکڑے گئے موسیٰ نے کہا ہرگز نہیں کیونکہ میرے ساتھ میرا پرودگار ہے وہ فوراً مجھے کوئی راستہ بتا دے گا تو ہم نے موسیٰ کے پاس وحی بھیجی کہ اپنی چھڑی دریا پر مارو تو فوراً دریا پھٹ کر ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا گویا ہر ٹکڑا پہاڑ تھا اور ہم نے

Marfat.com

اسی جگہ دوسرے فریق فرعون اور اس کے ساتھیوں کو قریب کر دیا اور موسیٰ اور اس کے ساتھیوں کو سب کو ہم نے ڈوبنے سے بچا لیا پھر دوسرے فریق فرعون اور اس کے ساتھیوں کو ڈوبا کر ہلاک کر دیا بے شک اس میں یقینا ایک بڑی عبرت ہے۔

حضرت ابراہیم کی دعائیں

آیات نمبر 83 تا 90 سورۃ الشعراء میں فرمایا۔

اے پروردگار مجھے علم عطا فرما اور مجھے نیکیوں کے ساتھ شامل کر اور آئندہ آنے والی نسلوں میں میرا ذکر خیر قائم رکھ اور مجھے بھی نعمت کے باغ کے وارثوں میں سے بنا اور میرے منہ بولے باپ یعنی چچا آذر کو بخش دے کیونکہ وہ گمراہوں میں سے ہے اور جس دن لوگ قبروں سے اٹھائیں جائیں گے مجھے رسوا نہ کرنا اور جس دن نہ تو مال ہی کچھ کام آئے گا نہ اولاد مگر جو شخص اللہ کے سامنے گناہوں سے پاک دل سے حاضر ہو گا اور بہشت پرہیزگاروں کے قریب کر دی جائے گی اور دوزخ گمراہیوں کے سامنے ظاہر کر دی جائے گی۔

بعد کے پچھتاوے سے بہتر یہ کہ اب کچھ کرتے اب بھی وقت ہے کچھ نہیں بگڑا

آیات نمبر 98 تا 103 سورۃ الشعراء میں فرمایا۔

اور ہم کو بس گنہگاروں نے گمراہ کیا تو اب نہ کوئی میری سفارش کرنے والے ہیں اور نہ کوئی دل بند دوست ہے تو کاش ہمیں اب دنیا میں دوبارہ جانے کا موقع ملتا تو ہم ضرور ایمانداروں سے ہوتے اس قصہ میں بھی یقینا ایک بڑی عبرت ہے اور ان میں سے اکثر ایمان والے تھے بھی نہیں۔

Marfat.com

فصل ۲۸:

حضرت نوح علیہ السلام کی قوم کا انجام

آیات نمبر 118 تا 121 سورۃ الشعراء میں فرمایا۔

نوح نے عرض کی پروردگار میری قوم نے یقینا مجھے جھٹلایا تو اب تو میرے اور ان لوگوں کے درمیان ایک قطعی فیصلہ کر دے اور مجھے اور جو مومنین میرے ساتھ ہیں ان کو نجات دے غرض ہم نے نوح اور ان کے ساتھیوں کو جو بھری کشتی میں تھے نجات دی پھر اس کے بعد ہم نے باقی لوگوں کو غرق کر دیا بے شک اس میں بھی یقینا ایک بڑی عبرت ہے اور ان میں سے بہتیرے ایمان لانے والے ہی نہیں تھے اور اس میں شک ہی نہیں کہ تمہارا پروردگار سب پر غالب اور بڑا مہربان ہے۔

قوم عاد نے اپنے وقت کے پیغمبروں کو جھٹلایا

جب حضرت ہود علیہ السلام نے اپنی قوم کو نصیحت کی

آیات نمبر 123 تا 131 سورۃ الشعراء میں فرمایا۔

اس طرح قوم عاد نے پیغمبروں کو جھٹلایا جب ان کے بھائی ہود نے ان سے کہا تم اللہ سے کیوں نہیں ڈرتے میں تو تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں تم تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو اور میں تو اس تبلیغ رسالت پر کچھ مزدوری بھی نہیں مانگتا میری اجرت تو بس ساری خدائی کے پالنے والے پر یہ تم کیا ہر اونچی جگہ پر بے کار کار یاد گاریں بناتے پھرتے ہو اور بڑے بڑے محل تعمیر کرتے ہو تو گویا تم ہمیشہ رہو گے اور جب تم کسی پر ہاتھ ڈالتے

Marfat.com

ہوئے تو سرکشی سے ہاتھ ڈالتے ہو تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔

حضرت ہود علیہ السلام کی قوم کا انجام

آیات نمبر 139 تا 140 سورۃ الشعراء میں فرمایا۔

غرض ان لوگوں نے ہود کو جھٹلایا تو ہم نے بھی ان کو ہلاک کر ڈالا بے شک اس واقعہ میں یقینی ایک بڑی عبرت ہے اور ان میں سے بہتیرے ایمان والے بھی نہ تھے اور اس میں شک نہیں کہ تمہارا پروردگار یقینا سب پر غالب اور بڑا مہربان ہے۔

حضرت صالح علیہ السلام کا اپنی قوم کو نصیحت کرنا اور اللہ واحد کا یقین دلانا

آیات نمبر 142 تا 152 سورۃ الشعراء میں فرمایا۔

اس طرح قوم ثمود نے پیغمبروں کو جھٹلایا جب ان کے بھائی صالح نے ان سے کہا کہ تم اللہ سے کیوں نہیں ڈرتے تو یقینا تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں تو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو اور میں تو تم سے اس تبلیغ رسالت پر کچھ مزدوری بھی نہیں مانگتا میری مزدوری تو بس ساری خدائی کے پالنے والے اللہ پر ہے کیا جو چیزیں یہاں دنیا میں موجود ہیں باغ اور چشمے اور کھیتیاں کھجور کے درخت جن کی کلیاں لطیف و نازک ہوتی ہیں ان ہی میں تم لوگ اطمینان سے ہمیشہ کے لئے چھوڑ دیئے جاؤ گے اور پوری مہارت اور تکلیف کے ساتھ پہاڑوں کو کاٹ کاٹ کر گھر بناتے ہو تو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو اور زیادتی کرنے والوں کا کہا نہ مانو تو روئے زمین پر فساد پھیلایا

Marfat.com

کرتے ہیں اور خرابیوں کی اصلاح نہیں کرتے۔

حضرت صالح علیہ السلام کی قوم کا انجام

آیات نمبر 155 تا 1509 سورۃ الشعراء میں فرمایا۔

صالح نے کہا یہی اونٹنی معجزہ ہے ایک باری اس کے پانی پینے کی اور ایک مقررہ دن تمہارے پانی پینے کا ہے اور اس کو تکلیف نہ پہنچانا ورنہ ایک بڑے سخت روز کا عذاب تمہیں لے ڈالے گا اس پر بھی ان لوگوں نے اس کے پاؤں کاٹ ڈالے اور اس کو مار ڈالا پھر خود پشیمان ہوتے پھر انہیں عذاب نے لے ڈالا بے شک اس میں یقینا ایک بڑی عبرت ہے اور ان میں بہتیرے ایمان لانے والے بھی نہ تھے اور اس میں تو شک ہی نہیں کہ تمہارا پروردگار سب پر غالب اور بڑا مہربان ہے۔

حضرت لوط علیہ السلام کا اپنی قوم کو نصیحت کرنا اور ان کی نافرمانی پر ان کا عبرت ناک انجام

آیات نمبر 161 تا 171 سورۃ الشعراء میں فرمایا۔

اسی طرح لوط کی قوم نے پیغمبروں کو جھٹلایا جب ان کے بھائی لوط نے ان سے کہا کہ اللہ سے کیوں نہیں ڈرتے میں تو یقینا تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں تو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو اور میں تم سے اس تبلیغ رسالت پر کچھ مزدوری بھی نہیں مانگتا میری مزدوری تو جس ساری خدائی کے پالنے والے پر ہے کیا تم لوگ مشہوت پرستی کے لئے سارے جہاں کے لوگوں میں مردوں ہی کے پاس جاتے ہو اور تمہارے واسطے جو بیبیاں

Marfat.com

تمہارے پرودگار نے پیدا کی گئی انہیں چھوڑے دیتے ہو بلکہ تم لوگ حد سے گزر جانے والے آدمی ہو ان لوگوں نے کہا اے لوط اگر تم باز نہ آؤ گے تو تم ضرور باہر نکال دیئے جاؤ گے لوط نے کہا میں یقینا تمہاری ناشائستہ حرکت سے بیزار ہوں اے پروردگار جو کچھ یہ لوگ کرتے ہیں اس سے مجھے نجات دے تو ہم نے ان کو اور ان کے خاندان کو نجات دی مگر لوط کی بوڑھی عورت کو وہ پیچھے رہ گئی اور ہلاک ہوئی پھر ہم نے ان لوگوں کو ہلاک کر ڈالا اور ان پر پتھروں کا مینہ برسایا تو جن لوگوں کو عذاب خدا سے ڈرایا گیا تھا ان پر کیا بُری بارش ہوئی بے شک اس واقعہ میں بھی ایک بڑی عبرت ہے اور ان میں سے بہتیرے ایمان لانے والے ہی نہ تھے اور اس میں تو شک ہی نہیں کہ تمہارا پروردگار سب پر غالب اور بڑا مہربان ہے۔

حضرت شعیب علیہ السلام کی نصیحت کی نافرمانی پر ان کی قوم پر عذاب

آیات نمبر 178 تا 191 سورۃ الشعراء میں فرمایا۔

جب شعیب نے ان سے کہا کہ تم اللہ سے کیوں نہیں ڈرتے میں تو بلاشبہ تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں تو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو اور میں تو تم سے اس (تبلیغ رسالت) پر کچھ مزدوری بھی نہیں مانگتا میری مزدوری تو بس ساری خدائی کے پالنے والے اللہ کے ذمہ ہے تم پورا پیمانہ دیا کرو اور نقصان کم دینے والے نہ بنو اور تم جب تولو تو ٹھیک ترازو سے (ڈنڈی سیدھی رکھ کر) تولو اور لوگوں کو ان کی چیزیں جو خریدیں کم نہ دیا کرو اور روئے زمین

Marfat.com

میں فساد نہ پھیلاتے پھرو اور اس خدا سے ڈرو جس نے تمہیں اور اگلی خلقت کو پیدا کیا ہے وہ لوگ کہنے لگے تم پر تو بس جادو کر دیا گیا ہے اور تم ہماری ہی طرح کے آدمی ہو تم لوگ تو تم کو جھوٹا ہی سمجھتے پس تو تم اگر سچے اور تو ہم پر آسمان کا ایک ٹکڑا گرا دو شعیب نے کہا جو کچھ تم لوگ کرتے ہو میرا پروردگار خوب جانتا ہے غرض ان لوگوں نے شعیب کو جھٹلایا تو انہیں سائبان ابر کے عذاب نے لے ڈالا اس میں شک نہیں یہ بھی ایک بڑے سخت دن کا عذاب تھا اس میں بھی شک نہیں کہ اس میں سمجھ داروں کے لئے ایک بڑی عبرت ہے اور ان میں بہتیرے ایمان لانے والے ہی نہ تھے اور بے شک تمہارا پرودگار یقینا اس پر غالب اور بڑا مہربان ہے۔

قرآن کی حقیقت

آیات نمبر 193 تا195 سورۃ الشعراء میں فرمایا۔

اے محمد ﷺ بے شک یہ قرآن ساری خدائی کے پالنے والے اللہ کا اُتارا ہوا ہے جسے روح الامین جبرئیل صاف عربی زبان میں لے کر تمہارے دل پر نازل ہوئے ہیں تاکہ تم بھی اور پیغمبروں کی طرح لوگوں کو عذاب خدا سے ڈراؤ۔

جب تک ہم کسی پیغمبر کو اس کی قوم کے پاس حق کا پیغام نہ سنا دیں عذاب نازل نہیں کرتے ہم ظالم نہیں

آیات نمبر 206 تا209 سورۃ الشعراء میں فرمایا۔

یہ لوگ عذاب کی جلدی کر رہے ہیں تو کیا تم نے غور کیا کہ اگر ہم ان

Marfat.com

کو سال ہا سال چین کرنے دیں اس کے بعد جس عذاب کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے ان کے پاس آ پہنچے تو جن چیزوں سے یہ لوگ چین کیا کرتے تھے کچھ بھی کام نہ آئے گی اور ہم نے کسی بستی کو بغیر اس کے ہلاک نہیں کیا اس کے سمجھانے کو پہلے سے ڈرانے والے پیغمبر بھیج دیئے تھے اور ہم ظالم نہیں ہیں۔

حضرت محمد ﷺ کی فہمائش

آیات نمبر 214 تا 227 سورۃ الشعراء میں فرمایا۔

اے محمد ﷺ تم اپنے قریبی رشتہ داروں کو عذاب خدا سے ڈراؤ او جو مومنین تمہارے پیرو ہو گئے ہیں ان کے سامنے اپنا بازو جھکاؤ پس اگر لوگ تمہاری نافرمانی کریں تو تم صاف صاف کہہ دو کہ میں تمہارے کرتوتوں سے بری الذمہ ہوں اور تم اس اللہ پر جو سب سے غالب اور بڑا مہربان ہے بھروسہ رکھو جو تمہیں دیکھتا ہے جب تم نماز تہجد میں کھڑے ہوتے ہیں سجدہ کرنے والوں کی جماعت میں تمہارا اُٹھنا بیٹھنا سجدہ رکوع وغیرہ سب دیکھتا ہے بے شک وہ بڑا سننے والا واقف کار ہے۔

قرآن پاک میں دل کی بار بار تکرار خرد نے کہہ بھی دیا خرد نے

کر بھی دیا لا الہ تو کیا حاصل

دل و نگاہ مسلمان نہیں تو کچھ بھی نہیں

1- دل سے ایمان رکھتا ہے۔

2- ان کے دل تو ہیں مگر سمجھتے نہیں۔

3- تمہاری امت کے دل میں مگر سمجھتے نہیں۔ تمہاری امت کے دل

Marfat.com

میں کسی طرح کا داغ وغیرہ پیدا ہو تو تم اللہ سے پناہ مانگو۔ دل میں گڑ گڑا کے رب کو یاد کرو۔ ان کے دل دہل جاتے ہیں ۔ دل مطمئن ہو جائیں دل مضبوط کر دے۔ ان کے دلوں میں تمہارا رعب ڈال دوں گا۔ رسول ﷺ کا حکم دل سے قبول کرو۔ اللہ آدمی اور اس کے دل کے ارادے کے درمیان اس طرح آجاتا ہے۔ اس میں شک نہیں کہ اللہ انسان کے دلی خیالات سے واقف ہے۔ مسلمانوں کے دلوں میں باہم ایسی الفت پیدا کر دی۔ اللہ تمہارے دلوں میں نیکی دیکھے گا۔ حالانکہ ان کے دل میں مانتے اور ان میں بہتیرے تو بد چلن ہیں۔ ان مومنین کے دل کی کدورتیں جو کفار سے پہنچتی ہیں دفع کر دے گا۔ دل سے اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہیں۔ ان کے دل طرح طرح شک کر رہے ہیں۔ اللہ کی راہ میں خرچ کرتے لو بد دلی سے۔ ان کے دلوں میں خود نفاق ڈال دیا۔ گویا ان کے دل پر مہر کر دی گئی۔ دل کھول کر خیرات کرتے ہیں۔ کچھ لوگوں کے دل ڈگ مگا جائیں۔ یہاں تک کہ ان کے دلوں کے پرخچے اڑ جائیں۔ اور جو امراض مشرک وغیرہ دل میں ہیں۔ اگر تم سچے دل سے اللہ پر ایمان لا چکے۔ بے شک ابراہیم بردبار دل ہر بات میں اللہ سے رجوع کرنے والے تھے۔ ہم تمہارے دلوں کو مضبوط کر دیں گے۔ یاد رکھو کہ اللہ ہی یاد سے دلوں کو تسلی ہوا کرتی ہے۔ صدق دل سے ایمان لا چکے۔ ان کے دل میں ہوا ہو رہے ہیں گویا ہم خود اس طرح اس کی گمراہی کو ان

Marfat.com

گنہگار کے دل میں ڈال دیتے ہیں۔ ان کے دل میں رنج تھا۔ دل جمعی سے پہاڑوں کو تراش تراش کر گھر بنائے تھے۔ ان کے دل ہی اس وضع کے ہیں ہر بات کا انکار کرتے ہیں اور بڑے مغرور ہیں۔ بیٹے جو مرغوب اور دل پسند ہیں۔ ان کا دل ایمان کی طرف مطمئن ہو۔ جن کے دلوں پر اور ان کے کانوں پر اور ان کی آنکھوں پر اللہ نے علامت مقرر کر کے دی۔ کان، آنکھ اور دل ان سب کی قیامت کے دن یقینا باز پرس ہو گی۔ تمہارے دل کی بات تمہارا رب خوب جانتا ہے۔ اور ان لوگوں کے درمیان جو آخرت کا یقین نہیں رکھتے ایک گہرا پردہ ڈال دیتے ہیں۔ اور گویا ہم خود ان کے دلوں پر غلاف چڑھا دیتے ہیں۔ اور آدمی بڑا ہی تنگ دل ہے۔ اور ہم نے ان کے دلوں پر صبر و استقلال کی گرہ لگا دی۔ ایسا نہ ہو کہ جو شخص اسے دل سے نہیں مانتا اور اپنی نفسانی خواہش کے پیچھے پڑا ہے اور تمہیں اس فکر سے روک دے تو تم تباہ ہو جاؤ گے۔ تو شیطان نے ان کے دل میں وسوسہ ڈالا۔ اور ان کے دل آخرت کے خیال سے بالکل بے خبر ہیں۔ جب ان کے سامنے اللہ کا نام لیا جاتا ہے تو ان کے دل سہم جاتے ہیں اور جب ان پر کوئی مصیبت آ پڑے تو صبر کرتے ہیں۔ ان کے ایسے دل ہوئے جن سے حق باتوں کو سمجھتے۔ جن کے دلوں میں کفر کا مرض ہے اور جن کے دل سخت ہیں اور بے شک یہ ظالم پرلے درجے کی مخالفت میں پڑے ہیں۔ اس پر وہ لوگ ایمان لائیں بغیر ان کے دل اللہ

Marfat.com

کے سامنے عاجزی کریں۔ اور پھر اُنکے دل کو اس بات کا کھٹکا لگا ہوا ہے کہ انہیں اپنے پروردگار کے سامنے لوٹ کر جانا ہے۔ بلکہ ان کے دل غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔ دل پیدا کئے مگر تم بہت ہی کم شکر کرنے والے ہو۔ وہ لوگ اس دن سے ڈرتے ہیں خوف کے مارے دل اور آنکھیں اُلٹ جائیں گی۔ ہم نے حکم سنا اور دل سے مان لیا۔ کیا ان کے دل میں کفر کا مرض ابھی باقی ہے۔ یہ وہ لوگ ہیں جو دل سے اللہ اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان لائے۔ جنہوں نے اچھے اچھے کام کئے تو بے شک اس نے اللہ کی طرف سے سچے دل سے حقیقتاً رجوع کی۔ جو شخص اللہ کے سامنے گناہوں سے پاک دل کئے ہوئے حاضر ہو گا وہ فائدے میں رہے گا۔ قرآن تمہارے دل پر نازل ہوا تاکہ تم بھی اور پیغمبروں کی طرح لوگوں کو عذاب خدا سے ڈراؤ۔ اور باوجود یہ کہ ان کے دل کو ان معجزات کا یقین تھا مگر پھر بھی ان لوگوں نے سرکشی اور تکبر سے اللہ کی باتوں کو نہ مانا۔ ان کے دلوں میں پوشیدہ ہیں اور جو کچھ یہ اعلانیہ کرتے ہیں تمہارا پروردگار یقینی جانتا ہے۔ موسیٰ کی ماں کا دل ایسا بے چین ہو گیا کہ ہم اس کے دل کو مضبوط نہ کر دیتے تو قریب تھا موسی کا حال ظاہر کر دیتی اور ہم نے اس لئے ڈھارس دی۔ اے رسول ﷺ یہ لوگ جو باتیں اپنے دلوں میں چھپاتے ہیں اور جو ظاہر کرتے ہیں تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے۔ غرض اللہ ان لوگوں کو جو سچے دل سے ایمان لائے ہیں یقینا علیحدہ دیکھے گا اور جھوٹوں کو بھی علیحدہ ضرور

Marfat.com

دیکھے گا۔ بھلا جو کچھ سارے جہاں کے دلوں میں ہے کیا اللہ بخوبی واقف نہیں۔ جن لوگوں کو اللہ کی طرف سے علم عطا ہوا ہے ان کے دل میں یہ قرآن واضح روشن آیتیں ہیں۔ کیا ان لوگوں نے اپنے دل پر اتنا بھی غور نہیں کیا کہ اللہ نے سارے آسمانوں اور زمین کو جو چیزیں ان دونوں کے درمیان میں ہیں بس بالکل ٹھیک اور مقررہ میعاد کے واسطے پیدا کیا ہے۔ تم تو بس انہیں لوگوں کو سنا سمجھا سکتے ہو جو ہماری آیتوں کو دل سے مانتے ہیں۔ جو لوگ سمجھ اور علم نہیں رکھتے ان کے دلوں پر نظر کر کے اللہ یوں تصدیق کرتا ہے۔ کہ یہ ایمان نہ لائیں گے۔ یہی لوگ اپنے پروردگار کی ہدایت پر عامل ہیں اور یہی لوگ قیامت میں اپنی دلی مرادیں پائیں گے۔ بے شک اللہ دلوں کے راز سے بھی خوب واقف ہے۔ اور ہم نے سمجھنے کے لئے دل بنائے اس پر بھی تم لوگ بہت کم شکر کرتے ہو۔ اس کے علاوہ ہماری آیتوں کا دل سے یقین رکھتے ہیں اللہ نے کسی آدمی کے سینے میں دو دل نہیں پیدا کئے کہ ایک ہی وقت میں دو ارادے کر سکے۔ اور جس وقت منافقین اور وہ لوگ جن کے دلوں میں کفر کا مرض تھا۔ اور ان کے دلوں میں تمہارا ایسا رعب بٹھا تھا کہ تم ان کے کچھ لوگوں کو قتل کرنے لگے۔ نرم نرم لگی لپٹی بات نہ کرو تاکہ جس کے دل میں مرض ہے۔ کچھ اور آرزو نہ کرے اور صاف صاف عنوان شائستہ سے بات کیا کرو۔ اس بات کو اپنے دل میں چھپاتے تھے جس کو آخر اللہ ظاہر کرنے والا تھا۔

Marfat.com

سورۃ نمل کی چند آیات کا ترجمہ قرآن ایمانداروں کے لئے ہدایت ہے

آیات نمبر 2 تا 5 سورۃ نمل پارہ 19 میں فرمایا۔

یہ قرآن ان ایمانداروں کے لئے از سر تا پا ہدایت اور جنت کی خوشخبری ہے جو نماز کو پابندی سے ادا کرتے ہیں اور زکوۃ دیا کرتے ہیں اور یہی لوگ آخرت کا بھی یقین رکھتے ہیں اس میں شک نہیں جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے گویا ہم نے خود انکی کارستانیوں کو اچھا کر دکھایا ہے تو یہ لوگ بھٹکتے پھرتے ہیں یہی وہ لوگ ہیں جن کے لئے قیامت میں بُرا عذاب ہے اور یہی لوگ آخرت میں سے زیادہ گھاٹا اٹھانے والے ہیں۔

اللہ کے کرشمے اور ان کی کاریگری

آیات نمبر 60 تا 64 سورۃ نمل پارہ 19 میں فرمایا۔

بھلا وہ کون ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور تمہارے واسطے آسمان سے پانی برسایا پھر ہم ہی نے پانی سے دلچسپ اور خوش نما باغ اُگائے تمہارے تو یہ بس کی بات نہ تھی کہ تم ان کے درختوں کو اُگا سکتے تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور بھی معبود ہے ہرگز نہیں بلکہ یہ لوگ خود اپنے جی میں گھڑ کے بتوں کو اس کے برابر بناتے ہیں بھلا وہ کون ہے جس نے زمین کو ٹھہرنے کی جگہ بنایا اور اس کے جا ا نہریں دوڑائیں اور اس کی مضبوطی کے واسطے پہاڑ بنائے اور دو دریاؤں ے ان حد فاصل بنایا تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے ہرگز نہیں بلکہ ان میں ے اکثر جانتے ہی

Marfat.com

نہیں بھلا وہ کون ہے کہ جب مضطر اسے پکارے تو دعا قبول کرتا ہے اور مصیبت کو دور کرتا ہے اور تم لوگوں کو زمین پر اپنا نائب بنایا ہے تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے اس پر بھی تم لوگ بہت کم عبرت و نصیحت حاصل کرتے ہو بھلا وہ کون ہے جو تم لوگوں کو خشکی اور تری کی تاریکیوں میں راہ دکھاتا ہے اور کون اپنی رحمت کے آگے آگے ہواؤں کو خوشخبری دینے کے لئے پیش خیمہ بنا کر بھیجتا ہے کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے ہرگز نہیں یہ لوگ جن چیزوں کو اللہ کا شریک ٹھہراتے ہیں اللہ اس سے بالاتر ہے بھلا وہ کون ہے جو خلقت کو نئے سرے سے پیدا کرتا ہے پھر اسے دوبارہ مرنے کے بعد پیدا کرے گا اور کون ہے جو تم لوگوں کو آسمان و زمین سے رزق دیتا ہے تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے ہرگز نہیں۔

ایسے گروہ جو اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا کرتے تھے ایک الگ ٹولیوں کے صورت میں اللہ کے سامنے حاضر ہوں گے

آیات نمبر 83 تا 85 سورۃ نمل پارہ 19 میں فرمایا۔

اور اس دن کو یاد کرو جس دن ہم پر امت سے ایک ایسے گروہ کو جو ہماری آیتوں کو جھٹلایا کرتے تھے زندہ کر کے جمع کریں گے پھر ان کی ٹولیاں علیحدہ علیحدہ کریں گے یہاں تک کہ جب وہ سب اللہ کے سامنے آئیں گے اور اللہ ان کے لئے کیا تم نے ہماری آیتوں کو بے اچھی طرح سمجھے بوجھے جھٹلایا تم کیا کرتے تھے اور چونکہ یہ لوگ ظلم کیا کرتے تھے ان پر عذاب کا وعدہ پورا ہو گیا پھر یہ لوگ کچھ بھی بول نہ سکیں گے۔

Marfat.com

قیامت کا منظر

آیات نمبر 87 تا 90 سورۃ نمل پارہ 19 میں فرمایا۔

اور اس دن کو یاد کرو جس دن صور پھونکا جائے گا تو جتنے لوگ آسمانوں میں ہیں اور جتنے لوگ زمین میں ہیں غرض سب کے سب دہل جائیں گے مگر جس شخص کو اللہ چاہے وہ البتہ مطمئن رہے گا اور سب لوگ اس کی بارگاہ میں ذلت و عاجزی کی حالت میں حاضر ہوں گے اور تم پہاڑوں کو دیکھ کر انہیں مضبوط جمے ہوئے سمجھتے ہو حالانکہ یہ قیامت کے دن بادل کی طرح اُڑے اُڑے پھریں گے یہ بھی اللہ کی کاریگری ہے کہ جس نے ہر چیز کو خوب مضبوط بنایا ہے بے شک جو کچھ تم لوگ کرتے ہو اس سے وہ خوف واقف ہے جو شخص نیک کام کرے گا اس کے لئے اس کی جزا نہیں اس سے بہتر ہے اور یہ لوگ اس دن خوف و خطر سے محفوظ رہیں گے اور جو لوگ بُرا کام کریں گے وہ منہ کے پل جہنم میں جھونک دیئے جائیں گے جو کچھ تم دنیا میں کرتے تھے پس اس کی جزا تمہیں جہنم کی صورت میں دی جائے گی۔

معلومات قرآن پاک

1- قرآن مجید میں تقریباً 54663 ہزار تقریباً 39512 زیر 8804 پیش 1274 تشدید 2105684 نقاط 80906 کلمات ہیں۔

2- قرآن مجید میں چھ قبیلوں کے نام آئے ہیں۔

1-	یاجوج	2-	ماجوج
3-	عادہ	4-	ثمود
5-	مدین	6-	قریش

Marfat.com

3- قرآن پاک میں جن بتوں کے نام آئے ہیں جو پہلے انسان تھے وہ ی ہیں۔

1- وُدّ
2- سوا
3- یغوث
4- یعوقَ
5- نسر
6- لات
7- منات
8- عزیٰ
9- الجذ
10- طاغوت
11- الدشاد
12- بعل
13- اراریہ

4- قرآن پاک میں کل حروف
دس لاکھ ستائیس ہزار 1027000 ہیں۔

5- نقطہ قرآن کا مطلب زیادہ اور بار بار پڑھی جانے والی مقدس پُر نور کتاب۔

6- لفظ قرآن قرآن میں 66 مرتبہ آیا ہے۔

7- قرآن پاک کی کل آیات کی تعداد چھ ہزار چھ سو سولہ 6616 ہیں۔

(خوشبو)

جب قرآن سے نکلتی ہے تو روح کو پاکیزہ کر دیتی ہے۔ جب نماز سے نکلتی ہے تو مومن کی معراج بن جاتی ہے جب وضو سے نکلتی ہے تو محبت کے پھول بکھرنے لگتے ہیں اور جب دل سے نکلتی ہے تو دنیا کو جنت بنا

Marfat.com

دیتی ہے۔

سورۃ قصص کی چند آیات کا ترجمہ

فرعون بیٹوں کو زبح کرا دیتا اور بنی اسرائیل کی بیٹیوں کو زندہ رکھتا تھا بے شک وہ مفسدوں سے تھا

آیات نمبر 4 سورۃ قصص پارہ 20 میں فرمایا۔

بے شک فرعون نے مصر کی سر زمین میں بہت سر اٹھایا تھا اور اس نے وہاں کے رہنے والوں کو کئی گروہ کر دیا تھا ان میں سے ایک گروہ بنی اسرائیل کو عاجز کر رکھا تھا ان کے بیٹوں کو ذبح کرا دیتا تھا اور ان کی عورتوں کو زندہ چھوڑ دیتا ہے بے شک وہ بھی مفسدوں میں تھا۔

فرعون کا خود کا خدا کہنا بے شک فرعون نے روئے زمین میں ناحق سر اٹھایا بے شک وہ ظالموں میں تھا

آیات نمبر 38 تا 40 سورۃ قصص پارہ 20 میں فرمایا۔

فرعون نے کہا اے میرے دربار کے سردار مجھ کو تو اپنے سوا کوئی پرودگار معلوم نہیں ہوتا اور موسیٰ دوسرے کو خدا بتاتا ہے تو اے ہامان تم میرے واسطے مٹی کی اینٹوں کا بھٹہ سلگاؤ پھر میرے واسطے ایک پختہ محل تیار کراؤ تاکہ میں اس پر چڑھ کر موسیٰ کے خدا کو دیکھوں اور میں تو یقینا موسیٰ کو جھوٹا سمجھتا ہوں اور فرعون اور موسی کو جھوٹا سمجھتا ہوں اور فرعون اس کے لشکر نے روئے زمین میں ناحق سر اٹھایا اور ان لوگوں نے سمجھ لیا تھا کہ ہماری بارگاہ میں وہ کبھی پلٹ کر نہیں آئیں گے تو ہم نے اس کو اور اس کے لشکر کو

Marfat.com

لے ڈالا پھر ان سب کو دریا میں ڈال دیا تو زرا دیکھو لو کہ ظالموں کا کیا بُرا انجام ہوا۔

قرآن کو برحق اور ٹھیک ماننا

آیت نمبر 52 تا 54 سورۃ قصص پارہ 20 میں فرمایا۔

جن لوگوں کہ ہم نے اس سے پہلے کتاب عطا کی ہے وہ اس قرآن پر ایمان لاتے ہیں جب ان کے سامنے پڑھا جاتا ہے تو بول اٹھتے ہیں کہ ہم تو اس پر ایمان لا چکے بے شک یہ ٹھیک ہے اور ہمارے پروردگار کی طرف سے ہم تو اس کو اس کے پہلے ہی مانتے تھے یہی وہ لوگ ہیں جنہیں اس کے اعمال خیر کی دوہری دی جائے گی چونکہ ان لوگوں نے صبر کیا اور بدی کا دفعہ نیکی سے کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں عطا کیا ہے اس میں سے ہماری راہ میں خرچ کرتے ہیں۔

بے شک نیک اعمال والے جاہلوں کی صحبت کے خواہاں نہیں اللہ نیک لوگوں کو منزل مقصود تک پہنچاتا ہے

آیات نمبر 55 تا 56 سورۃ قصص پارہ 20 میں فرمایا۔

اور جب کسی سے کوئی بُری بات سنی تو اس سے کنارہ کش رہے اور صاف کہہ دیا کہ ہمارے واسطے ہماری کارگزاریاں ہیں اور تمہارے واسطے تمہاری کارستانیاں ہیں تمہیں سلام ہے ہم جاہلوں کے خواہاں نہیں اے محمد ﷺ بے شک تم جسے چاہو منزل مقصود تک نہیں پہنچا سکتے مگر ہاں اللہ جسے چاہے منزل مقصود تک پہنچائے اور وہی ہدایت یافتہ لوگوں سے خوب واقف ہے۔

Marfat.com

دنیاوی فائدے چند روزہ ہیں ایک ایک عمل کا اللہ کے آگے

جواب دہ ہونا ہے۔

آیات نمبر 60 تا 61 سورۃ قصص پارہ 20 میں فرمایا۔

اور تم لوگوں کو جو کچھ عطا ہوا ہے تو وہ دنیا کی ذرا سی زندگی کا فائدہ اور اس کی آرائش ہے اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ اس سے کہیں بہتر ہے اور پائیدار ہے تو کیا تم اتنا بھی نہیں سمجھتے تو کیا وہ شخص جس سے بھی نے بہشت کا اچھا وعدہ کیا ہے اور وہ اسے پا کر رہے گا اس شخص کے برابر ہو سکتا ہے جسے ہم نے دنیاوی زندگی کے چند روزہ فائدے عطا کئے ہیں اور پھر قیامت کے دن جواب دہی ہے واسطے ہمارے سامنے حاضر کر دیا جائے گا۔

روز محشر میں جسے وہ اللہ یکتا ہے کو چھوڑ کر بتوں کی پوجا کرتے تھے وہ حساب کے وقت کچھ بھی جواب نہ دے سکیں گے

مشرک انسان کی بخشش نہیں جس نے اللہ کے ساتھ دوسروں کو

شریک کیا وہ سخت گھاٹے میں رہے

آیات نمبر 62 تا 66 سورۃ قصص پارہ 20 میں فرمایا۔

اور جس دن اللہ ان کفار کو پکارے گا اور پوچھے گا کہ جن کو تم ہمارا شریک خیال کرتے تھے وہ آج کہاں میں غرض وہ شرکاء بھی بلائے جائیں گے وہ لوگ جو ہمارے عذاب کے متوجہ ہو چکے ہیں کہہ دیں گے کہ پروردگار پس وہ لوگ ہیں جنہیں ہم نے گمراہ کیا تھا جس طرح ہم خود گمراہ

Marfat.com

ہوئے اس طرح ہم نے ان کو گمراہ کیا اب ہم تیری بارگاہ میں ان سے دستبردار ہوتے ہیں یہ لوگ ہماری عبادت نہیں کرتے تھے اور کہا جانے لگا اپنے شریکوں کو جنہیں تم خدا سمجھتے تھے بلاؤ تو غرض وہ لوگ انہیں بلائیں گے تو وہ انہیں جواب تک نہ دیں گے اور اپنی آنکھوں سے عذاب کو دیکھیں گے کاش یہ لوگ دنیا میں راہ پر آتے ہوئے اور وہ دن یاد کرو جس دن اللہ لوگوں کو پکار کر پوچھے گا کہ تم نے پیغمبروں کو کیا جواب دیا تھا تب اس دن انہیں باتیں نہ سوجھ پڑیں گی اور پھر باہم ایک دوسرے سے پوچھ بھی نہ سکیں گے۔

صدقے جاؤں اس پاک پروردگار کے جو ہر طرح سے وقت سے پہلے جب حساب لیا جائے گا انسان کی آنکھیں کھول دیا ہے اور اسے احساس دلا رہا ہے کہ اے گمراہ انسان اب بھی وقت ہے اب بھی کچھ نہیں بگڑا خود کو آخرت کے لئے سدھارے اسے آج کا انسان قرآن پاک پڑھ تاکہ تو سدھر جائے قبل اس کے موت تم پر غالب ہو جائے اور پھر پچھتا تازہ جائے دنیا کی غرضی میں غرق نہ ہو آخرت کی فکر کر اپنے عہد پر اللہ ہی سے جسے چاہے منتخب کرتا ہے۔ لوگو جس چیز کا خدا کا شریک بناتے ہو وہ اس سے پاک ہے وہی یکتا مالک عبادت کے قابل ہے دنیا اور آخرت میں اسی کی بادشاہت ہے تو پھر کدھر کو منہ موڑے جا رہے ہو۔

آیات نمبر 68 تا 70 سورۃ قصص پارہ 20 میں فرمایا۔

اور تمہارا پروردگار جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور جیسے چاہتا ہے منتخب کرتا ہے اور یہ انتخاب لوگوں کے اختیار میں نہیں ہے اور جس چیز کو یہ لوگ

Marfat.com

اللہ کا شریک بناتے ہیں اس سے اللہ پاک اور کہیں برابر ہے اے محمد ﷺ یہ لوگ جو باتیں اپنے دلوں میں چھپاتے اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے اور وہی اللہ ہے اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں دنیا اور آخرت میں اسی کی تعریف ہے اور اسی کی حکومت ہے اور تم لوگ اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

محمد ﷺ ان لوگوں کو کہو کہ اگر اللہ تا قیامت تک تمہارے سروں پر رات چھپائے رکھے تو اللہ کے سوا کون ہے جو دن اور روشنی لائے اس طرح قیامت تک تمہارے سروں پر برابر دن رہے اور تم آرام نہ کر سکو تو اللہ کے سوا کون ہے جو رات کو لے آئے کیا تم اتنا بھی شکر نہیں کرتے

آیات نمبر 71 تا 73 سورۃ قصص پارہ 20 میں فرمایا۔

اے محمد ﷺ ان لوگوں سے کہو تم نے دیکھا کہ اگر اللہ ہمیشہ کے لئے قیامت تک تمہارے سروں پر رات کو چھائے رہتا تو اللہ کے سوا کون ہے جو تمہارے پاس روشنی لے آتا تو کیا تم سنتے نہیں ہو اے محمد ﷺ ان سے کہہ دو بھلا تم نے دیکھا کہ اگر قیامت تک برابر تمہارے سروں پر دن کیسے رہتا تو اللہ کے سوا کون ہے جو تمہارے لئے رات کو لے آتا کہ تم لوگ اس میں رات کو آرام کرو تو کیا تم لوگ اتنا بھی نہیں سمجھتے اور اس نے اپنی مہربانی سے تمہارے واسطے رات اور دن کو بنایا تا کہ تم رات میں آرام اور دن میں اس کے فضل و کرم سے روزی کی تلاش کرو تا کہ تم لوگ شکر کرو۔

Marfat.com

قارون کا قصہ جسے اللہ تعالیٰ نے اپنی دولت دی تھی کہ اُس کی چابیاں جماعت کی جماعت کو اٹھانا دو بھر ہو جاتا تھا اسے اپنی دولت پر بہت گھمنڈ تھا

آیات نمبر 76 تا 77 سورۃ قصص پارہ 20 میں فرمایا۔

موسیٰ کی قوم سے ایک شخص قارون نامی تھا تو اس نے ان پر سرکشی شروع کی اور ہم نے اس کو اس قدر خزانے عطا کئے تجھے کہ ان کی کنجیاں ایک سکندر جماعت کو اٹھانا دو بھر ہوتا تھا جب ایک بار اس کی قوم نے اس سے کا کہ اپنی دولت پر اترا مت کیونکہ اللہ اترانے والوں کو دوست نہیں رکھتا اور جو کچھ اللہ نے تجھے دے رکھا ہے اس میں آخرت کے گھر کی بھی جستجو کر اور دنیا سے جس قدر تیرا حصہ ہے مت بھول جا اور جس طرح اللہ نے تیرے ساتھ احسان کیا ہے تو بھی اوروں کے ساتھ احسان کر اور روئے زمین میں فساد کا خواہاں نہ ہو اس میں شک نہیں کہ اللہ فساد کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

قارون نے کہا یہ دولت اللہ نے نہیں دی مجھے بلکہ علم کیمیا کی وجہ سے مجھے حاصل ہوئی ہے

آیت نمبر 78 سورۃ قصص پارہ 20 میں فرمایا۔

تو قارون کہنے لگا کہ یہ مال و دولت تو مجھے اپنے علم (کیمیا) کی وجہ سے حاصل ہوا ہے کیا قارون نے یہ بھی خیال نہ کیا کہ اللہ اس سے پہلے ان لوگوں کو ہلاک کر چکا ہے جو اس سے قوت اور جمعیت میں کہیں بڑھ چڑھ

Marfat.com

کے تھے اور گنہگاروں سے ان کے گناہوں کی پوچھ گچھ نہیں ہوا کرتی۔

قارون اپنی قوم کے سامنے اپنی دولت کے بل بوتے پر بڑی ٹھاٹھ باٹھ کے ساتھ نکلا تاکہ جولوگ دنیاوی دھن دولت کے طلب گار ہیں مجھے دیکھ کر رشک کریں

آیات نمبر 79 سورۃ قصص پارہ 2 میں فرمایا۔

غرض ایک دن قارون اپنی قوم کے سامنے بڑی آزمائش اور ٹھاٹھ کے ساتھ نکلا تو جولوگ دنیا کی چند روزہ زندگی کے طالب تھے اس شان سے دیکھ کر کہنے لگے کہ جو مال و دولت قارون کو عطا ہوئی ہے کاش میرے لئے بھی ہوتی اس میں شک نہیں کہ قارون بڑا نصیب ور ہے۔

مومنین کی نصیحت قارون کی تباہی، تکبر کا انجام، لوگوں کے لئے عبرت و نصیحت، اللہ جو کرتا ہے بہتر کرتا ہے

جتنی انسان کے پاس دولت ہے اتنا حساب کتاب ہے۔ سرکش اور نافرمان کا انجام تباہی کے سوا کچھ بھی نہیں (صبر کا اجر)

آیات نمبر 80 تا 84 سورۃ قصص پارہ 20 میں فرمایا۔

اور جن لوگوں کو ہماری بارگاہ سے علم ہوا تھا کہنے لگے تمہارا ناس ہو جائے ارے جو شخص ایمان لائے اور اچھے کام کرے اس کے لئے تو اللہ کا ثواب اس سے کہیں بہتر ہے اور وہ لوگ ثواب صبر کرنے والوں کے سوا دوسرے نہیں پا سکتے اور ہم نے قارون اور اس کے گھر بار کو زمین میں

Marfat.com

دھنسا دیا پھر تو اللہ کے سوا کوئی جماعت ایسی نہ تھی کہ اس کی مدد کرتی اور نہ خود آپ اپنی مدد کر سکا اور جن لوگوں نے کل اس کے جاں و مرتبہ کی تمنا کی تھی و آج یہ تماشا دیکھ کر کہنے لگے ارے معاذ اللہ یہ تو اللہ ہی اپنے بندوں سے جس کی روزی چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے اگر کہیں اللہ ہم پر مہربانی نہ کرتا تو اتنا مال دے دیتا اسی طرح ہم کو بھی ضرور دھنسا دیتا ارے معاذ اللہ ہر گز کفار اپنی مرادیں نہ پائیں گے یہ آخرت کا گھر تو انہی لوگوں کے لئے خاص کر دیں گے جو روئے زمین پر نہ سرکشی کرنا چاہتے ہیں اور نہ فساد پھر انجام تو پرہیزگاروں ہی کا ہے جو شخص نیکی کرے گا اس کے لئے اس سے کہیں بہتر بدلہ ہے جو دنیا میں کرتے رہے ہیں۔

اللہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں وہی پاک ذات عبادت کے قابل ہے اللہ تعالیٰ کے سوا ہر شے فنا ہو گی

آیت نمبر 88 سورۃ قصص پارہ 20 میں فرمایا۔

اور اللہ کے سوا کسی اور معبود کی پرستش نہ کرنا اس کے سوا کوئی قابل پرستش نہیں اس کی ذات کے سوا ہر چیز فنا ہونے والی ہے اسی کی حکومت ہے اور تم لوگ اس کی طرف مرنے کے بعد لوٹائے جاؤ گے۔

اے امت مسلمہ اس قارون کا واقعہ ہمارے لئے بہت بڑی نصیحت و عبرت ہے مومن انسان شرف اللہ کی خوشنودی اور محبت کا طلب گار ہوتا ہے وہ دنیا کی دولت اور بخشش عشرت کو پسند نہیں کرتا بلکہ اپنی زندگی کے روز و شب شریعت میں پابند ہو کر گزارتا ہے اللہ تعالیٰ جسے جتنی

Marfat.com

دولت عنایت کرتا ہے اس کا حساب وکتاب بھی اتنا ہی رکھا ہے کہ جسے میں اتنی دولت عطا کی تو اس نے اس کو استعمال کیسے کیا کیا میری راہ میں یا اپنی عیش وعشرت میں اگر وہ اپنی دولت اللہ کی راہ میں قربان کرے گا غریبوں . مسکینوں . حاجت مندوں کا غم گسار ہو گا تو اللہ اسے بے پناہ اجر سے نوازے گا اور جنت الفردوس اس کا ٹھکانہ ہو گا لیکن جو لوگ اپنی دولت پر اتراتے ہیں اور اسے ناجائز چیزوں میں ضائع کرتے ہیں کئی کئی بنگلوں . گاڑیوں کے مالک ہوتے ہیں اور گھر میں ہر آسائش رکھتے ہیں تو ان سب کا حساب کتاب ہے اور آج کے انسان کا حصول بھی بس دولت ہے دولت ہڑپ کرنے کے لئے ہر وہ ناجائز کام کر رہا ہے جو شریعت کے خلاف ہے جب کے دین اسلام کو بھی روزی کا ذریعہ بنا دیا ہے حرام اور حلال کی تمیز کھوئے بیٹھا ہے رشتوں کے تقدس کو پامال کر رہا ہے بیوی بیٹیوں کو خود حرام کاری پر مجبور کر رہا ہے کہ کسی طرح پیسہ آجائے عزت آنی جانی سے شے ہے اصل عزت تو دولت میں ہے آج اگر وہ 10 لاکھ کی گاڑی میں بیٹھ کر کسی کے گھر جاؤں گا آفس میں جاؤں گا تو میری عزت ہو گی ہر کوئی مجھے حسرت بھری نگاہ سے دیکھے گا اور مجھ پر رشک کرے گا آج کا انسان تقریباً آخرت، کو بھلائے بیٹھا ہے روز محشر میں اس نے اللہ کے آگے اپنے ایک ایک عمل کا جواب دہ ہونا ہے یہ تو فکر ہی نہیں اب بھی وقت ہے کچھ نہیں بگڑا کچھ کرے یہ نہ ہو کہ پھر تیرا انجام بھی قارون اور فرعون کی طرح ہو۔

Marfat.com

سورۃ عنکبوت کی چند آیات کا ترجمہ

ایمانداروں کی آزمائش

کہ کوئی کتنا اپنے ایمان پر ثابت قدم رہتا ہے۔کھرے اور کھوٹے کو الگ الگ کرنا

آیات نمبر 2 تا4 سورۃ عنکبوت پارہ20 میں فرمایا۔

کیا لوگوں نے یہ سمجھ لیا ہے کہ صرف اتنا کہہ دینے سے کہ ہم ایمان لائے چھوڑ دڈیئے جائیں گے اور ان کا امتحان نہ لیا جائے گا (ضرور لیا جائے گا) اور ہم نے ان لوگوں کا بھی امتحان لیا جو ان سے پہلے گزر گئے غرض اللہ ان لوگوں کو جو سچے دل سے ایمان لائے ہیں یقینا علیحدہ دیکھے گا اور جھوٹوں کو بھی ضرور دیکھے گا کیا جولوگ بُرے کام کرتے ہیں انہوں نے یہ سمجھ لیا ہے کہ ہم سے بچ کرنکل جائیں گے اگر ایسا ہے تو یہ لوگ کیا ہی بُرا حکم لگاتے ہیں۔

اللہ سارے جہاں کی عبادت سے بے نیاز ہے جو انسان اللہ کی عبادت کرتا ہے تو اپنی ہی آخرت سنوارتا ہے

آیت نمبر 6 سورۃ عنکبوت پارہ20 میں فرمایا۔

اور جو شخص عبادت میں کوشش کرتا ہے تو بس اپنے ہی واسطے کوشش کرتا ہے کیونکہ اس میں تو شک ہی نہیں کہ اللہ سارے جہاں کی عبادت سے بے نیاز ہے۔

Marfat.com

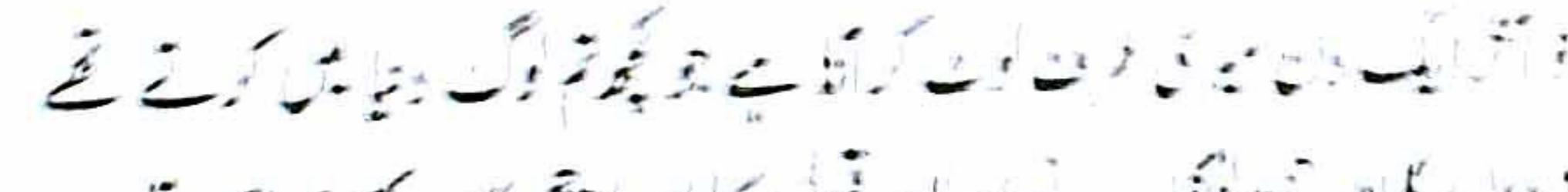

فصل ۵:

منافقین کے خیالات اور ارادے

آیات نمبر 10 تا 11 سورۃ عنکبوت پارہ 20 میں فرمایا۔

اور کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو زبان سے تو کہہ دیتے ہیں کہ ہم اللہ پر ایمان لائے جب ان کو اللہ کے بارے میں کچھ تکلیف پہنچی تو وہ لوگوں کی تکلیف دہی کو عذاب کے برابر ٹھہراتے ہیں اور اے محمد ﷺ اگر تمہارے پاس پروردگار کی مدد آ پہنچی تو یہی لوگ کہنے لگتے ہیں کہ ہم بھی تو تمہارے ساتھ ہی ساتھ تھے بھلا جو کچھ سارے جہاں کے دلوں میں ہے کیا اللہ باخوبی واقف

Marfat.com

نہیں ضرور ہے اور جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اللہ یقیناً ان کو جانتا ہے اور منافقین کو بھی ضرو جانتا ہے۔

اللہ کی آیتوں اور قیامت کے منکر ہونے والوں کا انجام

آیت نمبر 23 سورۃ عنکبوت پارہ 20 میں فرمایا۔

اور جن لوگوں نے اللہ کی آیتوں اور قیامت کے دن اس کے سامنے حاضر ہونے سے انکار کیا میری رحمت سے مایوس ہو گئے ہیں اور انہی لوگوں کے واسطے دردناک عذاب ہے۔

آگ کا گل گلزار ہو جانا حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اللہ نے بچا لیا مشرک لوگوں کا ٹھکانہ جہنم کی آگ کے سوا کچھ بھی نہیں

آیات نمبر 24 تا 25 سورۃ عنکبوت پارہ 20 میں فرمایا۔

غرض ابراہیم کی قوم کے پاس ان باتوں کا اس کے سوا اور کوئی جواب نہ تھا کہ باہم کہنے لگے اس کو مار ڈالو یا جلا کر خاک کر ڈالو آخر وہ کر گزرے تو اللہ نے ان کو آگ سے بچا لیا اس میں شک نہیں کہ دین دار لوگوں کے واسطے اس واقعہ میں بہت سی نشانیاں ہیں اور ابراہیم نے اپنی قوم کے کہا کہ تم لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر بتوں کو صرف دنیاوی زندگی میں باہم محبت کرنے کی وجہ سے خدا بنا رکھا ہے پھر قیامت کے دن تم میں سے ایک کا ایک انکار کرے گا اور ایک دوسرے کو لعنت کرے گا آخر تم لوگوں کا ٹھکانہ جہنم ہے اور تمہارا کوئی بھی مددگار نہ ہوگا۔

Marfat.com

جس طرح مکڑی کا گھر کمزور ہے اسی طرح ان کے جھوٹے خدا بھی کمزور ہیں اور خود کفار بھی کمزور ہیں

آیات نمبر 41 تا 43 سورۃ عنکبوت پارہ 20 میں فرمایا۔

جن لوگوں نے اللہ واحد کے سوا دوسرے کارساز بنا رکھے ہیں ان کی مثل مکڑی سی ہے جس نے اپنے خیال ناقص میں ایک گھر بنایا اور اس میں تو شک ہی نہیں کہ تمام گھروں سے بودا گھر مکڑی کا ہوتا یہ اور یہ لوگ اتنا بھی جانتے ہوں اللہ یکتا کو چھوڑ کر یہ لوگ جس چیز کو پکارتے ہیں اس لئے اللہ یقینی واقف ہے اور وہ تو سب پر غالب اور حکمت والا ہے اور ہم یہ مثالیں لوگوں کے واسطے بیان کرتے ہیں اور ان کو بس علماء ہی سمجھتے ہیں۔

بے شک نماز بُرائی اور بے حیائی کے کاموں سے روکتی ہے

آیت نمبر 49 سورۃ عنکبوت پارہ 20 میں فرمایا۔

اے محمد ﷺ جو کتاب تمہارے پاس نازل کی گئی ہے اس کی تلاوت کرو اور پابندی سے نماز پڑھو بے شک نماز بے حیائی اور بُرے کاموں سے باز رکھتی ہے اور اللہ کی یاد یقینی بڑا مرتبہ رکھتی ہے۔

ہر نفس نے ایک نہ ایک دن موت کا زائقہ چکھنا ہے جنہوں نے مصیبتوں اور تکلیفوں پر صبر کیا اور صرف اللہ کی ذات پر بھروسہ کیا وہی بہشت کے مالک ہوں گے

آیات نمبر 57 تا 59 سورۃ عنکبوت پارہ 21 میں فرمایا۔

ہر نفس موت کا مزہ چکھنے والا ہے پھر تم میں آخر ہماری طرف لوٹائے

Marfat.com

جاؤ گے اور جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور اچھے اچھے کام کئے ان کو ہم بہشت کے جھروکوں میں جگہ دیں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہیں جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے اچھے چلن والوں کی بھی کیا کھری مزدوری ہے جنہوں نے دنیا میں مصیبتوں پر صبر کیا اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں۔

فصل ۳۰:

کچھ نصیحت آموز باتیں

1- گناہ سے توبہ کرنا واجب ہے مگر گناہ سے بچنا ضروری ہے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ توبہ سے بہتر یہ کہ گناہ نہ کیا جائے حضرت عمر رضی اللہ عنہ گناہ کسی نہ کسی صورت میں دل کو پریشان رکھتا ہے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سب سے بڑا گناہ ہ ہے جو کہ کرنے والے کی نظر میں چھوٹا ہو۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ۔

2- بُرا وقت وہ شفاف آئینہ ہے جو بہت سارے چہرے واضح کر دیتا ہے اور اچھا وقت بادلوں کی طرح ہے جو سورج کی تپش تک کو روک لیتا ہے۔

3- مسواک

1- مسواک سے قوت حافظہ بڑھ جاتی ہے۔

2- سر درد دور ہوتا ہے۔

3- سر کی رگوں کو سکون ملتا ہے۔

4- نظر تیز ہوتی ہے۔

Marfat.com

5- معدہ درست رہتا ہے۔

6- کھانا ہضم ہوتا ہے۔

7- بڑھاپا دیر سے آتا ہے۔

8- منہ کی بدتو زائل کرتا ہے۔

9- نماز کا اجر 70 گنا بڑھ جاتا ہے۔

10- سب سے بڑھ کر یہ کہ مرتے وقت کلمہ نصیب ہوتا ہے۔

4- حجاج بن یوسف نے ایک طبیب سے فرمائش کی مجھے طب کی کچھ اچھی باتیں بتائیں طبیب نے کہا۔

1- گوشت صرف جوان جانور کا کھاؤ۔

2- جب دوپہر کا کھانا کھاؤ تو سو جاؤ اور شام کا کھانا کھا کر چلو چاہے تمہیں کانٹوں پر چلنا پڑے۔

3- جب تک پیٹ کی پہلی غذا ہضم نہ کرلو دوسرا کھانا نہ کھاؤ۔

4- جب تک بیت الخلافہ نہ جاؤ سونے کے لئے بستر پر نہ جاؤ۔

5- پھلوں کے نئے موسم میں پھل کھاؤ جب موسم جانے لگے تو پھل کھانا چھوڑ دو۔

6- انسان گناہ کرنے کی وجہ سے جہنم میں نہیں جاتا بلکہ گناہ پر مطمئن رہنے اور توبہ نہ کرنے کی وجہ سے جہنم میں جاتا ہے۔

7- ہمیں اچھا وقت دنیا کو بتاتا ہے کہ ہم کیا ہیں اور بُرا وقت ہمیں بتاتا ہے کہ دنیا کیا ہے۔

Marfat.com

سورۃ روم کی چند آیات کا ترجمہ

ہر وقت اللہ کی پاکیزگی بیان کرو

آیات نمبر 17 تا 18

پھر جس وقت تم لوگوں کی شام ہو اور جس وقت تمہاری صبح ہو اللہ کی پاکیزگی ظاہر کرو اور سارے آسمان و زمین میں تیسرے پہر کو اور جس وقت تم لوگوں کی دوپہر ہو جاوے وہی قابل تعریف ہے۔

عورت کو مرد کے لئے سکون کا ذریعہ بنایا مرد اور عورت میں ایک دوسرے کے لئے محبت پیدا کر دی

آیت نمبر 21 سورۃ روم پارہ 21 میں فرمایا۔

اور اس کی قدرت کی نشانیوں میں سے ایک یہ بھی ہے کہ اس نے تمہارے واسطے تمہاری ہی جنس کی بیبیاں پیدا کی تاکہ تم ان کے ساتھ رہ کر چین کرو اور تم لوگوں کے درمیان پیار اور الفت پیدا کر دی اسمیں شک نہیں کہ اس میں غور کرنے والوں کے واسطے قدرت خدا کی یقینی بہت سی نشانیاں ہیں۔

زبان اور رنگوں کا اختلاف بھی اس کی قدرت سے ہے

اور اس کی قدرت کی نشانیوں میں آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا اور تمہاری زبانوں اور رنگوں کا اختلاف بھی ہے یقیناً اس میں واقف کاروں کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں۔

Marfat.com

سود کی مذمت اللہ سود کو مٹاتا ہے
اورر زکوۃ (خیرات) کو بڑھاتا ہے

آیت نمبر 39 سورۃ روم پارہ 21 میں فرمایا۔

اور تم لوگ جو سود دیتے ہو تا کہ لوگوں کے مال میں ترقی ہو تو یاد رہے کہ ایسا مال اللہ کے ہاں پھولتا پھلتا نہیں اور تم لوگ جو اللہ کی خوشنودی کے ارادہ سے زکوۃ دیتے ہو تو ایسے ہی لوگ اللہ کی بارگاہ سے دوگنا لینے والے ہیں اللہ وہ قادر توانا ہے۔

مومنین پر اللہ کی خاص عنایات

آیات نمبر 47 تا 50 سورۃ روم پارہ 21 میں فرمایا۔

اور ہم پر تو مومنین کی مدد کرنا لازم تھا یہی اللہ ہی قادر و توانا ہے جو ہواؤں کو بھیجتا ہے تو وہ بادلوں کو اڑاتے اڑاتے پھرتی ہیں پھر وہی اللہ بادل کو جس طرح چاہتا ہے آسمان میں پھیلا دیتا ہے اور کبھی اس کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیتا ہے پھر تم دیکھتے ہو کہ بوندیاں اس کے درمیان سے نکل پڑتی ہیں پھر جب اللہ انہیں اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے برسا دیتا ہے تو وہ لوگ خوشیاں منانے لگتے ہیں اگرچہ یہ لوگ ان پر باران رحمت نازل ہونے سے پہلے شروع ہی سے بالکل مایوس اور مجبور تھے غرض اللہ کی رحمت کے آتار کی طرف دیکھو تو کہ وہ کیونکر زمین کو اس کی پڑتی ہونے کے بعد آباد کرتا ہے بے شک یقینی وہی مردوں کو زندہ کرنے والا اور وہی ہر چیز پر قادر ہے۔

Marfat.com

اے حضرت محمد ﷺ تم ان کو راہ راست پر لا سکتے ہو جو دل سے میری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں

آیت نمبر 53 سورۃ روم پارہ 21 میں فرمایا۔

اے محمد ﷺ تو اپنی آوا نہ مردوں ہی کو سنا سکتے ہو اور نہ بہروں کو سنا سکتے ہو جب وہ پیٹھ پھیر کر چلے جائیں اور نہ ہم اندھوں کو ان کی گمراہی سے پھیر کر لا سکتے ہو تم تو بس انہی لوگوں کو سنا سمجھا سکتے ہو جو ہماری آیتوں کو دل سے مانیں پھر یہی لوگ اسلام لانے والے ہیں۔

صنف نازک اک قتل

(قاری بشیر احمد جھنگیل)

اللہ کے نبی ﷺ کے پاس ایک آدمی آیا وہ بہت تذبذب اور پریشانی کا شکار تھا اس نے ڈرتے دل اور کانپتے ہونٹوں سے آپ ﷺ سے سوال کیا اے اللہ کے نبی ﷺ میں اسلام قبول کرنا چاہتا ہوں کیا میرا وہ گنا معاف ہو سکتا ہے جو مجھے چین نہیں لینے دیتا جس گناہ کی وجہ سے میں راتوں کو سو نہیں سکتا جب اس نے اپنے ظلم کی کہانی سنائی تو رحمت للعالمین ﷺ زارو قطار رونے دیئے اس آدمی نے اپنے جرم کی یوں تفصیل سنائی میں ایک دفعہ سفر کو جانے لگا میری بیوی حمل سے تھی میں نے اسے حکم دیا کہ اگر بیٹا پیدا ہوا تو اسے زندہ رکھ لینا اگر بیٹی پیدا ہو تو زندہ دگور کر دینا اے اللہ کے نبی ﷺ میں کئی سال تک گھر سے باہر رہا تو میرے گھر میں ایک خوبصورت معصوم سی گڑیاں چل پھر رہی تھی تو تلی

Marfat.com

زبان سے چھوٹی چھوٹی باتیں کرتی تھی یں نے اس لڑکی سے متعلق اپنی گھر والی سے پوچھا تو وہ کچھ ہچکچاہٹ کا شکار ہوئی میرے اصرار پر کہنے لگی اے میرے سر کے تاج یہ آپ ہی کی بیٹی ہے میرے تن بدن میں آگ لگ گئی میں غصے سے پاگل ہو رہا تھا میرے دل میں طرح طرح کے خیال آنے لگے میں نے سوچا میں اپنے دوستوں اور قوم کو کیا منہ دکھاؤں گا۔ کیونکہ ہم بیٹی کو باعث ندامت سمجھتے تھے بیٹیوں کو زندہ درگور کرنا قابل فخر بات سمجھی جاتی تھی ۔لہٰذا مجھ پر جاہلی عصبیت غالب آ گئی جاہلی طور و اطوار کے مطابق میں نے اپنی معصوم بیٹی کو تیار کر کے میرے ساتھ روانہ کر دے تاکہ میں اس کو کسی جنگل میں مٹی میں دبا دوں اس نے تیار ر دیا ماں کی ممتا نے کیسے تیار کیا ہو گا سوچ کر کلیجہ پھٹتا ہے نہلایا ہو گا کپڑے پہنائے ہوں گے چھپ چھپ کر چوما ہو گا پھر خاوند کے ساتھ کیسے رخصت کیا ہو گا اور جی ہاں باپ انگلی کے ساتھ لگاتے چل پڑی یا کسی کدال رکھ لیا اس معصوم کو کیا خبر کہ باپ کدھرے کر جا رہا ہے پھر آخر وہ مقام آن پہنچا اس معصوم بچی کو دفن کرنا تھا باپ گڑھا کھودنے لگا وہ معصوم ہاتھوں سے مٹی ہٹانے لگ گئی باپ سے تعاون کرنے لگ گئی۔ جی ہاں بیٹیوں کے دل بہت نرم ہوتے ہیں وہ ماں باپ کے دکھوں اور تکلیفوں کو برداشت نہیں کر سکتیں بیٹیوں کو باپ سے کس قدر محبت ہوتی ہے کہ باپ اور بیٹی ہی جانتے ہیں۔بیٹیاں بیٹوں سے بڑھ کر باپ سے محبت کرتی ہیں جب گڑھا کھودا جا چکا۔سنگدل باپ نے اپنے لخت جگر کو پکڑا اور گڑھے میں پھینک دیا اوپر مٹی ڈالنا شروع کر دی کرتی رہی ابو ابو پکارتی رہی شاید

Marfat.com

اس نے کہا ہو گا میں آپ سے پیسے نہیں مانگتی روٹی نہیں مانگتی کپڑے کا سوال نہیں کرتی ابو مجھے چھوڑ کر نہ جا ابو میں نے کیا جرم کیا ہے میں نے کوئی ایسی حرکت کی جو آپ کو پسند نہ ہو تو آئندہ ایسا نہ کروں گی ابو کوئی غلطی ہوگئی تو معاف کر دو مگر یوں تو نہ کرو یاں وہ چلاتی رہتی فریاد کرتی رہی اس کا باپ رحمت اللعالمین کے سامنے اعتراف کرتا ہے کہ میں سنگدل تھا میں نے اس کی ایک نہ سنی اوپر مٹی ڈال دی اور پھر میں واپس آ گیا وہ منظر نہیں بھولتا جان نہیں چھوڑتا میری معصومہ کی چیخیں اب بھی گویا مجھے سنائی دیتی ہیں اس واقعہ کو سنتے وقت رحمت اللعالمین کی حالت بھی اُداسی اور غم میں بدل گئی آپ ﷺ کا سر مبارک جھکا ہوا تھا آنکھوں سے آنسوؤں کی لڑی رواں ہوگئی ڈاڑھی مبارک تر ہوگئی تبھی تو اللہ نے سورۃ کی آیت 8-9 میں فرمایا اور اللہ جب زندہ گاڑھی ہوئی بچی سے پوچھے گا تجھے کس جرم کے پاداش میں قتل کیا گیا۔ غور فرمائیے اللہ کس قدر غضبناک ہیں کہ قیامت کے دن قاتل کی طرف روئے سخن ہی نہیں کیا روئے سخن مظلوم کی طرف ہے کہ تجھے کس جرم کے پاداس میں قتل کیا گیا غضب کا یہ آخری درجہ ہے کہ رب کریم اس ظالم سنگدل سے کلام تک نہ کرے گا اور اس غصے کا اظہار قیامت کا دن کیا ہوگا ایک معمولی سی بات تھی اس وقت کی بات ہے جب لوگ دین اسلام سے محروم تھے تاریکیوں اور اندھیروں کا دور ہر طرف گمراہی اور ضلالت کے سیاہ بادل تھے کہ اس معاشرے کی بات ہے جو معاشرہ ذلت کی انتہا تک غرق تھا عورت کو صرف غلام سمجھ کر اس کی کوئی حیثیت نہ تھی اور ان پر ہر وقت ہر طرح کا ظلم روا رکھا جاتا

Marfat.com

تھا۔ آج کل جب کہ ہمارے معاشرے کو تہذیب یافتہ تعلیم یافتہ اور ترقی پذیر سمجھا جاتا ہے لیکن اس کے باوجود جہالت میں مبتلا ہیں تہذیب و اخلاق سے تہی ہو چکے ہیں اپنے آپ کو روشن خیال اور جدت پسند سمجھنے والوں کے دماغ کے دریچے ابھی تک اندھیروں کے حصار میں ہیں ان پر یہودی ، ہندو کے کلچر در دراجات کی تہیں جمی ہوئی ہیں انہیں نہ تو دین کا خیال ہے نہ کسی کے دکھ درد کا احسا ہے اس لئے آج بھی جاہلی معاشرے کی طرح بیٹیوں کو زندہ درگور کر دینا بہادری اور جواں مردی کی علامت سمجھا جاتا ہے آج روز پاکستان میں عورتوں کے قتل کی واردات ہوتی رہتی ہیں جن کے اعداد شمار بہت زیادہ ہیں یقینا ہر قتل کے بعد دکھ درد کی کہانی شروع ہو جاتی ہے۔ میری مراد درد کی اس کہانی سے ہے جس کی خبر 21 دسمبر کے نوائے وقت میں چھپی کہ ایک وحشی اور سنگدل نے 21 رزوہ حافظ قرآن دلہن کو صرف اس لئے گولی مار کر قتل کر دیا کہ اس بے چاری کے والدین اسے جہیز میں کار نہ دے سکے ایسے جوانوں پر بہت افسوس ہوتا ہے اے ظالم انسان تو مرد کہلانے کا حق دار نہیں ہے تری یہ جوان مردی اور بہادری تو نہی کہ ایک معصوم کو لالچ اور ہوائے نفس میں قتل کر دے آج تو نے جہنمی مردانگی کو شرما دیا کیونکہ تو مردہ ہے اللہ نے کھانے کی ذمہ داری تجھ پر ڈالی ہے یہ کتنی شرم کی بات ہے تو اپنی بیوی سے یہ امید رکھتا ہے ایک کمزور اور صنف نازک سے بھکاری بن کر زندگی گزارنا چاہتا ہے افسوس صد افسوس تو نے اسے اس مجبور کو اتنی بڑی سزا دی ہے اے ظالم انسان کبھی تو نے سوچا کہ اس جہاں میں صنف

Marfat.com

نازک تو حسین و جمیل کائنات کی رنگ و بو ہے اس جہاں کی رونق ، دلکشی اور دل ربائی تو اسی کے دم سے زندہ ہے اس کی مسکراہٹیں کائنات کا حسن ہیں کہ کلیاں جس سے چٹخنے کا سلیقہ سیکھتی ہیں غزال جس سے چوکڑیاں بھرنا سیکھتے ہیں دریاؤں اور سمندروں کی روانی جس سے پر سکون انداز میں بہنا سیکھتی ہیں صنف نازک تو وہ پھول ہیں کہ جن کو تیز دھوپ سے بچانا بھی ضروری ہے یہ تو سیپ میں بند وہ موتی ہیں جن کی قدر جوہری ہی جانتا ہے کہ جب ایسے موتی کہ جب خود روشن ہوتے ہیں تو اپنے گرد و نواح کو بھی روشن و تاباں کر دیتے ہیں یہ تو پہلی رات کا چاند ہے کہ جس کی روشنی پر زور پہلے سے زیادہ ہوتی جاتی ہے اپنی بیویوں پر ظلم کرنے والو اپنی بیٹیوں کو جن کو پھول کی پنکھڑیوں کی طرح نرم و نازک سمجھتے ہیں اور پالتے پوستے ہو ان پر ظلم کرنے سے رک جاؤ اس لئے کسی دوسرے کی بیٹی تھی آپ کی بیوی پر ظلم حقیقت میں آپ کی اپنی بیٹی پر ظلم کو باعث ہے اس لئے مکافات عمل کے تحت جب ان کی بچیاں بیاہ کر دوسرے گھر جاتی ہیں ان کو تشدد کا نشانہ بنایا جاتا ہے تو اس وقت باپ کا دل مٹھی میں آجاتا ہے اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کی بچیاں رانی بن کر سکون و چین سے دوسرے گھر میں راج کر سکیں تو آج ہی اپنی شریک حیات جیون ساتھی پر ہاتھ اٹھاتے وقت سو بار سوچ لیں کہ کہیں آپ کے ان گناہوں کی سزا آپ کی اولاد کو نہ بھگتنا پڑے۔

Marfat.com

فصل ۳۱:

سورۃ لقمان کی چند آیات کا ترجمہ

قرآن پاک حکمت والی کتاب ہے

آیات نمبر 2 تا 5 سورۃ لقمان پارہ 21 میں فرمایا۔

یہ حکمت سے بھری ہوئی کتاب کی آیتیں ہیں جو نیکو کاروں کے لئے ہدایت و رحمت ہے جو پابندی سے نماز ادا کرتے ہیں اور زکوۃ دیتے ہیں اور وہی لوگ آخرت کا بھی یقین رکھتے ہیں یہی لوگ اپنے پروردگار کی ہدایت پر کامل ہیں اور یہی لوگ قیامت میں اپنی دلی مرادیں پائیں گے۔

اللہ نے لقمان کو حکمت عطا کی

آیت نمبر 12 سورۃ لقمان پارہ 21 میں فرمایا۔

ہم نے لقمان کو حکمت عطا کی کہ تم اللہ کا شکر ادا کرو اور جو اللہ کا شکر کرے گا وہ اپنے ہی فائدے کے لئے شکر ادا کرتا ہے اور جس نے شکری کی تو اپنا بگاڑا کیونکہ اللہ تو بے پروا اور قابل حمد وثناء ہے۔

حضرت لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت، شرک نہ کرنا یہ بہت بڑا گناہ ہے جس کی معافی نہیں

آیات نمبر 13 سورۃ لقمان پارہ 21 میں فرمایا۔

اور وہ وقت یاد کرو جب لقمان نے اپنے بیٹے سے اس کی نصیحت کرتے ہوئے کہا اے بیٹا خبر دار کبھی کسی کو اللہ کا شریک نہ بنانا کیوں کہ شرک یقینی بڑا سخت گناہ ہے جس کی بخشش نہیں۔

Marfat.com

والدین کا مقام اور ان کا درجہ ماں کا مقام ۔ والدین کی ہر طرح سے فرمانبرداری کرو سوائے اس کے اگر وہ تمہیں اللہ کے راستے سے روکیں اور کفر پر مجبور کریں یہ کہا نہ مانو مگر دنیاوی کاموں میں ان کے ساتھ رویہ اچھا رکھو

آیات نمبر 14 تا15 سورۃ لقمان پارہ 21 میں فرمایا۔

اور ہم نے انسان کو جسے اس کی ماں نے دکھ پر دکھ سکھ کے پیٹ میں رکھا اس کے علاوہ دو برس میں جا کے اس کی دودھ بڑھائی کی اس کے ماں باپ کے بارے میں تاکید کی کہ میرا بھی شکریہ ادا کرو اور اپنے والدین کا بھی اور آخر سب کو میری طرف لوٹ کر آنا ہے اور اگر تیرے ماں باپ تجھے اس بات پر مجبور کریں کہ میرا شریک ایسی چیز کو قرار دے جس کا تجھے کچھ علم بھی نہیں تو تو اس میں اس کی اطاعت نہ کر مگر تکلیف نہ پہنچا اور دنیا کے کاموں میں ان کا اچھی طرح ساتھ دے اور ان لوگوں کے طریقہ پر چل جو ہر بات میں میری ہی طرف رجوع لے پھر تو تم سب کی رجوع میری ہی طرف ہے تب دنیا میں جو کچھ تم کرتے تھے اس وقت اس کا انجام بتاؤں گا۔

اللہ بڑا باریک بین ہے

آیت نمبر 16 سورۃ لقمان پارہ 21 میں فرمایا۔

اے بیٹا اس میں شک نہیں کہ وہ عمل (اچھا ہو یا بُرا) اگر رائی کے دانہ کے برابر بھی ہو اور پھر وہ کسی سخت پتھر کے اندر یا آسمانوں یا زمین میں ہو تو تو اللہ اسے قیامت کے دن حاضر کر دے گا بے شک اللہ بڑا باریک بین واقف کار ہے۔

Marfat.com

بیٹا صبر اور برداشت سے کام لو خود بھی نماز پڑھو اور لوگوں کو بھی نماز کی تلقین کرو تکبر مت کرو کیونکہ اللہ زمین پر اکڑ کر چلنے والوں کو اپنا دوست نہیں رکھتا اپنی چال اور آواز میں میانہ روی اختیار کرو

آیات نمبر 17 تا 19 سورۃ لقمان پارہ 21 میں فرمایا۔

اے بیٹا نماز پابندی سے پڑھا کرو اور لوگوں سے اچھا کام کرنے کو کہو اور بُرے کاموں سے روکو اور جو مصیبت تم پر پڑے اس پر صبر کرو کیونکہ بے شک یہ بڑی ہمت کا کام ہے اور لوگوں کے سامنے غرور سے اپنا منہ نہ پھلانا اور زمین پر اکڑ کر مت چلنا کیونکہ اللہ کسی اکڑنے والے اور اترانے والے کو دوست نہیں رکھتا اور اپنی چال ڈھال میں میانہ روی اختیار کرو اور دوسرے سے بولنے میں اپنی آواز دھیمی رکھو کیونکہ آوازوں میں سے تو سب سے بُری آواز گدھا کی ہے۔

دنیا کے جتنے بھی درخت ہیں قلم بن جائیں اور سمندر سیاسی ہو جائیں یہ ختم ہو جائیں گے لیکن اللہ کی باتیں ختم نہیں ہوں گی

بے شک وہ ہر وقت تعریف کے قابل ہے

آیت نمبر 27 سورۃ لقمان پارہ 21 میں فرمایا۔

بے شک اللہ ہر چیز سے بے پروا اور قابل حمد و ثناء ہے اور جتنے درخت بھی زمین میں ہیں سب کے سب قلم بن جائیں اور سمندر سیاہی ہو جائیں

Marfat.com

اور اللہ کا علم اور اس کی باتیں لکھی جائیں تو بھی اللہ کی باتیں ختم نہ ہونگی۔

قیامت میں نہ بیٹا باپ کے کام آئے گا نہ باپ بیٹے کے

ہر انسان اپنے نیک اعمال کے عوض بخشا جائے گا

بے شک یہ دنیا دھوکا ہے فریب ہے

آیت نمبر 33 سورۃ لقمان پارہ 21 میں فرمایا۔

لوگو اپنے پروردگار سے ڈرو اور اس دن کا خوف رکھو جب نہ کوئی باپ اپنے بیٹے کے کام آئے گا اور نہ کوئی بیٹا اپنے باپ کے کچھ کام آسکے گا قیامت کا وعدہ بالکل سچا ہے تو تم لوگوں کو دنیا کی چند روزہ زندگی دھوکے میں نہ ڈالے نہ کہیں تمہیں فریب دینے والا شیطان کچھ فریب دے۔

غیب کا علم صرف اللہ رب العزت جانتا ہے

آیت نمبر 34 سورۃ لقمان پارہ 21 میں فرمایا۔

بے شک اللہ ہی کے پاس قیامت کے آنے کا علم ہے اور وہی جب کوئی موقع مناسب دیکھتا ہے پانی برساتا ہے۔ اور جو کچھ عورتوں کے پیٹ میں نر یا مادہ ہے جانتا ہے اور کوئی شخص اتنا بھی تو نہیں جانتا کہ وہ خود کل کیا کرے گا اور کوئی شخص یہ بھی نہیں جانتا ہے کہ وہ کس سرزمین پر مرے گا بے شک اللہ سب باتوں سے آگاہ اور خبردار ہے۔

Marfat.com

فصل ۳۲:

مسائل و فضائل : رمضان المبارک

فضائل رمضان

1- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت محمد ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب رمضان کا مہینہ داخل ہوتا ہے تو آسمان کے دروازے کھل جاتے ہیں اور ایک روایت میں ہے کہ جنت کے دروازے اور ایک روایت میں ہے رحمت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازرے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیطان کو زنجیروں میں جکڑا جاتا ہے۔

2- روزہ داروں کے لئے جنت کا خصوصی دروازہ حضرت محمد ﷺ کا ارشاد ہے کہ جنت کے آٹھ دروازے ہیں ان میں سے ایک دروازہ ریان نامی ہے جس میں صرف روزہ دار داخل ہو گئے۔ رمضان المبارک کے روزہ کی تلافی نہیں۔

3- حضرت محمد ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص رمضان کے ایک دن کا روزہ بغیر کسی عزر یا بیماری کے چھوڑ دے تو زمانہ بھر کا روزہ رکھنا بھی اس کی تلافی نہیں کر سکتا اگر چہ وہ رکھتا ہے رمضان میں پیغمبر ﷺ کا جود و کرم۔

4- جب رمضان المبارک کا مہینہ آتا تو آپ ﷺ ہر قیدی کو چھوڑ دیتے اور ہر سائل کی مرادیں پوری فرماتے تھے۔

Marfat.com

رمضان المبارک کے استقبال میں جنت کی آرائش

5- حضرت محمد ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ رمضان المبارک کے لئے جنت کو شروع سال سے اگلے سال تک سجایا جاتا ہے پھر جب رمضان کا پہلا دن ہوتا ہے تو ایک مخصوص ہوا عرش خداوندی کے نتیجے سے جنت کے پتوں سے گزرتی ہوئی خوبصورت حوروں تک پہنچتی ہے تو وہ عرض کرتی ہیں اے پروردگار ہمارے لئے اپنے بندوں میں سے ایسے جوڑے منتخب فرما جن سے ہماری آنکھوں کو ٹھنڈک نصیب ہو اور ان کو ہمارے زریعہ آنکھوں کا چین نصیب ہو۔

مسائل روزہ

مسئلہ 1: سحری کا کھا کر روزہ رکھنا اور سحری میں تاخیر کرنا اور افطار میں جلدی کرنا مستحب ہے بغیر سحری کے روزہ تو ہو جاتا ہے لیکن بلاعذر سحری چھوڑنا خلاف سنت ہے۔

2- حقہ سے افطار: حقہ بیڑی، پان وغیرہ سے روزہ افطار کرے گا تو افطار صحیح ہو جاتا ہے لیکن بہتر نہیں۔

3- روزہ میں انجکشن: رگوں میں مسامات کے ذریعے اگر کوئی چیز روزہ دار کے بدن میں پہنچ جائے تو اس سے روزہ فاسد نہیں ہوتا اس لئے انجکشن سے روزہ پر کوئی خرابی نہیں آتی نیز گلوکوز چڑھانے سے بھی روزہ فاسد نہیں ہوتا۔

Marfat.com

4- ناک میں دوا: ناک میں دوا ڈالنے اور پانی پہنچانے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے اور اس طرح حلق میں پہنچنے سے بھی روزہ فاسد ہو جاتا ہے لہذا غسل جنابت میں غرغرہ اور اشنتاق میں مبالغہ نہیں کرنا چاہیئے۔

5- سر میں تیل لگانا: مسئلہ روزہ کی حالت میں تیل لگانے سے روزہ میں کوئی خرابی نہیں آتی۔

6- آنکھ میں دوا: آنکھ میں دواڈالنے سے اور صرمہ لگانے سے روزہ میں کوئی خرابی نہیں آتی روزہ بدستور باقی رہتا ہے اگرچہ اس کا اثر حلق میں محسوس کیوں نہ ہو۔

7- مسواک کا ریشہ: اگر مسواک کرتے وقت اس کا ریشہ حلق میں داخل ہو کر پیٹ میں پہنچ جائے تو روزہ فاسد نہیں ہوتا۔

8- روزہ میں خون نکلوانا: روزہ کی حالت میں خون نکلوانے سے روزہ فاسد نہیں ہوتا اور اگر اسے ضعف کا خطرہ ہے کہ روزہ کی طاقت باقی نہ رہے تو مکروہ ہے۔

9- حلق میں پانی چلا جائے: اگر وضو کرتے ہوئے حلق میں پانی چلا جائے تو اس سے روزہ فاسد ہو جاتا ہے قضا و لازم کفار نہیں لیکن پھر دن بھر کھانا بھی جائز نہیں ہے۔

10- روزے کا فدیہ: یعنی اگر کوئی شخص بالکل بوڑھا اور ضعیف ہو جائے اور روزہ رکھنے کی حالت نہ ہو تو ضعیف کے لئے روزوں کا فدیہ ادا کرنا جائز ہے۔

Marfat.com

11- نیت کا مطلب : نیت بس اس حد تک کافی ہے کہ دل میں اسے معلوم ہو کہ فلاں روزہ، مثلاً رمضان کا یا نذر کا رکھ رہا ہوں بلکہ روزہ کا تذکرہ کئے بغیر صرف سحری کھائے تو یہ بھی نیت کا قائم مقام ہے البتہ سحری کھاتے ہوئے نیت کر لی کہ صبح روزہ نہ رکھوں گا تو یہ کھانا روزہ کی نیت کے قائم مقام نہ ہو گا۔

12- روزہ رکھا پھر توڑنے کی نیت کر لی: روزہ رکھنے کے بعد دل میں توڑنے کی نیت کر لی تو روزہ نہ ٹوٹے گا جب تک کہ کوئی بات روزہ کی توڑنے والی صادر نہ ہو۔

13- رمضان کے ہر روزہ کی ایک نیت ضروری ہے: ماہ رمضان میں ہر روزہ کی ایک الگ نیت کرنا ضروری ہے اگر صرف رمضان میں ہی نیت کر لی کہ پورے مہینے کے روزے رکھوں گا تو یہ نیت صرف پہلے روزے کی حد تک بہتر ہے۔

سورۃ سجدہ کی چند آیات کا ترجمہ

بے شک قرآن سارے جہاں کے پروردگار کی طرف سے اتارا ہوا پیغام ہے جو بالکل برحق ہے تاکہ لوگ اس کے ذریعہ ہدایت حاصل کریں

آیات نمبر 2 تا 3 سورۃ سجدہ پارہ 21 میں فرمایا۔

اس میں کچھ شک نہیں کہ کتاب قرآن کا نازل کرنا سارے جہاں کے پروردگار کی طرف سے ہے کیا یہ لوگ یہ کہتے ہیں کہ اس کو اس شخص

Marfat.com

(حضرت محمد ﷺ) نے اپنے جی کے گھڑ لیا ہے نہیں یہ بالکل تمہارے پروردگار کی طرف سے برحق ہے تاکہ تم ان لوگوں کو ڈراؤ جن کے پاس تم سے پہلے کوئی ڈرانے والا آیا ہی نہیں تاکہ یہ لوگ راہ پر آئیں۔

انسان کی ابتدائی خلقت مٹی سے ہوئی پھر نسل انسانی کو بڑھانے کے لئے ایک معمولی نطفہ حقیر پانی سے اس کی بناوٹ کی گئی تاکہ انسان خود پر تکبر نہ کرے

آیات نمبر 7 تا 9 سورۃ سجدہ پارہ 21 میں فرمایا۔

وہ قادر جس نے جو چیز بنائی سے خوب بنائی اور انسان کی ابتدائی خلقت مٹی سے کی پھر اس کی نسل خلاصہ یعنی نطفہ جیسے زلیل پانی سے بنائی پھر اس کے پتلے کو درست کیا اور اس میں اپنی طرف سے روح پھونکی اور تم لوگوں کے سننے کے لئے کان اور دیکھنے کے لئے آنکھیں اور سمجھنے کے لئے دل بنائے اس پر بھی تم لوگ بہت کم شکر کرتے ہو۔

قیامت میں گنہگاروں کی حالت جب اللہ اپنے محبوب سے فرمائے گا عذاب کے دیکھنے کے بعد انسان کا پچھتانا

آیات نمبر 12 تا 14 سورۃ سجدہ پارہ 21 میں فرمایا۔

اے محمد ﷺ تم کو بہت افسوس ہو گا اگر تم مجرموں کو دیکھو گے کہ وہ حساب کے وقت اپنے پروردگار کی بارگاہ میں اپنے سر جھکائے کھڑے ہیں اور عرض کر رہے ہیں پروردگار ہم نے اچھی طرح دیکھ لیا اور سن لیا تو ہمیں دنیا میں ایک دفعہ پھر لوٹا دے کہ ہم نیک کام کریں اب تو ہم کو قیامت کا پورا پورا

Marfat.com

یقین ہے اور اللہ فرمائے گا اگر ہم چاہتے تو دنیا ہی میں ہر شخص کو مجبور کر کے راہ راست پر لے آتے مگر میری طرف سے روز اول سے یہ بات قرار پا چکی ہے کہ میں جہنم کو جنات اور آدمیوں سے بھر دوں گا تو چونکہ تم آج کے دن کی حضوری کو بھولے بیٹھے تھے تو اب مزا چکھو ہم نے تم کو قصداً بھلا دیا اور جیسی جیسی تمہاری کرتوتیں ہیں اب ہمیشہ کے لئے عذاب کے مزے چکھو۔

مومنین کے صفات جب انہیں اللہ کی آیتیں یاد دلائی جاتی ہیں تو وہ اللہ کی حمد وثناء تسبیح ادا کرنے لگے اور سجدوں میں گر پڑے ان کے پہلو بستروں پر آشنا نہیں ہوتے بلکہ وہ اللہ کے عذاب کے خوف سے اُٹھ کھڑے ہوتے ہیں اور راتوں کو عبادت کرتے ہیں

آیات نمبر 15 تا 17 سورۃ سجدہ پارہ 21 میں فرمایا۔

ہماری آیتوں پر ایمان بس وہی لوگ لاتے ہیں کہ جس وقت انہیں وہ آیتیں یاد دلائی جاتی ہیں تو فوراً سجدے میں گر پڑے اور اپنے پروردگار کی حمد وثناء کی تسبیح پڑھنے لگے اور یہ لوگ تکبر نہیں کرتے رات کے وقت ان کے پہلو بستروں سے آشنا نہیں ہوئے اور وہ عذاب کے خوف اور رحمت کی امید پر اپنے پروردگار کی عبادت کرتے ہیں اور ہم نے جو کچھ عطا کیا ہے ان میں سے اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں ان لوگوں کی کارگزاریوں کے بدلے میں کہیں کہیں آنکھوں کی ٹھنڈک ان کے لئے ڈھکی چھپی رکھی ہے اس کو کوئی شخص جانتا ہی نہیں۔

Marfat.com

نیکو کار اور بدکار لوگ برابر نہیں ہو سکتے

آیات نمبر 18 تا20 سورۃ سجدہ پارہ 21 میں فرمایا۔
تو کیا جو شخص ایماندار ہے اس شخص کے برابر ہو سکتا ہے جو بدکار ہے (ہر گز نہیں) یہ دونوں برابر نہیں ہو سکتے لیکن جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے اچھے کام کئے ان کے لئے رہنے سہنے کے لئے جنت کے باغات ہیں یہ سامان ضیافت ان کارگزاریوں کا بدلہ ہے جو وہ دنیا میں کر چکے تھے اور جن لوگوں نے بدکاری کی ان کا ٹھکانہ تو بس جہنم ہے وہ جب اس میں سے نکل جانے کاارادہ کریں گے تو اسی میں پھر دھکیل دیئے جائیں گے اور ان سے کہا جائے گا کہ دوزخ کے جس عذاب کو تم جھٹلاتے تھے اب اس کے مزے کے چھکو اور ہم یقینی قیامت کے بڑے عذاب سے پہلے معمولی عذاب کا مزا چکھائیں گے جو عنقریب ہو گا۔

سحر و افطار

سحری کھانا سنت ہے۔ اگر بھوک نہ ہو اور کھانا نہ کھائے تو کم ازکم دو تین چھوارے ہی کھا لے یا کوئی اور چیز تھوڑی بہت کھائے جو پسند ہو کچھ نہ سہی تو تھوڑا پانی ہی لے لے۔

سحری میں آنکھ نہ کھلی

اگر رات کو سحری کھانے کے لئے آنکھ نہ کھلی سب کے سب سو گئے تو بغیر سحری کھائے روزہ رکھنا ضروری ہے سحری چھوٹ جانے سے روزہ چھوڑ دینا بڑی کم ہمتی کی بات ہے اور بڑا گناہ ہے۔

Marfat.com

مشتبہ وقت میں سحری کھانا

اگر اتنی دیر ہوگئی کہ صبح ہو جائے گی شبہ پڑ جائے گا تو اب کچھ کھانا مکروہ ہے اور اگر اسے وقت کچھ کھا پی لیا تو بُرا کیا اور گناہ ہوا پھر اگر معلوم ہو گیا کہ اس وقت صبح ہوگئی تھی تو اس روزہ کی قضاء رکھئے اور اگر کچھ معلوم نہ ہو شبہ ہی رہ جائے تو قضا رکھنا واجب نہیں۔ روزہ کس چیز سے افطار کیا جائے کھجور یا چھوارے سے روزہ کھولنا بہتر ہے یا اور کوئی میٹھی چیز ہو اس کے کھولے وہ بھی نہ ہو تو پانی سے افطار کرے بعض لوگ نمک سے روزہ افطار کرتے ہیں او راس میں ثواب سمجھتے ہیں یہ ٹھیک نہیں۔

(حقیقت)

روزہ کی حقیقت مخصوص شرائط کی رعایت کے ساتھ صبح صادق سے غروب آفتاب تک کھانے پینے اور بیوی کے پاس جانے سے رکھے رہنا ہے۔

نفس فرضیت

روزہ ارکان اسلام میں سے ایک بنیادی رکن ہے جس کی فرضیت قرآن و سنت، اجماع امت اور عقل و درایت سے ثابت ہے اور اس کا منکر کافر ہے نفس فرضیت کی تین شرائط ہیں۔

1- مسلمان ہونا۔

2- عاقل ہونا

3- بالغ ہونا

چنانچہ ہر عاقل مسلمان پر روزہ فرض ہے رمضان ہی میں ادائیگی کے فرض ہونے کے لئے تین شرائط ہیں۔

Marfat.com

1- تندرست ہونا۔ عاقل۔ بالغ ہونا

2- مقیم ہونا

3- عورت کا حیض ونفاس سے پاک ہونا

معتکف کے لئے مختصر دستور العمل

مغرب کی نماز کے بعد کم از کم چھ رکعات اور زیادہ سے زیادہ بیس رکعات نفل اوابین ادا کریں۔ اس کے بعد مختصر طعام اور مختصر آرام کریں پھر نماز کی تیاری اور صف اول اور تکبر اولیٰ کی اہتمام کریں یہ عشاء کا نماز اور تراویح سے فارغ ہو کر علم دین حاصل کرنے اور اس پر عمل کرنے کی نیت سے کسی مستند اور معتبر دینی کتاب کا مطالعہ کریں جب سونے کو دل چاہے تو پوری طرح سنت کے مطابق قبلہ رو ہو کر سو جائیں۔

3- صبح صادق سے تقریباً سوا گھنٹہ پہلے بیدار ہوجائیں۔ وصف کر لیں اور تحیۃ المسجد الوضو اور تہجد کی نفلیں ادا کریں پھر خاموشی سے خوب رو رو کر اپنے جملہ مقاصد حسنہ اور فلاح دارین کی دعا مانگیں۔

4- صبح صادق سے کوئی پون گھنٹہ پہلے سحری کھائیں اور سحری سے فارغ ہو کر نماز فجر کی تیاری کریں صف اول اور تکبیر اولیٰ کا خیال رکھیں جب تک نماز کے انتظار میں رہیں استغفار کرتے ہیں۔

5- نماز فجر کے بعد سبحان اللہ، الحمدللہ، اللہ اکبر، استغفر اللہ اور درود ابراہیم (کوئی بھی درود شریف پڑھ سکتے ہیں۔ حافظ غلام محمد تونسوی) کی ایک ایک تسبیح پڑھیں۔

6- اشراق کے وقت کم از کم دو اور زیادہ سے زیادہ آٹھ رکعات نفل

Marfat.com

ادا کریں پھر آرام کریں اور چاشت کے وقت بیدار ہو کر کم از کم دو رکعت اور زیادہ سے زیادہ بارہ رکعات ادا کریں قرآن پاک کی تلاوت کیں۔

7- جب زوال ہو جائے تو چار رکعت نفل زوال ادا کریں اور نماز ظہر کے انتظار میں صف اول میں بیٹھیں ظہر کی نماز سے فارغ ہو کر صلوۃ التسبیح پڑھیں اور تلاوت کریں پھر اگر تھکن محسوس کریں تو کچھ آرام کریں۔

8- عورت اگر اعتکاف کرنا چاہئے تو وہ اپنے گھر کے کسی کمرہ کو جائے اعتکاف بنا سکتی ہے وہ کمرہ اس کے لئے مسجد کا حکم رکھے گا یعی اس کمرے سے بلا خوف باہر آنا مفسد اعتکاف ہو گا۔

9- اگر عورت اعتکاف میں بیٹھی ہوئی تھی کہ اسے حیض و نفاس شروع ہو گیا تو اس کا اعتکاف ٹوٹ جائے گا۔

سورۃ احزاب کی چند آیات کا ترجمہ

کافر منافقوں کی بات نہ مانو تمہارے پاس جو وحی آتی ہے اس کے پابند رہو۔

آیات نمبر 1 تا 3 سورۃ احزاب پارہ 21 میں فرمایا۔

اے نبی ﷺ اللہ ہی سے ڈرتے رہو اور کافروں اور منافقوں کی بات نہ مانو اس میں شک نہیں کہ اللہ بڑا واقف کار ہے اور تمہارے پرودگار کی طرف سے تمہارے پاس جو وحی کی جاتی ہے بس اسی کی پیروی کرو تم لوگ جو کچھ کر رہے ہو اللہ اس سے یقینی اچھی طرح آگاہ ہے اور اللہ ہی پر بھروسہ رکھو اور اللہ ہی کارسازی کے لئے کافی ہے۔

Marfat.com

ہم نے کسی انسان کے سینے میں دو دل پیدا نہیں کئے
کہ وہ ایک وقت میں دو ارادے کر سکے
ظہار سے بیوی ماں نہیں ہو جاتی۔ لے پاک بیٹوں کو
ان کے اصلی باپوں کے نام سے پکارو، یا دینی بھائی کہو

آیات نمبر 4 تا 5 سورۃ احزاب پارہ 21 میں فرمایا۔

اللہ نے کسی آدمی کے سینے میں دو دل نہیں پیدا کئے کہ وہ ایک وقت میں دو ارادے کر سکے اور نہ اس نے تمہارے لے پالکوں کو تمہارے لئے بنائیے یہ تو وہ فقط تمہاری منہ بولی بات ہے اور چاہے کسی کو بُری لگے یا اچھی اللہ تو سچی بات کہتا ہے اور سیدھی راہ دکھانا ہے لے پالکوں کو ان کے اصلی باپوں کے نام سے پکارا کرو یعنی اللہ کے نزدیک بہت ٹھیک جانتے ہو تو تمہارے دینی بھائی اور دوست ہیں اور ہاں اس میں بھول چوک کا جاؤ تو البتہ اس کا تم پر کوئی الزام نہیں مگر جب دل سے جان بوجھ کر کرو تو اللہ تو بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔

حضرت محمد ﷺ امت کے مہربان باپ
اور ان کی بیبیاں امت کی مائیں

آیت نمبر 6 سورۃ احزاب پارہ 21 میں فرمایا۔

نبی ﷺ تو مومنین سے خود ان کی جانوں سے بھی بڑھ کر حق رکھتے ہیں (کیونکہ وہ گویا امت کے مہربان باپ ہیں) اور ان کی بیویاں گویا ان کی مائیں ہیں اور مومنین، مہاجرین میں سے قرابت دار ہیں کتاب خدا کی رو سے

Marfat.com

غیروں کی نسبت ایک دوسرے کے زیادہ حق دار ہیں مگر جب تم اپنے دوستوں کے ساتھ سلوک کرنا چاہو یہ تو کتاب خدا میں لکھا ہوا موجود ہے۔

فصل ۳۳:

مومنین کا امتحان، ملحقہ جنگ خندق

آیات نمبر 9 تا 11 سورۃ احزاب پارہ 21 میں فرمایا۔

اے ایمانداروں اللہ کی ان نعمتوں کو یاد کرو جو اس نے تم پر نازل کی ہیں جب تم پر کافروں کا لشکر آ پڑا (تو ہم نے ان پر آندھی بھیجی اور اس کے علاوہ فرشتوں کا لشکر بھیجا جس کو تم نے دیکھا تک نہیں اور تم جو کچھ کر رہے ہو اللہ اسے خوب دیکھ رہا ہے جس وقت وہ لوگ تم پر تمہارے اوپر سے آ پڑے اور تمہارے نیچے کی طرف سے بھی پل گئے اور جس وقت ان کی کثرت سے تمہاری آنکھیں خیرہ ہوگئی تھیں اور خوف سے کلیجے منہ کو آ گئے تھے اور اللہ پر طرح طرح کے بُرے خیال کرنے لگے تھے یہاں پر مومنوں کا امتحان لیا گیا تھا اور خوب اچھی طرح جھنجھوڑے گئے تھے۔

ازواج نبی کریم ﷺ کے لیے اللہ رب العزت کا خطاب

آیات نمبر 28 تا 30 سورۃ احزاب پارہ 21 میں فرمایا۔

اے محمد ﷺ اپنی بیویوں سے کہہ دو کہ اگر تم فقط دنیاوی زندگی اور اس کی آرائش و زینت کی خواہاں ہو تو ادھر آؤ میں تم لوگوں کو کچھ ساز و سامان دوں اور عنوان شائستہ سے رخصت کر دوں اور اگر تم لوگ اللہ اور اس کے

Marfat.com

رسول ﷺ اور آخرت کے گھر کی خواہاں ہو تو کہ تم لوگوں میں سے نیکو کار عورتوں کے لئے اللہ نے یقیناً بڑا اجر و ثواب مہیا کر رکھا ہے اے پیغمبر کی بیویو ! تم میں سے جو کوئی صریحی نا شائستہ حرکت کی مرتکب ہوئی تو یاد رہے کہ اس کا عذاب بھی دگنا بڑھا دیا جائے گا اور اللہ کے واسطے یہ نہایت آسان ہے۔

حضرت محمد ﷺ کی بیویوں اور اہل بت کے لئے پردے کا خصوصی حکم کیونکہ پیغمبر کی بیویاں عام عورتوں کی سی نہیں۔

آیات نمبر 31 تا 34 سورۃ احزاب پارہ 22 میں فرمایا۔

اور تم میں سے جو بی بی اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی تابعداری کرے گی اور اچھے اچھے کام کرے گی اس کو ہم اس کا ثواب بھی دوہرا عطا کریں گے اور ہم نے اس کے لئے عزت کی روزی تیار کر رکھی ہے اے پیغمبر کی بیبیو تم اور معمولی عورتوں کی سی تو ہو نہیں اگر تم کو پرہیز گاری منظور ہے تو اجنبی آدمی سے بات کرنے میں نرم نرم لگی لپٹی بات نہ کرو تا کہ جس کے دل میں مرض ہے اور کچھ آرزو نہ کرے اور صاف صاف عنوان شائستہ سے بات کیا کرو اور اپنے گھروں میں نچلی بیٹھی رہو اگلے زمانہ جاہلیت کی طرح اپنا بناؤ سنگار نہ دکھائی پھرو اور پابندی سے نماز پڑھ کرو اور زکوۃ دیا کرو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرو اے اللہ تو بس یہ چاہتا ہے کہ تم کو ہر طرح کی بُرائی سے دور رکھے اور جو پاک و پاکیزہ رکھنے کا حق ہے ویسا پاک و پاکیزہ رکھے اور اے نبی کی بیبیو تمہارے گھروں میں جو اللہ کی آیتیں اور عقل و حکمت کی باتیں پڑھی جاتی ہیں ان کو یاد رکھو بے شک اللہ

Marfat.com

بڑا باریک بین واقف کار ہے۔

مومن مرد اور مومنہ عورتوں کی صفات اور ان کا اجر

آیت نمبر 35 سورۃ احزاب پارہ 22 میں فرمایا۔

مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اور ایماندار مرد اور ایماندار عورتیں فرمانبردار مرد اور فرمانبردار عورتیں راست باز مرد اور راست باز عورتیں خیرات کرنے والے مرد اور خیرات کرنے والی عورتیں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرنے والے مرد اور حفاظت کرنے والی عورتیں اور اللہ کی بکثرت یاد کرنے والے مرد اور یاد کرنے والی عورتیں بے شک ان سب لوگوں کے واسطے اللہ نے مغفرت اور بڑا بڑا ثواب مہیا کر رکھا ہے۔

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بی بی زینب سے نکاح

زید بن حارث رضی اللہ عنہ کا نکاح حضرت زینب کے ساتھ زید بن حارث کا زینب کو طلاق دینا، تاکہ یہ ثابت ہو جائے منہ بولے بیٹے حقیقی بیٹے کی شکل اختیار نہیں کر سکتے اور نہ ہی بیوی کو ماں کہہ دینے سے وہ تمہاری ماں بن جاتی ہے

آیات نمبر 37 تا 38 سورۃ احزاب پارہ 22 میں فرمایا۔

اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ وقت یاد کرو جب تم اس شخص (زید) سے کہہ رہے تھے جس پر اللہ نے احسان الگ کیا تھا اور تم نے اس پر احسان کیا تھا کہ اپنی بیوی زینب کو اپنی زوجیت میں رہنے دے اور اللہ سے ڈر اور تم اس بات کو اپنے دل میں چھپاتے تھے جس کو اللہ ظاہر کرنے والا تھا اور تم لوگوں

Marfat.com

سے ڈرتے تھے حالانکہ اللہ اس کا زیادہ حقدار تھا کہ تم اس سے ڈرو غرض جب زید اپنی حاجت پوری کر چکا تھا (طلاق دے دی) تو ہم نے حکم دے کر اس عورت زینب کا نکاح تم سے کر دیا تا کہ عام مومنین کو اپنے لے پاک لڑکوں کی بیبیوں سے نکاح کرنے میں جب وہ اپنا مطلب ان عورتوں سے پورا کر چکیں کسی طرح کی تنگی نہ رہے۔

اللہ اپنے محبوب حضرت محمد ﷺ پر درود پاک بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے بھی درود سلام بھیجتے ہیں اے ایمانداروتم بھی درود پاک بھیجا کرو

آیت نمبر 56 سورۃ احزاب پارہ 22 میں فرمایا۔

اس میں شک نہیں کہ اللہ اور اس کے فرشتے پیغمبر حضرت محمد ﷺ پر اور ان کی آل پر درود بھیجتے ہیں تو اے ایمانداروتم بھی درود بھیجتے رہو اور برابر سلام کرتے رہو۔(درود اور سلام کا حکم عام ہے مقید نہیں ہے۔ جب چاہے پڑھے جائز ہے۔ حافظ غلام محمد تونسوی)

جو بکثرت اللہ کو یاد کرتے ہیں اور صبح و شام
اس کی تسبیح بیان کرتے ہیں ان مومنین پر بھی
اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں

آیت نمبر 43 سورۃ احزاب پارہ 22 میں فرمایا۔

اے ایمانداروبکثرت اللہ کی یاد کیا کرو اور صبح و شام اس کی تسبیح کرتے رہو وہ وہی ہے جو خود تم پر درود رحمت بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے

Marfat.com

بھی تاکہ تم کو کفر کی تاریکیوں سے نکال کر ایمان کی روشنی میں لے جائے اور اللہ تو ایمانداروں پر بڑا مہربان ہے۔

پیغمبر کے گھر میں بغیر اجازت کے نہ جایا کرو۔ پردے کا حکم، پیغمبر کی بیبیاں دوسروں پر حرام ہیں

آیات نمبر 53 تا 54 سورۃ احزاب پارہ 22 میں فرمایا۔

اے ایمانداروتم لوگ پیغمبر کے گھروں میں نہ جایا کرومگر جب تم کو کھانے کے واسطے اندر آنے کی اجازت دی جائے اس کے لئے پکنے کا انتظار نہ کرومگر جب تم کو بلایا جائے تو ٹھیک وقت پر جاؤ پھر جب کھا چکو تو فوراً اپنی اپنی جگہ چلے جایا کرو اور باتوں میں نہ لگ جایا کرو۔ کیونکہ اس سے پیغمبر کو اذیت ہوتی ہے تو وہ تمہارا لحاظ کرتے ہیں اور اللہ تو ٹھیک ٹھیک کہنے سے چھپتا نہیں اور جب پیغمبر کی بیویوں سے کچھ مانگنا ہو تو پردہ کے باہر سے مانگو کرو یہی تمہارے دلوں اور ان کے دلوں کے واسطے بہت صفائی کی بات ہے اور تمہارے واسطے یہ جائز نہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو کسی طرح اذیت دو اور نہ یہ جایز ہے کہ تم اس کے بعد کبھی ان کی بیویوں سے نکاح کرو بے شک یہ اللہ کے نزدیک بڑا گناہ ہے تم چاہے کسی چیز کو ظاہر کرو یا اسے چھپاؤ اللہ تو ہر حال ہر چیز سے یقینی خوب آگاہ ہے۔

Marfat.com

فصل ۳۶:

قیامت کا علم صرف اللہ کو ہے کافروں پر اللہ کی لعنت اور جہنم کا عذاب

آیات نمبر 63 تا 68 سورۃ احزاب پارہ 22 میں فرمایا۔

اے محمد ﷺ لوگ تم سے قیامت کے بارے میں پوچھا کرتے ہیں تو ان سے کہہ دو کہ اس کا علم تو بس اللہ کو ہے اور تم کیا جانو شاید قیامت قریب ہی ہو اللہ نے کافروں پر یقینا لعنت کی ہے اور ان کے لئے جہنم کو تیار کر رکھا ہے جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور نہ کسی کو اپنا سرپرست پائیں گے نہ مددگار جس دن ان کے منہ جہنم میں الٹے پلٹے جائیں گے تو اس دن افسوسناک لہجہ میں کہیں گے اے کاش ہم نے اللہ کی اطاعت کی ہوتی اور رسول ﷺ کا کہنا مانا ہوگا اور کہیں گے پروردگار نے اپنے سرداروں اور اپنے بڑوں کا کہنا مانا تو انہوں ہی نے ہمیں گمراہ کر دیا پروردگار ہم پر کوئی عذاب ہی ہے مگر ان لوگوں پر دوہرا عذاب نازل کر اور ان پر بڑی سی بڑی لعنت کر۔

موسیٰ علیہ السلام اللہ کے نزدیک ایک رودار پیغمبر تھے

آیت نمبر 70 سورۃ احزاب پارہ 22 میں فرمایا۔

اے ایمان والو (خبردار کہیں) تم لوگ بھی ان کے سے نہ ہو جاؤ جنہوں نے موسیٰ کو تکلیف دی تو اللہ نے ان کی تہمتوں سے موسیٰ کو بری کر دیا اور موسیٰ اللہ کے نزدیک ایک رودار پیغمبر تھے اے ایمان والو اللہ سے

Marfat.com

ڈرتے رہو اور جب کہو تو درست بات کہا کرو۔

بے شک انسان اپنے حق میں بڑا نادان ہے

آیت نمبر 72 سورۃ احزاب پارہ 22 میں فرمایا۔

بے شک ہم نے روز اول اپنی امانت (اطاعت عبادت) کو سارے آسمان اور زمین اور پہاڑوں کے سامنے پیش کیا تو انہوں نے اس کے بار اٹھانے سے انکار کیا اور اس سے ڈر گئے اور آدمی نے اسے بے تامل اٹھا لیا بے شک انسان اپنے حق میں بڑا ظالم اور نادان ۔

حدیث مبارکہ

1- ایک مرتبہ حضرت محمد ﷺ نے خطاب کرتے وقت جب ممبر کی پہلی سیڑھی پر اپنا قدم مبارک رکھا تو فرمایا آمین جب ممبر کی دوسری سیڑھی پر قدم مبارک رکھا تو فرمایا آمین اسی طرح جب تیسری سیڑھی پر قدم مبارک رکھا تو فرمایا آمین صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جو وہاں تشریف فرما تھے پوچھا کہ آپ ﷺ پر ہماری جان قربان خلاف معمول آپ ﷺ نے تین بار آمین کہا کیا وجہ؟ آنحضور ﷺ نے فرمایا جب میں نے پہلا قدم سیڑھی پر رکھا تو جبرائیل علیہ السلام حاضر ہوئے اور فرمایا جس شخص نے زندگی میں رمضان شریف پایا اور روزہ ہ رکھا اس پر اللہ تعالیٰ کی لعنت اور روزہ نہ رکھا اس پر اللہ تعالیٰ کی لعنت میں نے کہا آمین، جب دوسری سیڑھی پر قدم رکھا تو جبرائیل علیہ السلام نے فرمایا جس شخص نے اپنی زندگی میں والدین کو پایا اور ان کی خدمت میں کوتاہی کی اور کبھی

Marfat.com

ان پر توجہ نہ دی اس پر بھی لعنت میں نے کہا آمین اسی طرح حسب معمول جب تیسری سیڑھی پر قدم رکھا اس شخص پر بھی اللہ تعالیٰ کی لعنت جس کے سامنے آپ ﷺ کا نام لیا جائے اور وہ بدبخت درود پاک نہ پڑھے میں نے کہا آمین۔

2- ایک مرتبہ ایک شخص حضرت محمد ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا یا رحمت دو عالم ﷺ جنت انسان سے کتنی دور ہے آپ ﷺ نے فرمایا جنت صرف دو قدم پر ہے پہلا قدم نفس پر رکھو یعنی خود کو ناجائز خواہشات سے روکو تو دوسرا قدم تمہارا جنت میں ہوگا۔

3- ایک دفعہ رحمت دو عالم فخر موجودات سید المرسلین حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ کہیں جارہے تھے کہ راستے میں ایک جگہ گندگی کا ڈھیر نظر آیا جس میں مختلف عضلات مردہ جانوروں کے ڈھانچیں مردہ لاشیں بکھری پڑی تھیں آپ ﷺ مخاطب ہوئے فرمایا عمر، عمر نے جواب دیا میری جان آپ پر قربان ہو جی میرے آقا، یہ جو تم گندگی کا ڈھیر دیکھ رہے ہو کہ جھوٹی دنیا جس کی مستی میں تم بہت مست ہو اس گندگی سے بھی زیادہ غلیظ ہے۔

سورۃ سبا کی چند آیات کا ترجمہ

اللہ بڑا باریک بین ہے خواہ چھوٹی سے چھوٹی چیز ہو یا بڑی سب واضح روشن کتاب میں محفوظ ہیں

آیت نمبر 3 سورۃ سبا پارہ 22 میں فرمایا۔

Marfat.com

کفار کہنے لگے ہم پر تو قیامت آئے ہی گی نہیں۔ اے محمد ﷺ تم کہہ دو ہاں مجھ سے اپنے اس عالم الغیب پروردگار کی قسم ہے جس سے ذرہ برابر کوئی چیز نہ آسمانوں میں چھپی ہے اور نہ زمین میں کہ قیامت ضرور ضرور آئے گی اور ذرہ سی چھوٹی چیز اور ذرہ سے بڑی جتنی چیزیں ہیں سب واضح روشن کتاب میں محفوظ ہیں۔

حضرت داوٗد علیہ السلام کے ساتھ پہاڑ بھی اللہ کی عبادت کرتے ہیں

حضرت داوٗد علیہ السلام پرندوں کی بولی سمجھتے تھے لوہے کو ان کے واسطے نرم کر دیا تھا

آیات نمبر ۱۰ تا ۱۱ سورۃ سبا پارہ ۲۲ میں فرمایا۔

اور ہم نے یقینا داوٗد کو اپنی بارگاہ سے بزرگی عنایت کی تھی اور پہاڑوں کو حکم دیا کہ اے پہاڑوں تسبیح کرنے میں ان کا ساتھ دو اور پرندے کو تابع کر دیا اور اس کے واسطے لوہے کو موم کی طرح نرم کر دیا تھا کہ فراخ و کشادہ ذرہیں بناؤ اور کڑیوں کے جوڑنے میں اندازہ کا خیال رکھو اور تم سب کے سب اچھے اچھے کام کرو جو کچھ تم لوگ کرتے ہو میں یقینا دیکھ رہا ہوں۔

حضرت سلیمان علیہ السلام کے لئے ہوا ان کے تابع کر دی تھی ان کی صبح کی منزل ایک ماہ کی اور شام کو بھی ایک ماہ کی جنوں کو بھی ان کے تابع کر دیا تھا۔ تانبے کو پگھلا کر ان کا چشمہ جاری کر دیا

آیات نمبر 12 تا 13 سورۃ سبا پارہ 22 میں فرمایا۔

اور ہوا کو سلیمان کا تابعدار بنا دیا تھا کہ اس کی صبح کی رفتار ایک مہینہ

Marfat.com

مسافت کی تھی اور اسی طرح اس کی شام کی رفتار ایک مہینہ کی مسافت کی تھی اور ہم نے ان کے لئے تانبے کو پگھلا کر اس کا چشمہ جاری کر دیا اور جناب کو ان کے تابع کر دیا تھا کہ ان میں کچھ لوگ ان کے پروردگار ان میں جس نے ہمارے حکم سے انحراف کیا اے ہم قیامت میں جہنم کے عذاب کا مزہ چکھائیں گے غرض سلیمان کو جو بنوایا منظور ہوتا یہ جنات ان کے لئے بنائے تھے جیسے مسجدیں۔محل، قلعے اور فرشتے انبیاء کی تصویریں اور حوضوں کے برابر پیالے او ایک جگہ گڑی ہوئی بڑی بڑی دیگیں اے داؤد کی اولاد شکر کرتے رہو اور میرے بندوں میں سے شکر کرنے والے بندے تھوڑے ہیں۔

حضرت سلیمان علیہ السلام کی موت عصا کو گھن لگ جانا

آیت نمبر 14 سورۃ سبا پارہ 22 میں فرمایا۔

پھر جب ہم نے سلیمان پر موت کا حکم جاری کیا وہ فوت ہو گئے لکڑی کے سہارے کھڑے تھے اور جنات کو کسی نے ان کے مرنے کا پتہ نہ بتایا مگر زمین کی دیمک نے کہ وہ سلیمان کے عصا کو کھا رہی تھی تو پھر جب کھوکھلی ہو کر ٹوٹ پڑی اور سلیمان علیہ السلام زمین پر تشریف لائے تو جنات نے جانا کہ وہ لوگ غیب دان ہوئے تو اس زلیل کرنے والی مصیبت میں نہ مبتلا رہتے۔

قیامت کا وقت مقرر ہے نہ تم اس سے ایک گھڑی پیچھے رہ سکتے ہو اور نہ ہی آگے بڑھ سکتے ہو

آیت نمبر 30 سورۃ سبا پارہ 22 میں فرمایا۔

آخر یہ قیامت کا وعدہ کب پورا ہو گا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان سے کہہ دو کہ تم

Marfat.com

لوگوں کے واسطے ایک خاص دن کی میعاد مقرر ہے کہ نہ تم اس سے ایک گھڑی پیچھے رہ سکتے ہو اور نہ آگے بڑھ سکتے ہو۔

اللہ جس کے لئے چاہتا ہے روزی کشادہ کرتا ہے اور جس کے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے

آیت نمبر 36 سورۃ سبا پارہ 22 میں فرمایا۔

اے محمد ﷺ تم کہہ دو کہ میرا پروردگار جس کے لئے چاہتا ہے روزی کشادہ کر دیتا ہے اور جس کے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے۔ مگر بہتیرے لوگ نہیں جانتے۔

پیغمبر تبلیغ رسالت کی کوئی دنیاوی اجرت نہیں لیتا

آیات نمبر 46 تا 47 سورۃ سبا پارہ 22 میں فرمایا۔

اچھی طرح غور کرو تو دیکھ لو گے کہ تمہارے رفیق محمد ﷺ کو کسی طرح کا جنون نہیں ہے وہ تو بس تمہیں ایک سخت عذاب قیامت کے سامنے آنے سے ڈرانے والا ہے اے محمد ﷺ تم یہ بھی کہہ دو کہ تبلیغ رسالت کی میں نے تم سے کچھ اجرت مانگی ہو تو تمہی کو مبارک ہو میری اجرت تو بس اللہ پر ہے وہی تمہارے اعمال و افعال ہر چیز سے خوب واقف ہے۔

نماز کی فرضت اور اہمیت

حضرت محمد ﷺ کا فرمان ہے کہ اپنی اولاد کو نماز پڑھنے کا حکم دو جب وہ سات سال کے ہو جائیں اور نماز نہ پڑھنے پر ان کا مارو جب کو وہ دس سال کے ہو جائیں اور ان کے بستر الگ الگ کر دو (یعنی لڑکوں اور

Marfat.com

لڑکیوں کو ساتھ نہ سلاؤ)

(خود کو پکا جنتی سمجھا)

بہت سے لوگ نماز نہیں پڑھتے مگر خود کو نمازوں سے بہتر اور پکا جنتی سمجھتے ہیں ان کو شیطان نے یہ دھوکا دے رکھا ہے کہ نماز نہیں پڑھتے تو کیا ہے دوا تو مفت دیتے ہیں کتنی شفائے خانے میں فری کام کرتے ہیں فلاں فلاں طریقے سے مخلوق کا خدمت انجام دیتے ہیں وغیرہ وغیرہ حالانکہ نماز نہیں تو کچھ بھی نہیں نماز کے بغیر درست عمل سب بے کار اور بے سود میں ان عملوں سے اللہ گناہوں کا ارادہ کرتا ہے لیکن نماز کی اپنی ایک اہمیت ہے بے نمازی تو میرے حساب سے واجب القتل ہے جو اللہ کا بارگاہ میں سجدہ ادا نہیں کرتا تو پھر وہ کرتا کیا ہے دکھاوے کی عبادت کہ میں نے فلاں نیکی کی وہ اپنی جگہ بے شک اللہ بخش دے گا لیکن تم کو ہرگز معاف نہیں کرے گا قبر میں بھی سب سے پہلے نماز ہی کا حساب کتاب ہو گا۔ لہٰذا اسے امت مسلمہ نماز میں کوتاہی مت برت اور اسے پانچ وقت فرض اولین عبادت سمجھ کر ادا کر بے شک نماز سکون بخشتی ہے۔ نماز مومن کی معراج ہے نماز دل کا قرار ہے۔ نماز ضابطہ حیات ہے۔ کافر اور مسلمان میں فرق کس چیز کا ہے صرف اسی نماز کا ہے۔

بے وقت کر کے نماز پڑھنا منافق کی نماز ہے

حضرت محمد ﷺ نے نماز کو بے وقت کر کے پڑھنے والوں کے بارے میں فرمایا کہ یہ منافق کی نماز ہے کہ بیٹھے بیٹھے سورج کا انتظار کرتا رہتا ہے اور جب سورج پیلا پڑ جائے تو کھڑے ہو کر جلدی جلدی چار ٹھوڈیاں مار

Marfat.com

لے کیا اس طرح ایک مومن انسان اللہ کی بندگی ادا کرتا ہے۔ نہیں یہ ایک منافق کی عبادت ہی ایسی ہو گی۔

عورتوں کو نماز کی خصوصی تاکید

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کا فرمان مبارک ہے کہ عورت پانچ وقت کی نماز پابندی سے ادا کرے اور رمضان کے روز ے رکھے اور پاک دامن اور پردے کی پابند رہے اور شوہر کی فرمانبردار رہے تو جنت کے جس دروازے سے چاہے جنت میں داخل ہو جائے۔

بے نمازی اور ترک نماز یعنی نماز میں کوتاہی برتنے والوں کا حشر

نماز کی پابندی ہر بالغ مرد عورت پر لازم ہے آپ ﷺ کا ارشاد مبارک ہے جس نے نماز کی پابندی کی قیامت کے دن نماز اس کے لئے نور ہو گی اور اس کے ایمان کی دلیل اور اس کے لئے جنت کا سامان ہو گی اور جس نے نماز کی پابندی نہ کی وہ شخص قیامت کے دن قارون ۔ ہامان ۔ فرعون اور ابی بن خلف کے ساتھ ہو گا۔

1- جو حاکم ہونے کی وجہ سے نماز ترک کرتے ہیں یہ لوگ فرعون کے ساتھی ہوئے کیونکہ وہ حکومت کی وجہ سے اللہ کا باغی اور ایک سرکش انسان تھا۔

2- جو مالداری کی وجہ سے نماز نہیں پڑھتے یہ لوگ قارون کے دوست ہوں گے کیونکہ وہ مال کے تکبر کی وجہ سے اللہ کا نہ

Marfat.com

فرمان بنا تھا۔

3- جو لوگ ملازمت کی وجہ سے نماز نہیں پڑھتے تھے یہ لوگ روز محشر میں ہامان کے ساتھ ہوں گے کیونکہ اس نے فرعون کا وزیر ہونے کی وجہ سے اللہ پاک کی بغاوت اور سرکشی اختیار کی تھی۔

4- اسی طرح جو لوگ تجارت اور دکانداری کی وجہ سے نماز نہیں پڑھتے یہ لوگ ابی بن خلف کے ساتھ ہوں گے یہ شخص بڑا مشرک تھا تجارت کرتا تھا۔

شادی اور دوسرے خوشی کے موقعوں پر عورتوں کی غفلت

خوشی، شادی بیاہ کے موقعہ پر عورتیں اکثر نمازیں قضا کر دیتی ہیں اپنی نکالی ہوئی رسمیں تو ایسی پابندی سے پوری کرتی ہیں کہ گویا بالکل فرض ہیں اور اللہ کے فرائض سے بالکل غفلت برتتی ہیں اور دلہن جب تک دلہن رہتی ہے نماز پڑھتی ہی نہیں یہ عجیب بات ہے کہ کھانے پینے اور پہننے میں شرم نہیں اور نماز پڑھنے میں شرم آجاتی ہے کیسی بے جا بات ہے دوسری نصیحت رمضان کے روزوں کے بارے میں فرمائی اور عورت کو توجہ دلائی کہ پابندی سے رمضان کے روزے رکھے جن چیزوں پر اسلام کی بنیاد ہے ان میں رمضان کے روزے بھی رکھنا ہے پر ان عورتوں کے بارے میں یہ بات مشہور تھی کہ نماز میں تو کوتاہی کرتی رہیں مگر روزہ میں مردوں سے آگے رہتی ہیں مگر آج کل کی ابھرتی ہوئی نسل اسکول کالج پروردہ پود روزہ نماز دونوں سے غافل ہیں اور خود والدین بھی اس بات کی پروا نہیں کرتے اور اولد کے معاملے میں کوتاہی کر رہے ہیں ان کا بھی نظریہ یہ بن گیا ہے کہ ہماری اول

Marfat.com

دنیاوی تعلیم میں کسی طرح آگے نکل جائے اور اچھی پوزیشن سے نماز روزہ میں اگر غافل ہیں تو کوئی پرواہ نہیں ۔خود والدین اولاد کا نقصان کر رہے ہیں ان کو زیادہ ہت دھرم اور آزاد کر کے دنیا میں تو ہمیشہ نہیں رہنا آخر مرنا ہیز قبر کی گود میں بھی جانا ہے جو ہمارا اصلی ٹھکانہ ہے یہ ٹیڈی فیشن اور ماڈرن اسٹائل وہاں کیا کام دے گا افسوس جو آخرت کی فکر نہیں کرتے گویا وہ ہمیشہ اس دنیا میں رہیں گے۔ تیسری نصیحت آج کی عورت کو یہ فرمائی کہ پاک دامن رہے عزت و عصمت محفوظ رہے نسوانیت کا تعلق صرف شوہر سے رہے نہ کہ نا محرموں سے پردے کا اہتمام کرنا نظریں نیچی رکھنا بلا ضرورت گھر سے باہر نہ نکلنا اور کسی مجبوری سے نکل پڑے تو اپنے محرم بھائی یا خاوند کو ساتھ لے کر خوب پردے کا خیال کرتے ہوئے نکلنا ان چیزوں سے عورت کی عفت و عصمت محفوظ رہ سکتی ہے آج کے دور میں یہی چیزیں ناپید ہو رہی ہیں۔

سکول اور کالجوں میں پڑھنے والی بہت سی لڑکیاں تو پردہ کا مزاق بناتی ہیں اور شرم و حیا کو عیب سمجھتی ہیں کالج کے طلباء و طالبات آپس میں دوست بن بن جاتے ہیں موبائل فون پر SMS اور فون کے ذریعے گھنٹوں باتیں کرتے ہیں محرم اور غیر محرم کا فرق مٹا دیتے ہیں بے شرمی انتہا کو پہنچ چکی ہے جو چیزیں خلاف عفت ہیں وہ دوستی میں نبھ جاتی ہیں پھر بن بیاہی ماؤں کی اولاد کوڑے کے ڈھیروں اور نالوں کی گہرائیوں میں پڑی ملتی ہیں سب نظروں کے سامنے تھے مگر آنکھوں پر ایسے پردے پڑے ہوتے ہیں کہ شریعت کی پابندیوں کے مطابق بہو، بیٹوں کو پر مرد بھی راضی نہیں ہیں مرد خود عورت کو آزادی پر ڈھیل پے ڈھیل دے رہا ہے ۔شاید مرد کا ضمیر سو چکا

Marfat.com

ہے۔ یا بے غیرت اور بے ضمیر کہہ چکا ہے عورت کی کمائی پر فخر محسوس کرتا ہے۔ آخر ان کے رہبن بھی دشمنان اسلام یہود، نصاری نے مسموم کر دیئے ہیں اور آزادی کا زہر پلا کر اس کے دماغوں کو فالج زدہ کر دیا ہے حق بات کوئی اثر نہیں کرتی الٹا اسے پاگل کہا جاتا ہے گشتی، آوارہ، بد چلن، اور ٹیکسی کہا جاتا ہے اگر وہ حق اور سچ کی جنگ لڑنے اور باطل سے کترا کر چلے تو اس کی ہر بات کو غلیبت کا نام دیا جاتا ہے۔اصل مفہوم تک کوئی نہیں جاتا۔

سورۃ فاطر کی کچھ آیات کا ترجمہ

فرشتوں کے متعدد پر ہوتے ہیں

آیت نمبر 1 سورۃ فاطر پارہ 22 میں فرمایا۔

ہر طرح کی تعریف اللہ ہی کے لئے مخصوص ہے جو سارے آسمان اور زمین کا پیدا کرنے والا فرشتوں کو اپنا قاصد بنانے والا جن کے دو دو اور تین تین اور چار چار پر ہوتے ہیں مخلوقات کی پیدائش میں جو مناسب چاہتا ہے بڑھا دیتا ہے بے شک اللہ ہر چیز پر قادر (وتوانا) ہے

اپنی رحمت کے دروازے اللہ جس پر کھول دے اسے کوئی نہیں روک سکتا اور جس چیز کو روک لے اسے کوئی بند نہیں کرسکتا

آیات نمبر 3 تا 4 سورۃ فاطر پارہ 22 میں فرمایا۔

لوگوں کے واسطے جب اپنی رحمت کے دروازے کھول دے تو کوئی اسے روک نہیں سکتا اور جس چیز کو روک لے اس کے بعد اسے کوئی جاری نہیں کرسکتا اور وہی ہر چیز پر غالب حکیم ہے لوگو اللہ کے احسانات کو جو اس

Marfat.com

نے تم پر کئے ہیں یاد کرو کیا اللہ کے سوا کوئی اور خالق ہے جو آسمان اور زمین سے تمہاری روزی پہنچاتا ہے اس کے سوا کوئی معبود اور قابل پرستش نہیں پھر تم کدھر بہکے چلے جا رہے ہو۔

پیغمبر کو جھٹلانے کا انجام بے شک شیطان تمہارا دشمن ہے وہ تمہیں جہنم کی طرف بلاتا ہے

آیات نمبر 4 تا 6 سورۃ فاطر پارہ 22 میں فرمایا۔

اے محمد ﷺ اگر یہ لوگ تمہیں جھٹلائیں تو کڑھو نہیں تم سے پہلے پیغمبر لوگوں کے ہاتھوں جھٹلائے جا چکے ہیں اور آخر کل امور کی رجوع اللہ کی طرف ہے لوگو اللہ کا قیامت کا وعدہ یقینی بالکل سچا ہے تو کہیں تمہیں دنیا کی چند روزہ زندگی فریب میں نہ لائے تمہیں اللہ کے بارے میں دھوکہ دے بے شک شیطان تمہارا دشمن ہے تو تم بھی اسے اپنا دشمن بناتے رہو وہ تو اپنے گروہ کو بس اس لئے بلاتا ہے کہ وہ لوگ سب کے سب جہنمی بن جائیں جن لوگوں نے دنیا میں کفر اختیار کیا ان کے لئے آخرت میں سخت عذاب ہے۔

مومن نیکو کار کبھی گمراہ لوگوں کے برابر نہیں ہو سکتے

آیت نمبر 8 سورۃ فاطر پارہ 22 میں فرمایا۔

کبھی مومن نیکو کار کے برابر ہو سکتا ہے ہرگز نہیں تو یقینی بات یہ یہ کہ اللہ جسے چاہتا ہے گمراہی میں چھوڑ دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے راہ راست پر آنے کی توفیق دیتا ہے اے محمد ﷺ کہیں ان بدبختوں پر افسوس کر کے تمہارا دم نہ نکل جائے جو کچھ یہ لوگ کرتے ہیں اللہ اس سے خوب واقف ہے۔

Marfat.com

ہر شخص ہر وقت اللہ کا محتاج ہے

آیت نمبر 15 سورۃ فاطر پارہ 22 میں فرمایا۔

لوگو تم سب کے سب اللہ کے ہر وقت محتاج ہو اور صرف اللہ ہی سب سے بے پرواہ ہے۔

روز محشر میں کوئی انسان دوسرے اِنسان کا بوجھ نہیں اٹھائے گا

ہر انسان اپنے اعمال کے ساتھ جائے گا

آیات نمبر 18 سورۃ فاطر پارہ 22 میں فرمایا۔

اور یاد رہے کہ کوئی شخص کسی دوسرے کے گناہ کا بوجھ نہیں اٹھائے گا اور اگر کوئی اپنے گناہوں کا بھاری بوجھ ڈالو اپنا بوجھ اٹھانے کے واسطے کسی کو بلائے گا تو اس کے بار میں سے کچھ بھی نہ اٹھایا جائے گا اگرچہ کوئی کسی کا قرابت دار ہی کیوں نہ ہو اے محمد ﷺ تم بس انہی لوگوں کو ڈرا سکتے ہو جو دیکھے بھالے اپنے پروردگار کا خوف رکھے اور پابندی سے نماز پڑھتے ہیں اور یاد رکھو کہ جو شخص پاک صاف رہتا ہے وہ اپنے ہی فائدے کے واسطے پاک صاف رہتا ہے آخر کار سب کو پھر کے اللہ ہی کی طرف جانا ہے۔

اللہ سے پس علماء ہی ڈرتے ہیں ہم نے قرآن کا وارث پیغمبروں اور علماء کو بنایا

آیات نمبر 28 تا 33 سورۃ فاطر پارہ 22 میں فرمایا۔

اس کے بندوں میں اللہ کا خوف کرنے والے تو پس علماء ہیں بے شک اللہ سب سے غالب اور بخشنے والا ہے بے شک جو لوگ اللہ کی

Marfat.com

کتاب پڑھتے ہیں اور نماز پابندی سے پڑھتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں عطا کیا ہے اس میں سے چھپا کے اور دکھلا کے اللہ کی راہ میں دیتے ہیں وہ یقینا اسے بیوپار کا آسرا رکھتے ہیں جس کا ٹاٹ نہ الٹے گا تا کہ اللہ انہیں ان کی مزدوریاں بھر پور عطا کرے بلکہ اپنے فضل و کرم سے کچھ اور بڑھا دے گا بے شک وہ بڑا بخشنے والا اور بڑا قدر دان ہے اور ہم نے جو کتاب تمہارے پاس وحی کے ذریعہ سے بھیجی وہ بالکل ٹھیک ہے اور جو کتابیں اس لئے پہلے کی اس کے سامنے موجود ہیں ان کی تصدیق بھی کرتی ہے بے شک اللہ اپنے بندوں کے حالات سے خوب واقف ہے اور دیکھ رہا ہے پھر ہم نے اپنے بندوں میں سے خاص ان کو قرآن کا وارث بنایا جنہیں (اہل سمجھ کو) منتخب کیا کیونکہ بندوں میں سے کچھ تو نافرمانی کر کے اپنی جان پر ستم ڈھاتے ہیں اور کچھ میں سے نیکی بدی کے درمیان میں اور ان میں سے کچھ لوگ اللہ کے اختیار سے نیکیوں میں اوروں سے گویا سبقت گئے یعنی انتخاب و سبقت تو اللہ کا بڑا فضل ہے اور اس کا صلہ بہشت کے سدا بہار باغات ہیں جن میں یہ لوگ داخل ہوں گے اور انہیں وہاں سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے اور وہاں ان کی پوشاک خالص ریشمی ہو گی۔

اگر اللہ دنیا میں ان کے کرتوتوں کی سزا دیتا کسی انسان کو باقی نہ چھوڑتا مگر اللہ لوگوں کو مہلت دیتا ہے کہ اب بھی وقت ہے نیک اعمال کر لیں

آیت نمبر 45 سورۃ فاطر پارہ 22 میں فرمایا۔

Marfat.com

اور اگر کہیں اللہ لوگوں کی کرتوتوں کی گرفت کرتا تو جیسی ان کی کرنی ہے روئے زمین پر کسی جانور کو باقی نہ چھوڑتا مگر وہ تو ایک مقرر میعاد تک لوگوں کو مہلت دیتا ہے کہ جو کرنا ہو لو پھر جب ان کا وہ وقت آ جائے گا تو اللہ یقینی اپنے بندوں کے حال کو دیکھ رہا ہے جو جیسا کرے گا ویسا پائے گا۔

فصل ۳۵:

سورۃ یسین شریف کی فضیلت

حضرت عطا بن ابی رباح (تابعی) فرماتے ہیں کہ مجھے حدیث پہنچی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس نے دن کے اول حصہ میں سورۃ یسین شریف پڑھ لی اس کی حاجتیں پوری کردی جائیں گی۔ ایک اور حدیث میں ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ جس نے سورۃ یسین اللہ کی رضا کی نیت سے پڑھی، اس کے پچھلے گناہ معاف ہو جائیں گے لہٰذا تم اسے پاتے موتی کے پاس پڑھا کرو۔ یعنی جس کی موت کا وقت قریب ہو اس کے پاس اس کے پاس بیٹھ کر پڑھو۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ہر چیز کا ایک دل ہوتا ہے۔ اور قرآن کا دل سورۃ یٰسین ہے۔ جس نے یٰسین (ایک مرتبہ) پڑھی۔ اللہ اس کے پڑھنے کی وجہ سے اس کے لئے دس مرتبہ قرآن شریف پڑھنے کا ثواب لکھ دے گا۔

Marfat.com

سورۃ یٰسین کی چند آیات کا ترجمہ

قرآن کی قسم کہ حضرت محمد ﷺ دین کے بالکل سیدھے راستے پر ہیں لوگوں کو عذاب خدا سے ڈرانے والے ہیں

آیات نمبر 2 تا 9 سورۃ یٰسین پارہ 22 میں فرمایا۔

اس پر از حکمت قرآن کی قسم اے محمد ﷺ بلا شک یقینی پیغمبروں میں سے ہو اور دین کے بالکل سیدھے راستے پر ثابت قدم رہو جو بڑے مہربان اور غالب کا نازل کیا ہوا ہے تاکہ تم ان لوگوں کو عذاب خدا سے ڈراؤ جن کے باپ دادا تم سے پہلے کسی پیغمبر سے ڈرائے نہیں گئے تو وہ دین سے بالکل بے خبر ہیں ان میں اکثر پر تو عذاب کی باتیں یقینا بالکل پوری اتریں کہ لوگ تو ایمان لائیں گے نہیں ہم نے ان کی گردنوں میں بھاری لوہے کی طوق ڈال دیئے ہیں اور وہ ٹھڈیوں تک پہنچے ہوئے ہیں کہ وہ گردنیں اٹھائے ہوئے ہیں سر جھکائے نہیں سکتے ہم نے ایک دیوار ان کے آگے بنا دی ہے اور ایک دیوار ان سے پیچھے پھر اوپر سے ان کو ڈھانک دیا ہے تو وہ کچھ دیکھ نہیں سکتے۔

آیات نمبر 20 تا 21 سورۃ یٰسین پارہ 22 میں فرمایا۔

حبیب بخارا کا اپنی قوم کو ہدایت کی طرف بلانا اور پیغمبر کی طرف راغب کرنا۔

آیات نمبر 20 تا 21 سورۃ یٰسین پارہ 22 میں فرمایا۔

اتنے میں ٹھہرے ایک سرے سے ایک شخص دوڑتا ہوا آیا اور کہنے

Marfat.com

لگا کہ اے میری قوم ان پیغمبروں کا کہنا مانو ایسے لوگوں کا ضرور کہنا مانو جو تم سے تبلیغ رسالت کی کچھ مزدوری نہیں مانگتے اور وہ لوگ ہدایت یافتہ بھی ہیں۔

جہنمیوں کی حالت اب پچھتانا بے کار ہے

آیات نمبر 61 تا 64 سورۃ یسین پارہ 22 میں فرمایا۔

اے آدم کی اولاد کیا میں نے تمہارے پاس یہ حکم نہیں بھیجا تھا کہ خبردار شیطان کی پرستش نہ کرنا وہ یقینی تمہارا کھلا کھلا دشمن ہے اور یہ کہ صرف میری عبادت کرنا یہی نجات کی سیدھی راہ ہے اور باوجود اس کے اس نے تم میں بہتیروں کو گمراہ کر چھوڑا تو کیا تم اتنا بھی نہیں سمجھتے تھے یہ وہی جہنم ہے جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا۔

قیامت کے دن انسان کے ہاتھ پر گواہی دیں گے گناہوں کی گواہی آنکھ، دل، جلد، کان اور ہاتھ پاؤں گواہی دیں گے منکر لوگوں کے منہ پر مہر لگا دیں گے

آیات نمبر 65 تا 67 سورۃ یسین پارہ 22 میں فرمایا۔

آج ہم ان کے مونہوں پر مہر لگا دیں گے اور جو جو کارستانیاں یہ لوگ دنیا میں کر رہے تھے خود ان کے ہاتھ ہم کو بتا دیں گے او ان کے پاؤں گواہی دیں گے اور اگر ہم چاہیں تو ان کی آنکھوں پر جھاڑو پھیر دیں تو یہ لوگ راہ کو پڑے چکر لگائے ڈھونڈتے پھیریں مگر کہاں دیکھ پائیں اور اگر ہم چاہیں تو جہاں پر ہیں وہیں ان کی صورتیں بدل کر پتھر مٹی بنا دیں پھر نہ تو ان کے آگے جانے کا قابو رہے اور نہ گھر لوٹ سکیں۔

Marfat.com

جب انسان پر بڑھاپا آتا ہے تو ہم ان میں دوبارہ بچپنا ڈال دیتے ہیں

آیت نمبر 68 سورۃ یسین پارہ 22 میں فرمایا۔

اور ہم جس شخص کو بہت زیادہ عمر دیتے ہیں تو اسے خلقت میں الٹ کر پھر بچوں کی طرح مجبور کر دیتے ہیں ۔تو کیا وہ لوگ سمجھتے نہیں۔

انسان کو ہم نے ایک حقیر معمولی نطفے سے پیدا کیا تا کہ وہ اپنی اوقات میں رہے اور تکبر نہ کرے اور گمراہ نہ ہو

آیات نمبر 77 تا 79 سورۃ یسین پارہ 22 میں فرمایا۔

کیا آدمی نے اس پر بھی غور نہیں کیا کہ ہم ہی نے اس کو ایک حقیر (ذلیل) نطفہ سے پیدا کیا پھر وہ یکا یک ہمارا ہی کھلم کھلا مقابل بنا ہے اور ہماری نسبت باتیں بنانے لگا اور اپنی خلقت کا حالت بھول گیا اور کہنے لگا کہ بھلا جب یہ ہڈیاں سرگل کر خاک ہو جائیں گی تو پھر کون دوبارہ زندہ کر سکتا ہے تو اے محمد ﷺ تم کہہ دو کہ اس کو وہی زندہ کرے گا جس نے ان کو جب یہ کچھ نہ تھے پہلی مرتبہ زندہ کر دکھایا تھا وہ ہر طرح کی پیدائش سے واقف ہے۔

اللہ جس چیز کا حکم دیتا ہے وہ فوراً ہو جاتی ہے بیشک وہ بڑی شان والا ہے

آیات نمبر 82 تا 83 سورۃ یسین پارہ 22 میں فرمایا۔

اس کی شان تو یہ ہے کہ جس کسی چیز کا پیدا کرنا چاہے تو وہ کہہ دیتا ہے کہ ہو جا وہ فوراً ہو جاتی ہے تو وہ اللہ پر نقص سے پاک صاف ہے جس کے قبضہ قدرت میں ہر چیز کی حکومت ہے اور تم لوگ اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔

Marfat.com

فصل ۳۶:

(نماز تہجد کی اہمیت اور فضیلت)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اس مرد پر رحم فرمائے گا جو رات کو (تہجد کے لئے) اٹھا اور اس نے تہجد کی نماز پڑھی اور اپنی بیوی کو (بھی) جگایا پھر اس نے بھی یہ نماز پڑھ لی اگر شوہر کے جگانے پر اس نے انکار کیا تو اس کے چہرے پر پانی چھڑک دیا (تاکہ نیند ٹوٹ جائے اور بیدار ہو کر کچھ رکعتیں پڑھ لے) جو رات کو (تہجد کے لئے) اٹھی اور اس نے نماز پڑھی اور اپنے شوہر کو (یعنی جگایا تاکہ وہ تہجد کی نماز نے) اگر بیوی کے جگانے پر شوہر نے انکار کیا تو اس کے چہرہ پر پانی چھڑک دیا (تاکہ نیند کا غلبہ دور ہو جائے اور بیدار ہو کر نماز پڑھ سکے)

اس حدیث میں نماز تہجد پڑھنے والوں کو دعا دی گئی ہے یہ اللہ کے پیارے نبی حضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا ہے۔ جو ضرور لگ کر رہے گی نماز تہجد بہت دولت ہے۔ بس ذرا اٹھنے کی تکلیف ہے اور عادت ہو جانے سے وہ بنی جاتی رہتی ہے ایک حدیث میں ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ رات کی نماز (یعنی تہجد) پڑھا کرو کیونکہ تم سے پہلے گزشتہ امتوں کے نیک حضرات (بھی) اس کو پڑھتے آئے ہیں۔ اور یہ نماز تمہارے لئے اللہ جل شانہ سے نزدیک ہونے کا سبب ہے اور گناہوں کا کفارہ کرنے والی ہے۔ اور گناہوں سے روکنے والی ہے۔ ایک شخص نے سوال کیا یا رسول اللہ

Marfat.com

ﷺ کون سی دعا قبولیت کے اعتبار سے سب دعاؤں سے بڑھ کر ہے آپ ﷺ نے فرمایا پچھلی رات کے درمیانی حصے کی دعا اور فرض نمازوں کے بعد کی دی۔ حضرت محمد ﷺ نے فرمایا کہ ہرات کو جب تہائی رات رہ جاتی ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کیا کوئی ہے جو مجھ سے دعا کرے میں اس کی دعا قبول کروں کیا کوئی ہے جو مجھ سے معافی طلب کرے میں اسے معاف کر دوں کون ہے جو ایسے کو قرض دے جس کے پاس سب کچھ ہے اور وہ ظلم کرنے والا نہیں ہے جو اس کی راہ میں دو گے اسے قرض شمار فرمائے گا حالانکہ مال اسی کا دیا ہوا ہے پھر اس کا بدلہ دے گا اور خوب دے گا کم از کم ایک کے دس تو کہیں گے ہی نہیں اس سے زیادہ بھی اللہ جس کو چاہے گا بہت زیادہ بڑھ کر اجر عطا فرمائے گا آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا بلاشبہ جنت میں بالا خانے میں جن کے شفاف ہونے کا یہ عالم ہے کہ باہر والا حصہ اندر سے اور اندر والا حصہ باہر سے نظر آتا ہے یہ بالا خانے اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کے لئے تیار فرمائے ہیں جو نرمی سے بات کرتے ہیں اور ضرورت مندوں کو کھانا کھلاتے ہیں جو رات کو ایسے وقت نماز پڑھتے ہیں جب کہ لوگ سو رہے ہوں یعنی تہجد کی نماز ادا کرتے ہیں۔

سرکار دو عالم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب کوئی مرد رات کو اپنی بیوی کو جگائے اور دونوں نماز تہجد ادا کر لیں تو دونوں میاں بیوی کا نام اللہ کی یاد سے خاص تعلق رکھنے والوں میں لکھ دیا جاتا ہے۔

آج کی عورت فیشن، لباس، اور زیور سے محبت کرتی ہے طرح طرح کا لباس پہننے کا اہتمام کرتی ہیں مگر آخرت کی فکر نہیں کرتیں حدیث شریف میں

Marfat.com

آیا ہے کہ جب قیامت کو کھڑے ہوں گے تو سب مرد عورت ننگے ہوں گے بعد میں جنتیوں کو عمدہ بہترین ریشمی کپڑے ملیں گے جن کی عمدگی کا حال حضرت محمد ﷺ نے یوں فرمایا کہ جنتی عورت کے سرکار دو پٹہ ساری دنیا میں جو کچھ ہے اس میں سے بہتر ہے اور دوزخیوں کے کپڑے آگ کے ہاتھوں سورہ حج میں فرمایا ہے۔

اللہ پناہ دے یہ کپڑے کیسے ہوں گے۔ عذر کریں اور اللہ سے پناہ مانگیں۔ اب دیکھ اور دنیا کے لباس سے زیادہ آخرت کے عمدہ لباس کی فکر ضروری ہے یا نہیں اگر ہے تو آخرت کے اعمال انجام دینا چاہیں نفل نمازیں تو دور کی بات ہے عورتیں نماز پڑھنے سے بھی جان چُراتی ہیں جو فکر ہے بس دیا کی اور اپنی عزت کی کر کسی طرح میرا نام اونچا ہو جس میں دنیاوی تعلیم میں اقتدار میں .بہت کم عورتیں ہیں جن کو آخرت کی فکر ہے اللہ کے خوف ہے ۔آج کی اگر عورت اگر خود کو سدھارے گی پورا معاشرہ سدھر جائے گا۔ بُرائی کا کہیں نام نہ ہو گا۔

سورۃ صفت کی چند آیات کا ترجمہ

حضرت محمد ﷺ حق کا پیغام لے کر آئے نہ وہ مجنوں ہیں نہ شاعر۔

آیات نمبر 35 تا 36 سورۃ صفت پارہ 23 میں فرمایا۔

یہ لوگ ایسے شریر تھے کہ جب ان سے کہا جاتا تھا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں تو اکڑا کرتے تھے اور یہ لوگ کہتے تھے کہ ایک پاگل شاعر کے لئے ہم اپنے معبودو کو چھوڑ بیٹھیں (ارے کم بختو یہ شاعر پاگل نہیں) بلکہ یہ تو حق بات لے کر آیا ہے اور اگلے پیغمبروں کی تفریق کرتا ہے تم لوگ اگر نہ

Marfat.com

مانو گے تو ضرور درد ناک عذاب کا مزہ چکھو گے۔

بہشت کی کیفیت نیک اور برگزیدہ بندوں کا انعام قدرت کی طرف سے

آیات نمبر 40 تا 50 سورۃ صفت پارہ 23 میں فرمایا۔

مگر اللہ برگزیدہ بندے ان کے واسطے بہشت میں ایک مقرر روزی ہے ہر قسم کے میوے اور وہ لوگ بڑی عزت سے نعمت کے لدے ہوئے باغوں میں تختوں پر چین سے آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے ان میں سفید شراب کے جام کا ورد چل رہا ہو گا جو پینے والوں کو بڑا مزا دے گی اور پھر نہ اس شراب میں خمار کی وجہ سے سر درد ہو گا اور نہ ہی وہ اس کے پینے سے متوالے ہوں گے اور ان کے پہلو میں شرم سے نیچی نگاہ کرنے والی بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں ہوں گی ان کو گوری گوری رنگتوں میں ہلکی سی سرخی ایسی جھلکتی ہو گی کہ گویا وہ انڈے ہوں جو چھپائے رکھے ہوں پھر ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر باہم بات چیت کرتے کرتے ان میں سے ایک کہنے والا بول اٹھے گا۔

جہنم میں تھوہر کا ایک خاص قدرت درخت ہے جو جہنمیوں کے واسطے ہو گا یہی ان کی مہمانی ہو گی

آیات نمبر 26 تا 28 سورۃ صفت پارہ 23 میں فرمایا۔

تھوہر کا درخت جہنمیوں کے واسطے ہو گا جسے ہم نے یقینا ظالموں کی آزمائش کے لئے بنایا ہے یہ وہ درخت جو جہنم کی تہہ میں اُگتا ہے اس کے

Marfat.com

پھل ایسے بدنما گویا ہو بہو سانپ کے پھن جسے چھوتے دل ڈرے پھر یہ جہنمی لوگ یقینا اسی میں کھائیں گے پھر اسی سے اپنا پیٹ بھریں گے پھر اس کے اوپر سے ان کو خوب کھولتا ہوا پانی ملا کر پینے کو دیا جائے گا پھر کھا پی کر ان کو جہنم ہی کی طرف یقینا لوٹ جانا ہو گا۔

نیکی کرنے والوں کے جزائے خیر قدرت کی طرف سے ان پر سلام ہی سلام

آیات نمبر 76 تا 121 تک کی چند آدمیوں کا ذکر

،سورۃ صفت پارہ 23 میں ارشاد فرمایا:

ہم نے ان میں وہ برکت دی کہ انہی کی اولاد کو دنیا میں برقرار رکھا اور بعد کے آنے والے لوگوں میں ان کا چرچا باقی رکھا کہ ساری خدائی میں کرنے والوں سے نوح علیہ السلام ہی سلام ہے ہم نیکی کرنے والوں کو یوں خزانے خیر عطا فرماتے ہیں اس میں شک نہیں کہ نوح ہمارے خالص ایماندار بندوں سے تھے۔

باپ کے خواب پر بیٹے کا اللہ کی راہ میں قربان ہونا صبر کا امتحان

: نیک بندوں پر قدرت کی طرف سے سلام کا تحفہ

آیات نمبر 103 تا 111 صفت پارہ 23 میں فرمایا۔

ایک دفعہ ابراہیم نے کہا بیٹا میں خواب میں وحی کے ذریعہ کیا دیکھتا ہوں کہ میں خود تمہیں زبح کر رہا ہوں تو تم بھی غور کرو تمہاری کیا رائے ہے اسماعیل نے کہا ابا جان جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی حکم ہوا ہے اُس کو بے تامل کیجئے

Marfat.com

اگر اللہ نے چاہا تو مجھے آپ صبر کرنے والوں میں سے پالئے گا پھر جب دونوں نے یہ ٹھان لی اور باپ نے بیٹے کو ذبح کے لئے ماتھے کے بل لٹایا اور ہم نے آمادہ دیکھ کر آواز دی اے ابراہیم تم نے اپنے خواب کو خوب سچ کر دکھایا اب تم دونوں کو بڑے مرتبے ملیں گے ہم نیکی کرنے ولاوں کو یوں جزائے خیر دیتے ہیں اس میں شک نہیں کہ یہ یقینی بڑا سخت اور صریحی امتحان تھا اور ہم نے اسماعیل کا فدیہ ایک رنج بڑی قربانی قرار دیا اور ہم نے ان کا اچھا چرچا بعد کو آنے والوں میں باقی رکھا کہ ساری خدائی میں ابراہیم پر سلام ہی سلام ہے ہم یوں نیکی کرنے والوں کو جزائے خیر دینے نہیں بے شک ابراہیم ہمارے خاص ایماندار بندوں میں سے تھے۔

آیات نمبر 119 تا121 سورۃ صفت پارہ 23 میں فرمایا۔

اور ہم نے موسیٰ اور ہارون کو کتاب توریت عطا کی اور دونوں کو سیدھی راہ کی ہدایت فرمائی اور بعد کو آنے والوں میں ان کا ذکر خیر باقی رکھا کہ ہر جگہ موسیٰ اور ہارون پر سلام ہی سلام ہے ہم نیکی کرنے والوں کو یوں جزاء خیر دیتے ہیں۔

فصل ۳۷:

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی آل پر اللہ کی طرف سے سلام ہی سلام

آیات نمبر 130 تا132 سورۃ صفت پارہ 23 میں فرمایا۔

کہ ہر طرف سے آل یاسین پر سلام ہی سلام ہے ہم یقینا نیکی کرنے

Marfat.com

والوں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں وہ ہمارے خالص ایمان دار بندوں میں سے تھے۔

جب حضرت یونس علیہ السلام کو پتہ چلا کہ میری قوم پر عذاب نازل ہو رہا ہے تو وہ اپنی قوم سے نکل بھاگے تو یہ بات اللہ رب العزت کو بہت بُری لگی۔ تو سزا کی صورت میں اللہ نے ان کو کافی عرصہ مچھلی کے پیٹ میں رکھا جب وہ اپنے کئے پر پچھتائے تو اللہ سے توبہ کی۔ تو اللہ نے ان کی خطا معاف کر کے دوبارہ ایک لاکھ سے زائد لوگوں کی طرف سے پیغمبر بنا کر بھیجا

آیات نمبر 140 تا148 سورۃ صفت پارہ 23 میں فرمایا۔

اس میں شک نہیں یونس بھی پیغمبروں میں سے تھے وہ وقت یاد کرو جب یونس بھاگ کر ایک بھری ہوئی کشتی کے پاس پہنچے تو اہل کشتی نے قرعہ ڈالا تو انہی کا نام نکلا اور یونس نے زک اٹھائی اور دریا میں گر پڑے تو ان کو ایک مچھلی نگل گئی اور یونس خود اپنی ملامت کر رہے تھے پھر اگر یونس اللہ کی تسبیح اور ذکر نہ کرتے تو روز قیامت تک مچھلی ہی کے پیٹ میں رہتے پھر ہم نے ان کو مچھلی کے پیٹ سے نکال کر ایک کھلے میدان میں ڈال دیا اور وہ وہ تھوڑی ہی دیر میں بیمار نڈھال ہو گئے تھے اور ہم نے ان پر سایہ کے لئے ایک کدو کا درخت اگا دیا اور اس کے بعد ہم نے ایک لاکھ بلکہ ایک حساب سے زیادہ آدمیوں کی طرف پیغمبر بنا کر بھیجا تو وہ لوگ ان پر ایمان لائے پھر ہم نے بھی ایک خاص وقت تک ان کو چین سے رکھا۔

Marfat.com

جنات بھی اللہ کے بندے ہیں فرشتوں اور آئمہ کا اقرار عبودیت

آیات نمبر 158 تا 166 سورۃ صفت پارہ 23 میں فرمایا۔

اور ان لوگوں نے اللہ اور جنات کے درمیان رشتہ ناتا مقرر کیا ہے حالانکہ جناب بخوبی جانتے ہیں کہ وہ لوگ یقینی قیامت میں بندوں کی طرح حاضر کئے جائیں گے کہ یہ لوگ جو باتیں بنایا کرتے ہیں ان سے اللہ پاک صاف ہے مگر اللہ کے نرے کھرے بندے ایسا نہیں کہتے غرض تم لوگ خود اور تمہارے معبود اس کے خلاف کسی کو بہکا نہیں سکتے مگر اس کو جہنم میں جھونکا جانے والا ہے اور فرشتے یا آئمہ کو یہ کہتے ہیں کہ ہم میں سے ہر ایک کا درجہ مقرر ہے اور ہم یقینا اس کی عبادت کے لئے صف باندھے کھڑے رہتے ہیں اور ہم یقینی اسی کی تسبیح پڑھا کرتے ہیں۔

یکتا اللہ کے سوائی کوئی عبادت کے لائق نہیں

آیات نمبر 66 تا 68 سورۃ ص پارہ 23 میں فرمایا۔

اے محمد ﷺ تم کہہ دو کہ میں تو بس عذاب خدا سے ڈرانے والا ہوں اور یکتا قہار اللہ کے سوا کوئی قابل پرستش نہیں سارے آسمان اور زمین کا اور جو چیزیں ان کے درمیان ہیں سب کا پروردگار غالب بڑا بخشنے والا ہے۔

شیطان نے تکبر کیا اور گھاٹا اٹھانے والوں میں سے ہو گیا تکبر کا انجام تباہی کے سوا کچھ بھی نہیں

آیات نمبر 75 تا 85 سورۃ ص پارہ 23 میں فرمایا۔

اللہ نے ابلیس سے فرمایا کہ اے ابلیس جس چیز کو میں نے اپنی

Marfat.com

قدرت سے پیدا کیا بھلا اس کو سجدہ کرنے سے تجھے کس نے روکا کیا تو نے تکبر کیا یا کیا واقعی بڑے درجے والوں میں سے ابلیس بول اٹھا کہ میں اس سے بہتر ہوں تو نے مجھے آگ سے پیدا کیا ہے اور اس کو تو نے گیلی مٹی سے پیدا کیا اللہ نے فرمایا تو یہاں سے نکل تو تو یقینی مردود ہے اور تجھ پر روز خدا قیامت تک میری پھٹکار پڑے گی شیطان نے عرض کی پروردگار تو مجھے اس دن تک کی مہارت عطا کر جس میں سب لوگ دوبارہ اٹھا کھڑے کئے جائیں گے فرمایا تجھے ایک وقت مصیبت کے دن تک کی مہلت دی گئی وہ بولا تیرے ہی عزت و جلال کی قسم ان میں سے تیرے خالص بندوں کے سوا ہیں سب کے سب کو گمراہ کروں گا اللہ نے فرمایا تو ہم بھی حق بات کہے دیتے ہیں اور میں تو حق ہی کہا کرتا ہوں کہ میں تجھ سے اور جو لوگ تیری تابعداری کریں گے ان سب سے جہنم کو ضرور کو ضرور بھر دوں گا۔

کلام سارے جہاں کے لئے نصیحت ہے

آیات نمبر 85 تا 88 سورۃ ص پارہ 23 میں فرمایا۔

اے محمد ﷺ کہہ دو کہ میں تو تم میں سے نہ اس تبلیغ رسالت کی مزدوری مانگتا ہوں اور نہ میں جھوٹ موٹ بناوٹ کرنے والا ہوں یہ قرآن تو بس سارے جہاں کے لئے نصیحت ہے اور کچھ دنوں بعد تم کو اس کی حقیقت معلوم ہو جائے گی۔

سورۃ ص کے کچھ آیتوں کا ترجمہ

حضرت داؤد علیہ السلام کا امتحان

آیات نمبر 21 تا 25 سورۃ ص پارہ 23 میں فرمایا۔

Marfat.com

اے محمد ﷺ کیا تم ان دعویداروں کی بھی خیر پہنچی ہے کہ جب وہ حجرہ کی دیوار پھاند پڑے اور جب داؤد کے پاس آ کھڑ ہوئے تو وہ ان سے ڈر گئے ان لوگوں نے کہا آپ ڈریں نہیں ہم دونوں ایک مقدمہ کے فریقین ہیں کہ تم میں سے ایک نے دوسرے پرزیادتی کی ہے تو آپ ہمارے درمیان ٹھیک ٹھیک فیصلہ کر دیجئے اور انصاف سے نہ گزرئیے اور ہمیں سیدھی بھی راہ دکھا دیجئے یہ شخص میرا بھائی ہے اور اس کے پاس صرف ایک دنبی ہے اس پر بھی مجھ سے کہتا ہے کہ یہ دنبی بھی مجھی کو دے دو اور بات چیت میں مجھ پرسختی کرتا ہے داؤد نے بغیر اس کے مدعا علیہ سے کچھ پوچھیں کہہ دیا کہ جو تیسری دنبی مانگ کر اپنی دنبیوں میں ملانا چاہتا ہے تو یہ مجھ پر ظلم کرتا ہے اور اکثر شرکا کی یقینا یہ حالت ہے کہ ایک دوسرے پر ظلم کیا کرتے ہیں مگر جن لوگوں نے سچے دل سے ایمان قبول کیا اور اچھے اچھے کام کئے وہ ایسا نہیں کرتے اور ایسے لوگ بہت ہی کم ہیں کہ سن کر دونوں چل دیئے اور اب داؤد نے سمجھا کہ ہم نے ان کا امتحان لیا اور وہ ناکامیاب رہے پھر تو اپنے پروردگار سے بخشش کی دعا مانگنے لگے اور سجدہ میں گر پڑے اور ہماری طرف رجوع کی تو ہم نے ان کی لغزش معاف کردی اور اس میں شک نہیں کہ ہماری بارگاہ میں ان کا اچھا تقرب اور اچھا انجام ہے۔

حضرت سلیمان علیہ السلام کا امتحان اللہ سے بڑھ کر دنیا اور مال کو فوقیت مت دو

آیات نمبر 30 تا 35 سورۃ ص پارہ 23 میں فرمایا۔

Marfat.com

اور ہم نے داؤد کو سلیمان سا بیٹا عطا کیا سلیمان بھی کیا اچھے بندے تھے بے شک وہ ہماری طرف رجوع کرنے والے تھے اتفاقاً ایک دفعہ تیسرے پہر کو خاصے کے اصیل گھوڑے ان کے سامنے پیش کئے گئے اور دیکھنے میں الجھے کہ نوافل میں دیر ہوگئی جب یاد آیا تو بولے کہ میں نے اپنے پروردگار کی یاد پر مال کی الفت کو ترجیح دی یہاں تک کہ آفتاب مغرب کے پردہ میں چھپ گیا ان گھوڑوں کو میرے پاس لاؤ جب آئے تو گھوڑوں کی ٹانگوں اور گردنوں پر ہاتھ پھیرنے لگے اور ہم نے سلیمان کا امتحان لیا اور ان کے تخت پر ایک بے جان دھڑ لا کر گرا دیا پھر سلیمان نے میری طرف رجوع کی اور کہا پروردگار مجھے بخش دے اور مجھے وہ ملک عطا فرما جو میرے بعد کسی کے واسطے شایان نہ ہو اس میں شک ہی نہیں کہ تو بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔

حضرت ایوب علیہ السلام کا امتحان

بے شک وہ ہمارے صابر بندوں میں سے تھا

آیات نمبر 42 تا 46 سورۃ ص پارہ 23 میں فرمایا۔

خاص بندے ایوب علیہ السلام کو یاد کرو جب انہوں نے اپنے پروردگار سے فریاد کی کہ مجھ کو شیطان نے بہت اذیت اور تکلیف پہنچا رکھی ہے تو ہم نے کہا کہ اپنے پاؤں سے زمیں کو ٹھکرا دو اور چشمہ نکلا تو ہم نے کہا اے ایوب علیہ السلام تمہارے نہانے اور پہننے کے واسطے یہ ٹھنڈا پانی حاضر ہے اور ہم نے اُن کے لڑکے پالے اور ان کے ساتھ ہی اتنے اور اپنی خاص مہربانی سے عطا کئے اور عقل مندوں کے لئے عبرت و نصیحت قرار دی اور ہم نے کہا اے ایوب تم اپنے ہاتھ میں سینکو کا مٹھا لو اور اس سے اپنی بیوی کو مارو اپنی قسم

Marfat.com

میں جھوٹے نہ بنو اور ہم نے ایوب کو یقینا صابر پایا وہ کیا اچھے بندے تھے بے شک وہ ہماری بارگاہ میں جھکنے والے تھے۔

فصل ۳۸:

کچھ نصیحت آموز سنہری باتیں

1- اسلام ایک سکول ہے دنیا ایک گلاس ہے قرآن پاک ایک درس رمضان ایک امتحان محمد ﷺ ایک استاد اللہ ایک حاکم قیامت ایک رزلٹ۔

2- پانچ خوبصورت باتیں کسی کو دکھ دینے والا کبھی سکھی نہیں رہتا کسی کی بے بسی پر مت ہنسو کل کو یہ وقت تم پر بھی آ سکتا ہے کسی کی آنکھ تمہاری وجہ سے نم نہ ہو کیونکہ تمہیں اس کے ہر آنسو کی ایک ایک بوند کا فرض چکانا ہو گا۔ مظلوم اور نمازی کی آہ سے ڈرو کیونکہ آہ کسی کی بھی ہو عرش چیر کر اللہ کے پاس جاتی ہے۔ دوسروں کو اس طرح معاف کرو جس طرح اللہ آپ کو معاف کرتا ہے۔

3- اللہ کو کن لوگوں سے محبت ہے آئیے قرآن دیکھتے ہیں اور اللہ صبر کرنے والوں سے محبت کرتا ہے بے شک اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔
بے شک اللہ ان سے محبت کرتا ہے جو اس پر بھروسہ کرتے ہیں۔

Marfat.com

سورۃ زمر کی چند آیات کا ترجمہ

اللہ کی کوئی اولاد نہیں وہ یکتا واحد زبرست مالک ہے

آیت نمبر 4 سورۃ زمر پارہ 23 میں فرمایا۔

اگر اللہ کسی کو اپنا بیٹا بنانا چاہتا تو اپنے مخلوقات میں سے جسے چاہتا منتخب کر لیتا مگر وہ تو اس سے پاک و پاکیزہ ہے وہ تو یکتا بڑا زبردست اللہ ہے۔

کیا جو شخص رات کو کھڑے کھڑے اللہ کی عبادت کرتا ہوتا ہو ناشکرے انسان کے برابر ہوسکتا ہر گز نہیں نصیحت تو بس ایماندار لوگ حاصل کرتے ہیں۔ صبر کرنے والوں کو بھرپور بدلہ دیا جائے گا

آیات نمبر 8 تا 11 سورۃ زمر پارہ 23 میں فرمایا۔

کیا جو شخص رات کے اوقات میں سجدہ کر کے اور کھڑے کھڑے اللہ کی عبادت کرتا ہو اور آخرت سے ڈرتا ہو اور اپنے پروردگار کی رحمت کا امیدوار ناشکرے کے برابر ہوسکتا ہے اے محمد ﷺ پوچھو کہ بھلا کہیں جاننے والے اور نہ جاننے والے لوگ برابر ہو سکتے ہیں مگر نصیحت عبرت تو بس عقل مند ہی لوگ مانتے ہیں اے محمد ﷺ تم کہہ دو کہ اے ایماندار بندو جو اپنے پروردگار ہی سے ڈرتے رہو کیونکہ جن لوگوں نے اس دنیا میں نیکی کی انہی کے لئے آخرت میں بھلائی ہے اور اللہ کی زمیں تو کشادہ ہے صبر کرنے والوں ہی کو تو ان کا بھر پور بے حساب بدلہ دیا جائے گا۔ تم کہہ دو کہ مجھے تو یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں

Marfat.com

عبادت کو اسی کے لئے خالص کر کے اللہ ہی کی بندگی کروں۔

جس کا سینہ اور دل اللہ نے اسلام کی محبت کے لئے
کشادہ کر دیا ہے کیا وہ گمراہوں کے برابر ہوسکتا ہے
ہرگز ایہں افسوس تو ان لوگوں پر ہے جن کے دل اللہ
کی یاد سے غافل اور سخت ہو گئے ہیں

آیات نمبر 22 تا 23 سورۃ زمر پارہ 23 میں فرمایا۔

کیا وہ شخص جس کے سینہ کو اللہ نے اسلام کے لئے کشادہ کر دیا ہے تو وہ اپنے پروردگار کی ہدایت کی روشنی پر چلتا ہے گمراہوں کے برابر ہو سکتا ہے افسوس تو ان لوگوں پر ہے جن کے دل اللہ کی یاد سے غافل ہو کر سخت ہو گئے ہیں یہ لوگ صریحی گمراہی میں پڑے ہوئے ہیں بس اللہ نے بہت ہی اچھا کلام یعنی یہ کتاب نازل فرمائی جس کی آیتیں ایک دوسرے سے ملتی جلتی ہیں اور ایک بات کئی کئی بار دہرائی گئی ہے اس کے سننے سے ان لوگوں کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں جو اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں پھر ان کے جسم نرم ہو جاتے ہیں اوران کے دل اللہ کی یاد سے با اطمینان ہو جاتے ہیں یہ اللہ کی ہدایت ہے۔

اللہ رب العزت جس کو گمراہ کرے تو اس کو کوئی راہ
پر لانے والا نہیں اور جس شخص کی اللہ ہدایت کرے
اسے کوئی گمراہ کرنے والا نہیں

آیت نمبر 37 سورۃ زمر پارہ 24 میں فرمایا۔

Marfat.com

اور اللہ جسے گمراہی میں چھوڑ دے تو اس کا کوئی راہ پر لانے والا نہیں ہے اور جس شخص کی اللہ ہدایت کرے تو اس کو کوئی گمراہ کرنے والا نہیں کیا اللہ زبردست بدلہ لینے والا نہیں ہے (ضرور ہے)

نیند بھی ایک قسم کی موت ہے

آیت نمبر 42 سورۃ زمر پارہ 24 میں فرمایا۔

اللہ ہی لوگوں کے مرنے کے وقت ان کی روحیں اپنی طرف کھینچ بلاتا ہے اور جو لوگ نہیں مرے ان کی روحیں ان کی نیند میں کھینچ لی جاتی ہیں بس جن کے بارے میں اللہ موت کا حکم دے چکا ہے ان کی روحوں کو روکے رکھتا ہے اور باقی سونے والی روحوں کو پھر ایک مقررہ وقت تک کے واسطے بھیج دیتا ہے۔ جو لوگ غور و فکر کرتے ہیں ان کے لئے قدرت خدا کی یقینی بہت سی نشانیاں ہیں۔

غلطیاں مومن بندوں سے بھی ہو جاتی ہیں لیکن اے انسان اللہ کی رحمت سے نا امید مت ہو بے شک توبہ کے بعد وہ کل گناہوں کو

بخشنے والا ہے

آیات نمبر 53 تا 54 سورۃ زمر پارہ 24 میں فرمایا۔

اے محمد ﷺ تم کہہ دو کہ میرے ایماندار بندو جنہوں نے گناہ کر کے اپنی جانوں پر زیادتیاں کی ہیں تم لوگ اللہ کی رحمت سے نا امید نہ ہو بے شک اللہ تمہارے کل گناہوں کو بخش دے گا وہ بے شک بڑا بخشنے والا مہربان ہے اور اپنے پروردگار کی طرف رجوع کرو اور اسی کے فرمانبردار بن

Marfat.com

جاؤ مگر اس وقت کے قبل ہی کہ تم پر عذاب آ نازل ہو اور پھر تمہاری مدد نہ کی جا سکے۔

بعد کا پچھتاوا بے کار ہے اب بھی کچھ نہیں بگڑا اے انسان نیک اعمال کر کے اپنی آخرت سنوار لے۔قرآن تیری ہر طرح سے رہبری کر رہا ہے

آیات نمبر 58 تا60 سورۃ زمر پارہ24 میں فرمایا۔

یا جب عذاب کو آتے دیکھے تو کہنے لگے کہ کاش تجھے دنیا میں پھر دوبارہ جانا ملے تو میں نیکو کاروں سے ہو جاؤں اس وقت اللہ فرمائے گا ہاں ہاں تیرے پاس میری آیتیں پہنچیں تو تو نے انہیں جھٹلایا اور شیخی کر بیٹھا اور تو بھی کافروں میں سے تھا اور جن لوگوں نے اللہ پر جھوٹے بہتان باندھے تم قیامت کے دن دیکھو کے ان کے چہرے سیاہ ہوں گے کیا غرور کرنے والوں کا ٹھکانہ جہنم میں نہیں ہے(ضرور ہے)

اللہ کی قدر کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤ وہ پاکیزہ اور برتر ہے گویا زمین اس کی مٹھی میں ہوگی اور آسمان اس کے داہنے ہاتھ میں لپٹے ہوں گے اور جس وقت صور پھونکا جائے گا زمین پروردگار کے نور سے جگ مگا اٹھے گی پیغمبر اور گواہ حاضر کئے جائیں گے انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا

آیات نمبر 67 تا70 سورۃ زمر پارہ24 میں فرمایا۔

اور ان لوگوں نے اللہ کی جیسی قدر کرنی چاہئے تھی اس کی کچھ بھی قدر

Marfat.com

نہ کی حالانکہ وہ ایسا قادر ہے کہ قیامت کے دن ساری زمیں گویا اس کی مٹھی میں ہو گی اور سارے آسمان گویا اس کے داہنے ہاتھ میں لپٹے ہوں گے جسے یہ لوگ اس کا شریک بناتے ہیں وہ اس سے پاکیزہ اور برتر ہے اور جب پہلی بار صور پھونکا جائے گا تو جو جوگ آسمان میں ہیں اور جو لوگ زمین میں ہیں بے ہوش ہو کر گر پڑیں گے مگر ہاں جس کو اللہ چاہے پھر صور پھونکا جائے گا تو فوراً سب کے سب کھڑے ہو کر دیکھنے لگیں گے اور زمین اپنے پروردگار کے نور سے جگ مگا اٹھے گا اور اعمال کی کتاب لوگوں کے سامنے رکھ دی جائیگی اور پیغمبر اور گواہ حاضر کئے جائیں گے اور ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور ان پر زرہ برابر ظلم نہیں کیا جائے گا اور جس شخص نے جیسا کیا ہے اسے اس کا پورا پورا بدلہ مل جائے گا اور جو کچھ یہ لوگ کرتے ہیں وہ اس سے خوب واقف ہے۔

(دعا کی فضیلت اور اہمیت)

قبولیت دعا کا کیا مطلب ہے

1- حضرت ابو سعید خذری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو بھی کوئی مسلمان کوئی دعا کرتا ہے جس میں گناہ اور قطع رحمی کا سوال نہ ہو تو اللہ اس دعا کی وجہ سے اس کو تین چیزوں میں سے کوئی ایک چیز عطا فرما دیتے ہیں یا تو اس کی دعا اسی دنیا میں قبول فرما لیتے ہیں اور اس کا سوال پورا فرما دیتے ہیں یعنی جو دعا مانگتا ہے وہ دے دیتے ہیں یا اس کی دعا کو آخرت کے لئے ذخیرہ بنا لیتے ہیں جس کا ثواب آخرت میں دیں گے دعا

Marfat.com

کرنے والے کو اس کی مطلوبہ شے کے برابر اس طرح عطیہ دیتے ہیں کہ آنے والی مصیبت کو ٹال دیتے ہیں یہ سن کر صحابہ نے عرض کیا کہ اس طرح تو ہم بہت زیادہ کمائی کر لیں گے آنحضرت ﷺ نے اس بات کے جواب میں فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی عطا اور بخشش اس سے بہت زیاہ ہے۔

2- کن لوگوں کی دعا زیادہ لائق قبول ہوئی ہے۔

حضرت محمد ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تین شخص ایسے ہیں جن کی دعا رد نہیں کی جاتی۔ یعنی ضرور قبول ہوتی ہے روزہ دار کی دعا جس وقت وہ افطار کرتا ہے۔

امام عادل یعنی اس مسلمان صاحب اقتدار کی دعا جو شریعت کے مطابق چلتا ہو اور سب کے ساتھ انصاف کرتا ہو۔

اور مظلوم کی دعا کہ اللہ بادلوں کے اوپر اٹھتا لیتا ہے اس کے لئے آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور پروردگار عالم کا ارشاد ہوتا ہے کہ میں ضرور تیری مدد کروں گا اگرچہ کچھ وقت گزرنے کے بعد۔

روزہ دار کی دعا

افطار کے وقت دعا قبول ہوتی ہے جس وقت اگرچہ لمبی بھوک و پیاس کے بعد کھانے پینے کے لئے نفس کے شدید تقاضے کا ہوتا ہے لیکن چونکہ مومن بندے نے خداوند قدوس کے ایک فریضہ کو انجام دیا ہے اور اس کی خوشنودی کے لئے بھوک پیاس برداشت کی تھی اس لئے اس عظیم الشان

Marfat.com

عبادت کے خاتمہ پر بندہ کو یہ مقام دیا جاتا ہے کہ اگر وہ اس وقت دعا کرے تو ضرور قبول کی جائے گی طبیعت کی بے چینی اور کھانے پینے کے لئے نفس کی شدید رغبت کی وجہ سے اکثر لوگ اس وقت دعا کرنا بھول جاتے ہیں اگر افطار سے ایک دو منٹ پہلے خلوص دل کے ساتھ ساتھ دعا کی جائے تو انشاء اللہ ضرور پوری ہوں گی۔

3- (مظلوم) جس شخص پر کسی طرح کا کوئی ظلم کیا جائے اسے مظلوم کہتے ہیں مظلوم بھی ان لوگوں میں سے ہے جس کی دعا ضرور قبول ہوتی ہے ایک حدیث میں ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ مظلوم کی بد دعا سے بچو اس لئے کہ وہ ضرور قبول ہو گی کیونکہ مظلوم اللہ تعالیٰ سے اپنا جائز حق مانگتا ہے اور اللہ تعالیٰ کسی حق والے سے اس کا حق نہیں روکتا یعنی مظلوم کی دعا سے بچنا کیونکہ اس کے اور اللہ کے درمیان کوئی پردہ نہیں ہوتا البتہ یہ ضروری نہیں کہ مظلوم کی بد دعا ہمیشہ ہی جلد قبول ہو جائے بعض مرتبہ حکمت الٰہیہ کا تقاضا ہوتا ہے کہ دیر سے قبول ہو اس لئے حدیث میں ارشاد فرمایا کہ اللہ فرماتا ہے کہ میں ضرور ضرور تیری مدد کروں گا اگرچہ کچھ عرصہ کے بعد ہو۔

سورۃ مومن کی چند آیات کا ترجمہ

فرشتوں کی تعریف : مومنوں کے لئے بخشش کی دعائیں مانگنا

آیات نمبر 7 تا 8 سورۃ مومن پارہ 24 میں فرمایا۔

Marfat.com

جو فرشتے عرش کو اٹھائے ہوئے ہیں اور جو اس کے اگرد گرد تعینات ہیں سب اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور اس پر ایمان رکھتے ہیں اور مومنوں کے لئے بخشش کی دعائیں مانگا کرتے ہیں کہ پروردگار تیری رحمت اور تیرا علم ہر چیز پر احاطہ کئے ہوئے ہے تو جن لوگوں نے سچے دل سے توبہ کر لی اور تیرے راستہ پر چلے ان کو بخش دے اور ان کو جہنم کے عذاب سے بچا لے۔

فرعون کے لوگوں میں سے ایک شخص جو اپنے ایمان کو چھپائے پھرتا تھا

آیات نمبر 28 سورۃ مومن پارہ 24 میں فرمایا۔

اور فرعون کے لوگوں میں ایک ایماندار شخص نے جو اپنے ایمان کو چھپائے رہتا تھا لوگوں سے کہا کیا تم ایسے شخص کے قتل کے درپے ہو جو صرف یہ کہتا ہے کہ میرا پروردگار اللہ ہے حالانکہ وہ تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس معجزے لے کر آیا ہے اور اگر (بالفرض) یہ شخص جھوٹا ہے تو اس کے جھوٹ کا وبال اسی پر پڑے اور اگر یہ کہیں سچا ہوا تو جس عذاب کی تمہیں یہ دھمکی دیتا ہے اس میں کچھ تو تم لوگوں پر ضرور واقع ہو کر رہے گا بے شک اللہ اس شخص کی ہدایت نہیں کرتا جو حد سے گزرنے والا اور جھوٹا ہے۔

فرعون راہ راست سے روک دیا گیا۔ دنیا کی زندگی کا سامان چند دن کا ہے اور آخرت کا گھر ہمیشہ کا ہے

آیات نمبر 37 تا 0 سورۃ مومن پارہ 24 میں فرمایا۔

Marfat.com

اور اسی طرح فرعون کی بدکرداریاں س بھی کر کے دکھا دئی گئی تھیں اور وہ راہ راست سے روک دیا گیا تھا اور فرعون کی تدبیر تو بس بالکل غارت غلا ہی تھی او جوشخص در پردہ ایماندار تھا کہنے لگا بھائیو میرا کہنا مانو میں تمہیں ہدایت کے رستے دکھا دوں گا بھائیو یہ دنیاوی زندگی تو بس چند روزہ فائدے ہے اور آخرت ہی ہمیشہ رہنے کا گھر ہے جو بڑا کام کرے گا تو اسے بدلہ بھی ویسا ہی ملے گا اور جو نیک کام کرے گا مرد ہو یا عورت مگر ایماندار ہو تو اپنے لوگ بہشت میں داخل ہوں گے وہاں انہیں بے حساب روزی ملے گی۔

فرعون کی قوم کو قبر میں بھی جلایا جارہا ہے

آیت نمبر 46 سورۃ مومن پارہ 24 میں فرمایا۔

فرعونیوں کو بُرے عذاب سے ہر طرف سے گھیر لیا ہے اور اب تو قبر میں دوزخ کی آگ ہے کہ وہ لوگ ہر صبح و شام اس کے سامنے لا کھڑے کئے جاتے ہیں اور جس دن قیامت برپا ہو گی حکم ہو گا کہ فرعون کے لوگوں کو سخت سے سخت عذاب میں جھونک دو۔

صبح شام اللہ کی تسبیح بیان کر کے اپنی امت کے گناہوں کی معافی مانگو

آیت نمبر 55 سورۃ مومن پارہ 24 میں فرمایا۔

تو اے محمد ﷺ ان کی شرارت پر صبر کرو بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور اپنے امت کے گناہوں کی معافی مانگو اور صبح و شام اپنے پروردگار کی حمد و ثناء کے ساتھ تسبیح کرتے رہو۔

Marfat.com

اللہ سے دعا مانگو مناسب دعا اللہ ضرور سنتا ہے جو لوگ میری عبادت میں تکبر کرتے ہیں وہ عنقریب جہنم واصل ہوں گے

آیت نمبر 60 سورۃ مومن پارہ 24 میں فرمایا۔

اور تمہارا پروردگار ارشاد فرماتا ہے کہ تم مجھ سے دعائیں مانگو میں تمہاری دعا قبول کروں گا جو لوگ ہماری عبادت سے اکڑتے ہیں وہ عنقریب ہی زلیل وخوار ہو کر یقینا جہنم واصل ہوں گے۔

سزا کے وقت توبہ بے کار ہے

آیت نمبر 85 سورۃ مومن پارہ 24 میں فرمایا۔

تو جب ان لوگوں نے ہمارا عذاب آتا دیکھا تو ان کا ایمان لانا کچھ بھی فائدہ مند نہیں ہوسکتا کہ یہ اللہ کی عادت ہے جو اپنے بندوں کے بارے میں سدا سے چلی آتی ہے اور کافر لوگ اس وقت گھاٹے میں رہے۔

فصل ۳۹:

انسان کے نفس کی قسمیں

انسان کے نفس کی تین قسمیں ہیں۔

1- نفس امارہ:

وہ نفس جو گناہ ہے اور بُرے کاموں کی طرف مائل ہو اور بُرے کام کرنے کے لئے انسان کو اُکساتا ہے۔

Marfat.com

2- نفس توامہ:

نفس کی دوسری قسم نفس توامہ ہے جو بُرائی اور گناہ یا قصور سرزد ہونے پر بندے کو خود ہی احساس دلا دیتا ہے کہ یہ کام مجھے نہیں کرنا چاہیئے تھا میں نے یہ گناہ کا کام کیا ہے اس پر بندے کو اس کا دل ملامت کرتا رہتا ہے اور وہ ہر وقت بے چین بے سکون رہتا ہے۔

3- نفس مطمئنہ :

نفس کی تیسری قسم نفس مطمئنہ ہے یہ نفس انسان کو نیکی کی طرف راغب کرتا ہے اور بُرائی سے متنفر کرتا ہے ایسا انسان چین اور سکون سے رہتا ہے۔

سورۃ حم کی چند آیات کا ترجمہ

جن لوگوں کے دلوں پر غفلت کی مہر اللہ لگا دیتا ہے وہ کبھی ہدایت پر نہیں آسکتے ہیں بھی ناکام ہو جاتے ہیں۔

آیت نمبر 4 سورۃ حم پارہ 24 میں فرمایا۔

اور کہنے لگے کہ جس چیز کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو اس سے تو ہمارے دل پردوں میں ہیں کہ دل کو نہیں لگی اور ہمارے کانوں میں گرانی (بہرہ پن) ہے کہ کچھ سنائی نہیں دیتا۔ اور ہمارے اور تمہارے درمیان ایک پردہ حائل ہے تو تم اپنا کام کرو ہم اپنا کام کرتے ہیں۔

Marfat.com

اوروں کو خدا کا ہم سر بنانا زمین و آسمان سب اللہ کے حکم کے پابند ہیں

آیات نمبر 9 تا 12 سورۃ حم پارہ 24 میں فرمایا۔

اے محمد ﷺ کہہ دو کہ کیا تم اس اللہ سے انکار کرتے ہو جس نے زمین کو دو دن میں پیدا کیا اور تم اوروں کو اس کا ہم سر بنائے ہو یہی تو سارے جہاں کا سر پرست ہے اور اسی نے زمین میں اس کے اوپر سے پہاڑ پیدا کئے اور اسی نے اس میں برکت عطا کی اور اسی نے ایک مناسب انداز پر اس میں سامان معیشت کا بندوبست کیا یہ سب کچھ چار دن میں اور تمام طلب گاروں کے لئے برابر پھر آسمان کی طرف متوجہ ہوا اور وہ اس وقت دھواں کا سا تھا تو اس نے اس سے اور زمین سے فرمایا کہ تم دونوں آؤ خوشی سے یا کراہت سے دونوں نے عرض کی ہم خوش خوش حاضر ہیں اور حکم کے پابند ہیں پھر اس نے دو دن میں اس کے ساتھ آسمان بنائے اور ہر آسمان میں اس کا حکم قضاء و قدر کے پاس بھیج دیا اور ہم نے نیچے والے آسمان کو ستاروں کے چراغوں سے مزین کیا اور شیطانوں سے محفوظ رکھا واقف کار غالب اللہ کے مقرر کئے اندازے ہیں۔

رشتے ناطے تو ایک طرف روز محشر میں ہمارے اپنے اعضاء بھی ہمارے خلاف گواہی دیں گے تو اے انسان اب بھی کچھ نہیں بگڑا اب بھی وقت ہے خود کو سدھارئے اور آخرت کی فکر کر

آیات نمبر 20 تا 24 سورۃ حم پارہ 24 میں فرمایا۔

Marfat.com

اور جس دن اللہ کے دشمن دوزخ کی طرف ہنکائے جائیں گے تو یہ لوگ ترتیب وار کھڑے کئے جائیں گے یہاں تک کہ جب سب کے سب جہنم کے پاس جائیں گے تو ان کے کان اور ان کی آنکھیں اور ان کے گوشت ان کے خلاف ان کے مقابلہ میں ان کی کارستانیوں کی گواہی دیں گے اور یہ لوگ اپنے اعضاء سے کہیں گے کہ تم نے ہمارے خلاف کیوں گواہی دی تو وہ جواب دیں گے کہ جس اللہ نے ہر چیز کو گویا کیا اس نے ہم کو اپنی قدرت سے گویا کیا اور اسی نے تم کو پہلی بار پیدا کیا تھا اور آخر اسی کی طرف تم لوگ لوٹائے جاؤ گے اور تمہاری تو حالت تھی کہ تم لوگ اس خیال سے اپنے گناہوں کی پردہ داری بھی تو نہیں کرتے تھے کہ تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں اور تمہارے اعضاء تمہارے برخلاف گواہی دیں گے بلکہ تم کو اس اس خیال میں بھولے ہوئے تھے کہ اللہ کو تمہارے بہت سے کاموں کی خبر ہی نہیں اور تمہاری اس بدخیالی سے جو تم اپنے پروردگار کے بارے میں رکھتے تھے تمہیں تباہ کر چھوڑا آخر تم گھاٹے میں رہے پھر اگر یہ لوگ صبر بھی کریں تو بھی ان کا ٹھکانہ دوزخ ہی ہے اور اگر توبہ کریں تو ان کی توبہ قبول نہیں کی جائے گی۔

مومن سے وعدہ ان کی نیکیوں کا اجر

آیات نمبر 30 تا 31 سورۃ حم پارہ 24 میں فرمایا۔

اور جن لوگوں نے سچے دل سے کہا کہ ہمارا پروردگار تو بس خدا ہے پھر وہ اسی پر قائم رہے ان پر موت کے وقت رحمت کے فرشتے نازل ہوں گے اور کہیں گے کہ کچھ خوف نہ کرو اور غم نہ کھاؤ اور جس بہشت کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا اس کی خوشیاں مناؤ ہم دنیا کی زندگی میں بھی تمہارے دوست تھے

Marfat.com

اور آخرت میں بھی رفیق ہیں اور جس چیز کو تمہارا جی چاہیں بہشت میں تمہارے واسطے موجود ہے اور جو چیز طلب کرو گے وہاں تمہارے لئے حاضر ہونگے۔

متکبر لوگوں کا انجام

آیات نمبر 15 تا 24 سورۃ حم پارہ 24 میں فرمایا۔

تو عاد ناحق روئے میں غرور کرنے لگے اور کہنے لگے کہ ہم سے بڑھ کر قوت میں کون ہے کیا ان لوگوں نے اتنا بھی غور نہ کیا کہ اللہ جس نے ان کو پیدا کیا وہ ان سے قوت میں کہیں بڑھ کر ہے غرض وہ لوگ ہماری آیتوں سے انکار ہی کرتے رہے تو ہم نے بھی ان کے نحوست کے دنوں میں ان پر بڑی زوروں کی آندھی چلائی تاکہ دنیا کی زندگی میں بھی ان کو رسوائی کے عذاب کا مزہ چکھا دیں اور آخرت کا عذاب تو اور زیادہ رسوا کرنے والا ہی ہوگا اور پھر ان کو کہیں سے بھی مدد نہ ملے گی۔

بُرائی کا بدلہ بھلائی سے کرو تاکہ جو تمہارے دشمن تھے تمہارے احسان اور جھکاؤ کی وجہ سے تمہارے دوست بن جائیں جس طرح تم ان کے خیر خواہاں ہو

آیات نمبر 33 تا 35 سورۃ حم پارہ 24 میں فرمایا۔

اور بات میں اس سے بہتر کون ہو سکتا ہے جو لوگوں کو اللہ کی طرف بلائے اور اچھے اچھے کام کرے اور کہے کہ میں بھی یقینا اللہ کے فرمابرداروں میں ہوں اور بھلائی بُرائی کبھی برابر نہیں ہو سکتی سخت کلامی کا ایسے طریقے سے جواب دو جو عنایت اچھا ہو ایسا کرو گے تو تم دیکھو گے کہ جس میں اور تم

Marfat.com

میں دشمنی تھی گویا وہ تمہارا دل سوز دوست ہے یہ بات بس ان ہی لوگوں کو حاصل ہوتی ہے جو صبر کرنے والے ہیں اور انہی لوگوں کو حاصل ہوتی ہے جو بڑے نصیب ور ہیں۔

قرآن از سر تا پا ہدایت اور ہر مرض کی شفا ہے

آیت نمبر 43 تا 44 سورۃ حم پارہ 24 میں فرمایا۔

اے محمد ﷺ کہہ دو کہ ایمانداروں کے لئے تو یہ قرآن از سر تا پا ہدایت اور ہر مرض کی شفاء ہے۔

بے شک انسان اللہ کا ناشکرا اور احسان فراموش ہے

آیات نمبر 51 تا 52 سورۃ حم پارہ 24 میں فرمایا۔

اور جب ہم انسان پر احسان کرتے ہیں تو منہ پھیر لیتا ہے اور پہلو بدل کر چل دیتا ہے اور جب اسے تکلیف پہنچتی ہے تو لمبی چوڑی دعائیں کرنے لگتا ہے۔

شرک اور (شرک کی اقسام) قرآن کیا کہتا ہے

1- غیر اللہ کی پیروی پرستش یا بتوں کی عبادت یہ سب گناہ کبیرہ اور مشرک کی بخشش نہیں ہاں اس کے علاوہ اللہ یکتا جو گناہ چاہے انسان کے معاف کر دیتا ہے لوگ یہی کہتے ہیں کہ ہمارے آباؤ اجداد کو بھی ہم نے اپنی عبادت کرتے دیکھا ہم تو ان کی اولاد تھے ان کے بعد آئے تو ہم نے ان کے نقش قدم پر چلنا تھا۔

(ترجمہ) ہم نے اپنے باپ دادا کو اس کی پرستش کرتے دیکھا ہے تو ابراہیم

Marfat.com

نے ان سے کہا کہ تم بھی گمراہ ہوئے اور تمہارے باپ دادا بھی گمراہ تھے اور صریح گمراہی میں پڑے ہوئے تھے۔

صرف ایک اللہ کی عبادت کرو

(ترجمہ) ہر انسان کو دین پر پیدا کیا گیا اللہ یکتا ہے حکم دیا کہ اس دین پر قائم رہو صرف میری عبادت کرو نماز قائم کرو اور میرا شریک کسی کو نہ بناؤ اور تم مشرک نہ بن جاؤ جنہوں نے اپنا اپنا دین الگ بنا لیا دو گروہوں میں بٹ گئے اور جو کچھ ان کے پاس ہے اس میں مگن ہیں تم صرف اللہ کی عبادت کرو وہی سب کا حاجت روا ہے اور یہی اقرار عالم ارواح میں عام روحوں سے لیا گیا تھا سب نے وعدہ کیا تھا کہ ہم تیری عبادت کریں گے تجھ سے مدد مانگیں گے اس فطرت پر پیدا کر کے انسان کو دنیا میں بھیجا گیا اور اس فطرت پر قائم رہنے کا حکم دیا گیا ہے اللہ کی بنائی ہوئی خطرت میں تغیر و تبدیل نہیں ہوسکتا ان لوگوں میں سے نہ ہو جانا جنہوں نے اپنے دین کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے اور خود فرقوں میں بٹ گئے۔

درویشوں اور پیروں کی کمائی حرام ہے اور یہ بھی شرک ہے

اے مومنو! اہل کتاب کے بہت سے عالم اور پیر لوگوں کے مال ناحق کھاتے ہیں راہ خدا سے روک کر اپنے پیروکار بنا لیتے ہیں اور جو سونا چاندی جمع کرتے ہیں ان کو اللہ کے راستے میں خرچ نہیں کرتے ان کو کہہ دو کہ قیامت والے دن دوزخ کی آگ سے مال و دولت خوب گرم کر کے ان کی پیشانیوں ان کے پہلوؤں اور ان کی پیٹھوں پر داغ دیا جائے گا اور کہا

Marfat.com

جائے گا یہ گرم گرم مال سونا چاندی دولت وہی ہے جو تم جمع کیا کرتے تھے اور اس سے تمہیں داغا جارہے اب مزہ چکھو۔

قبروں اور مزاروں پر جا کر دعا مانگنا مرادیں مانگنا یہ بھی شرک کی ایک قسم ہے مومن تو اللہ پر بھروسہ رکھتا ہے

جن لوگوں کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو جو خود کوئی چیز نہیں بنا سکتے بلکہ بنائے گئے ہیں جو خود مردہ لاشیں ہیں قبروں میں پڑے ہوئے ہیں جن کو یہ بھی معلوم نہیں کہ کب اٹھائے جائیں گے کوئی چیز ان کے اختیار میں نہیں ان کے سے مرادیں مانگتے ہو تمہارا اللہ تو صرف ایک اللہ وحدہ لاشریک ہے اس کا کوئی شریک نہیں ایسے لوگ یعنی جو قبروں میں پڑے مردوں سے مرادیں مانگتے ہیں ایسے لوگ سرکش ہو رہے ہیں جو کچھ چھپاتے ہیں اور جو کچھ کرتے ہیں اللہ سب کچھ جانتا ہے اور سرکشوں کو ہرگز پسند نہیں کرتا۔

غیر اللہ کے نام کا کھانا حرام ہے فال نکلوانا یا کتاب کھول کر حال معلوم کرنا حرام ہے شرک ہے

تعویز، گنڈے یا اوٹ پٹانگ طریقہ سے تقدیر نہیں بدلی جا سکتی، فال. گیری یا کتاب کھلوا کر قسمت کا حال معلوم کرنا کفر ہے مرا ہوا جانور سور کا گوشت بہتا ہوا خون اور اللہ کے سوا کسی اور نام سے پکار جانے والا کھانا اور گلہ گھوٹ کر مرنے والا جانور حرام ہے اس کے علاوہ سینگ تک کر مرنے والا یا گر کر یا چوٹ لگ کر مارنے والا جانور بھی حرام ہے البتہ مرنے سے پہلے زبح کر لیا جائے تو حلال جائز ہے۔

Marfat.com

قسمت کا حال معلوم کرنا یہ سب گناہ اور شرک ہے غیب کا علم صرف اللہ تعالیٰ کو ہے۔

سورۃ شوریٰ کی چند آیات کا ترجمہ

فرشتے ہر وقت اللہ کی تعریف کرتے ہیں

اللہ کی ہیبت بہت سخت ہے اور جو لوگ زمین میں ان کے گناہوں کی معافی مانگتے ہیں

آیت نمبر 5 سورۃ شوریٰ پارہ 25 میں فرمایا۔

قریب کے سارے آسمان اس کی ہیئت کے مارے اپنے اوپر وار سے پھٹ پڑیں اور فرشتے تو اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور جو لوگ زمین میں ہیں ان کے لئے گناہوں کی معافی مانگا کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے زمین پر سب کو جوڑا جوڑا بنایا

آیت نمبر 11 سورۃ شوریٰ پارہ 25 میں فرمایا۔

سارے آسمان اور زمین کا پیدا کرنے والا وہی ہے اسی نے تمہارے لئے تمہاری جنس کے جوڑے بنائے اور چار پاؤں کے جوڑے بھی بنائے۔ اسی نے تمہاری ہی جنس کے جوڑے بنائے اس میں تم کو پھیلاتا رہتا ہے کوئی چیز اس یک مثل نہیں اور وہ ہر چیز کو سنتا دیکھتا ہے۔

اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے اپنی بارگاہ میں برگزیدہ کر لیتا ہے

آیت نمبر 13 سورۃ شوریٰ پارہ 25 میں فرمایا۔

Marfat.com

اللہ جس کو چاہتا ہے اپنی بارگاہ کا برگزیدہ کر لیتا ہے جو اس کی طرف رجوع کرے اپنی طرف پہنچنے کا رستہ دکھا دیتا ہے۔

اپنے اعمال کا دنیا میں بدلہ لو یا آخرت میں اگر وہ دنیا میں جنت چاہتا ہے تو اللہ اُسے ہر دنیاوی آسائش دیتا ہے لیکن یہ خیال رہے ایسے لوگوں کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں

آیت نمبر 20 سورۃ شوریٰ پارہ 25 میں فرمایا۔

جو شخص آخرت کی کھیتی کا طالب ہو ہم اس کے لئے اس کی کھیتی میں افزائش کریں گے اور جو دنیا کی کھیتی کا خواستگار ہو تو ہم اس کو اسی میں سے دیں گے۔ مگر آخرت میں پھر اس کا کچھ حصہ نہ ہو گا۔

اللہ تعالیٰ جھوٹ کو نیست و نابود اور حق سچ کو ثابت کر کے رہتا ہے

اللہ چاہتا تو تمہارے دل پر مہر لگا دیتا اور اللہ تو جھوٹ کو نیست ونابود اور اپنی باتوں سے حق کو ثابت کرتا ہے وہ یقینی دلوں کے راز سے بھی خوب واقف ہے اور وہی تو ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور گناہوں کو معاف کرتا ہے۔

یہ مال و دولت دنیا کا چند روزہ سامان ہے نیک اعمال اس سے کہیں بہتر اور دیر پا ہیں

آیات نمبر 36 تا 37 سورۃ شوریٰ پارہ 25 میں فرمایا۔

لوگو تم کو جو کچھ مال و متاع قرار دیا گیا ہے وہ دنیا کی زندگی کا چند

Marfat.com

روزہ سازوسامان ہے اور جو کچھ اللہ کے ہاں ہے وہ کہیں بہتر ہے اور پائیدار ہے خاص انہی لوگوں کے لئے ہے جو ایمان لائے اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں اور جولوگ بڑے بڑے گناہوں اوربے حیائی کی باتوں سے بچے رہتے ہیں اور جب غصہ آجاتا ہے معاف کر دیتے ہیں اور جو اپنے پروردگار کا حکم مانتے ہیں اورنماز پڑھتے ہیں۔

بُرائی کا بدلہ بُرائی ہے مگر جوشخص معاف کر دے
تو اس کا اجر اللہ دے گا

آیات نمبر 40 تا 41 سورۃ شوریٰ پارہ 25 میں فرمایا۔

اور بُرائی کا بدلہ ویسی ہی بُرائی ہے اس پر بھی جوشخص معاف کر دے اور معاملہ کی اصلاح کر دے تو اس کا ثواب اللہ کے ذمہ ہے بیشک وہ ظلم کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا اور جس پر ظلم ہوا ہو اگر وہ اس کے بعد انتقام لے تو ایسے لوگوں کو کوئی الزام نہیں الزام تو بس ان ہی لوگوں پر ہو گا جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں اور روئے زمین پر ناحق زیادتیاں کرتے پھرتے ہیں۔ان ہی لوگوں کے لئے دردناک عذاب ہے۔

ظالم لوگوں کا پچھتاوا

آیت نمبر سورۃ شوریٰ پارہ 25 میں فرمایا۔

اور جس کو اللہ گمراہی میں چھوڑ دے تو اس کے بعد اس کا سرپرست نہیں اورتم ظالموں کو دیکھو گے کہ جب دوزخ کا عذاب دیکھیں گے تو کہیں گے کہ بھلا دنیا میں پھرلوٹ جانے کی کوئی سبیل ہے۔

Marfat.com

انسان اپنے ہی کرتوتوں کی بدولت اپنے بد اعمالوں کی وجہ سے مات کھا جاتا ہے اس پر بھی اللہ بہت کچھ معاف کر دیتا ہے بے شک انسان بڑا ناشکرا ہے

آیت نمبر 48 سورۃ شوریٰ پارہ 25 میں فرمایا۔

اور جب ہم انسان کو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو وہ اس سے خوش ہو جاتا ہے اور اگر ان کو انہی کے ہاتھوں کی کرتوتوں کی بدولت کوئی تکالیف پہنچی تو سب احسان بھول گئے بے شک انسان بڑا ہی ناشکرا ہے۔

اللہ جسے چاہتا ہے بیٹیاں دیتا ہے اور جسے چاہے بیٹے اور جس کو چاہتا ہے بانجھ رکھتا ہے بے شک وہ بڑا واقف کار بادشاہ ہے

آیات نمبر 49 تا 50 سورۃ شوریٰ پارہ 25 میں فرمایا۔

اور سارے آسمانوں اور زمین کی حکومت خاص اللہ ہی کی ہے جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور رجسے چاہتا ہے فقط بیٹیاں دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے محض بیٹے عطا کرتا ہے گویا ان کو بیٹے بیٹیاں دونوں قسمیں عنایت فرماتا ہے اور جس کو چاہتا ہے بانجھ بنا دیتا ہے بے شک وہ بڑا واقف کار قادر ہے۔

قرآن ایک نور ہے

آیات نمبر 52 تا 53 سورۃ شوریٰ پارہ 25 میں فرمایا۔

قرآن تمہاری طرف وحی کے ذریعہ بھیجا تو یہ کتاب ہی کو جانتے تھے کہ کیا ہے اور نہ ایمان کی مگر اس قرآن کو نور بنایا ہے کہ اس سے ہم اپنے بندوں میں سے جسکی چاہتے ہیں ہدایت کرتے ہیں اور اس میں شک نہیں کہ تم

Marfat.com

محمد ﷺ سیدھا ہی سیدھا رستہ دکھاتے ہو اس اللہ کا رستہ کر جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے غرض سب کچھ اسی کا ہے سن رکھو سب کام اللہ ہی کی طرف رجوع ہوں گے اور وہی فیصلہ کرے گا۔

فصل ۱۶:

معلومات حضرت محمد ﷺ

آپ ﷺ نے تیرہ شادیاں کی حضرت محمد ﷺ کی چار بیٹیاں اور چار بیٹے تھے۔ بیٹے جو بچپن میں ہی وفات پا گئے۔ اور تقریباً ساری اولادیں حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے ہوئیں۔

سورۃ زخرف کی چند آیات کا ترجمہ

بیٹی کی پیدا ہونے کی خبر سن کر انسان پریشان ہو جاتا اور اس کا چہرہ سیاہ ہو جاتا ہے اور تاؤ پیچ کھانے لگتا ہے

آیات نمبر 16 تا 17 سورۃ زخرف پارہ 25 میں فرمایا۔

کیا اس نے اپنی مخلوقات میں سے خود تو بیٹیاں لی ہیں اور تم کو چن کر بیٹے دیئے ہیں حالانکہ جب ان میں کسی شخص کو اس چیز کی خوشخبری دی جاتی ہے جس کی مثل اس نے اللہ کے لئے بیان کی ہے تو اس کا چہرہ غصہ کے مارے سیاہ ہو جاتا ہے اور تاؤ پیچ کھانے لگتا ہے۔

فرشتوں کو اللہ کی بیٹیاں سمجھنا

آیات نمبر 19 تا 20 سورۃ زخرف پارہ 25 میں فرمایا۔

Marfat.com

اور ان لوگوں نے فرشتوں کو بھی اللہ کے بندے ہیں بیٹیاں قرار دیا ہے کیا یہ لوگ فرشتوں کی پیدائش کے وقت کھڑے دیکھ رہے تھے ابھی ان کی شہادت قلم بند کی جاتی ہے اور قیامت میں ان سے باز پرس کی جائے گی۔

جو اللہ کی یاد سے غافل ہو جاتا ہے تو اللہ اس کے ساتھ ایک شیطان کو مقرر کر دیتا ہے

آیت نمبر 37۔ سورۃ زخرف پارہ 25 میں فرمایا۔

اور جو شخص اللہ کی یاد سے اندھا بنتا ہے ہم گویا خود اس کے واسطے ایک شیطان مقرر کر دیتے ہیں تو وہی اس کا ہر دم ساتھی ہے اور وہ شیطان ان کو اللہ کے راہ سے روکتے ہیں باوجود اس کے وہ اسی خیال میں ہیں کہ وہ یقینی راہ راست پر ہیں۔

قیامت میں مومنین کی حالت اور ان کا اجر جنت کی نعمتوں کی صورت میں

آیات نمبر 68 تا 72 زخرف پارہ 25 میں فرمایا۔

میرے بندو آج نہ تم کو کوئی خوف ہے اور نہ تم غمگین ہو گے یہ وہ لوگ ہوں گے جو ہماری آیت پر ایمان لائے اور ہمارے فرمانبردار تھے تو تم اپنی بیبیوں سمیت اعزاز و اکرام سے بہشت میں داخل ہو جاؤ ان پر سونے کی رکابیوں اور پیالوں کا دور چلے گا اور وہاں جس چیز کو جی چاہے اور جس سے آنکھیں لذت اٹھائیں سب موجود ہیں اور تم ہمیشہ اس میں رہو گے اور جنت جس کے تم وارث کر دیئے گئے ہو تمہاری کارگزریوں کا صلہ ہے وہاں

Marfat.com

تمہارے واسطے بہت سے میوے ہیں جن کو تم کھاؤ گے۔

شب قدر کی اہمیت قرآن پاک ۔شب قدر میں نازل کیا گیا

آیات نمبر 2 تا6 سورۃ دخان پارہ26 میں فرمایا۔

واضح روشن کتاب قرآن کی قسم ہم نے اس کو رات (شب قدر) میں نازل کیا بے شک ہم عذاب سے ڈرانے والے تھے اسی رات کو تمام دنیا کے حکمت و مصلحت کے سال بھر کے کام فیصل کیے جاتے ہیں یعنی ہمارے ہاں سے حکم ہو کر ہم ہی پیغمبروں کو بھیجنے والے ہیں یہ تمہارے پروردگار کی مہربانی ہے وہ بے شک بڑا سننے والا واقف کار ہے۔

قیامت کے دن کوئی دوست کسی دوست کے کام نہ آئے گا

بے شک اللہ رحم فرمانے والا ہے

آیت نمبر 41 تا42 سورۃ دخان پارہ26 میں فرمایا۔

بے شک فیصلہ کا دن ان سب کے دوبارہ زندہ ہونے کا مقررہ وقت ہے جس دن کوئی دوست کسی دوست کے کچھ کام نہ آئے گا اور نہ ہی ان کی مدد کی جائے گی مگر جس پر اللہ رحم فرمائے بے شک وہ سب پر غالب بڑا رحم والا ہے۔

قیامت میں تھوہر کا درخت گنہگاروں کا کھانا ہو گا

آیات نمبر 46 تا50 سورۃ دخان پارہ26 میں فرمایا۔

آخرت میں تھوہر کا درخت ضرور گنہگار کا کھانا ہو گا جسے پگھلا ہوا تانبا وہ پیٹوں میں اس طرح اُبال کھائے گا جیسے کھولتا ہوا پانی اُبال کھاتا ہے فرشوں کو حکم ہو گا اس کو پکڑو اور گھسیٹتے ہوئے دوزخ کے بیچوں بیچ میں لے

Marfat.com

جاؤ پھر اس کے سر پر کھولتے ہوئے پانی کا عذاب ڈالو اب مزا چکھ بے شک تو تو بڑی عزت والا سردار ہے یہ وہی دوزخ تو ہے جس میں تم لوگ شک کیا کرتے تھے۔

(ملائکہ کے متعلق کچھ معلومات)

1- جب حضرت محمد ﷺ نے حضرت جبرئیل علیہ السلام سے پوچھا تمہاری پیدائش کب ہوئی تو جبرائیل علیہ السلام نے جواب دیا مجھ کو معلوم نہیں ہیں البتہ اتنا ضرور معلوم ہے کہ اللہ تعالیٰ ستر ہزار سال کے بعد ایک کوکب ستارہ پیدا کرتا ہے اور اب تک 70 ہزار کوکب پیدا ہو چکے ہیں۔

2- اس وقت عرش کو اٹھانے والے چار فرشتے ہیں ایک انسانی شکل پر ہے دوسرا شیر کی شکل پر تیسرا بیل کی شکل اور چوتھا گدھ کی شکل پر ہے ایک روایت میں ہے کہ قیامت کے دن عرش کو اٹھانے والے فرشتوں کی تعداد آٹھ ہو گی۔

3- جس طرح زمین والوں کا قبلہ کعبہ ہے اسی طرح آسمانوں والوں کا قبلہ عرش ہے۔

4- سب سے پہلے آذان جبرائیل علیہ السلام نے پڑھی سب سے پہلے سبحان اللہ جبرائیل علیہ السلام نے کہا سب سے پہلے سبحان رب الاعلیٰ اسرافیل علیہ السلام نے کہا۔

5- قیامت میں سب سے پہلے حیات حضرت جبرائیل علیہ السلام سے ہو گا۔

6- آسمان میں سب سے پہلے حضرت جبرائیل علیہ السلام نے پڑھی اور

Marfat.com

امامت حضرت میکائیل علیہ السلام نے بیت المعمور کے پاس کرائی۔

7- حضرت اسرافیل علیہ السلام لوگوں کو میدان حشر کی طرف بلائے گا۔

8- حضرت سرافیل علیہ السلام صور پھونکیں گے آواز سن کر مردے زندہ ہو جائیں اور پھر قدرت خدا سے زندہ انسان بن کر قبر سے نکل پڑیں گے۔

9- بیت المقدس کی چٹان پر کھڑے ہو کر آواز دیں گے اور یہ کہیں گے اے بوسیدہ ہڈیو اور ایک الگ ہوئے جوڑو بکھرے ہوئے گوشتو تم کو حکم دے رہا ہے کہ تم فیصلے کے لئے جمع ہو جاؤ تو وہ لبیک کہیں گے اور بعض نے کہا کہ ندا دینے والے تو جبرائیل علیہ السلام ہوں گے اور صور میں پھونک مارنے ولے حضرت اسرافیل علیہ السلام ہوں گے۔

10- صور نور کا بنا ہوا ایک سینگ ہے جس میں پھونک ماری جائے گی حضرت عبداللہ بن عمرو بن عمر بن العاص کی روایت میں ہے کہ ایک اعرابی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو اور دریافت کی خدمت میں حاضر ہوا اور دریافت کیا صور کیا چیز ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک سینگ ہے جس میں پھونک ماری جائے گی امام بخاری نے حضرت مجاہد سے نقل کیا ہے کہ صور بوق کی طرح ہے بوق کے معنی نرسنگا۔

11- فرشتوں نے دو انسانوں کو غسل دیا۔ حضرت آدم علیہ السلام کو حضرت حنظلہ رضی اللہ عنہ عامر الثقفی کو۔

Marfat.com

12- حضرت جبرائیل علیہ السلام نے سجدہ کیا پھر میکائیل علیہ السلام نے پھر اسرافیل علیہ السلام نے پھر عزرائیل علیہ السلام نے اور پھر باقی تمام فرشتوں نے۔

13- حضرت جبرائیل علیہ السلام کے گھوڑے کا نام حیزوم ہے۔

14- جو فرشتے کفار کو عذاب دیں گے ان کو زبانیہ کہا جاتا ہے۔

سورۃ جاثیہ کی چند آیات کا ترجمہ

کافر اور متکبر لوگوں کا انجام جو اللہ کی آیتوں کا مذاق اڑاتے تھے اور برابر کفر پر اڑے رہتے تھے۔

آیات نمبر 8 تا 10 سورۃ جاثیہ پارہ 25 میں فرمایا۔

ہر جھوٹے گنگار پر افوس ہے کہ اللہ کی آیتیں اس کے سامنے پڑھی جاتی ہیں اور وہ سنتا بھی ہے پھر تکبر سے اڑا رہتا ہے گویا اس نے ان آیتوں کو سنا ہی نہیں تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تم اسے درد ناک عذاب کی خوشخبری دے دو اور جب ہماری آیتوں سے کسی آیت پر واقف ہو جاتا ہے تو اس کی ہنسی اڑاتا ہے ایسے ہی لوگوں کے واسطے زلیل کرنے والا عذاب ہے جہنم تو ان کے پیچھے ہی پیچھے ہے۔

قرآن ہدایت ہے

آیت نمبر 11 سورۃ جاثیہ پارہ 25 میں فرمایا۔

یہ قرآن ہدایت ہے اور جن لوگوں نے اپنے پروردگار کی آیتوں سے انکار کیا ان کے لئے سخت قسم کا درد ناک عذاب ہو گا۔

Marfat.com

بنی اسرائیل کی فضیلت اور مقام (نعمتوں کی فراوانی)

آیات نمبر 16 تا 17 سورۃ جاثیہ پارہ 25 میں فرمایا۔

اور ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب توریت اور حکومت اور نبوت عطا کی اور انہیں عمدہ عمدہ چیزیں کھانے کو دیں اور ان کو سارے جہاں پر فضیلت دی اور ان کے دین کو کھلی ہوئی دلیلیں عنایت کی تو ان لوگوں نے قلم آپکنے کے بعد بس آپس کی ضد میں ایک دوسرے سے اختلاف کیا یہ لوگ جن باتوں پر اختلاف کر رہے تھے قیامت کے دن تمہارا پروردگار ان میں فیصلہ کر دے گا۔

یہ قرآن لوگوں کے لئے دلیلیوں کا مجموعہ ہے

آیت نمبر 20 سورۃ جاثیہ پارہ 25 میں فرمایا۔

یہ قرآن لوگوں کی ہدایت کے لئے دلیلیوں کا مجموعہ ہے اور یقین کرنے ووالوں کے لئے از سر تا پا ہدایت و رحمت ہے۔

جن لوگوں نے نفسانی خواہش کو اپنے تابع بنا دیا ہے ان کی پیروی مت کرو۔ پھر اللہ تعالیٰ ان کو جان کر گمراہی میں چھوڑ دیتا ان کے دلوں، کانوں اور آنکھوں پر پردہ ڈال دیتا ہے۔ پھر اللہ کے سوا کون ہے جو ان کی ہدایت کرے

آیت نمبر 23 سورۃ جاثیہ پارہ 25 میں فرمایا۔

بھلا تم نے اس شخص کو بھی دیکھا جس نے اپنی نفسانی خواہش کو اپنا معبود بنا رکھا ہے اس کی حالت سمجھ بوجھ کر اللہ نے اسے گمراہی میں چھوڑ دیا

Marfat.com

ہے اور اس کے کان اور دل پر علامت مقرر کر دی ہے کہ یہ ایمان نہ لائے گا اور اس کی آنکھ پر پردہ ڈال دیا ہے پھر اللہ کے بعد اس کی ہدایت کون کر سکتا ہے۔

لوگوں کا نامہ اعمال ان کے سامنے رکھ دیا جائے گا

آیات نمبر 28 تا 29 سورۃ جاثیہ پارہ 25 میں فرمایا۔

اور اے محمد ﷺ تم ہر امت کو دیکھو گے کہ فیصلہ کی منتظر ادب سے گھٹنوں کے بل بیٹھی ہو گی اور ہر امت اپنے نامہ اعمال کی طرف بلائی جائے گی اور جو کچھ تم لوگ کرتے تھے آج تم کو اس کا بدلہ دیا جائے گا یہ ہماری کتاب جس میں اعمال لکھے ہیں) تمہارے مقابل میں ٹھیک ٹھیک بول رہی ہے اور جو کچھ تم کرتے تھے ہم لکھواتے جاتے تھے۔

روز محشر میں ان کی کرتوتوں کی بُرائیاں ان پر ظاہر ہو جائیں گی

آیات نمبر 33 تا 34 سورۃ جاثیہ پارہ 25 میں فرمایا۔

اور ان کی کرتوتوں کی بُرائیاں ان پر ظاہر ہو جائیں گی اور جس عذاب کی یہ ہنسی اُڑایا کرتے تھے انہیں ہر طرف گھیرے گا اور ان سے کہا جائے گا کہ جس طرح تم نے اپنے اس دن کو آنے کو بھلا دیا تھا اسی طرح آج ہم بھی تم کو اپنی رحمت سے عمداً بھلا دیں گے اور تمہارا ٹھکانہ دوزخ ہے اور کوئی تمہارا مددگار نہیں۔

Marfat.com

فصل ۴۱:

درود شریف دراصل نعت حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی ہے

1- حبیب خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ درود بھیجتا ہے ایک کے بدلے ایک نہیں بلکہ کم از کم دس بار کیونکہ یہ قرآن میں اللہ نے خود کہا ہے کہ میں خود زمین پر جتنے ہیں ان پر درود پاک بھیجتا ہوں میں ہی نہیں میرے فرشتے بھی۔

2- درود پاک پڑھنے والے کے لئے اللہ تعالیٰ کے فرشتے اس کے لئے دعا کرتے ہیں۔

3- جب تک بندہ درود پاک پڑھتا ہے فرشتے اس کے لئے اس کی بخشش کے لئے دعا کرتے رہیں گے۔

4- درود پاک گناہوں کا کفارہ ہے۔

5- درود پاک سے عمل پاک ہو جاتے ہیں۔

6- درود پاک خود اپنے پڑھنے والے کے لئے اللہ تعالیٰ سے استغفار کرتا ہے۔

7- درود پاک پڑھنے سے درجے بلند ہوتے ہیں۔

8- درود پاک پڑھنے والے کے لئے ایک قیراط ثواب لکھا جاتا ہے جو کہ احد پہاڑ جتنا ہے۔

9- درود پاک پڑھنے والے کو پیمانے بھر بھر کر ثواب ملتا ہے۔

10- جو درود پاک ہی کو اپنی زندگی میں وظیفہ بنائے اس کے دنیا و

Marfat.com

آخرت کے سارے کے سارے کام اللہ تعالیٰ خود اپنے ذمے لے لیتا ہے۔

11- درود پاک پڑھنے کا ثواب غلام آزاد کرنے سے بھی افضل ہے۔

12- درود شریف پڑھنے والے کی قبر کشادہ اور پُر نور ہو گی حتکہ اس کا جسم بھی کیڑے مکوڑوں سے بچ جائے گا۔

13- روز محشر میں حضرت محمد a خود درود شریف پڑھنے والے بندے کے ایمان کی گواہی دیں گے۔

14- درود شریف پڑھنے والے کی شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔

15- دردو شریف پڑھنے والا بغض، کینے، منافقت سے پاک ہوتا ہے اور خود اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت کرتا ہے۔

16- درود شریف پڑھنے والے اللہ کی خاص عنایت اور اس کا کرم ہوتا ہے۔

17- درود پاک پڑھنے والا دنیا کی ہر ناپاکی سے محفوظ رہتا ہے۔

18- فرشتے اس کے نگہبان بن جاتے ہیں۔

19- درود شریف پڑھنے والے کو قیامت کے دن عرش الٰہی کے سائے کے نیچے جگہ دی جائے گی۔

20- درود شریف پڑھنے والے کی نیکیوں کا پلڑا وزنی ہو گا۔

21- درود پاک پڑھنے والا حوض کوثر پر جائے گا وہاں اس پر خصوصی عنایت ہو گی۔

22- درود شریف پڑھنے والا سخت پیاس کے دن وقت مرگ اور روز

Marfat.com

قیامت امان میں ہو گا۔

23- پل صراط سے آسانی اور تیزی کے ساتھ گزر جائے گا۔

24- پل صراط پر اسے نور عطا ہو گا۔

25- درود شریف پڑھنے والا موت سے پہلے اپنا مقام جنت میں دیکھ لیتا ہے۔

26- درود پاک پڑھنے سے ہر بیماری خصوصاً قلب، دماغ، سانس، پیٹ اور قبض کے امراض دور رہوتے ہیں۔

27- درود پاک کی برکت سے مال بڑھتا ہے۔

28- درود پاک پڑھنا عبادت ہی نہیں بلکہ دل کی راحت ہے۔

29- درود شریف اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب نیک اعمال سے پیارا ہے۔

30- درود شریف مجلسوں کی زینت ہے۔

31- درود شریف پڑھ نے سے گھر میں تنگ دستی اور فکر و پریشانیاں دور ہو جاتی ہیں۔

32- درود شریف پڑھنے والا قیامت کے دن سب لوگوں سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زیادہ قریب ہو گا۔

سورۃ احقاف کی چند آیات کا ترجمہ

قیامت میں جھوٹے معبود ان کے دشمن ہوں گے اور ان کی پرستش سے انکار کریں گے

آیات نمبر 5 تا 6 سورۃ الاحقاف پارہ 26 میں فرمایا۔

Marfat.com

اور اس شخص سے بڑھ کر کون گمراہ ہو سکتا ہے جو اللہ کے سوا ایسے شخص کو پکارے جو اسے قیامت تک جواب ہی نہ دے اور ان کو ان کے پکارنے کی خبر تک نہ ہو اور جب لوگ قیامت میں جمع کئے جائیں تو وہ ان کے معبود ان کے دشمن ہو جائیں گے اور ان کی پرستش سے انکار کریں گے۔

قرآن عربی زبان میں نازل کیا گیا یہ نیکیو کاروں کے لئے ہدایت اور خوش خبری ہے

آیت نمبر 2 سورۃ الاحقاف پارہ 26 میں فرمایا۔

اور یہ (قرآن) وہ کتاب ہے جو عربی زبان میں اس کی تصدیق کرتی ہے تاکہ اس کے ذریعہ سے ظالموں کو ڈراتے اور نیکو کاروں کے لئے از سرتاپا خوشخبری ہے۔

فصل ۴۲:

صبر کی تلقین

آیت نمبر 35 سورۃ الاحقاف پارہ 26 میں فرمایا۔

تو اے محمد ﷺ پیغمبروں میں سے جس طرح اولوالعزم (عالی ہمت) صبر کرتے رہے تم بھی صبر کرو اور ان کے لئے عذاب کی جس دن یہ لوگ اس کو دیکھیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے تو ان کو معلوم ہو گا کہ گویا یہ لوگ دنیا میں بہت رہے ہوں گے تو سارے دن میں سے ایک گھڑی بھر یہ پہنچا دینا ہے تو بس وہ ہلاک ہوں گے جو بدکار تھے۔

Marfat.com

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ پر قربان

واحسن منك تم ترقط عنی
اے اللہ کے محبوب! میری آنکھ نے آج تک ساز پادہ حسین نہ دیکھا ہے۔

و اجمل منك لم تکدر النساء
اور کسی عورت نے تجھ سے زیادہ جمیل بچہ پیدا نہیں کیا ہے۔

خلقت مبرا من کل عیب
تجھے پر عیب سے پاک اور مبرا پیدا کیا گیا۔

کانك قد خلقت کما تشاء
گویا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ کی منشاء کے مطابق پیدا کیا گیا۔

(سبحان اللہ)

نعت

اے عشق نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے دل میں بھی سما جانا
مجھ کو بھی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دیوانہ بنا جانا
قدرت کی نگاہیں بھی جس چہرے کو تکتی تھیں
اس چہرہ انور کا دیدار کرا جانا
دیدار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حسرت تو رہے باقی
اس کے ہر اک حسرت اس دل سے مٹا جانا
جو رنگ کہ جامی پر رومی پر چڑھایا تھا
اس رنگ کی کچھ رنگت مجھ پر بھی چڑھا جانا
جس خواب ہو جائے دیدار نبی حاصل

Marfat.com

اے عشق کبھی مجھ کو نیند ایسی سلا جانا
دنیا سے ریاض ہو جب عقبیٰ کی طرف جاتا
داغ غم احمد ﷺ سے سینے کو سجا جاتا
(ریاض الدین سہروردی)

کی محمد ﷺ سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں
یہ جہاں چیز ہے کیا لوح و قلم تیرے ہیں

سورۃ محمد ﷺ کی چند آیات کا ترجمہ

جو لوگوں کو اللہ کے راستے سے روکتے ہیں اللہ نے ان کے اعمال اکارت کر دیئے

آیات نمبر 1 تا سورۃ محمد ﷺ پارہ 26 میں فرمایا۔

جن لوگوں نے کفر اختیار کیا اور لوگوں کو اللہ کے رستہ سے روکا اللہ نے ان کے اعمال اکارت کر دیئے اور جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور اچھے اچھے کام کئے جو کتاب محمد ﷺ پر ان کے پروردگار کی طرف سے نازل ہوئی اور اس پر ایمان لائے تو اللہ نے ان کے گناہ ان سے دور کر دیئے اور ان کی حالت سنوار دی۔

ہدایت یافتہ اور گمراہ لوگ برابر نہیں

آیت نمبر 14 سورۃ محمد ﷺ پارہ 26 میں فرمایا۔

تو کیا جو شخص اپنے پروردگار کی طرف سے روشن دلیل پر ہو اس شخص کے برابر ہو سکتا ہے جس کی بدکاریاں اسے بھلی کر دکھائی گئی ہوں اور وہ

Marfat.com

اپنی نفسانی خواہش پر چلتے ہوں۔

بہشت میں مومنین کے لئے تین قسم کی نہریں ہوں گی

آیت نمبر 15 سورۃ محمد a پارہ 26 میں فرمایا۔

جس بہشت کا پرہیزگاروں سے وعدہ کیا جاتا اس کی صفت یہ ہے کہ اس میں پانی کی نہریں ہیں جن میں ذرا بو نہیں اور دودھ کی نہریں جن میں ذرا بو نہیں اور دودھ کی نہریں ہیں جن کا مزہ تک ہیں بدلہ اور شراب کی ہیں جو پینے والوں کے لئے سراسر لذت ہیں اور صاف شفاف شہد کی نہریں ہیں اور وہاں ان کے لئے ہر قسم کے میوے ہیں اور ان کے پروردگار کی طرف سے بخشش ہے بھلا یہ لوگ ان کے برابر ہو سکتے ہیں جو ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے اور ان کو کھولتا ہوا پانی پلایا جائے گا تو وہ آنتوں کے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالے گا۔

اے میرے ایماندار بندو اپنے گناہوں کی معافی مانگتے رہو

آیت نمبر 19 سورۃ محمد ﷺ پارہ 26 میں فرمایا۔

تو سمجھ کو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور ہم سے اپنے ایماندار مردوں ایماندار عورتوں کے گناہوں کی معافی مانگتے رہو اور اللہ تمہارے چلنے پھرنے اور ٹھہرنے سے خوف واقف ہے۔

اللہ نے ان پر لعنت کی ہے جو راہ ہدایت معلوم ہو جانے کے بعد بھی کفر کی طرف پلٹ گئے

آیات نمبر 24 تا 25 سورۃ محمد ﷺ پارہ 26 میں فرمایا۔

Marfat.com

[illegible] اللہ نے محنت کی ہے اور کچھ خود اس نے ان کے باتوں کو
[illegible] ان کے دلوں پر لگا دیا ہے تو یہ لوگ زیادہ غور نہیں
[illegible] کیوں ان کے دلوں پر تالے لگے ہوئے ہیں بے شک جو لوگ راہ
[illegible] ہونے کے بعد بھی الٹے پاؤں پھر گئے شیطان نے
[illegible] دیئے بھی ہے اور ان کی تمناؤں کی رسیاں دراز کر رکھی ہیں۔
دنیاوی زندگی محض تماشے کے سوا کچھ بھی نہیں جو مال میں بخل
کرتا ہے اور اسے اللہ کی راہ پر خرچ نہیں کرتا تو اپنا ہی گھاٹا

اٹھاتا ہے اللہ تو بے نیاز ہے

آیات نمبر 36 تا 38 سورۃ محمد ﷺ پارہ 26 میں فرمایا۔

دنیاوی زندگی تو بس کھیل تماشا ہے اور اگر تم اللہ پر ایمان رکھو گے
اور پرہیزگاری کرو گے تو وہ تم کو تمہارے اجر عنایت فرمائے گا اور تم سے
تمہارے مال میں طلب کرے گا اور اگر وہ تم سے مال طلب کرے اور تم
سے اصرار کر کے مانگے بری تو تم بخل کرنے لگو اور اللہ تو ہمارے کینے ضرور
ظاہر کر کے رہے گا دیکھو تم لوگ وہی تو ہو کہ اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کے
لئے بلائے جاتے ہو تو بعض تم میں ایسے بھی ہیں جو بخل کرتا ہے تو وہ خود
اپنے ہی سے بخل کرتا ہے اور اللہ تو بے نیاز ہے اور تم اس کے محتاج اور
اگر تم اللہ کے حکم سے منہ پھیرو گے تو اللہ دوسروں کو بدل دے گا اور
تمہارے ایسے بخیل نہ ہوں گے۔

Marfat.com

نعت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ان کی مہک نے دلے کے غنچے کھلا دیئے ہیں
جس راہ چل دیئے ہیں کوچے بسا دیئے ہیں
جب آ گئی ہیں جوش رحمت پہ ان کی آنکھیں
جلتے بجھا دیئے ہیں روتے ہنسا دیئے ہیں
آنے دیں یا ڈبو دیں اب تو انہی کی جانب
کشتی انہی پر چھوڑی لنگر اٹھا دیئے ہیں
ان کے نثار کوئی کیسے ہی رنج ہو
جب یاد آ گئے ہیں سب غم بھلا دیئے ہیں
ہم سے فقیر بھی اب پھیری کو اٹھتے ہوں گے
اب تو غنی کے در پر بستر جما دیئے ہیں
اللہ کیا جہنم اب بھی نہ سرد ہو گا
رو رو کے مصطفیٰ نے دریا بہا دیئے ہیں
میرے کرم سے گر قطرہ کسی سے مانگا
دریا بہا دیئے ہیں ڈر بے بہا دیئے ہیں

(احمد رضا خان)

سورۃ فتح کی چند آیات کا ترجمہ

مشرک مرد اور مشرک عورتوں کی خصلت منافق مرد اور منافق

عورتوں پر اللہ کا غضب

آیت نمبر 6 سورۃ فتح پارہ 26 میں فرمایا۔

Marfat.com

اور منافق مرد اور منافق عورتیں اور مشرک مرد اور مشرک عورتوں پر جو اللہ کے حق میں بُرے بُرے خیال رکھتے ہیں عذاب نازل کرے ان پر بڑی گردش ہے اور اللہ ان پر غضب ناک ہے اور اس نے ان پر لعنت کی ہے اور ان کے لئے جہنم کو تیار کر رکھا ہے۔

محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں مومنین کی علامت

آیات نمبر 29 سورۃ فتح پارہ 26 میں فرمایا۔

حضرت محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں کافروں پر بڑے سخت اور آپس میں بڑے رحم دل ہیں تو ان کو دیکھے گا کہ (اللہ کے سامنے) جھکے سر بسجود ہیں اللہ کے فضل اور اس کی خوشنودی کے خواستگار ہیں کثرت سجود کے اثر سے ان کی پیشانیوں میں گھٹے پڑے ہوئے ہیں اور یہی اوصاف ان کے توریت میں بھی ہے اور یہی حالات انجیل میں بھی مرکوز ہیں وہ گویا ایک کھیتی میں جس نے پہلے زمین سے اپنی سوئی نکالی اور پھر اجزا زمین کو بنا کر اس سوئی کو مضبوط کیا تو وہ موٹی ہوگئی پھر اپنی جڑ پر سیدھی کھڑی ہوگئی اور اپنی تازگی سے کسانوں کو خوش کرنے لگی (اور اتنی جلد ترقی اس لئے دی) تاکہ ان کے ذریعہ کافروں کا جی جلاتے جو لوگ ایمان لائے اور اچھے اچھے کام کرتے رہے اللہ نے ان سے بخشش اور اجر عظم کا وعدہ کیا ہے۔

نعت حضرت محمد ﷺ

اب میری نگاہوں میں جچتا نہیں کوئی
جیسے میرے سرکار ہیں ایسا نہیں کوئی

Marfat.com

تم سا حسین آنکھ نے دیکھا نہیں کوئی
کیا شان لطافت ہے کہ سایہ نہیں کوئی

یہ طور سے کہی ہے ابھی تک شب معراج
دیدار کی طاقت وہ تو پردہ نہیں کوئی

اے ظرف نظر دیکھ مگر دیکھ ادب سے
سرکار کا جلوہ ہے تماشا نہیں کوئی

ہوتا ہے جہاں ذکر محمد ﷺ کے کرم کا
اس بزم میں محروم تمنا نہیں کوئی

اعزاز یہ حاصل ہے کہ تو حاصل ہے زمین کو
افلاک پہ تو گنبد خضریٰ غیب کوئی

سرکار کی رحمت نے مجھے خوب نوازا
یہ سچ ہے کہ خالد سا نکما نہیں کوئی

(خالد محمود خالد)

تمہارے پاس تو اللہ کی طرف سے ایک چمکتا نور اور صاف صاف بیان کرنے والی کتاب قرآن آچکی جو لوگ اللہ کی خوشنودی کے پابند ہیں تو ان کی اس کے ذریعہ سے نجات کی ہدایت کرتا ہے اور اپنے حکم سے کفر کی تاریکی سے اور نکال کر ایمان کی روشنی میں لاتا ہے۔

Marfat.com

فصل ۲۳:

(سورۃ حجرات کی چند آیتوں کا ترجمہ)

پیغمبر خدا کے ساتھ اونچی آواز میں باتیں نہ کرو ورنہ تمہارے سب اعمال ضائع ہو جائیں گے اور تم کو خبر بھی نہ ہو گی مومنوں کو ہدایت کہ اللہ کے نبی ﷺ سے پہلے اُن کے فرمان سے ہٹ کر بات نہ کرو

آیات نمبر 2 تا 3 سورۃ حجرات پارہ 26 میں فرمایا۔

اے ایمانداروں بولنے میں اپنی آوازیں پیغمبر کی آواز سے اونچی نہ کیا کرو اور جس طرح تم آپس میں زور زور سے بولا کرتے ہو ان کے روبرو زور سے نہ بولا کرو (ایسا نہ ہو کہ) تمہارا کیا کرایا سب اکارت ہو جائے اور تم کو خبر بھی نہ ہو بے شک جو لوگ رسول خدا کے سامنے اپنی آوازیں دھیمی کر لیا کرتے ہیں یہی لوگ ہیں جن کے دلوں کو اللہ نے پرہیزگاری کے لئے جانچ لیا ہے اور ان کے لئے بخشش اور بڑا اجر ہے۔

پیغمبر کے گھر باہر سے آوازیں مت لگاؤ یہ بے عقلی لئے، پیغمبر جب خود باہر ہو تب بات کرو یہ بات اللہ کو سخت ناگوار گزرتی ہے

آیات نمبر 4 تا 5 سورۃ حجرات پارہ 26 میں فرمایا۔

اے محمد ﷺ جو لوگ تم کو مجروں کے باہر سے آواز دیتے ہیں ان میں سے اکثر بے عقل ہیں اور اگر یہ لوگ اتنا تامل کرتے کہ تم خود نکل کر ان کے پاس آجاتے تب بات کرتے تو ان کے لئے بہتر تھا اور اللہ تو بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔

Marfat.com

بنا تحقیق کیے کچھ نہ کر بیٹھو

آیت نمبر 6 سورۃ حجرات پارہ 26 میں فرمایا۔

اے ایمانداروا اگر کوئی بدکرار تمہارے پاس کوئی خبر لے آئے تو خوب تحقیق کرلیا کرو ایسا نہ ہو کہ کسی قوم کو نادانی سے نقصان پہنچاؤ پھر اپنے کئے پر نادم ہو۔

دو گروہ اگر کسی معمولی بات پر آپس میں لڑیں تو ان کی صلح کرا دو اور انصاف سے کام لو

آیات نمبر 9 تا 10 سورۃ حجرات پارہ 26 میں فرمایا۔

اور اگر مومنین میں سے دو فرقے آپس میں لڑ پڑیں تو ان دونوں میں صلح کرا دو پھر اگر ان میں سے ایک فریق دوسرے پر زیادتی کرے تو جو فرقہ زیادتی کرے تم اس سے لڑو یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف رجوع کرے پھر جب رجوع کرے تو فریقین میں مساوات کے ساتھ صلح کرا دو اور انصاف سے کام لو بے شک اللہ انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے مومنین آپس میں بھائی بھائی ہیں تو اپنے دو بھائیوں میں میل جول کرا دیا کرو اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

ایک ایماندار دوسرے ایماندار مرد کی ہنسی نہ اڑائے اور نہ عورتیں ایسی حرکت کریں جن کا تم مذاق اڑا رہے ہو ممکن ہے وہ اللہ کے نزدیک اچھے ہوں اور نہ ہی ایک دوسرے کو کسی بات کا طعنہ دو اور بدگمانی اور غیبت سے بچے رہو کیونکہ بدگمانی گناہ ہے اور غیبت اللہ کے نزدیک سخت ناپسندیدہ عمل ہے

آیات نمبر 11 تا 12 سورۃ حجرات پارہ 26 میں فرمایا۔

Marfat.com

اے ایماندار تم میں سے کسی قوم کا کوئی مرد دوسرے قوم کے مردوں کو ہنسی نہ اڑائے ممکن ہے کہ وہ لوگ اللہ کے نزدیک اچھے ہوں اور ہم آپس میں ایک دوسرے کا نام نہ دھرو ایمان لانے کے بعد کا نام ہی تیرا ہے اور جو لوگ باز نہ آئیں تو ایسے ہی لوگ ظالم ہیں ۔اے ایماندارو بہت سے گمان بد سے بچے رہو کیونکہ بعض بدگمانی گناہ ہے اور آپس میں ایک دوسرے کے حال کی ٹوہ میں نہ رہا کرو اور نہ تم میں سے ایک دوسرے کی غیبت کرے کیا تم میں سے کوئی اس بات کو پسند کرے گا کہ اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے تم تو ضرور اس سے نفرت کرو گے اور اللہ سے ڈرو بے شک اللہ بڑا توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔

انسان کی شناخت کے لئے قبیلے اور برادریاں بنائی گئی اللہ کے نزدیک عزت دار وہی ہے جو ایمان والا اور پرہیزگار ہے

آیت 13 سورۃ حجرات پارہ 26 میں فرمایا۔

لوگو ہم نے تم سب کو ایک مرد اور عورت سے پیدا کیا اور ہم ہی نے تمہارے قبیلے اور برادیاں بنائیں تاکہ ایک دوسرے کو شناخت کرے اس میں شک نہیں کہ اللہ کے نزدیک تم سب میں بڑا عزت دار وہی ہے جو بڑا پرہیزگار ہو بے شک اللہ بڑا واقف کار خبردار ہے۔

ایمان اور اسلام میں فرق صرف کہہ دینے سے انسان مسلمان نہیں ہو جاتا جب تک وہ دل سے ایمان نہ لائے ۔اور اپنے ایمان پر ثابت قدم رہے

آیت نمبر 14 سورۃ حجرات پارہ 26 میں فرمایا۔

Marfat.com

عرب کے دیہاتی کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے اے محمد ﷺ کہہ دو کہ تم ایمان نہیں لائے بلکہ یوں کہو کہ ہم اسلام لائے حالانکہ ایمان کا تو ابھی تک تمہارے دلوں میں گزر ہوا ہی نہیں اور اگر تم اللہ کی اور اس کے رسول ﷺ کی فرمانبرداری کرو گے تو اللہ تمہارے اعمال میں سے کچھ کم نہیں کرے گا بے شک اللہ بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔

اللہ نے تم پر احسان کیا اور ایمان سے آراستہ کیا

آیات نمبر 17 تا 18 سورۃ حجرات پارہ 26 میں فرمایا۔

اے محمد ﷺ پر یہ لوگ اسلام لانے کا احسان جتاتے ہیں تم صاف کہہ دو کہ تم اپنے اسلام کا مجھ پر احسان نہ جتاؤ بلکہ اگر تم سچے ہو تو سمجھو کہ اللہ نے تم پر احسان کیا کہ اس نے تم کو پر احسان کیا کہ اس نے تم کو ایمان کا راستہ دکھایا بے شک اللہ تو سارے آسمان و زمین کی چھپی ہوئی باتوں کو جانتا ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے دیکھ رہا ہے۔

نعت ﷺ

ایسا کوئی محبوب نہ ہو گا نہ کہیں ہے
بیٹھا ہے چٹائی پر مگر عرش نشیں ہے

ملتا نہیں کیا کیا دو جہاں کو تیرے در سے
اک لفظ نہیں ہے کہ تیرے لب پہ نہیں ہے

شامل تیرے ثناخوانوں میں مرسل بھی نبی بھی
کونین تیرے زیرِ اثر زیرِ نگیں ہے

Marfat.com

ہر اک کو میسر کہاں اس در کی غلامی
اس در کا تو دربان بھی جبرئیل امیں ہے

تو چاہے تو ہر شب ہو مثالِ شب اسریٰ
تیرے لئے دو چار قدم عرش بریں ہے

رکتے ہیں یہیں آ کے قدم اہلِ حرم کے
اس کوچے سے آگے نہ زماں ہے نہ زمیں ہے

دل گریہ کناں اور نظر سوئے مدینہ
اعظمؔ تیرا انداز بیاں کتنا حسیں ہے (محمد اعظم چشتی)

سورۃ ق کی چند آیات کا ترجمہ

بے شک محمد ﷺ پیغمبر ہیں اور حق پیغام دینے والے ہیں

آیات نمبر 1 تا 4 سورۃ ق پارہ 26 میں فرمایا۔

قرآن مجید کی قسم کہ محمد ﷺ پیغمبر ہیں لیکن ان کو تعجب ہے کہ انہی میں ایک عذاب سے ڈرانے والا پیغمبر ان کے پاس آ گیا تو کفار کہنے لگے یہ تو ایک عجیب بات ہے بھلا جب ہم مر جائیں گے اور سڑ گل کر مٹی ہو جائیں گے تو پھر دوبارہ زندہ ہونا عقل سے بعید بات ہے ان کے جسموں میں زمین جس چیز کو کم کرتی ہے وہ ہم کو معلوم ہے اور ہمارے پاس تحریری یادداشت کتاب لوح محفوظ موجود ہے۔

ہم انسان کے شہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہیں اور جو کچھ تم لوگ کر رہے ہو ہمارے فرشتے لکھ رہے ہیں

آیات نمبر 16 تا 18 سورۃ ق پارہ 26 میں فرمایا۔

Marfat.com

تو کیا ہم پہلی بار پیدا کر کے تھک گئے ہیں ہرگز نہیں مگر یہ لوگ از سر تو دوبارہ پیدا کرنے کی نسبت شک میں پڑے ہیں اور بے شک ہم نے انسان کو پیدا کیا اور جو خیالات اس کے دل میں گزرتے ہیں ہم ان کو جانتے ہیں اور ہم تو اس کی شہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہیں جب اس کے داہنے بائیں بیٹھے ہیں لکھ لیتے ہیں کوئی بات اس کی زباں پر نہیں آتی مگر ایک نگہبان اس کے پاس تیار رہتا ہے۔

ناشکرے سرکش انسان کا انجام صرف دوزخ ہے

آیات نمبر 24 تا 27 سورۃ ق پارہ 26 میں فرمایا۔

اور اس کا ساتھی فرشتہ کہے گا یہ اس کا عمل جو میرے پاس ہے تب حکم ہو گا کہ تم دونوں ہر سرکش ناشکرے کو دوزخ میں ڈال دو جو مال میں بخل کرنے والا حد سے بڑھنے والا دین میں شک کرنے والا تھا جس نے اللہ کے ساتھ دوسرے معبود بنا رکھے تھے تو اب تم دونوں اس کو سخت عذاب میں ڈال دو اس وقت اس کا ساتھی شیطان کہے گا پروردگار ہم نے اس کو گمراہ نہیں کیا تھا بلکہ یہ تو سخت گمراہی میں مبتلا تھا۔

نماز تہجد کی تاکید اور اس کے فضیلت

آیات نمبر 39 تا 40 سورۃ ق پارہ 26 میں فرمایا۔

تو اے محمد ﷺ جو کچھ یہ لوگ بکا کرتے ہیں اس پر تم صبر کرو اور آفتاب کے نکلنے سے پہلے اپنے پروردگار کی حمد کی تسبیح کیا کرو اور تھوڑی دیر رات کو بھی اور نماز کے بعد بھی اس کی تسبیح کرو۔

Marfat.com

جہنم خود گنہگاروں کو آواز دے کر بلائے گی

آیت نمبر 30 سورۃ ق پارہ 26 میں فرمایا۔

اس دن ہم دوزخ سے پوچھیں گے کہ تو بھر چکی اور وہ کہے گی کیا کچھ اور بھی ہے۔

نعت ﷺ

اللہ کا گھر خلد کا نقشہ نہیں دیکھا
کچھ بھی نہیں دیکھا جو مدینہ نہیں دیکھا

امت کے لئے اپنے نواسوں کو لٹایا
ایسا تو جہاں میں کوئی داتا نہیں دیکھا

رضوان تیری جنت میں میرا جی نہیں لگتا
میں نے تو کہاں گنبد خضریٰ نہیں دیکھا

اے موت میری موت ابھی اور ٹھہر جا
میں نے ابھی سرکار کا روضہ نہیں دیکھا

جبرئیل امین سنتے ہیں یوں ذکر مدینہ
جیسے کبھی آنکھوں سے مدینہ نہیں دیکھا

ہر وقت نگاہوں میں خیالوں میں ہیں وہ ہی
میں نے کبھی اپنے کو اکیلا نہیں دیکھا

اے راز مٹے کیسے میرے دل کا اندھیرا
وہ نور کا بہتا ہوا دریا نہیں دیکھا

(راز مداد آبادی)

Marfat.com

فصل ۴۲:

سورۃ ذرایات کی چند آیات کا ترجمہ

جو عبادت کی وجہ سے راتوں کو کم سوتے تھے اور اپنے مال میں مانگے اور نہ مانگنے والوں دونوں کا حصہ تھا یہی لوگ جنت میں باغوں، چشموں کے مالک ہوں گے

آیات نمبر 16 تا 20 سورۃ ذرایات پارہ 26 میں فرمایا۔

بے شک پرہیز گاروں کی جنت کے باغوں اور چشموں میں عیش کرتے ہوں گے جو ان کا پروردگار انہیں عطا کرتا ہے تھا یہ سے رہے ہیں یہ لوگ اس سے پہلے دنیا میں نیکو کار تجھے عبادت کی وجہ سے رات کو بہت ہی کم سوئے تھے اور پچھلے پہر کو اپنی مغفرت کی دعائیں کرتے تھے اور ان کے مال میں مانگنے والے اور نہ مانگنے والے دونوں کا حصہ تھا اور یقین کرنے والوں کے لئے زمین میں قدرت خدا کی بہت سی نشانیاں ہیں۔

اللہ اپنے نیک بندوں پر اپنی خاص عنایت کرتا ہے وہ کسی بھی وقت کچھ بھی نہیں کرسکتا بے شک سارے جہاں کی بادشاہی اور اختیار اللہ کے ہاتھ میں ہے

آیات نمبر 28 تا 30 سورۃ ذرایات پارہ 26 میں فرمایا۔

وہ لوگ بوئے آپ اندیشہ نہ کریں اور ان کو ایک دانشمند لڑکے کی خوشخبری دی تو یہ سنتے ہی ابراہیم کی بیوی (سارہ) چلائی ان کے سامنے آئی اور اپنا منہ پیٹ لیا کہنے لگی ایک تو میں بڑھیا ہوں اور اس پر بانجھ لڑکا کیوں

Marfat.com

کر ہو گا فرشتے بولے تمہارے پروردگار نے یوں ہی فرمایا ہے کہ بے شک حکمت والا واقف کار ہے۔

بدکار اور گنہگار منکر قوموں کا انجام پر بھی قدرت خدا کی نشانیاں ہیں تا کہ انسان عبرت حاصل کرے اور انہیں پڑھ کر اپنی آخرت سنوارے

آیات نمبر 32 تا 45 سورۃ ذرایات پارہ 26 میں فرمایا۔

تب ابراہیم نے پوچھا کہ اللہ کے بھیجے ہوئے فرشتو آخر تمہیں کیا مہم درپیش ہے وہ بولے ہم تو گنہگاروں قوم لوط کی طرف بھیجے گئے ہیں تا کہ ان پر مٹی کے پتھریلے کھرنجے برسائیں جن پر حد سے بڑھ جانے والوں کے لئے تمہارے پروردگار کی طرف سے نشان لگا دیئے گئے ہیں غرض وہاں لوگ مومنین سے تھے ان کو ہم نے نکال دیا اور وہاں تو ہم نے ایک کے سوا مسلمانوں کا کوئی گھر پایا بھی نہیں اور جو لوگ درد ناک عذاب سے ڈرتے ہیں ان کے لئے وہاں عبرت کی نشانی چھوڑ دی اور موسیٰ کے حال میری بھی نشانی ہے جب ہم نے ان کو فرعون کے پاس کھلا ہوا معجزہ بھیجتا تو اس نے اپنے لشکر کے پڑتے پر منہ موڑ لیا اور کہنے لگا کہ یہ تو اچا خاصا جادوگر کر سودائی سے تو ہم نے اس کو اور کے لشکرے ڈالا پھر ان میں سب کو دریا میں پٹک دیا اور وہ تو قابل ملامت کام کرتا ہی تھا اور عاد کی قوم کے حال میں بھی نشانی ہے جب ہم نے ان پر ایک بے برکت آندھی چلائی کہ جس چیز پر چلتی اس کو بوسیدہ ہڈی کی طرح ریزہ ریزہ کئے بغیر نہ چھوڑتی اور ثمود کے حال میں بھی قدرت کی نشانی ہے جب ان سے کہا گیا کہ ایک خاص قوت تک خوب چین کر لو تو انہوں نے ایک روز بجلی کی کڑک نے لے ڈالا اور وہ دیکھتے ہی رہ گئے پھر نہ وہ اٹھنے کی طاقت رکھتے تھے اور نہ ہی بدلہ لے سکتے ہیں اور ان

Marfat.com

سے پہلے ہم نوح کی قوم کو ہلاک کر چکے تھے بے شک وہ بدکار لوگ تھے۔

نصیحت صرف مومنین کے دلوں پر اثر کرتی ہے

آیات نمبر 54 تا 56 سورۃ ذرایات پارہ 26 میں فرمایا۔

تو اے محمد ﷺ تم ان سے منہ پھیر لو تم پر تو کچھ الزام نہیں ہے اور نصیحت کئے جاؤ کیونکہ نصیحت مومنین کو تو فائدہ دیتی ہے اور میں نے جنوں اور آدمیوں کو اس غرض سے پیدا کیا کہ وہ میری عبادت کریں۔

سورۃ طور کی چند آیات کا ترجمہ: بہشت کی نعمتوں کا ذکر

آیات نمبر 17 تا 27 سوری طور پارہ 27 میں فرمایا۔

بے شک پرہیزگار لوگ باغوں اور نعمتوں میں ہوں گے اور جو جو نعمتیں ان کے پروردگار نے انہیں دی ہیں ان کے مزے لے رہے ہیں اور ان کے پروردگار نے انہیں دی ہیں انہیں دوزخ کے عذاب سے بچا لے گا جو جو کارگزاریاں تم کر چکے ہو ان کے صلہ میں آرام سے تختوں پر جو برابر بچھے ہوئے ہیں تکیہ لگا کر خوب مزے سے کھاؤ پیو اور ہم بڑی آنکھوں والی حور ہے ان کا کا بیاہ رچائیں گے اور جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور ان کی اولاد نے بھی ایمان میں ان کا ساتھ دیا تو ہم ان کی اولاد کو بھی ان کے درجے تک پہنچا دیں گے اور ہم ان کی کارگزاریوں میں سے کچھ بھی کم نہ کریں گے ہر شخص اپنے اعمال کے بدلے میں ہے اور جس قسم کے میوے اور گوشت کو ان کا جی چاہے گا ہم انہیں اور بڑھا کر جام لے کر پکڑیں گے جس میں نہ کوئی بے ہودگی ہے اور نہ گناہ اور خدمت کے لئے نوجوان لڑکے ان کے آس پاس چکر لگایا کریں گے وہ حسن و جمال احتیاط سے رکھے ہوئے موتی ہیں اور ایک دوسرے کی طرف رخ کر کے باتیں کریں گے

Marfat.com

ان میں سے کچھ کہیں گے کہ ہم اس سے پہلے اپنے گھر میں اللہ سے بہت ڈرا کرتے تھے تو اللہ نے ہم پر بڑا احسان کیا اور ہم کو جہنم کی لو کے عذاب سے بچا لیا اس کے قبل ہم اس سے دعائیں کیا کرتے تھے بے شک وہ احسان کرنے والا مہربان ہے۔

محمد ﷺ تم ان کو برابر نصیحت کئے جاؤ محمد ﷺ نہ مجنوں ہے نہ دیوانہ بلکہ اللہ کا پیغمبر اور لوگوں کو عذاب سے ڈرانے والا ہے

آیات نمبر 29 تا 32 سوری طور پارہ 27 میں فرمایا۔

تو اے محمد ﷺ تم نصیحت کئے جاؤ تم اپنے پروردگار کے فضل سے نہ کاہن جادوگر ہو اور نہ مجنوں کیا تم کو یہ لوگ کہتے ہیں کہ یہ شاعر ہے اور ہم اس کے بارے میں زمانے کے حوادث کا انتظار کر رہے ہیں تم کہہ دو کہ اچھا تم بھی انتظار کرو میں بھی تمارے ساتھ انتظار کر رہا ہوں کیا ان کی عقلیں انہیں یہ باتیں بتاتی ہیں یا یہ لوگ ہیں ہی سرکش۔

بار بار صبر کی تلقین اور رات کے وقت اللہ کی حمد وثنا اور تسبیح پڑھنے کی تاکید

آیات نمبر 48 تا 49 سوری طور پارہ 27 میں فرمایا۔

اور اے محمد ﷺ اپنے پروردگار کے حکم سے انتظار میں صبر کیسے رہو تم تو بالکل ہماری نگہداشت میں ہو تو جب تم اٹھا کرو تو اپنے پروردگار کی حمد کی تسبیح کرو اور کچھ رات کو بھی اور ستاروں کے غروب ہونے کے بعد بھی تسبیح کیا کرو۔

نعت ﷺ

آج اشک میرے نعت سنائیں تو عجب کیا سن کر وہ مجھے پاس بلائیں تو عجب کیا

Marfat.com

دیدار کے قابل تو کہاں میری نظر ہے — لیکن وہ کبھی خواب میں آئیں تو عجب کیا
ان پر تو گنہگار کا سب حال کھلا ہے — اس پر بھی وہ دامن میں چھپائیں تو عجب کیا
منہ ڈھانپ کے رکھنا کہ گنہگار بہت ہوں — میت کو میری دیکھنے آئیں تو عجب کیا
حاصل جنہیں آقا ﷺ کی غلامی کا شرف ہے — ٹھوکر سے وہ مردوں کو جلائیں تو عجب کیا
نہ زاد سفر ہے نہ کوئی کام بھلے ہیں — لیکن مجھے سرکار ﷺ بلائیں تو عجب کیا
وہ حسن دو عالم میں ادیبؔ ان کے کرم سے — صحرا میں اگر پھول کھلائیں تو عجب کیا

(ادیب رائے پوری)

فصل ۴۵:

سورۃ نجم کی چند آیات کا ترجمہ

پیغمبر خدا گمراہ ہیں اور نہ بہکے ہوئے وہ اپنی نفسانی خواہش سے کچھ نہیں بولتے بلکہ جو وحی جبرائیل علیہ السلام کے ذریعہ بھیجی جاتی ہے اس کے پابند ہیں

آیات نمبر 1 تا 18 سورۃ طور پارہ 27 میں فرمایا۔

تارے کی قسم جب ٹوٹا کہ تمہارے رفیق محمد ﷺ نہ گمراہ ہوئے اور نہ بہکے اور وہ تو اپنی نفسانی خواہش سے کچھ بولتے ہی نہیں یہ تو بس وحی ہے جو بھیجی جاتی ہے ان کو نہایت طاقت ور فرشتہ جبرئیل نے تعلیم دی ہے جو بڑا زبردست ہے اور جب یہ آسمان کے اونچے مشرقی کنارے پر تھا تو وہ اپنی اعلیٰ صورت میں سیدھا کھڑا ہوا پھر قریب ہوا اور آگے بڑھا پھر جبرئیل اور محمد ﷺ دو کمان کا فاصلہ رہ گیا بلکہ اس سے بھی قریب تھا اللہ نے اپنے بندے

Marfat.com

کی طرف جو وحی بھیجی سو بھیجی تو کچھ انہوں نے دیکھا ان کے دل نے جھوٹ نہ جانا تو کیا وہ جو کچھ دیکھتا ہے تم لوگ اس میں اس سے جھگڑتے ہو اور انہوں نے تو اس جبرائیل کو ایک بار شب معراج اور دیکھا ہے سدرۃ المنتہیٰ کے نزدیک اسی کے پاس تو رہنے کی بہشت سے جب چھا رہا تھا سدرہ جو چھا رہا تھا اس وقت بھی ان کی آنکھ نہ لو اور طرف مائل ہوئی اور نہ حد سے آگے بڑھی انہوں نے یقینا اسے پروردگار کی بڑی بڑی نشانیاں دیکھیں۔

کیا جس چیز کی انسان تمنا کرے وہ اسے ضرور ملتی ہے

آیت نمبر 24 تا25 سورۃ نجم پارہ 27 میں فرمایا۔

کیا جس چیز کی انسان تمنا کرے وہ اسے ضرور ملتی ہے آخرت اور دنیا کو خاص اللہ ہی کے اختیار میں ہے)۔(بے شک انسان مجبور اور بے بس ہے)

اللہ کی یاد سے دور ہونے والے دنیاوی محبت اور آسائشوں کے طلب گار ہمیشہ کے لئے بھٹک گئے

آیات نمبر 29 تا30 سورۃ نجم پارہ 27 میں فرمایا۔

تو جو ہماری یاد سے رو گردانی کرے اور صرف دنیاوی زندگی کا طالب ہو تو تم بھی اس سے منہ پھیر لو ان کے علم کی یہی انتہا ہے تمہارا پروردگار جو اس کے رستہ سے بھٹک گیا اس کو بھی خوب جانتا ہے اور جو راہ راست پر ہے اس سے بھی خوب واقف ہے۔

صغیرہ گناہوں کو اللہ بخشش دے گا حد سے زیادہ تجاوز کرنے والے کو اللہ پسند نہیں کرتا

آیت نمبر 32 سورۃ نجم پارہ 27 میں فرمایا۔

Marfat.com

جو صغیرہ گناہوں کے سوا کبیرہ گناہوں اور بے حیائی کی باتوں سے بچے رہتے ہیں بے شک تمہارا پروردگار بڑی بخشش والا ہے وہی تم کو خوب جانتا ہے جب اس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹ میں بچے تھے تو تکبر سے اپنے نفس کی پاکیزگی نہ جتایا کرو جو پرہیزگار ہے اس کو بھی خوب جانتا ہے۔

محمد ﷺ ڈرانے والا ایک پیغمبر ہے

تو تم کیوں آخرت سے بے خبر بیٹھے ہو

آیات نمبر 58 تا 62 سورۃ نجم پارہ 27 میں فرمایا۔

محمد ﷺ بھی اگلے ڈرانے والے میں سے ایک ڈرانے والا پیغمبر ہے قیامت قریب آ گئی ہے اللہ کے سوا اسے کوئی ٹال نہیں سکتا تو کیا تم لوگ اس بات سے تعجب کرتے ہو اور ہنستے ہو روتے نہیں اور تم اس قدر غافل ہو تو اللہ کے آگے سجدے کرو اور اسی کی عبادت کرو۔

نعت ﷺ

آقا تیری محفل کا ہے رنگ جداگانہ — ہم نے تو جیسے دیکھا، دیکھا تیرا دیوانہ
نظروں سے ملا نظریں بھر دے میرا پیمانہ — آباد خدا رکھے ساقی تیرا میخانہ
جی چاہتا ہے ان کے قدموں سے لپٹ جاؤں — وہ دیکھ کے فرمائیں دیوانہ ہے دیوانہ
دنیا کے ولی ہم نے یوں در پہ کھڑے پائے — ہونٹوں پر ہیں فریادیں حالت ہے فقیرانہ
آتے ہیں شہنشاہ بھی کشکول لئے در پر — کس شان کا ہے تیرا دربار کریمانہ
عظمت ہو بیان کیسے دربار رسالت کی — جبرائیل بھی آتے ہیں جس در پے غلامانہ
سرکار نیازی کا دامان طلب بھر دو — حسین کے صدقے سے مایوس نہ ہو لوٹانا

Marfat.com

سورۃ قمر کی چند آیات کا ترجمہ

قیامت بڑی سخت اور تلخ چیز ہے

آیت نمبر 48 سورۃ قمر پارہ 27 میں فرمایا۔

اور قیامت بڑی سخت ہے اور تلخ ہے بے شک گنہگار لوگ گمراہی اور دیوانگی میں ہیں اس روز یہ لوگ اپنے اپنے منہ کے بل جہنم کی آگ میں گھسیٹے جائیں گے اور ان سے کہا جائے گا اب جہنم کا مزہ چکھو۔

معجزہ القمر کافروں نے یہ معجزہ دیکھا تو اسے زبردست جادو سمجھا

پھر بھی ایمان نہ لائے

آیات نمبر 61 سورۃ قمر پارہ 27 میں فرمایا۔

قیامت قریب آ گئی چاند دو ٹکڑے ہو گیا اور اگر کفار کوئی معجزہ دیکھتے ہیں تو منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں یہ تو زبردست جادو ہے اور ان لوگوں نے جھٹلایا اور اپنی نفسانی خواہش کی پیروی کی اور ہر کام کا وقت مقرر ہے اور ان کے پاس تو وہ حالات پہنچے جن میں کافی تنبیہ تھی اور انتہا درجہ کی دانائی ان کو تو ڈرانا کچھ فائدہ نہیں دیتا تو تم بھی ان سے کنارہ کش رہو۔

نعت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

آدمیت کی علامت ہے دلائے مصطفی — مصطفی دل کے لئے ہے دل برائے مصطفی
ہے زمانے مصطفی میں رب کعبہ کی رضا — رب کعبہ کی رضا میں ہے رضائے مصطفی
کچھ نہیں معلوم کیا ہے قصہ ذات و صفات — تجھ پے ہم ایمان لائے اے خدائے مصطفی
آرزو دل میں یہ رکھتا ہوں خدا پوری کرے — جب مروں کوثر زباں پر ہو ثنائے مصطفی

(مولانا کوثر نیازی)

Marfat.com

فصل ۳۶:

سورۃ واقعہ کی چند اہم آیات کا ترجمہ

قیامت میں لوگوں کی تین قسمیں ہونگی

آیات نمبر 1 تا 8 سورۃ واقعہ پارہ 27 میں فرمایا۔

جب قیامت برپا ہو گی اور اس کے واقعہ ہونے میں ذرہ جھوٹ نہیں اس وقت لوگوں میں فرق ظاہر ہو گا کہ کسی کو پست کرے گی کسی کو بلند جب زمین بڑے زوروں سے ہلنے لگے گی اور پہاڑ ٹکڑا کر بالکل چور چور ہو جائیں گے پھر ڈرے بن کر اُڑنے لگیں گے اور تم لوگ تین قسم کے ہو جاؤ گے۔

بے شک قرآن بڑے مرتبے کا ہے

اسے وہی لوگ چھوتے ہیں جو پاک ہیں

آیات نمبر 74 تا 82 سورۃ واقعہ پارہ 27 میں فرمایا۔

تو اے محمد ﷺ اپنے ہر بزرگ پروردگار کی تسبیح کرو تو میں تاروں کی منازل کی قسم کھاتا ہوں اور اگر تم سمجھو تو یہ بڑی قسم ہے کہ یہ بڑے رتبہ کا قرآن ہے جو کتاب (لوح) محفوظ میں لکھا ہوا ہے اس کو بس وہی لوگ چھوتے ہیں جو پاک ہیں سارے جہاں کے پروردگار کی طرف سے (محمد ﷺ پر) نازل ہوا ہے تو کیا تم لوگ اس کلام سے انکار کرتے ہو۔

موت کے وقت بھی انسان اللہ کے قریب ہوتا ہے نہ کہ دنیاوی رشتے

آیات نمبر 73 تا 89 سورۃ واقعہ پارہ 27 میں فرمایا۔

تو کیا جب جان گلے تک آ پہنچی ہے اور تم اس وقت کی حالت پڑے دیکھا کرتے ہو اور ہم اس مرنے والے سے تم سے بھی زیادہ نزدیک

Marfat.com

ہوتے ہیں لیکن تم کو دکھائی نہیں دیتا اور اگر تم کسی کے دباؤ میں نہیں ہو تو اگر تم سچے ہو تو روح کو پھیر کیوں نہیں دیتے پس اگر مرنے والا اللہ کے مقربین سے ہے تو اس کے لئے آرام آسائش ہے اور خوشبو دار پھول اور نعمت کے باغ۔

اللہ کے صفات اللہ ہر وقت تمہارے ساتھ ہے

آیات نمبر 1 تا 4 سورۃ واقعہ پارہ 27 میں فرمایا۔

جو جو چیزیں سارے آسمان و زمین میں ہے سب اللہ کی تسبیح کرتی ہے اور وہی غالب حکمت والا ہے سارے آسمان و زمین کی بادشاہی اسی کی ہے وہی جلاتا ہے وہی مارتا ہے اور وہی ہر چیز پر قادر ہے وہی سب سے پہلے اور سب سے آخر میں اور اپنی قدرتوں سے سب پر ظاہر اور نگاہوں سے پوشیدہ اور وہی سب چیزوں کو جانتا ہے کہ وہی تو ہے جس نے سارے آسمان و زمین چھ دن میں پیدا کئے پھر عرش بنانے پر امادہ ہوا جو چیز زمین میں داخل ہوتی ہے اور جو اس سے نکلتی ہے اور جو چیز آسمان سے نازل ہوتی ہے اور جو اس کی طرف چڑھتی ہے سب اس کو معلوم ہے اور تم چاہے جہاں کہیں رہو وہ تمہارے ساتھ ہے اور جو کچھ بھی تم کرتے ہو اللہ اسے دیکھ رہا ہے۔

قیامت میں مومنین اور منافقین کا مکالمہ مومنین کے آگے پیچھے دائیں بائیں نور ان کے ساتھ ہو گا

آیات نمبر 12 تا 15 سورۃ واقعہ پارہ 27 میں فرمایا۔

جس دن تم مومن مردوں اور مومنہ عورتوں کو دیکھو گے کہ اُن کے ایمان کا نور ان کے آگے آگے اور داہی طرف چل رہا ہو گا تو ان سے کہا جائے گا تم کو بشارت ہو کہ آج تمہارے لئے وہ باغ ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں ان میں ہمیشہ رہو گے یہی تو بڑی کامیابی ہے اس دن منافق مرد

Marfat.com

اور منافق عورتیں ایمانداروں سے کہیں گے ایک نظر شفقت ہماری طرف بھی کرو کو ہم بھی تمہارے نور سے کچھ روشنی حاصل کریں تو ان سے کہا جائے گا تم اپنے پیچھے دنیا میں لوٹ جاؤ اور وہیں کسی اور نور کو تلاش کرو پھر ان مومنین اور منافقین کے درمیان ایک دیوار کھڑی کر دی جائے گی جس میں ایک دروازہ ہو گا اور اس کے اندر کی جانب تو رحمت ہے اور باہر کی طرف عذاب تو منافق مومنین سے پکار کر کہیں گے کیا ہم کبھی تمہارے ساتھ نہ تھے مومنین کہیں گے اور ضرور مگر تم سے خود اسے آپ کو بلا میں ڈالا اور منتظر رہے اور شک کیا کہئے اور تمہیں تمہاری تمناؤں سے دھوکے میں رکھا یہاں تک کہ اللہ کا حکم آ پہنچا اور ایک بڑے دغا باز شیطان نے اللہ کے بارے میں تم کو فریب دیا تو آج نہ تم سے کوئی معاوضہ لیا جائے گا نہ کافروں سے تم سب کا ٹھکانہ بس جہنم ہے وہی تمہارے واسطے سزاوار ہے اور کیا بُری جگہ ہے۔

دنیا صرف کھیل تماشا اور ظاہری دھوکا ہے مال اولاد یہ سب دنیا کی آرائش ہیں

آیت نمبر 20 سورۃ حدید پارہ 27 میں فرمایا۔

جان رکھو کہ دنیاوی زندگی محض کھیل اور تماشا اور ظاہری زینت و آرائش اور آپس میں ایک دوسرے پر فخر کرنا اور مال اولاد کی ایک دوسرے سے زیادہ خواہش ہے دنیاوی زندگی کی مثال تو بارش کی سی ہے جس کی وجہ سے کسانوں کو کھیتی ان کو خشک کر دیتی ہے پھر سوکھ جاتا ہے تو تو اس کو دیکھتا ہے کر زرد ہو جاتی ہے پھر چور چور ہو جاتی ہے اور آخرت میں کفار کے لئے سخت عذاب ہے اور مومنوں کے لئے اللہ کی طرف سے بخشش اور خوشنودی تو بس دنیاوی زندگی تو بس فریب کارساز و سامان ہے۔

Marfat.com

مومنین جو خالص اللہ اور اس کے رسول ﷺ پر سچے دل سے ایمان لائے صدیقوں اور شہیدوں کے درجوں میں ہوں گے خالص نیت سے اللہ کو قرض حسنہ دیتے رہو تا کہ اس کا

صلہ جنت میں پاؤ

آیات نمبر 18 تا18 سورۃ حدید پارہ 27 میں فرمایا۔

اور جو لوگ اللہ کو نیت خالص سے قرض دیتے ہیں ان کو کئی اجر دیا جائے گا اور ان کا بہت معزز صلہ جنت تو ہے ہی اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے یہی لوگ اپنے پروردگار کے نزدیک صدیقوں اور شہیدوں کے درجے میں ہوں گے ان کے لئے ان ہی کا اجر نور ہو گا۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی لوگ جہنمی ہیں۔

لوہے کو انسانوں کے فائدے اور بچاؤ کے لئے بنایا گیا

آیت نمبر 25 سورۃ حدید پارہ 27 میں فرمایا۔

اور ہم ہی نے لوہے کو نازل کیا جس کے ذریعہ سے سخت لڑائی اور لوگوں کے بہت سے نفع کی باتیں ہیں اور تا کہ اللہ دیکھے کہ بے دیکھے بھالے اللہ اور اس کے رسول کی کون مدد کرتا ہے بے شک اللہ بڑا زبردست غالب ہے۔

نعت رسول مقبول ﷺ

جس کے دل میں عشق محمد ﷺ اس کو دوزخ کا کھٹکا نہیں ہے
جو ہے دیوانہ پیارے نبی کا اس کو دنیا کی پروا نہیں ہے
آؤ آؤ محمد ﷺ کے منگتو جھولیاں اپنی رحمت سے بھرلو
بٹ رہا ہے محمد ﷺ کا صدقہ لوٹ لو جس نے لوٹا نہیں ہے

Marfat.com

جب ارادہ کیا واپسی کا حق نے فرمایا اے پیارے دل بر
ٹھہرو ٹھہرو ذرا محمد ﷺ نے جی بھر کے دیکھا نہیں ہے
اشک آنکھوں سے رکتے نہیں ہیں دل سنبھلے سنبھلتا نہیں ہے
ہم کو دکھا دو محمد ﷺ کا بھروسہ نہیں ہے
حسن یوسف تو اپنی جگہ ہے آپ جیسا تو کوئی نہیں ہے
کملی والے کا جو ہے بھکاری وہ تو در در کا منگتا نہیں ہے

فصل ۴۷:

سورۃ مجادلہ کی چند آیات کا ترجمہ
بیوی کو ماں کہنے سے وہ مائیں نہیں ہو جاتیں مائیں تو بس وہی ہیں جو ان کو جنتی ہیں۔ظہار کا حکم

آیات نمبر 1 تا4 سورۃ مجادلہ پارہ28 میں فرمایا۔

اے محمد ﷺ جو عورت (خولہ) تم سے اپنے شوہر (اُس) کے بارے میں تم سے جھگڑتی اور اللہ سے گلے شکوے کرتی ہے اللہ نے اس کی بات سن اور اللہ تم دونوں کی گفتگو سن رہا ہے بے شک اللہ بڑا سننے والا دیکھنے والا ہے تم میں سے جو لوگ اپنی بیبیوں کے ساتھ ظہار کرتے ہیں اپنی بیوی کو ماں کی پشت سے تشبیہہ دیتے ہیں وہ کچھ ان کی مائیں نہیں ہو جاتیں ان کی مائیں تو بس وہی ہے جو ان کو جنتی ہیں وہ بے شک ایک نا معقول اور جھوٹی بات کہتے ہیں اور اللہ بے شک معاف کرنے والا اور بڑا بخشنے والا ہے اور جو لوگ اپنی بیویوں سے ظہار کر بیٹھیں پھر اپنی بات واپس لیں تو

Marfat.com

دونوں کہ ہم بستر ہونے سے پہلے ایک غلام کا آزاد کرنا اس کی تم کو نصیحت کی جاتی ہے اور تم جو کچھ بھی کرتے ہو اللہ اس سے آگاہ ہے پھر جس کو غلام نہ ملے تم دونوں کے مقاربت کے قبل دو مہینے کے پے درپے روزے رکھے اور جس کو اللہ کی بھی قدرت نہ ہو تو ساٹھ محتاجوں کو کھانا کھلانا فرض ہے یہ حکم اس اس لئے ہے تاکہ تم اللہ اور اس کے رسول کی پوری تصدیق کرو اور یہ اللہ کی مقرر حدیں ہیں اور کافروں کے لئے درد ناک عذاب ہے۔

سرگوشی اللہ سخت ناپسند کرتا ہے خاص کر جب اللہ کے رسول ﷺ کے خلاف کوئی سرگوشی ہو۔ رسول اللہ سے سرگوشی میں صدقہ کا حکم

آیت نمبر 8 سورۃ مجادلہ پارہ 28 میں فرمایا۔

کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو سرگوشیاں کرنے سے منع کیا گیا تھا غرض جس کام کی ان کو ممانعت کی گئی تھی اسی کو پھر کرتے ہیں اور لطف تو یہ ہے کہ گناہ اور بے جا زیادتی اور رسول اللہ ﷺ کی نافرمانی کی سرگوشیاں کرتے ہیں اور جب تمہارے پاس آتے ہیں تو جن لفظوں سے اللہ نے بھی تم کو سلام نہیں کیا ان لفظوں سے سلام کرتے ہیں اور اپنے جی میں کہتے ہیں کہ جو کچھ ہم کہتے ہیں اللہ ہمیں اس کی سزا کیوں نہیں دیتا ان کو دوزخ ہی کی سزا کافی ہے جس میں یہ داخل ہوں گے تو کیا وہ بُری جگہ ہے۔

نعت (ب)

تیرے ہوتے جنم لیا ہوتا پھر کبھی تو تجھے ملا ہوتا
کاش میں سنگ در تیرا ہوتا تیرے قدموں کو چومتا ہوتا

Marfat.com

ذرہ ہوتا تیری راہوں کا تیرے تلوؤں کو چھو لیا ہوتا
لڑتا پھرتا تیرے عدوؤں سے تیری خاطر میں مر گیا ہوتا
تو کہی تو میری خبر لیتا تیرے کوچے میں گھر لیا ہوتا
تو بھی آتا میرے جنازے پر تیرے ہوتے میں مر گیا ہوتا
تو کبھی تو مجھے بھی تک لیتا تیرے کہنے پر بک گیا ہوتا
ہوتا طاہر تیرے فقیروں میں تیری دہلیز پر کھڑا ہوتا
(ڈاکٹر طاہر القادری)

کفار و منافقین کی تشبیہ

آیات نمبر 16 تا 178 سورۃ مجادلہ پارہ 28 میں فرمایا۔
منافقوں کی مثال شیطان کی سی ہے کہ انسان سے کہتا ہے رہا کہ کافر ہو جاؤ ہو گیا تو کہنے لگا میں تجھ سے بیزار ہوں میں سارے جہاں کے پروردگار سے ڈرتا ہوں تو دونوں کا نتیجہ یہ ہوا کہ دونوں دوزخ میں ڈالے جائیں گے اور اسی میں ہمیشہ رہیں گے اور یہی تمام ظالموں کی سزا ہے۔
اگر ہم اس قرآن کو کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو اللہ کے ڈر سے پھٹ جاتا

آیت نمبر 21 سورۃ حشر پارہ 28 میں فرمایا۔
اگر ہم اس قرآن کو کسی پہاڑ پر بھی نازل کرتے تو تم اس کو دیکھتے کہ اللہ کے ڈر سے جھکا اور پھٹا جاتا اور یہ مثالیں ہم لوگوں کے سمجھانے کے لئے بیان کرتے ہیں تا کہ وہ غور کریں۔

نعت

تھی جس کے مقدر میں گدائی تیرے در کی قدرت نے اسے راہ دکھائی تیرے در کی

Marfat.com

میں بھول گیا نقش و نگار رخ جنت صورت جو میرے سامنے آئی تیرے در کی
یہ ارض و سماوات تیری ذات کا صدقہ محتاج ہے یہ ساری خدائی تیرے در کی
پانے کو تو خورشید و قمر چرخ نے پائے کیا پایا اگر خاک نہ پائی تیرے در کی
رویا ہوں میں اس شخص کے پاؤں سے پھٹ کر جس نے بھی کوئی بات سنائی تیرے در کی
آیا ہے نصیر آج تمنا یہی لے کر پلکوں سے کئے جائے صفائی در کی

(نصیر الدین نصیر)

سورۃ ممتحنہ کی چند آیات کا ترجمہ

قیامت کے روز سے ناطے اولاد کام نہیں آئے گی بلکہ اپنے نیک اعمال ساتھ دیں گے

قیامت کے دن نہ تمہارے رشتے ناطے ہی کچھ کام آئیں گے نہ تمہاری اولاد اس دن تو وہی فیصلہ کر دے گا اور جو کچھ بھی تم کرتے ہو اللہ اسے دیکھ رہا ہے۔

ایماندار عورتوں کے لئے ایماندار مرد اور کافر مردوں کے لے کافر عورتیں

آیت نمبر 10 سورۃ ممتحنہ پارہ 28 میں فرمایا۔

اے ایمانداروں جب تمہارے پاس ایماندار عورتیں وطن چھوڑ کر آئیں تو تم ان کو آزماؤ اللہ ان کے اعمال سے واقف ہی ہے پس اگر تم بھی ان کو ایماندار سمجھو تو انہیں کافروں کے پاس واپس نہ پھیرو نہ یہ عورتیں ان کے لئے حلال ہیں اور نہ کفار ان عورتوں کے لئے حلال ہیں اور ان کفار نے جو کچھ ان عورتوں کے مہر میں خرچ کیا ہو ان کو دے دو اور جب اُن کا مہر انہیں

Marfat.com

دے دیا کروتو اس کا تم پر کچھ گناہ نہیں کہ تم ان سے نکاح کرلو اور کافر عورتوں کی آبرو جوتمہاری بیبیاں ہیں اپنے قبضے میں نہ رکھو اورتم نے جو کچھ ان پر خرچ کیا ہو کفار سے مانگ لو اور انہوں نے بھی جو کچھ خرچ کیا ہو تم سے مانگ لیں یہی اللہ کا حکم ہے جو تمہارے درمیان صادر فرماتا ہے اور اللہ بڑا واقف کار حکیم ہے۔

نعت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

تو جو اللہ کا محبوب ہوا خوب ہوا یا نبی خوب ہوا خوب ہوا خوب ہوا
شب معراج یہ کہتے تھے فرشتے باہم سخن طالب و مطلوب ہوا خوب ہوا
اے شہنشا رسل فخر رسل ختم رسل خوب سے خوب خوش اسلوب ہوا خوب ہوا
حشر میں امت عاصی کا ٹھکانہ ہی نہ تھا بخشوانا تجھے مرغوب ہوا خوب ہوا
حسن یوسف میں تیرا نور اے نور خدا چارہ دیدہ یعقوب علیہ السلام ہوا خوب ہوا
تھے سبھی پیش نظر معرکہ کربلا صبر میں ثانی ایوب ہوا خوب ہوا

(داغ دہلوی)

سورۃ صف کی چند آیات کا ترجمہ

اللہ بدکار اور نافرمان لوگوں کو منزل مقصود تک نہیں پہنچایا جو پیغمبر کو ناحق اذیت دیتے ہیں

آیت نمبر 5 سورۃ صف پارہ 28 میں فرمایا۔

اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ بھائیو تم مجھے کیوں اذیت دیتے ہو حالانکہ تم جانتے ہو کہ میں تمہارے پاس اللہ کا بھیجا ہوا رسول ہوں تو جب وہ ٹیڑھے ہوئے تو اللہ نے بھی ان کے دلوں کو ٹیڑھا ہی رہنے دیا اور اللہ بدکار لوگوں کو منزل مقصود تک نہیں پہنچایا کرتا۔

Marfat.com

حضرت محمد ﷺ کی نبوت کی پیشن گوئی توریت اور انجیل میں

آیات نمبر 6 تا 7 سورۃ صف پارہ 28 میں فرمایا۔

اور یاد کرو جب مریم کے بیٹے عیسیٰ نے کہا اے بنی اسرائیل میں تمہاری پاس کا بھیجا ہوا آیا ہوں جو کتاب توریت میرے سامنے موجود ہے اس کی تصدیق کرتا ہوں اور ایک پیغمبر جن کا نام (احمد ﷺ) ہو گا اور میرے بعد آئیں گے ان کی خوشخبری سناتا ہوں تو جب وہ پیغمبر احمد ﷺ ان کے پاس واضح و روشن معجزے لے کر آیا تو کہنے لگے یہ تو کھلا ہوا جادو ہے اور جو شخص اسلام کی طرف بلایا جائے اور وہ قبول کر کے بدلے الٹا اللہ پر جھوٹ طوفان جوڑے اس سے بڑھ کر اور کون ظالم ہو گا اور اللہ ظالم لوگوں کو منزل مقصود تک نہیں پہنچایا کرتا۔

ایمانداروں کو لئے بہترین تجارت

آیات نمبر 11 تا 12 سورۃ صف پارہ 28 میں فرمایا۔

اے ایمانداروں میں کیا تمہیں ایسی تجارت بتا دوں جو تم کو آخرت کے درد ناک عذاب سے نجات دے (یہ ہے کہ) کہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان لاؤ اور اپنے مال اور جان سے اللہ کی راہ میں جہاد کرو اگر تم سمجھو تو یہی تمہارے حق میں بہتر ہے ایسا کرو گے تو وہ بھی اس کے عوض تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں ان باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہیں اور پاکیزہ مکانات میں جو جاؤ دائی بہشت میں ہیں یہی تو بڑی کامیابی ہے۔

سورۃ جمعہ کی چند اہم آیات کا ترجمہ

اور تمہی میں سے ایک ایسا پیغمبر آیا جو تمہارے سامنے اللہ کی آیتیں

Marfat.com

پڑھتا ہے اور تم کو پاک کرتا ہے اس سے قبل تم گمراہی کا شکار تھے۔

آیت نمبر 2 سورۃ جمعہ پارہ 20 میں فرمایا۔

میں ان ہی کا ایک رسول (ﷺ) بھیجا جو ان کے سامنے اس کی آیتیں پڑھتے اور ان کو پاک کرتے ہیں اور ان کو کتاب اور عقل حکمت کی باتیں سکھاتے ہیں اگرچہ اس کے پہلے یہ لوگ صریحی گمراہی میں پڑے ہوئے تھے۔

ظالم لوگوں کی مثل گدھے کی سی ہے جس پر بڑی بڑی کتابیں لدی ہوں اور وہ یہ سمجھتے ہیں کہ میں نے وزن اٹھایا ہائے منکر لوگوں کی کیا ہی بُری مثل ہے

آیت نمبر 5 سورۃ جمعہ پارہ 28 میں فرمایا۔

جن لوگوں پر توریت لدوائی گئی پھر انہوں نے اس کو نہ اٹھایا ان کی مثل گدھے کی سی ہے جس پر بڑی بڑی کتابیں لدی ہوں جن لوگوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا ان کی بھی کیا بُری مثال ہے اور اللہ ظالم لوگوں کو منزل مقصود تک نہیں پہنچایا کرتا۔

نمازِ جمعہ کی فضیلت اور اس کی اہمیت

اللہ بہتر رزق دینے والا ہے

آیات نمبر 9 تا 11 سورۃ جمعہ پارہ 28 میں فرمایا۔

اے ایماندارو جب جمعہ کے دن نماز جمعہ کے لئے اذان دی جائے تو اللہ کی یاد (نماز) کی طرف دوڑ پڑو اور خرید و فروخت چھوڑ دو اگر تم سمجھتے ہو یہی تمہارے حق میں بہتر ہے پھر جب نماز ہو چکے تو زمین میں جہاں چاہو جاؤ

Marfat.com

اور اللہ کے فضل سے اپنی روزی کی تلاش کرو اور اللہ کو بہت یاد کرتے رہو تم دلی مرادیں پاؤ اور جب یہ لوگ سودا بکتا تماشا دیکھیں تو اس کی طرف ٹوٹ پڑیں اور تم کو کھڑا چھوڑ دیں اے محمد ﷺ تم کہہ دو کہ جو چیز اللہ کے ہاں وہ تماشے سودے سے کہیں بہتر ہے اور اللہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔

نعت ﷺ

تصور باندھ کر دل میں تمہارا یا رسول اللہ
خدا کا کر لیا ہم نے نظارا یا رسول اللہ

کہاں سے لاؤں گا تاب نظارہ یا رسول اللہ
اگر اٹھ جائے گا پردہ تمہارا یا رسول اللہ

بھروسہ اس کو کہتے ہیں گنہگاروں نے محشر میں
خدا کے سامنے تم کو پکارا یا رسول اللہ

خدا حافظ لیکن یہ محشر ہے
یہاں تو آپ ہی دیں گے سہارا یا رسول اللہ

تمہارا ہی کرم تھا کہ دن بھی اور قیامت کا
بڑی ہی خیر خوبی سے گزرا یا رسول اللہ

کلیم اللہ آئے بھی تو کیوں آئے مدینہ میں
انہیں کیا ہوش کھونے تھے دوبارہ یا رسول اللہ

خدا اپنا سمجھتا ہے صبا کو کیا معمہ ہے
بتاتا ہے یہ اپنے کو تمہارا یا رسول اللہ

(جاجے پوری)

فصل ۲۱:

سورۃ منافقون کی چند آیات کا ترجمہ

منافقین کی حالت ظاہر اور باطن اللہ خوب جانتا ہے کہ دل سے کون ایمان لائے

آیات نمبر 1 تا 3 سورۃ منافقون پارہ 28 میں فرمایا۔
اے محمد ﷺ جب تمہارے پاس منافقین آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ

Marfat.com

ہم تو اقرار کرتے ہیں کہ آپ یقیناً اللہ کے رسول ہیں اور یہ بھی جانتے ہیں کہ آپ یقینی اس کے رسول ہو مگر اللہ ظاہر کئے دیتا ہے کہ یہ لوگ اپنے اعتقاد کے لحاظ سے ضرور جھوٹے ہیں ان لوگوں نے اپنی قسموں کو سپر بنا رکھا ہے تو اس کے ذریعہ سے لوگوں کو اللہ کی راہ روکتے ہیں بے شک یہ لوگ جو کام کرتے ہیں بُرے ہیں یہ اس سبب کہ ظاہر میں ایمان لائے پھر کافر ہو گئے تو ان کے دلوں پر گویا مہر لگا دی گئی ہے تو اب یہ سمجھتے ہی نہیں۔

جو مال اور اولاد کی محبت میں آ کر اللہ سے غافل ہو گا وہی گھاٹے میں ہے بعد کے پچھتاوے سے بہتر ہے اب کچھ کر لو کیونکہ مرنے کے بعد اللہ مہلت نہیں دے گا

آیات نمبر 9 تا 11 سورۃ منافقون پارہ 28 میں فرمایا۔

اے ایمانداروتمہارے مال اور تمہاری اولاد تم کو اللہ کی یاد سے غافل نہ کرے اور جو ایسا کرے گا تو وہی لوگ گھاٹے میں رہیں گے اور ہم نے جو کچھ تمہیں دیا ہے اس میں سے اللہ کی راہ میں خرچ کر ڈالو قبل اس کے کہ تم میں سے کسی کی موت آ جائے تو اس کی نوبت نہ آئے کہ کہنے لگے کہ پروردگار تو نے مجھے تھوڑی سی مہلت اور کیوں نہ دی تا کہ خیرات کرتا اور نیکو کاروں سے ہو جاتا اور جب کسی کی موت آ جاتی ہے تو اللہ اس کو ہر گز مہلت نہیں دیتا اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے خبر دار ہے۔

سورۃ تغابن کی چند آیات

جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرتا ہے تو اللہ بھی اس کے قلب کی ہدایت کرتا ہے

آیات نمبر 11 تا 13 سورۃ منافقون پارہ 28 میں فرمایا۔

Marfat.com

جو شخص اللہ پر ایمان لاتا ہے تو اللہ اس کے قلب کی ہدایت کرتا ہے اور اللہ ہر چیز سے خوب آگاہ ہے اور اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو پھر اگر تم نے منہ پھیرا تو ہمارے رسول پر صرف پیغام خدا کا واضح کر کے پہنچا دینا فرض ہے اللہ وہ ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور مومنوں کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہئے۔

اے ایمانداروبعض بیویاں اور اولاد تمہاری دشمن ہیں جو تمہیں اللہ کے قرب سے دور کرتے ہیں اور اگر تم ان کو معاف کردو تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے اور اللہ کو قرض حسنہ دیتے رہو اس طرح اللہ تمہارے گناہ بخش دے گا

آیات نمبر 14 تا 18 سورۃ تغابن پارہ 28 میں فرمایا۔

اے ایمانداروتمہاری بیویوں اور تمہاری اولاد میں سے بعض تمہارے دشمن ہیں تو تم ان سے بچے رہو اور اگر تم معاف کر دو اور درگزر کرو اور بخش دو تو اللہ بڑا بخشنے والا مہربان ہے تمہاری اولاد اور تمہارے مال بس آزمائش ہے اور اللہ کے ہاں تو بڑا اجر موجود ہے تو جہاں تک تم سے ہو سکے اللہ سے ڈرتے رہو اور اس کے احکام سنو اور مانو اور اپنی بہتری کے واسطے اس کی راہ میں خرچ کرو اور جو شخص اپنے نفس کے حرص سے بچا لیا گیا تو ایسے ہی لوگ مرادیں پانے والے ہیں اگر تم اللہ کو قرض حسنہ دو گے تو وہ اس کے تمہارے واسطے کئی گنا کر دے گا اور تم کو بخش دے گا اور اللہ تو بڑا قدر دان بُردبار ہے پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا غالب حکمت والا ہے۔

ایک نصیحت آموز واقعہ

ایک عورت آنحضور ﷺ کے پاس حاضر ہوئی اور آپ ﷺ مجھ

Marfat.com

سے زنا ہو گیا ہے میرا ضمیر مجھے چین سے جینے نہیں دیتا مجھے اپنے کئے گناہ کی سزا دی جائے رحمت دو عالم ﷺ نے فرمایا گناہ تم نے کیا ہے مگر اب جو تیرے پیٹ میں ایک جان ہے اس معصوم بچے کا کیا قصور ہے پہلے جاؤ اس بچے کی پیدائش اور اس کے دودھ پلانے تک اس کی پرورش کرو اور خود اللہ سے اپنے گناہ کی معافی مانگے اور بے شک اللہ بخشنے والا بڑا مہربان ہے وہ عورت چلی گئی اس نے بچہ پیدا کیا اور پورے دو سال دودھ پلاتی رہی جب بچہ روٹی کھانے کے قابل ہوا تو بچے کے ہاتھ میں روٹی کا ٹکڑا دیا اور آپ ﷺ کی خدمت میں دوبارہ آئی اور بچے کے ہاتھ میں روٹی بھی تھی اور کہنے لگی اے آقا دو جہاں ﷺ اب بچہ دودھ سے بھی فارغ ہے اور روٹی کھانے کے قابل ہو گیا ہے مجھے میرا فیصلہ سنا دیجئے تاکہ میں اپنے گناہ کی سزا بھگت کر اپنے ضمیر سے مطمئن ہو جاؤں پھر اس عورت کو سنگسار کیا گیا جب عورت کو سنگسار کیا جا رہا تھا کہ ایک صحابی پر خون کے چھینٹے پڑے اور وہ جا کر دھونے لگے تو حضرت محمد ﷺ نے فرمایا کہ عورت بھی مقدس ہے او راس کا خون بھی پاک ہے اور یہ شہید ہو کر اس دنیا سے رخصت ہوئی ہے کیونکہ اس نے اپنے گناہ کا اس دنیا میں اقرار کر لیا اور جو انسان اپنے ضمیر سے مطمئن ہو کر اپنی سزا اس دنیا میں بھگت لے اور خود پر ملامت کرتا رہے اپنے گناہ کی وجہ سے تو وہ انسان بے شک اس دنیا سے پاک ہو کر گیا۔

سورۃ طلاق کی چند آیات کا ترجمہ

طلاق کے احکام:

آیات نمبر 1 سورۃ طلاق پارہ 28 میں فرمایا۔

اے محمد ﷺ مسلمانوں سے کہہ دو کہ جب تم اپنی بیویوں کو طلاق دو

Marfat.com

تو ان کی عدت (باکی) کے وقت طلاق دو اور عدت کا شمار رکھو اور اپنے پروردگار سے ڈرو ان کے گھر سے انہیں نہ نکالو اور خود بھی گھر سے نہ نکلیں مگر جب وہ کوئی صریحی بے حیائی کا کام کر بیٹھیں تو نکال دینے میں مضائقہ نہیں اور یہ الہ کی مقرر کی ہوئی حدیں ہیں اور جو اللہ کی حدوں سے تجاوز کرے گا تو اس نے اپنے اوپر آپ ظالم کیا تو تو نہیں جانتا شاید اللہ اس کے بعد کوئی بات پیدا کر دے جس سے مرد پچھتائے اور میل ہو جائے۔

مطلقہ حاملہ عورتوں کو خرچ دیتے رہو بچے کے دودھ کی مدت تک اللہ نے جس کو جتنا دیا ہے اس سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا

آیات نمبر 6 تا 7 سورۃ طلاق پارہ 28 میں فرمایا۔

مطلقہ عورتوں کو عدت تک اپنے مقدور کے مطابق وہیں رکھو جہاں تم خود رہتے ہو اور ان کو تنگ کرنے کے لئے ان کو تکلیف نہ پہنچاؤ اور اگر وہ حاملہ ہوں تو بچہ جننے تک ان کا خرچ دیتے رہو پھر اگر وہ بچہ کو تمہاری خاطر سے دودھ پتائیں تو انہیں ان کی مناسب اجرت دے دو اور باہم صلاحیت سے دستور کے مطابق بات چیت کرو اور اگر تم بالکل کش مکش کرو تو بچہ کو اس کی خاطر سے کوئی اور عورت اس کو دودھ پلائے گی گنجائش والے کو اپنی گنجائش کے مطابق خرچ کرنا چاہئے اور جس کی روزی تنگ ہو جتنا اللہ نے اسے دیا ہے اس میں خرچ کرے اللہ نے جس کو جتنا دیا ہے بس اسی کے مطابق تکلیف دیا کرتا ہے اللہ عنقریب ہی تنگ کے بعد فراخی عطا کرے گا

نعت رسول مقبول ﷺ

جب حسن تھا ان کا جلوہ انوار کا عام کیا ہو گا
ہر کوئی فدا ہے بن دیکھے دیوار کا علم کیا ہو گا

Marfat.com

جس وقت تھے خدمت میں ان کی ابو بکرز وعمر عثمان و علی
اس وقت رسول اکرم ﷺ کے دربار کا عالم کیا ہو گا
چاہیں تو اشاروں سے اپنے کایا ہی پلٹ دیں دنیا کی
یہ شان ہے خدمت گاروں کی سردار کا عالم کیا ہو گا
معراج کی شب حق سے ملنے وہ عرش معلیٰ پر پہنچے
رفتار کا عالم کیا ہوگا گفتار کا عالم کیا ہو گا
جب شمع رسالت روشن ہو کیونکر فکر نہ چلے پرواہ دل
جب رشک میں آجائیں بیمار کا عالم کیا ہو گا
اک سمت مقامِ محمود، ایک سمت تقاضا اوادنیٰ
خود یار کی حالت کیا ہو گی دلدار کا عالم کیا ہو گا
کہتے ہیں عرب کے ذروں پر انوار کی بارش ہوتی ہے
اے نجم نہ جانے طیبہ کے گلزار کا عالم کیا ہوگا

(نجم نعمانی)

سورۃ تحریم کی آیات کا ترجمہ

قسموں کے توڑ ڈالنے کا کفارہ مقرر ہے

آیات نمبر 1 تا2 سورۃ تحریم پارہ28 میں فرمایا۔

اے محمد ﷺ جو چیز اللہ نے تمہارے لئے حلال کی ہے تم اس سے اپنی بیویوں کی خوشنودی کے لئے کیوں کنارہ کشی کرو اور اللہ تو بڑا بخشنے والا مہربان ہے اللہ نے تم لوگوں کے لئے قسموں کے توڑ ڈالنے کا کفاہ مقرر کردیا ہے اور اللہ ہی تمہارا کارساز ہے اور وہی واقف کار حکمت والا ہے۔

Marfat.com

اللہ جبرائیل تمام نیک ایماندار انسان اور کل فرشتے رسول اللہ ﷺ کے مددگار ہیں پیغمبر کے لئے نیک عورت کا انتخاب

آیات نمبر 4 تا 5 سورۃ تحریم پارہ 28 میں فرمایا۔

رسول اللہ ﷺ نے کہا مجھے واقف کار خبر دار اللہ نے بتایا تو اے حفصہ عائشہ) اگر تم دونوں اس حرکت سے توبہ کرو تو خیر کیوں کہ تمہارے دل ٹیڑھے ہو گئے ہیں اور اگر تم دونوں رسول ﷺ کی مخالفت میں ایک دوسرے کی اعانت کرتی رہو گے تو کچھ پرواہ نہیں کیونکہ اللہ اور جبرائیل اور تمام ایمانداروں میں نیک شخص ان کے مددگار ہیں اور ان کے علاوہ کل فرشتے مددگار ہیں اور ان کے مددگار ہیں اگر رسول تم لوگوں کو طلاق دے دیں تو عنقریب ہی ان کا پروردگار تمہارے بدلے ان کو تم سے اچھی بیویاں عطا کرے گا جو فرمانبردار ایماندار اللہ اور رسول کی مطیع گناہوں سے توبہ کرنے والیاں عبادت گزار روزہ رکھنے والیاں پہلے بیاہی (مطلقہ) کنواریاں ہوں گی۔

کافروں کی عبرت کے واسطے نوح کی بیوی (واعلہ) اور حضرت لوط علیہ السلام کی بیوی (واہلہ) کی مثال

آیت نمبر 10 سورۃ تحریم پارہ 28 میں فرمایا۔

اللہ نے کافروں کی عبرت کے واسطے نوح کی بیوی (واعلہ) اور لوط علیہ السلام کی بیوی (واہل) کی مثل بیان فرمائی ہے کہ یہ دونوں ہمارے نیک بندوں کے تصرف میں تھیں دونوں نے اپنے شوہروں سے دغا کی تو ان کے شوہر اللہ کے مقابلہ میں ان کے کچھ بھی کام نہ آئے اور ان دونوں عورتوں کو حکم دیا گیا کہ جانے والوں کے ساتھ جہنم میں تم دونوں بھی داخل ہو جاؤ۔

Marfat.com

فصل ۲۹:

مومنین کے لئے مثال

آیت نمبر 11 سورۃ تحریم پارہ 28 میں فرمایا۔

اور اللہ نے مومنین کی تسلی کے لئے فرعون کی بیوی آیسہ کی مثال بیان فرمائی ہے کہ جب اس نے دعا کی پروردگار میرے لئے اپنے یہاں بہشت میں ایک گھر بنا اور مجھے فرعون اور اس کی کارستانی سے نجات دے اور مجھے ظالم لوگوں کے ہاتھ سے چھٹکارا عطا فرما۔

عمران کی بیٹی مریم جو اللہ کی فرمانبردار تھی جس نے اپنی عزت و عصمت اور شرم گاہ کو ہر بُرائی سے محفوظ رکھا

آیت نمبر 12 سورۃ تحریم پارہ 28 میں فرمایا۔

اور دوسری مثال عمران کی بیٹی مریم جس نے اپنی شرم گاہ کو محفوظ رکھا تو ہم نے اس میں اپنی روح پھونک دی اور اس نے اپنے پرودگار کی باتوں کی اور اس کی کتابوں کی تصدیق کی اور فرمانبرداروں میں تھی۔

سورۃ ملک کی چند آیات کا ترجمہ

اللہ کی قدرت جس نے زندگی اور موت کو پیدا کیا یہ دیکھنے کے لئے کون ہے جو اچھے عمل کے ساتھ اللہ کے پاس آنے کا خوف رکھے اور نیک اعمال کے ساتھ اس دنیا سے رخصت ہو

آیات نمبر 1 تا 3 سورۃ ملک پارہ 29 میں فرمایا۔

جس اللہ نے قبضہ میں سارے جہاں کی بادشاہت ہے وہ بڑی برکت والا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے جس نے موت اور زندگی کو پیدا کیا تاکہ تمہیں

Marfat.com

آزمائے کہ تم میں سے کام میں سب اچھا کون ہے وہ غالب اور بڑا بخشنے والا ہے جس نے سات آسمانوں تک اوپر بنا ڈالے بھلا تجھے اللہ کی آفرنیں میں کوئی کسر نظر آتی ہے تو پھر آنکھ اٹھا کر دیکھ بھلا تجھے کوئی شگاف نظر آتا ہے پھر دوبارہ آنکھ اٹھا کر دیکھ ہر بار تیری نظر ناکام اور تھک کر تیری طرف پلٹ آئے گی۔

جہنم میں دوزخیوں کی حالت

آیات نمبر 8 تا9 سورۃ ملک پارہ 29 میں فرمایا۔

اور جو لوگ اپنے پروردگار کے منکر ہیں ان کے لئے جہنم کا عذاب ہے او وہ بہت بڑا ٹھکانہ ہے جب یہ لوگ اس میں ڈالے جائیں گے تو اس کی چیخ بُری سنیں گے اور وہ جوش مار رہی ہو گی بلکہ گویا مارے جوش کے پھٹ پڑے گی جب اس میں کوئی گروہ ڈالا جائے گا تو ان سے جہنم کے داروغہ پوچھیں گے کیا تمہارے پاس کوئی ڈرانے والا پیغمبر نہیں آیا تھا وہ کہیں گے ہمارے پاس ڈرانے والا تو ضرور آیا تھا مگر ہم نے اس کو جھٹلایا اور کہا کہ اللہ نے کچھ تو نازل نہیں کیا تم بڑی گہری گمراہی میں پڑے ہو اور یہ بھی کہیں گے کہ اگر ان کی بات سنتے یا سمجھتے تب تو آج دوزخیوں میں نہ ہوتے۔

آسمان پر پرندوں کی اڑان پر سب قدرت کے کرشمے ہیں

آیت نمبر 19 سورۃ ملک پارہ 29 میں فرمایا۔

کیا ان لوگوں نے اپنے سروں پر پرندوں کو اڑتے نہیں دیکھا جو پروں کو پھیلائے رہتے ہیں اور کبھی سمیٹ لیتے ہیں اللہ کے سوا انہیں کوئی نہیں روکے رہ سکتا بے شک وہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے۔

(ق) نعت ﷺ

قوت عشق سے ہر پست کو بالا کر دے دہر میں اسم محمد ﷺ سے اُجالا کر دے

Marfat.com

ہو نہ یہ پھول تو بلبل کا ترنم بھی نہ ہو چمن دیر میں کلیوں کا تبسم بھی نہ ہو
یہ نہ ساقی ہو تو پھر مے بھی نہ ہو جہنم بھی نہ ہو بزم توحید بھی دنیا میں نہ ہو تم بھی نہ ہو
خیمہ افلاک کا استادہ اسی نام سے ہے نبض ہستی تپش آمادہ اسی نام سے ہے
دشت میں دامن کہسار میں میدان میں ہے بحر میں موج کی آغوش میں طوفان میں ہے
چین کے بیاباں میں ہے اور پوشیدہ مسلمان کے ایمان میں ہے
چشم اقوام یہ نظارہ ابد تک دیکھے رفعت شان رفعنا لک ذکرک دیکھے
(علامہ محمد اقبال)

فصل ۵۰:

سورۃ قلم کی چند آیات کا ترجمہ

بے شک اے محمد ﷺ آپ اعلیٰ اخلاق کے درجہ پر فائز ہو

آیات نمبر 1 تا 4 سورۃ قلم پارہ 29 میں فرمایا۔

ن، قلم کی اور اس چیز کی جو لکھتے ہیں قسم ہے کہ تم اپنے پروردگار کے فضل و کرم سے دیوانے نہیں ہوا اور تمہارے واسطے یقینا وہ اجر ہے جو کبھی ختم ہی نہ ہو گا اور بے شک تمہارے اخلاق بڑے درجے کے ہیں۔

زلیل اوقات عیب جو اعلیٰ درجہ کا چغل خور مال میں بخیل حد سے بڑھنے والا گنہگار بدذات مال اور بیٹے رکھتا جب اللہ کا کلام اس کے سامنے پڑھا جاتا ہے تو یہ بول اٹھتا ہے یہ اگلوں کے افسانے ہیں

آیات نمبر 8 تا 16 سورۃ قلم پارہ 29 میں فرمایا۔

Marfat.com

تو تم جھٹلانے والوں کا کہنا نہ ماننا وہ لوگ یہ چاہتے ہیں کہ اگر نرمی اختیار کرو تو وہ بھی نرم ہو جائیں اور تم (کہیں) ایسے کے کہنے میں نہ آنا جو بہت قسمیں کھاتا زلیل اوقات عیب جو اعلیٰ درجہ کا چغل خور مال کا بہت بخیل حد سے بڑھنے والا گہنگار تند مزاج اور اس کے علاوہ وہ بدذات بھی ہے چونکہ مال اور بہت سے بیٹے رکھتا ہے جب اس کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو بول اٹھتا ہے کہ یہ تو اگلوں کے افسانے ہیں ہم عنقریب اس کی ناک پر داغ لگائیں گے۔

جھٹلانے والوں کا انجام چند روزہ دنیا میں عیش کر لیں گے بے شک اللہ کی تدبیر مضبوط ہے

آیات نمبر 43 تا 47 سورۃ قلم پارہ 29 میں فرمایا۔

ان کی آنکھیں جھکی ہوئی ہوں گی رسوائی ان پر چھائی ہوگئی اور دنیا میں ہے لوگ سجدے کے لئے بلائے جائے اور ہٹے کٹے تندرست تھے تو مجھے اس کلام کے جھٹلانے والے سے سمجھ لینے دو ہم ان کو آہستہ آہستہ اس طرح پکڑ لیں گے کہ ان کا خبر تھی نہ ہو گی اور میں ان کرو مہلت دیئے جاتا ہوں بے شک میری تدبیر مضبوط ہے اے رسول ﷺ کیا تم ان سے تبلیغ رسالت کا کچھ صلہ مانگتے ہو کہ ان پر تاوان کا بوجھ پڑ رہا ہے یا ان کے پاس غیب کی خبر ہے کہ یہ لوگ لکھ لیا کرتے ہیں تو تم اپنے پرودگار کے حکم کے انتظار میں صبر کرو۔

سورۃ الحاقہ کی چند آیات کا ترجمہ

عاد اور ثمود قوم کی ہلاکت آٹھ دن لگاتار تیز آندھی کی صورت میں عذاب

آیات نمبر 1 تا 7 سورۃ الحاقہ پارہ 29 میں فرمایا۔

سچ مچ ہونے والی (قیامت) وہ سچ مچ ہونے والی کیا چیز ہے اور

Marfat.com

تمہیں کیا معلوم کہ وہ سچ مچ ہونے والی کیا ہے وہی کھڑ کھڑانے والی جس کو قوم عاد وثمود نے جھٹلایا غرض قوم ثمود تو چنگھاڑے ہلاک کر دیئے گئے رہے قوم عاد تو وہ بہت شدید تیز آندھی سے ہلاک کئے گئے اللہ نے اسے سات رات اور آٹھ دن لگاتار ان پر چلایا تو تو لوگوں کو اس طرح ڈھئے مرے پڑے دیکھتا کہ گویا وہ کھجوروں کے کھوکھلے تنے ہیں۔

قیامت میں بدکار اور منکر لوگوں کی حالت

آیات نمبر 25 تا 38 سورۃ الحاقہ پارہ 29 میں فرمایا۔

اور جس کا نامہ عمل اس کے باتیں ہاتھ میں دیا جائے گا وہ کہے گا اے کاش مجھ میرا نامہ عمل نہ دیا جاتا اور مجھے نہ معلوم ہوتا کہ میرا حساب کیا ہے اے کاش موت نے ہمیشہ کے لئے میرا کام تمام کر دیا ہوتا افسوس میرا مال میرے کچھ بھی کام نہ آیا ہائے میری سلطنت خاک میں مل گئی پھر حکم ہوگا اسے گرفتار کر کے طوق پہنا دو پھر اسے جہنم میں جھونک دو پھر ایک زنجیر میں جن کی ناپ ستر گز کی ہے اسے خوب جکڑ دو کیونکہ یہ تو بزرگ اللہ ہی پر ایمان لاتا تھا اور نہ محتاج کو کھانا کھلانے پر لوگس کو امادہ کرتا تھا تو آج نہ اس کا یہاں کوئی غم خوار ہے اور نہ پیپ کے سوا اس کے لئے کچھ کھانا ہے جس کا گنہگاروں کے سوا کوئی نہیں کھاتے گا تو مجھے ان چیزوں کو قسم ہے جو تم کو دکھائی دیتی ہیں اور جو تمہیں نہیں سمجھائی دیتیں کہ تک یہ قرآن ایک معزز فرشتے کا لایا ہوا پیغام ہے۔

پرہیزگاروں کے لئے نصیحت بے شک قرآن برحق ہے اور کافروں کے لئے باعث حسرت

آیات نمبر 49 تا 52 سورۃ الحاقہ پارہ 29 میں فرمایا۔

Marfat.com

(قرآن) یہ تو پرہیز گاروں کے لئے نصیحت ہے اور ہم خوب جانتے ہی کہ تم سے کچھ لوگ اس کے جھٹلانے والے ہیں اور اس کی میں شک نہیں کہ یہ کافروں کی حسرت کا باعث ہے اور اس میں شک نہیں کہ یہ یقینا برحق ہے تم تم اپنے بزرگ پرودگار کی تسبیح کرو۔

نعت ﷺ

عشق محبوب میں جو جان سے گزر جاتے ہیں
یہ حقیقت ہے کہ وہ لوگ سنور جاتے ہیں

ذرے دیتے ہیں سلاموں کی مدائیں اکثر
جن گلی کوچوں سے سرکار گزر جاتے ہیں

یہ نہ ہو جو کہ وہ اس کے گئے تو ٹھہریں گے کہاں
وہ تو خوشبو کی طرح ہر دل میں اتر جاتے ہیں

بخشش دینے کو آتی ہیں مبارک اس کو
جان عالم کے قدم جس جس کے گھر بھی جاتے ہیں

لامکاں پر بھی گئے ایک ہی پل میں آقا
ان کے قدموں میں سمت سارے سفر جاتے ہیں

اپنی کٹیا میں کہا حضرت انصاری سے
دیکھ لیتے ہیں کہ سرکار کدھر جاتے ہیں

نام لیتا ہوں محافل میں جو ان کا ناصر
چار سو آپ کے انوار بکھر جاتے ہیں

(ناصر حسین چشتی)

سورۃ معارج کی آیتوں کا ترجمہ

کوئی دوست کسی دوست کے کام نہ آئے گا دنیا کے سارے رشتے
بطور فدیہ دیں تو بھی اسے عذاب سے چھٹکارا نہ ملے گا
بے شک قیامت کا عذاب بہت سخت ہے جس نے
غفلت میں آ کر مال جمع کیا اور دین سے منہ موڑا

آیات نمبر 9 تا 20 سورۃ معارج پارہ 29 میں فرمایا۔

جس دن آسمان پگھلے ہوئے تانبے کا لاہو جائے گا اور پہاڑ ڈھنکے ہوئے اون کا سا باوجود ایک دوسرے کو دیکھتے ہوں گے کوئی دوست کسی

Marfat.com

دوست کو نہ پوچھے گا گنہگار تو آرزو کرے گا کہ کاش اس دن کے عذاب سے گلو خلاصی کے لئے وہ اپنے بیٹوں اور بیوی اور اپنے بھائی اور اپنے کنبے کو جو اسے ٹھکانہ دیتا ہے اور جتنے روئے زمین پر ہیں سب کو بطور فدیہ دے دے پھر وہ فدیہ اسے عذاب سے چھٹکارا دے دے مگر یہ ہرگز نہ ہو گا جہنم کی وہ بھڑکتی آگ ہے کہ کھال کو ادھیڑ کر رکھ دے گی ان لوگوں کو اپنی طرف بلاتی ہو گی جنہوں نے دین سے پیٹھ پھیرا اور منہ موڑا اور مال جمع کیا اور بند کر رکھا بے شک انسان بڑا لالچی پیدا ہوا ہے جب اسے تکلیف چھو بھی گئی تو گھبرا گیا اور جب اسے ذرا فراخی حاصل ہوئی تو بخیل بن بیٹھا۔

سورۃ نوح کی چند آیات کا ترجمہ

پیغمبر نے جب انہیں ہدایت کی طرف بلایا اور کہا اپنے گناہوں کی معافی مانگو تو انہوں نے اپنے کانوں میں انگلیاں دے ڈالی اور اکڑ بیٹھے

آیات نمبر 5 تا 9 نوح پارہ 29 میں فرمایا۔

عرض کی پروردگار میں اپنی قوم کو ایمان کی طرف دن رات بلاتا رہا لیکن وہ میرے بلانے سے اور زیادہ گریز کرتے رہے اور میں نے جب ان کو بلایا توبہ کریں اور تو انہیں معاف کر دے تو انہوں نے اپنے کانوں میں انگلیاں دے ڈالیں اور کپڑے اوڑھ لیے اور اُڑ گئے اور بہت شدت سے اکڑ بیٹھے پھر میں نے ان کو بلاعلان بلایا پھر ان کو ظاہر بظاہر سمجھایا اور ان کی پوشیدہ بھی فہمائش کی پس میں نے ان سے کہا اپنے پروردگار سے مغفرت کی دعا مانگو بے شک وہ بڑا بخشنے والا ہے۔

Marfat.com

چاند کی روشنی کو نور اور سورج کو روشن چراغ بنایا

آیات نمبر 15 تا 18 سورۃ نوح پارہ 29 میں فرمایا۔

کیا تم نے غور نہیں کیا کہ اللہ نے سات آسمان اوپر تلے کیونکر بنائے اور اسی نے ان میں چاند کو نور بنایا اور سورج کو روشن چراغ بنا دیا اور اللہ ہی نے تم کو زمین سے پیدا کیا پھر اس میں تم کو دوبارہ لے جائے گا اور قیامت میں اسی سے نکال کر کھڑا کرے گا۔

سورۃ جن کی چند آیات کا ترجمہ

مسجدیں خاص اللہ کی عبادت کے لئے ہیں اور حضرت محمد ﷺ اللہ کے پیغمبر اور بندے ہیں نہ وہ بُرائی کا کچھ اختیار رکھتے ہیں اور نہ بھلائی کا وہ صرف اللہ کا پیغام پہنچانے والے ہیں

آیات نمبر 17 تا 23 سورۃ نوح پارہ 29 میں فرمایا۔

اور جو شخص اپنے پروردگار کی یاد سے منہ موڑے گا تو وہ اس کو سخت عذاب میں جھونک دے گا اور یہ کہ مسجدیں اللہ کی ہیں تو تم لوگ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرتا اور یہ کہ جب اللہ کا بندہ محمد ﷺ اس کی عبادت کو کھڑا ہوتا ہے تو لوگ اس کے گرد ہجوم کرے گرے پڑتے ہیں اے محمد ﷺ تم کہہ دو کہ میں تو اپنے پروردگار کی عبادت کرتا ہوں اور اس کا کسی کو شریک نہیں بناتا اور یہ بھی کہہ دو کہ میں تمہارے حق میں نہ بُرائی کا اختیار رکھتا ہوں اور نہ بھلائی کا اور یہ بھی کہ دو کہ مجھے اللہ کے عذاب سے کوئی بھی پناہ نہیں دے سکت اور نہ میں اس کے سوا کہیں پناہ کی جگہ دیکھتا ہوں اللہ کی طرف سے احکام کے پہنچا دینے اور اس کے پیغاموں کو ادا کرنے کے سوا کچھ

Marfat.com

نہیں کر سکتا اور جس نے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی نافرمانی کی تو اس کے لئے یقیناً جہنم کی آگ ہے جس میں وہ ہمیشہ ابدلاباد تک رہے گا۔

ذکر نعت ﷺ

اللہ کا ذکر کرے مصطفی نہ کرے ہمارے منہ میں ایسی زباں خدا نہ کرے
کی خدا نے شفاعت کی بات محشر میں میرا حبیب کرے کوئی دوسرا نہ کرے
مدینے جا کے نکلنا نہ شہر سے باہر خدانخواستہ یہ زندگی وفا نہ کرے
نبی کے قدموں میں جس دم غلام کا سر ہو قضا سے کہنا کہ اب لمحہ بھی قضا نہ کرے
اسیر جس کو بنا کر رکھیں مدینے میں تمام ممدوہ رہائی کی دعا نہ کرے
شعور نعت اور زباں بھی ہوا دیں وہ آدمی نہیں جو ان کا حق ادا نہ کرے

(ادیب رائے پوری)

سورۃ مزمل کی چند آیات کا ترجمہ

قرآن کو باقاعدہ ٹھہر ٹھہر کر پڑھنے کا حکم بے شک رات کو اُٹھنا خوب نفس کا پامال کن ٹھکانے سے ذکر کا وقت ہے

آیات نمبر 1 تا 8 سورۃ مزمل پارہ 29 میں فرمایا۔

اے میرے چادر لپیٹنے والے (رسول ﷺ) رات کو نماز کے واسطے کھڑے مگر پوری رات نہیں آدمی رات یا اس سے بھی کچھ کم کر دو یا اس سے کچھ بڑھا دو اور قرآن کو باقاعدہ ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کرو ہم عنقریب تم پر ایک بھاری حکم نازل کریں گے اس میں شک نہیں کہ رات کا اٹھنا خوب نفس کا پامال کن اور بہت ٹھکانے سے ذکر کا وقت ہے دن کو تمہارے اور بہت بڑے بڑے اشغال ہیں تو تم اپنے پروردگار کے نام کا ذکر کرو اور سب سے ٹوٹ کر اسی کے ہوئے رہو۔

Marfat.com

حضرت محمد ﷺ کو صبر کی تلقین بے شک کافر لوگوں کا ٹھکانہ دوزخ ہے

آیات نمبر 10 تا 13 سورۃ مزمل پارہ 29 میں فرمایا۔

اور جو کچھ لوگ بکا کرتے ہیں اس پر صبر کرو اور ان سے بعنوان شائستہ الگ تھلگ رہو اور مجھے ان جھٹلانے والوں سے جو دولت مند ہیں سمجھ لینے دو اور ان کو تھوڑی سی مہلت دے دو بے شک ہمارے پاس بیڑیاں بھی ہیں اور جلانے والی آگ بھی اور پھنسنے والا کھانا بھی اور دکھ دینے والا عذاب بھی۔

سورۃ مدثر کی چند آیات کا ترجمہ

حضرت محمد ﷺ تم صبح اٹھنے کی تلقین اللہ کی ہر وقت بڑائی کرنا اور لوگوں کو عذاب خدا سے ڈرانا

آیات نمبر 1 تا 7 سورۃ مدثر پارہ 29 میں فرمایا۔

اے میرے کپڑا اوڑھنے والے (رسول ﷺ) اُٹھو اور لوگوں کو عذاب سے ڈراؤ اور اپنے پروردگار کی بڑائی کرو اور اپنے کپڑے پاک رکھو ورگندگی سے الگ رہو اس طرح احسان نہ کرو کہ زیادہ خواستگار بنو اور اپنے پروردگار کے لئے صبر کرو۔

فصل ۵۱:

قرآن سراسر نصیحت ہے

اہل بہشت کا دوزخ والوں سے سوال

آیات نمبر 39 تا 55 سورۃ مدثر پارہ 29 میں فرمایا۔

Marfat.com

دائیں ہاتھ میں نامہ اعمال لینے والے بہشت کے باغوں میں گیا سے باہم پوچھ رہے ہوں گے کہ آخر تمہیں دوزخ میں کون سی چیز لائی وہ لوگ کہیں گے کہ ہم نہ نماز پڑھا کرتے تھے اور نہ محتاجوں کو کھانا کھلاتے تھے اور اہل باطل کے ساتھ ہم بھی بُرے کام میں گھس پڑتے تھے اور روز جزا کو جھٹلایا کرتے تھے اور یہاں تک کہ ہمیں موت آگئی تو اس وقت انہیں سفارش کرنے والوں کی سفارش کچھ کام نہ آئے گی پس انہیں کیا ہو گیا ہے کہ نصیحت سے منہ موڑے ہوتے ہیں گویا وہ وحشی گدھے ہیں کہ شیر سے بھاگتے ہیں کہ ان میں سے ہر شخص ان کی متمنی ہے کہ اسے کھلی کتابیں عطا کی جائیں بلکہ یہ تو آخرت ہی سے نہیں ڈرتے ہاں ہاں بے شک یہ قرآن سراسر نصیحت ہے۔

نعت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

چند کھجوریں جو کی روٹی ایک پیالہ پانی کا
طور طریقے درویشی کے منصب ہے سلطانی کا
مسند منبر گاؤ تکیہ قصر حویلی کچھ بھی نہیں
دایا چٹائی پر ہے روشن تہذیب عمرانی کا
خدمت گاروں کا لشکر ہے اور نہ فوج کنیزوں کی
یہ شاہی دربا ہے کوئی یا مسکن حیرانی کا
اسم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک صفحے پر ملا کتاب ہستی میں
جا نہ سکا پھر اس سے آگے شوق ورق گردانی کا
حکمت نے دروازہ کھولا ان اُمتی کی دستک پر
جن کا خلق نمونہ ٹھہرا تعلیم قرآنی کا
کون و مکاں کا مقصد و محور آقا کی آمد میں ہے
اس سے زیادہ اور اشرف ہو کیا نسل انسانی کا

Marfat.com

بھٹکی ہوئی بھیڑوں کو لانا رشتے پر کچھ سہل نہیں
جانتے ہیں سب کتنا مشکل کام ہے گاہ بانی کا
نماز نشینی سے ہجرت تک کیسے کیسے موڑ آئے
پیکر رحمت سے کب چھوٹا جادہ فیض رسانی کا

سورۃ قیامت کی چند آیات کا ترجمہ

اللہ ہر چیز پر قادر ہے قیامت کی نشانیاں بے شک انسان دوبارہ زندہ کیا جائے گا انسان خود اپنے اعمال کی جوابدہی کے لئے کافی ہے

آیات نمبر 1 تا15 سورۃ قیامت پارہ29 میں فرمایا۔

میں روز قیامت کی قسم کھاتا ہوں اور برائی سے ملامت کرنے والی جی کی قسم کھات ہوں کہ تم سب دوبارہ زندہ کئے جاؤ گے کیا انسان یہ خیال کرتا ہے کہ ہم اس کی ہڈیوں کو بوسیدہ ہونے کے بعد جمع نہ کریں گے ہاں ضرور کریں کریں ہم اس پر قادر ہیں کہ ہم اس کی پورا پورا درست کریں مگر انسان تو یہ چاہتا ہے کہ اپنے آگے بھی ہمیشہ برائی کرتا رہے پوچھتا ہے کہ قیامت کادن کب ہو گا تو جب آنکھیں چکا چوندھ میں آجائیں گی اور چاند میں گہن لگ جائے گا اور سوچ اور چاند اکٹھا کر دیئے جائیں گے اس دن انسان کہے گا کہ بھاگنے کی جگہ کہاں ہے یقین جاؤ کہیں پناہ نہیں اس روز تمہارے پروردگار ہی کے پاس ٹھکانہ ہے اس دن آدمی کو جو کچھ اس نے آگے پیچھے کیا ہے بتا دیا جائے گا بلکہ انسان تو اپنے اوپر آپ گواہ ہے اگرچہ وہ اپنے گناہوں کی عذر معذرت پڑا کرتا رہے۔

اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جلدی یاد کرنے میں اپنی زبان کو حرکت نہ دو اس کا جمع کر دینا اور پڑھوا دینا یقینی ہمارے ذمہ ہے

آیات نمبر 15 تا21 سورۃ قیامت پارہ29 میں فرمایا۔

Marfat.com

اے محمد ﷺ وحی کے جلد یاد کرنے کے واسطے اپنی زبان کو حرکت نہ دو اس کا جمع کر دینا اور پڑھوا دینا ہمارے زمہ ہے تو جب ہم اس کو جبرائیل کی زبانی پڑھا دیں تو تم بھی اسی طرح پڑھا کرو پھر اس کے مشکلات کا سمجھا دینا بھی ہمارے زمہ ہے مگر لوگو حق تو یہ ہ کہ تم لوگ دنیا کو دوست رکھتے ہو اور آخرت کو چھوڑے بیٹھے ہو۔

انسانی فطرت: کیا انسان تو یہ جانتا ہے کہ ایسے ہی چھوڑ دیا جائے گا تف ہے تجھ پر پھر تف ہے

آیات نمبر 30 تا 37 سورۃ دھر پارہ 29 میں فرمایا۔

اس نے غفلت میں نہ کلام اللہ کی تصدیق کی اور نہ نماز پڑھی مگر جھٹلایا اور ان سے منہ موڑ پھر اپنے گھر کی طرف اتراتا ہوا چلا افسوس ہے پھر تف ہے تجھ پر پھر تف ہے کیا انسان یہ سمجھتا ہے کہ یوں ہی چھوڑ دیا جائے گا کیا وہ منی کا ایک قطرہ نہ تا جو رحم میں ڈالی جاتی ہے۔

صبح و شام اللہ کی تسبیح کرو بے شک لوگ دنیا کی چند روزہ زندگی کو پسند کرتے ہیں اور آخرت کو بھلائے بیٹھے ہیں

آیات نمبر 25 تا 29 سورۃ دھر پارہ 29 میں فرمایا۔

اور صبح شام اپنے پروردگار کا نام لیتے رہو اور کچھ رات گئے تک اس کا سجدہ کرو اور بڑی رات تک اس کا سجدہ کرو اور بڑی رات تک اس کی تسبیح کرتے رہو بے شک یہ لوگ دنیا کو پسند کرتے ہیں اور بڑے بھاری دن کو اپنے پس پشت چھوڑ بیٹھے ہیں۔ ہم نے ان کو پیدا کیا اور ان کے اعضا کو مضبوط بنایا اور اگر ہم چاہیں تو ان کے بدلے ان ہی کے ایسے لوگ لے آئیں گے بے شک یہ

Marfat.com

قرآن سراسر نصیحت ہے ۔تو جو جو شخص چاہے اپنے پروردا گر کی راہ لے۔

نعت ﷺ

سوچتا ہوں میں وہ گھڑی کیا گھڑی ہوگی جب در نبی پر ہم سب کی حاضری ہوگی
سوکھلیں گے اس کے لئے رحمتوں کے دروازے نیت مصطفیٰ جس سے ایک بھی سنی ہو گی
آرزو ہے سینے میں گھر بنے مدینے میں ہو کر جو بندے پر بندہ پروری ہو گی
بات کیا ہے باد صبا اتنی کیوں معطر ہے سبز سبز گنبد کو چوم کر چلی ہو گی
کبریا کے جلوؤں سے کیا سماں بندھا ہو گا محفل نبی جس دم عرش پر پہنچی ہو گی
نام مصطفیٰ کی قسم پرسکون ہوں میں اب تک تم بھی نام لو ان کا گھر میں روشنی ہو گی

(عبدالستار نیازی)

سورۃ نبا کی چند آیات کا ترجمہ

اللہ تعالیٰ کے احسانات اپنے بندوں پر اے انسان تم اپنے رب کی کس کس نعمت کا شکر ادا کرے گا

آیات نمبر 1 تا17 سورۃ نبارہ29 میں فرمایا۔

یہ لوگ آپس میں کس چیز کا حال پوچھتے ہیں ایک بڑی خبر کا حال جس میں یہ لوگ اختلاف کر رہے ہیں دیکھو انہیں عنقریب ہی معلوم ہو جائے گا پھر انہیں عنقریب ہی ضرور معلوم ہو جائے گا کیا ہم نے زمین کو بچھونا اور پہاڑوں کو زمین کی میخیں نہیں بنایا اور ہم نے لوگوں کو جوڑا جوڑا پیدا کیا اور تمہاری نیند کو آرام کا باعث قرار دیا اور رات کو پردہ بنایا اور ہم ہی نے دن کو کسب معاش کا وقت بنایا اور تمہارے اوپر مضبوط سات آسمان بنائے اور ہم ہی نے سورج کو روشن چراغ بنایا اور ہم ہی نے بادلوں سے موسلا دھار پانی برسایا تاکہ اس کے ذریعے سے دانے اور سبزی اور گھنے گھنے باغ پیدا کر

Marfat.com

دیں بے شک فیصلہ کا دن مقرر ہے۔

سورۃ نازعات کی چند آیتوں کا ترجمہ

فرعون کی سرکشی پر بھی اللہ نے موسیٰ علیہ السلام کو فرعون کے پاس بھیجا تاکہ کسی طرح ہدایت پر آجائے پر اس نے جھٹلایا تو اللہ نے اس دنیا میں بھی عذاب میں گرفتار کیا آخرت کا عذاب تو یقینی ہے یہ واقعہ عبرت ہے

آیات نمبر 19 تا 20 سورۃ نازعات رہ 29 میں فرمایا۔

اور اس سے کہو کہ کی تری خواہش ہے کہ کفر سے پاک ہو جائے اور تجھے تیری پروردگار کی راہ بتادوں کہ تجھ کو خوف پیدا ہو عرض موسیٰ نے اس عصا کا بڑا معجزہ دکھایا تو اس نے جھٹلایا اور نہ مانا پھر پیٹھ پھیر کر خلاف تدبیر کرنے لگا پھر لوگوں کو جمع کیا اور بلند آواز سے چلایا تو کہنے لگا میں تم لوگوں کا سب سے بڑا پروردگار ہوں تو اللہ نے اسے دنیا اور آخرت میں دونوں کے عذاب سے گرفتار کیا بے شک جو شخص اللہ سے ڈرے اس کے لئے اس قصہ میں بڑی عبرت ہے۔

اللہ سے ڈرنے کا صلہ

آیات نمبر 40 تا 41 سورۃ نازعات رہ 29 میں فرمایا۔

مگر جو شخص اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرتا ہے اور نفس کو نہ جائز خواہشوں سے روکتا ہے تو اس کا ٹھکانہ یقینا بہشت ہے۔

نعت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

غم کے مارے ہوئے تسکین میں ڈھل جاتے ہیں
جب کرم ہوتا ہے حالات بدل جاتے ہیں

Marfat.com

رکھ لیتے ہیں وہ اپنے دیوانے کا بھرم
کھوٹے سکے سر بازار بھی چل جاتے ہیں
اسم اعظم کا وظیفہ ہے ہر غم کا علاج
لاکھ خطرے ہوں اسی نام سے ٹل جاتے ہیں
دے کے ذرا دیکھ سہی آج دہائی ان کی
عشق صادق ہو تو پتھر بھی پگھل جاتے ہیں
ذرہ ذرہ بھی خورشید نظر آتا ہے
جس راہ سے میرے سرکار نکل جاتے ہیں
آ پڑے ہیں یہاں ہم بھی یہی سمجھ کر
جو گرے اس در پر سنبھل جاتے ہیں

سورۃ عبس کی چند آیات کا ترجمہ

بے شک انسان ناشکرا ہے

آیات نمبر 17 تا 23 سورۃ عبس پارہ 30 میں فرمایا۔
انسان ہلاک ہو جائے وہ کیا نہ شکرا ہے اللہ نے اسے کس چیز سے پید اکیا نطفے سے پیدا کیا پھر اس کا اندازہ مقرر کیا اور پھر اس کا راستہ انسان کر دیا پھر اسے موت دی پھر اسے قبر میں دفن کرایا پھر جب چاہوے گا اٹھا کھڑا کرے گا سچ تو یہ ہے کہ اللہ نے جو حکم اسے دیا اس نے پورا نہ کیا۔

سورۃ تکویر کی چند آیات کا ترجمہ

قیامت کے حالات

آیات نمبر 1 تا 13 سورۃ تکویر پارہ 30 میں فرمایا۔
جس وقت آفتاب کی چادر کو لپیٹ لیا جائے گا اور جس وقت تارے گر

Marfat.com

پڑیں گے اور جب پہاڑ چلائے جائیں گے اور جب عنقریب جننے والی اونٹنیاں بیکار کر دی جائیں گی اور جس وقت وحشی جانور اکٹھے کئے جائیں گے اور جس وقت دریا آگ ہو جائیں گے اور جس وقت روحیں ہڈیوں سے ملا دی جائیں گی اور جس وقت زندہ درگور لڑکی سے پوچھا جائے گا کہ کس گناہ کے بدلے ماری گئی ہے اور جس وقت اعمال کے دفتر کھولے جائیں گے اور جس وقت آسمان کا چھلکا اتارا جائے گا اور جب دوزخ کی آگ بھڑکائی جائے گی اور بہشت قریب کر دی جائے گی۔

قرآن ایک معزز فرشتہ جبرائیل کی زبان کا پیغام ہے اور سب فرشوں کا سردار ہے

آیات نمبر 19 تا20 سورۃ تکویر پارہ30 میں فرمایا۔

قرآن ایک معزز فرشتہ جبرائیل کی زبان کا پیغام ہے جو بڑا قوی عرش کے مالک کی بارگاہ میں بلند رتبہ ہے وہاں سب فرشتوں کا سردار امانت دار ہے۔

سورۃ انفطار کا ترجمہ

اے انسان اللہ کے بارے میں کس چیز نے دھوکے میں ڈال رکھا ہے

آیات نمبر 6 تا12 سورۃ انفطار پارہ30 میں فرمایا۔

ہر شخص کو معلوم ہو جائے گا کہ اس نے آگے کیا بھیجا تھا اور پیچھے کیا چھوڑا تھا اے انسان تجھے اپنے کریم پروردگار کے بارے میں کس چیز سے دھوکا دیا جس نے تجھے پیدا کیا اور تجھے پیدا کیا تو تجھے درست بنایا اور مناسب اعضا دیئے اور جس صورت میں اس نے چاہا تیرے جوڑ بند ملائے ہاں بات

Marfat.com

یہ ہے کہ تم لوگ خدا کے دن کو جھٹلاتے ہو حالانکہ تم پر نگہبان بزرگ فرشتے سب باتوں کو لکھنے والے جو کچھ تم کرتے ہو وہ سب جانتے ہیں۔

نعت ﷺ

میرے دل میں یاد محمد ﷺ میرے ہونٹ پہ ذکر مدینہ
تاجدار حرم کے کرم سے آ گیا زندگی کا قرینہ
ان کی چشم کرم کی عطا ہے میرے سینے میں ان کی ضیا ہے
یاد سلطان طیبہ کے صدقے میرا سینہ ہے مثل نگینہ
میں غلام غلامان احمد میں سگ آستان محمد ﷺ
قابل فخر ہے موت میری قابل رشک ہے میرا جینا
ہر خطا پر میری چشم پوشی ہر طلب پر عطاؤں کی بارش
مجھ گنہگار پر کس قدر ہیں مہرباں تاجدار مدینہ
مجھ کو طوفاں کی موجوں کا کیا ڈر یہ پلٹ جائیں گی رخ بدل کر
ناخدا ہیں میرے جب محمد ﷺ کیسے ڈوبے کا میرا سفینہ
دل شکریہ ہے میرا تو کیا غم اس میں رہتے ہیں شاہ دو عالم
جب سے مہماں ہوئے ہیں وہ دل میں دل میرا بن گیا مدینہ
دولت عشق سے دل غنی ہے میری قسمت ہے رشک
مدحت مصطفی کی بدولت مل گیا ہے مجھے یہ خزینہ

(سکندر لکھنوی)

سورۃ مطفّفین کی چند آیات کا ترجمہ

گنہگاروں کا نامہ اعمال سجین میں رکھا جاتا ہے نیکوں کا نامہ اعمال علیین میں رکھا جاتا ہے

Marfat.com

آیات نمبر 7 تا 22 سورۃ مطففین پارہ 30 میں فرمایا۔

اور تم کو کیا معلوم سجین کیا چیز ہے ایک لکھا ہوا دفتر جس میں شیاطین کے اعمال درج ہیں اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے جو لوگ روز خدا کو جھٹلاتے ہیں حالانکہ اس کو حد سے نکل جانے والے گنہگار کے سوا کوئی نہیں جھٹلایا جب اس کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتیں ہیں تو کہتا ہے کہ یہ اگلوں کے اضافے ہیں نہیں نہیں بات یہ ہے کہ یہ لوگ جو اعمال بد کرتے ہیں ان کا ان کے دلوں پر رنگ بیٹھ گیا ہے بے شک یہ لوگ اس دن اپنے پروردگار کی رحمت سے روک دیئے جائیں گے پھر یہ ضرور جہنم واصل ہوں گے پھر ان سے کہا جائے گا کہ یہ وہی چیز تو ہے، جسے تم جھٹلایا کرتے تھے سن رکھو نیکیوں کے نامہ اعمال علیین میں ہوں گے اور تم کو کیا معلوم کہ علیین کیا ہے وہ ایک لکھا ہوا دفتر ہے جس میں نیکوں کے اعمال درج ہیں اس کے پاس مقرب فرشتے حاضر ہیں بے شک نیک لوگ نعمتوں میں ہوں گے تختوں پر بیٹھے نظارے کریں گے۔

ناپ تول میں کمی کی مذمت بڑے سخت دن میں اٹھائے جائیں گے

آیات نمبر 1 تا 5 سورۃ مطففین پارہ 30 میں فرمایا۔

ناپ تول میں کمی کرنے والوں میں خرابی ہے جو اوروں سے ناپ کر لیں تو پورا پورا لیں اور جب ان کو ناپ یا تول کر دیں تو کم کر دیں کیا یہ لوگ اتنا بھی نہیں خیال کرتے کہ ایک بڑے سخت دن (قیامت) میں اٹھائے جائیں گے۔

Marfat.com

سورۃ بروج کی چند آیات کا ترجمہ

جن لوگوں نے ایماندا مرد اور ایماندار عورتوں کو دنیا میں تکلیفیں دیں آخرت میں ان کے لئے جہنم ہے

آیات نمبر 10 تا12 سورۃ بروج پارہ30 میں فرمایا۔

بے شک جن لوگوں نے ایماندار مردوں اور ایماندار عورتوں کو تکلیفیں دیں پھر توبہ نہ کی ان کے لئے جہنم کا عذاب تو ہے ہی اس کے علاوہ جلنے کا بھی عذاب ہو گا بے شک جولوگ ایمان لائے اور اچھے اچھے کام کرتے رہے ان کے لئے وہ باغات ہیں جن کے نیچے نہریں ہیں پس تو بڑی کامیابی ہے بے شک تمہارے پرودگار کی پکڑ بہت سخت ہے۔

فصل ۵۲:

سورۃ اعلیٰ کی چند آیات کا ترجمہ

سمجھاتے رہو جو اللہ کا خوف دل میں رکھتا ہے سمجھ جائے گا اور منکر بد بخت پہلوتہی کرے گا۔ دنیا کے مقابلے میں آخرت کہیں دیر پا اور بہتر ہے

آیات نمبر 9 تا19 سورۃ اعلیٰ پارہ30 میں فرمایا۔

تو جہاں تک سمجھانا مفید ہو سمجھاتے رہو جو خوف رکھتا ہو وہ تو فوری سمجھ جائے گا اور بد بخت اس سے پہلوتہی کریں گا جو قیامت میں بڑی تیز آگ میں داخل ہو گا پھر نہ وہاں مرے گا نہ جیئے گا وہ یقینا مراد دلی کو پہنچا جو پاک

Marfat.com

ہوا اور اپنے پرودگار کے نام کے زکر کا زکر کرتا اور نماز پڑھتا رہا مگر تم لوگ تو دنیاوی زندگی کو ترجیح دیتے ہو حالانکہ آخرت کہیں بہتر اور دیرپا ہے بے شک یہی بات اگلے صحیفوں ابراہیم اور موسیٰ کے صحیفوں میں بھی ہے۔

سورۃ فجر کی چند آیات کا ترجمہ

بے شک اللہ رب العزت انسان کو ہر طریقے سے آزماتا ہے خود انسان اپنی نافرمانیوں کی وجہ سے خسارے میں ہے

آیات نمبر 16 تا 20 سورۃ فجر پارہ 30 میں فرمایا۔

بے شک تمہارا پروردگار تاک میں ہے لیکن انسان جب اس کو اس کا پروردگار اس طرح آزماتا ہے کہ اس کو عزت اور نعمت دیتا ہے تو کہتا ہے کہ میرے پروردگار نے مجھے عزت دی ہے مگر جب اس کو اس طرح آزماتا ہے کہ اس پر روزی کو تنگ کر دیتا ہے تو وہ بول اُٹھتا ہے کہ میرے پرودگار نے مجھے زلیل کیا ہرگز نہیں بلکہ تم لوگ کو کھانا کھلانے کی ترغیب دیتے ہو اور میراث کے مال حلال و حرام کو سمیٹ کر ہڑپ کر جاتے ہو اور مال کو بہت عزیز رکھتے ہو۔

نعت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

لوح بھی تو قلم بھی تو تیرا وجود الکتاب — گنبد آبگینہ رنگ تیرے محیط میں ہے حباب
عالم آب و خاک میں، تیرے ظہور سے فارغ — ذرہ ریگ کو دپائقہ نے طلوع آفتاب
شوکت و سلیم، تیرے جلال کی نمود — فقیر جنید و بایزید تیرا جمال بے نقاب
شوق تیرا اگر نہ ہو میری نمام کا امام — میرا قیام بھی حجاب، میرا سجود بھی
تیری نگاہ تاز سے دونوں مراد پا چکے — عقل غیاب جستجو، عشق حضور و اضطراب
فرصت کشمکش مدہ، اس دل بے قرار را — یک دو شکن زیادہ کن گیسوئے تابدار را

(علامہ محمد اقبال)

Marfat.com

سورۃ بلد کی چند آیات کا ترجمہ

انسان مشقت اور آزمائش کے لئے اس دنیا میں آیا ہے اور اس کو اچھی اور بُری دونوں راہیں بتا دیں ۔ مال آزمائش ہے

(مکمل سورۃ کا ترجمہ) سورۃ بلد پارہ 30 میں فرمایا۔

مجھے اس شہر (مکہ) کی قسم اور تم اسی شہر میں تو رہتے ہو اور تمہارے باپ اور اس کی اولاد کی قسم کہ ہم نے انسان کو مشقت میں رہنے والا پیدا کیا ہے یہ وہ سمجھتا ہے کو اس پر قابو نہ پا سکے گا وہ کہتا ہے کہ میں نے الفاروں مال آڑا دیا کیا وہ یہ خیال رکھتا ہے کہ اس کو کسی نے نہیں دیکھا ہی نہیں کیا ہم نے اس کو دونوں آنکھیں اور زبان اور دونوں لب نہیں دیئے اور اس کو اچھی بُری دونوں راہیں بھی دکھا دیں پھر وہ گھاٹی پر سے ہو کر کیوں نہیں گزرا اور تم کو کیا معلوم کہ گھاٹی کیا ہے کسی گردن کا چھڑانا یا بھوک کے دن رشتہ دار یتیم یا خاکسار محتاج کو کھانا کھلانا پھر تو ان لوگوں میں شامل ہو جاتا جو ایمان لائے اور صبر کی نصیحت اور ترس کھانے کی وصیت کرتے رہے یہی لوگ خوش نصیب ہیں اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں سے انکار کیا یہی لوگ بد بخت ہیں کہ ان کو آگ میں ڈال کر آگ ہر طرف سے بند کر دی جائے گی۔

سورۃ لیل کی چند آیات کا ترجمہ

اللہ کی خوشنودی کے لئے مال کو اللہ کی راہ میں دینا

آیات نمبر 18 تا 21 سورۃ لیل پارہ 30 میں فرمایا۔

اور جو بڑا پرہیزگار ہے وہ اس سے بچا لیا جائے گا جو اپنا مال اللہ کی راہ میں دیتا ہے تاکہ پاک ہو جائے اور لطف تو یہ ہے کہ کسی کا اس پر کوئی احسان

Marfat.com

نہیں جس کا اس کو بدلہ دیا جاتا ہو بلکہ وہ تو صرف اپنے عالی شان پروردگار کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے دیتا ہے وہ عنقریب ہی خوش ہو جائے گا۔

فصل ۵۳:

سورۃ ضحیٰ کا ترجمہ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اللہ کے احسانات

آیات نمبر 5 تا 11 سورۃ ضحیٰ پارہ 30 میں فرمایا۔

تمہارا پروردگار عنقریب اس قدر عطا کرے گا کہ تم خوش ہو جاؤ گے کیا اس نے تمہیں یتیم پا کر پناہ نہیں دی ضرور دی اور تم کو اپنی قوم میں غیر مصروف پایا تو ہماری معرفت کی طرف میں کی رہبری کی اور تم کو تنگدست دیکھ کر کر دیا تو تم بھی یتیم پر ستم نہ کرنا اور مانگنے والے کو جھڑکی نہ دینا اور اپنے پروردگار کی نعمتوں کا ذکر کرتے رہنا۔

انسان کو بہت ہی محنت اور سلیقہ سے تخلیق کیا گیا

سورۃ وتین پارہ 30 میں فرمایا۔

انجیر اور زیتون کی قسم اور طور سینین کی اور اس امن والے شہر مکہ کی کہ ہم نے انسان کو اچھے کینڈے کا پیدا کیا پھر ہم نے اسے بوڑھا کر کے رفتہ رفتہ پست سے پست حالت کی طرف پھیر دیا مگر جو لوگ ایمان لائے اور اچھے اچھے کام کرتے رہے ان کے لے بے انتہا اجر و ثواب ہے تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان دلیلوں کے بعد تم کو روز جزا کے بارے میں کون جھٹلا سکتا ہے کیا اللہ سب سے بڑا حاکم نہیں ہے۔ (ہاں ضرور ہے)

سورۃ قدر کی اہمیت اور فضیلت ہم نے اس قرآن کو شب قدر میں

Marfat.com

نازل کرنا شروع کیا اور تم کو کیا معلوم شب قدر کیا ہے شب قدر مرتبہ اور عمل میں ہزار مہینوں. سے بہتر ہے اس رات میں اپنے پروردگار کی طرف سے ہر بات کا حکم لے کر فرشتے نازل ہوتے ہیں اور روح اعدی آتی ہے یہ رات صبح کے طلوع ہونے تک سلامتی ہے۔

سورۃ عادیات کی چند آیات کا ترجمہ

انسان مال کا سخت حریص ہے

آیات نمبر 8 تا 11 سورۃ عادیات پارہ 30 میں فرمایا۔

بے شک وہ (انسان) مال کا سخت حریص ہے تو کیا وہ یہ نہیں جانتا کہ جب مردے قبروں سے نکالے جائیں گے اور دلوں کے بھید ظاہر کر دیئے جائیں گے بے شک اس دن ان کا پروردگار ان سے خوف واقف ہو گا۔

سورۂ قاریہ کا ترجمہ۔ میدان حشر کا نظارا

کھڑکھڑانے والی وہ کھڑکھڑک والی کی ہے اور تم کو معلوم کہ وہ کھڑکھڑانے والی کیا ہے جس دن لوگ (میدان حشر) میں ٹڈیوں کی طرح پھیلے ہوں گے اور پہاڑ دھنکی ہوئی روئی کے ہو جائیں گے تو جس سے نیک اعمال کے پلے بھاری ہونگے وہ من بھاتے عیش میں ہوں گے اور جس کے نیک اعمال کے پلے ہلکے ہوں گے تو اس کا ٹھکانہ ہاویہ ہے اور تم کو کیا معلوم ہاویہ کیا ہے دہکتی ہوئی آگ ہے۔

بے شک مال کی رغبت انسان کو اللہ کی محبت سے غافل کر دیتی ہے

سورۃ تکاثر کا ترجمہ

نسل و مال کی بہتات نے لوگوں کو غافل بنا رکھا ہے یہاں تک کہ تم

Marfat.com

لوگوں نے قبریں دیکھی مر گئے تمہیں عنقریب ہی معلوم ہو جائے گا پھر دیکھو تمہیں عنقریب ہی معلوم ہو جائے گا دیکھو اگر تم کو یقینی طور پر معلوم ہوتا ہے تو ہر گز غافل نہ ہوتے تم لوگ ضرور دوزخ کو دیکھو گے پھر تم لوگ یقینی دیکھنا پھر تم سے نعمتوں کے بارے میں ضرور باز پرس کی جانئے گی۔

بے شک انسان خسارے میں ہے مگر حق اور سچ بات کہنے والے فائدے میں رہیں گے

سورۃ عصر پارہ 30 میں فرمایا۔

عصر کی قسم انسان گھاٹے میں ہے مگر جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کرتے رہے اور آپس میں حق کا حکم اور صبر کی وصیت کرتے رہے۔

مال کا حریص چغل خور حطمہ میں ڈالا جائے گا

سورۃ ہمزۃ پارہ 30 میں فرمایا۔

ہر طعنہ دینے والے چغل خور کی خرابی ہے جو مال کو جمع کرتا ہے اور گن گن کر رکھتا ہے وہ سمجھتا ہے کہ اس کا مال اسے ہمیشہ زندہ باقی رکھے گا ہر گز نہیں وہ تو ضرور حطمہ میں ڈالا جائے گا اور تم کو کیا معلوم حطمہ کیا ہے وہ اللہ کی بھڑکائی ہوئی آگ ہے جو تلوے سے لگی تو دلوں تک چڑھ جائے گی یہ لوگ آپ کے لمبے لمبے ستونوں میں ڈال کر بند کر دیئے جائیں گے۔

ان نمازیوں کے لئے تباہی ہے جو نماز صرف دکھانے کے واسطے پڑھتے ہیں اور برتنے کا عام استعمال کی چیزیں بھی نہیں دیتے جو یتیموں مسکینوں کو دھکے دیتے ہیں

سورۃ ماعون پارہ 30 میں فرمایا۔

Marfat.com

کیا تم نے اس شخص کو دیکھا جو روز جزا کو جھٹلاتا ہے یہ تو وہی ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے اور محتاجوں کو کھلانے کے لئے لوگوں کو آمادہ نہیں کرتا تو ان نمازیوں کی تباہی ہے جو اپنی نماز سے غافل رہتے ہیں جو دکھانے کے واسطے کرتے ہیں اور روزمرہ کی معمولی چیزیں بھی عاریت نہیں دیتے۔

نبی کریم ﷺ کے آخری ایام

اے محمد ﷺ اب فوجوں کی فوجیں اسلام میں داخل ہوں گی اور بہت سے لوگ اللہ اور اس کے آخری پیغمبر پر ایمان لے آئیں گے۔ اللہ کی تسبیح کرو اور ہر وقت اس کی تعریف کرتے رہو۔

سورۃ النصر پارہ 30 میں فرمایا

جب اللہ کی مدد آ پہنچی تو فتح حاصل ہوگئی اور تم نے دیکھ لیا کہ لوگ غول کے غول یعنی بڑی تعداد میں دین اسلام میں داخل ہو رہے ہیں اور اللہ اور اس کے آخری پیغمبر پر ایمان لا رہے ہیں تو اپنے پروردگار کی تعریف اور اس کی تسبیح کرو اور اس کا شکر ادا کرو اور اس سے مغفرت مانگو بے شک وہ معاف کرنے والا ہے۔

اللہ واحد ہے اس کا کوئی شریک نہیں نہ وہ کسی سے جنا گیا اور نہ ہی اس کی کوئی اولاد ہے

سورۃ اخلاص پارہ 30 میں فرمایا۔

کہہ دو کہ ذات پاک جس کا نام اللہ ہے وہ ایک ہے اور وہی سب سے بے نیاز ہے اور سب اس کے محتاج ہیں وہ نہ کسی کا باپ ہے اور نہ کسی کا بیٹا ہے اور کوئی اس کے برابر نہیں۔

Marfat.com

(اختتامیہ) قرآن اور ہماری زندگی

ایک انسان جس کا ایمان ہے ہر وقت رسالت پر قربان سنت نبوی اس کا میزان ہے اسلام اس کی شان ہے پکا جس کا پیمان ہے اخلاق اس کی پہچان ہے کردار اس کا بڑھان ہے مجبوریوں کا سامان ہے، بے کسوں کی پر سان حال ہے وہ انسان آپ سے دعا کرتی ہے کہ جس عظیم کتاب کو اپنے ہاتھوں سے قلم بند کرنے کی جسارت کی ہے اس کتاب کی بدولت اللہ اس کو عزت و تکریم دے اور سب مسلمان بہن بھائیوں کو اسے پڑھنے کی سعادت نصیب کرے اور سمجھنے کی صلاحیت دے عربی میں ایک ساتھ چھ چھ پارے پڑھنے کی بجائے مختصر پڑھیں لیکن باترجمہ سمجھ کر پڑھیں اور اپنی زندگی کا ہر پہلو باترجمہ قرآن پڑھ کر گزاریں اور اپنی زندگی کو قرآن کے مطابق گزاریں دنیا میں بھی کامیاب ہوں اور آخرت میں بھی ایک اچھے اعمال کے ساتھ رخصت ہوں زندگی کو بہتر اور پرسکون بنانے کے لئے باترجمہ تلاوت قرآن پاک ضروری ہے اور اللہ ہمیں توفیق دے کہ ہم قرآن کے احکام کے مطابق نبی اکرم ﷺ کی سنت پر چل سکیں یا اللہ تیری ہی مدد کے ساتھ ہمیں نیکی اور کامیابی نصیب ہو گی یا اللہ تو ہمیں بخش دے ہماری خطاؤں کو بخش دے ہماری غلطیوں اور گستاخیوں کو درگزر فرما ہمیں نیکی کی توفیق عطا فرما اور ہمارے دل کی ہر گرہ کو کھول دے تاکہ ہم تیری کتاب کے ایک ایک لفظ کو بآسانی سمجھ سکیں اور اپنی زندگی کو تیری امانت سمجھ کر اس نور سے روشن کریں اے اللہ دنیا میں جتنی بھی ہماری باقی زندگی ہے ہمیں صرف تیری زندگی

Marfat.com

گزارنے کی توفیق عطا فرما ہمیں اس دنیا کی فکر نہ ہو بلکہ آخرت کا فکر ہو اور جب ہم اس دنیا سے رخصت ہوں تو گناہوں کا پلڑا ہمارے ساتھ نہ ہو بلکہ نیک صالح اعمال ہمارے ساتھ ہوں مرتے وقت کلمہ طیب ہمیں نصیب ہو اے ہمارے پروردگار قیامت کے دن ہمیں سرخرو کرتا کہ ہم تیرے محبوب حضرت محمد ﷺ کے سامنے شرمندہ نہ ہوں ہمیں یہ نہ کہنا پڑے اپنے بد اعمال کی وجہ سے کہ آقا ہم تیری امت ہیں تو ہماری شفاعت فرما کر بلکہ ہمارا محمد ﷺ اللہ کو کہے کہ سب امتوں سے بڑھ کر میری امت افضل نکلی اپنے اعمال سے اپنے روشن کردار سے میری شفاعت کی بغیر تو ان پر کرم کر اور ان کو جنت میں ٹھکانہ عطا فرما۔ جس طرح میں تمام نبیوں کا سردار ہوں میری امت بھی تمام نبیوں کی امت سے افضل ہے اپنے کردار اور نیک اعمال کی وجہ سے کیونکہ میری امت نے مجھے تیرے آگے سرخرو کیا یا اللہ تیرے کلام پاک کے متعلق یہ کتاب سنہرے حروف جس کی تدوین امت مسلمہ کی رہنمائی کی خاطر کی گئی ہے اسے اپنی بارگاہ میں قبول و منظور فرم کر اگر کہیں غلطی کا اندیشہ ہو گیا تو معاف کر اور میری اس معمولی سی کوشش کو ہماری بخشش کا ذریعہ بنا ہمارا عمل تیری صرف ایک نعمت کے برابر رائی کے دانے جتنا بھی نہیں۔ پھر بھی تو بخشنے والا مہربان مالک ہے۔ ہم نے کیا تیرا حق ادا کرنا ہے اگر ہم ساری زندگی بھی سجدہ سجدو ہوں ہر وقت تیری حمد و ثنا کریں تیرے ذکر میں رہیں پھر کبھی تیری صرف طرف ایک نعمت کے برابر بھی نہیں ہے ہماری ساری زندگی کا عمل اے امت مسلمہ اس میں کوئی شک نہیں کہ دنیا اور آخرت دونوں جہاں کی سر بلندی سعادت وہ قیادت عزت و تکریم انہی لوگوں کے لئے ہے

Marfat.com

جو اللہ کی کتاب پڑھتے ہیں اور اس پر عمل کرتے ہیں اور اپنی زندگی کو قرآن پاک کی روشنی سے منور کرتے ہیں اور پھر آخرت کے لئے اپنے زندگی کو وقف کرتے ہیں کیونکہ دنیا آخرت کی کھیتی ہے جو ہم نیک اور صالح عمل کریں گے وہی ہمیں آخرت میں ملے گا شہنشاہ اے دو عالم رحمت دو جہاں فخر موجودات نور مجسم حضرت محمد ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اس عظیم کتاب کے ذریعے بہت سی قوموں کو سر بلندی فرماتا ہے اور اسی کی وجہ سے دوسروں کو ذلت و پستی کی طرف دھکیلتا ہے اور آپ ﷺ نے یہ بھی فرمایا تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جو خود قرآن سیکھے اور دوسروں کو سکھائے قرآن پڑھو کیونکہ یہی قرآن قیامت کے دن اپنے پڑھنے والوں کے لئے سفارشی بن کر آئے گا حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے وہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا قرآن کا ماہر فرشتوں کی صف میں شامل ہو گا جو شخص قرآن پڑھتے وقت ہکلاتا ہے اور قرآن پاک پڑھنا اس کے لئے دشوار ہوتا ہے اس کے لئے دوگنا اجر ہے رحمت دو جہاں نے یہ بھی فرمایا جس نے قرآن پاک کا ایک حرف پڑھا اس کو ایک نیکی ملی اور ایک نیکی دس نیکیوں کے برابر ہوتی ہے الف لام ۔ میم ایک حرف ہے بلکہ الف ایک حرف ہے اور میم ایک حرف ہے اور لام ایک حرف ہے ۔ رسول نبی ﷺ نے فرمایا قرآن پاک پڑھنے والے سے روز محشر میں کہا جائے گا کہ قرآن پڑھتے جاؤ اور جنت کی بلندیاں طے کرتے جاؤ اسی طرح تلاوت کرتے جاؤ جہاں تمہاری آخری آیت ختم ہو گی جنت میں وہیں تمہاری منزل ہو گئی اللہ اکبر۔ یہ کتنی بڑی فضیلت اور کتنا بڑا اجر و ثواب ہے اللہ کی قسم یہی تو حقیقی سعادت ہے سعادت

Marfat.com

دنیا اور متاع و مال جمع کرنے میں نہیں اچھے اچھے کھانوں میں نہیں محلات، کوٹھیوں، بنگلوں میں نہیں ہے امت مسلمہ آج جتنی آزمائشوں اور فتنوں سے دو چار ہے ایسے حالات میں وہ اللہ کی کتاب پر عمل کرنے کی سخت ضرورت ہے اے میرے مسلمان بہن بھائیو! دنیا کو پس پشت کر کے قرآن کی طرف لوٹ آؤ اسی نیکی میں سبقت لے کر اپنی زندگی اس کے مطابق گزارو اور پھر اپنی آخرت سنوارتے جاؤ اسی کتاب کے ذریعے اپنا شرف اور عزت واپس لے سکتے ہو اللہ کی کتاب پڑھے بغیر نہ تو آپ کو ہدایت مل سکتی ہے اور نہ ہی سعادت نصیب ہو سکتی ہے۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

Marfat.com

بسم الله الرحمن الرحيم

صلى الله على حبيبه سيدنا
محمد وآله واصحابه وسلم

Marfat.com

علمی ذوق کے حامل

قارئین کی توجہ کے لیے

اسلامک میڈیا سنٹر.....سہ ماہی انوارِ رضا.....علامہ شاہ احمد نورانی ریسرچ سنٹر.....انوارِ رضا لائبریری.....ایسے پلیٹ فارم ہیں جو دین و دانش اور قلم و قرطاس کے حوالے سے ملک و ملت اور اُمت کی دینی و علمی، فکری و نظری سرحدوں کی حفاظت کے لیے میدانِ عمل میں ہے۔ آپ بھی اپنی ضرورت و حیثیت کے مطابق ان سے استفادہ کر سکتے ہیں.....ہم آپ کی مدد کریں گے اگر آپ ہمیں پکاریں.....

- ☆ تصنیف و تالیف کے حوالے سے
- ☆ کتابوں کی عمدہ، معیاری اور مناسب ریٹ پر چھپائی
- ☆ ختم نبوت، بزرگانِ دین یا کسی بھی حوالے سے رسالے کی خصوصی اشاعت
- ☆ سرکاری و غیر سرکاری اداروں کے تعارف، پراسپیکٹس اور دفاتر کے سٹیشنری کی طباعت و تیاری
- ☆ نظریاتی حوالے سے شائع کی جانے والی کتابوں کی تعارفی تقریبات و تبصرے
- ☆ قومی پریس میں اہلسنت کی نظریاتی تقریبات اور تہواروں کی بھرپور کوریج
- ☆ قومی اخبارات میں مضامین، مقالات، لیٹرز اور تصاویر وغیرہ کی اشاعت

اس کے علاوہ.....وہ سب کچھ جو آپ چاہیں

ملک محبوب الرسول قادری

چیئرمین اسلامک میڈیا سنٹر

27-A شیخ ہندی سٹریٹ داتا دربار مارکیٹ لاہور

0300/0321-9429027.....042-7214940

E-mail:mahboobqadri787@gmail.com

Marfat.com

Marfat.com

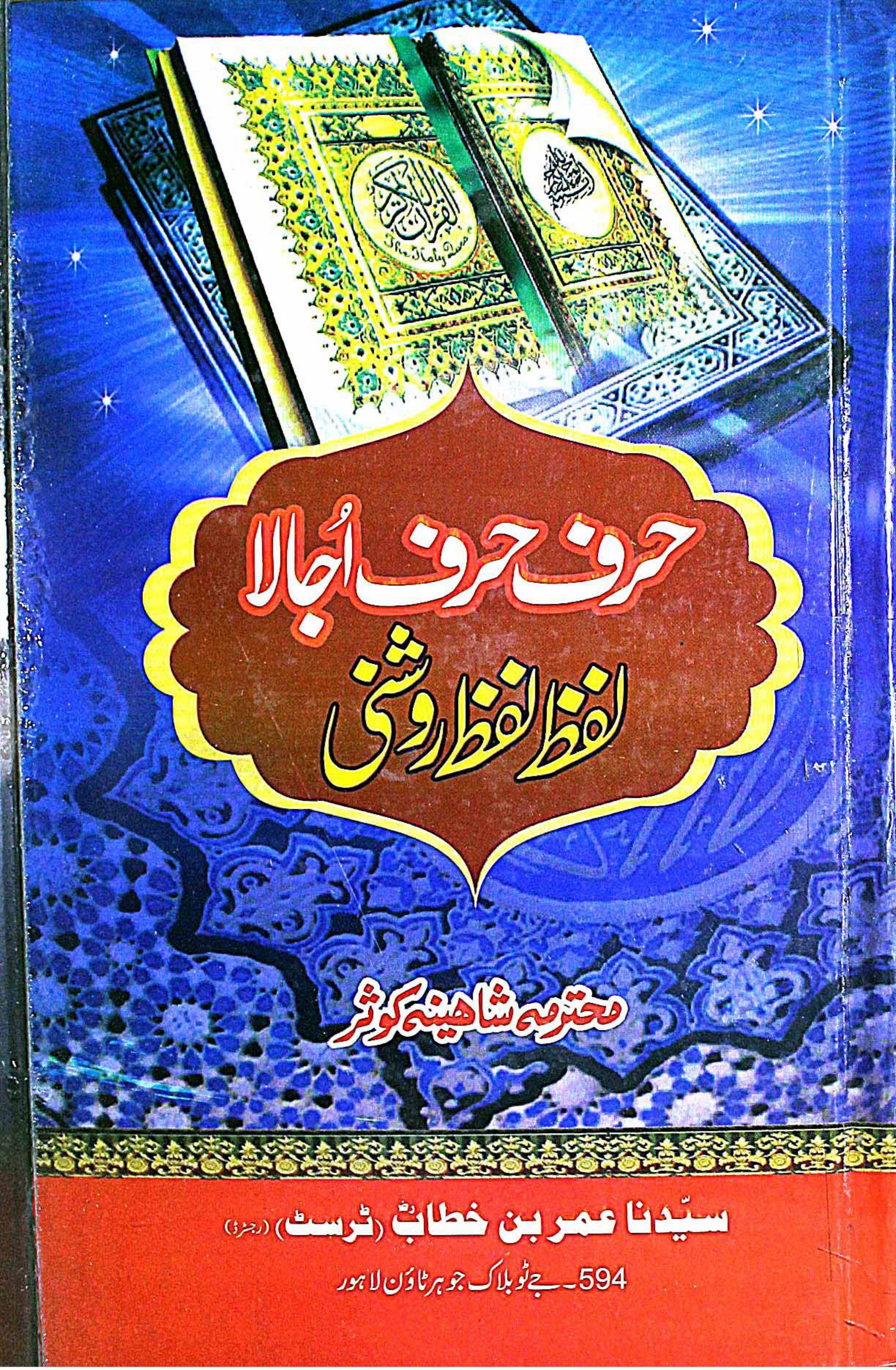
القرآن الکریم
حرف حرف اُجالا
لفظ لفظ روشنی
محترمہ شاہینہ کوثر
سیّدنا عمر بن خطابؓ (ٹرسٹ) (رجسٹرڈ)
594۔جے ٹو بلاک جوہر ٹاؤن لاہور

Marfat.com